

Special Edition on 14 August 2013

دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں کو
یوم آزادی
مبارک ہو

اردو، انگریزی زبان میں شائع ہونے والا بین الاقوامی تعلقات اور پاکستانیت کے فروغ کا علمبردار نیوز میگزین
المجلة العالمية
للشباب في باكستان
پاکستان تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
ایڈیٹر انچیف
محمد صدیق قادری
ماہنامہ
لاہور
پاکستان
وزارت اطلاعات و نشریات گورنمنٹ آف پاکستان کی سنٹرل میڈیا سٹ میں شامل

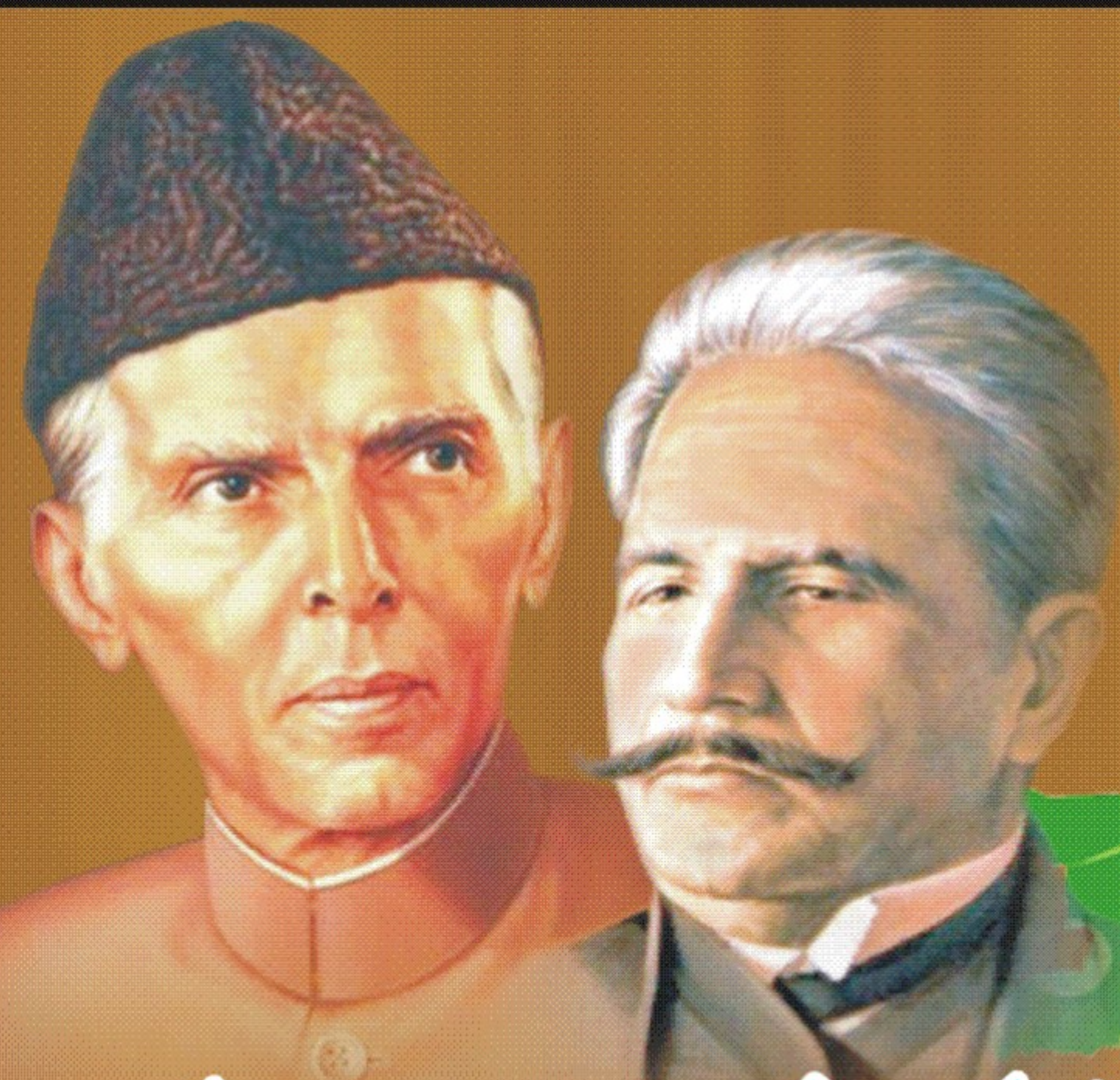
14 اگست یوم آزادی کے موقع پر خصوصی شمارہ کی اشاعت

یوم آزادی کے حوالے
سے اہم تحریریں

یوم آزادی کے موقع پر اہم شخصیات کے پیغامات

Special Interview Noor ul Huda

14 August

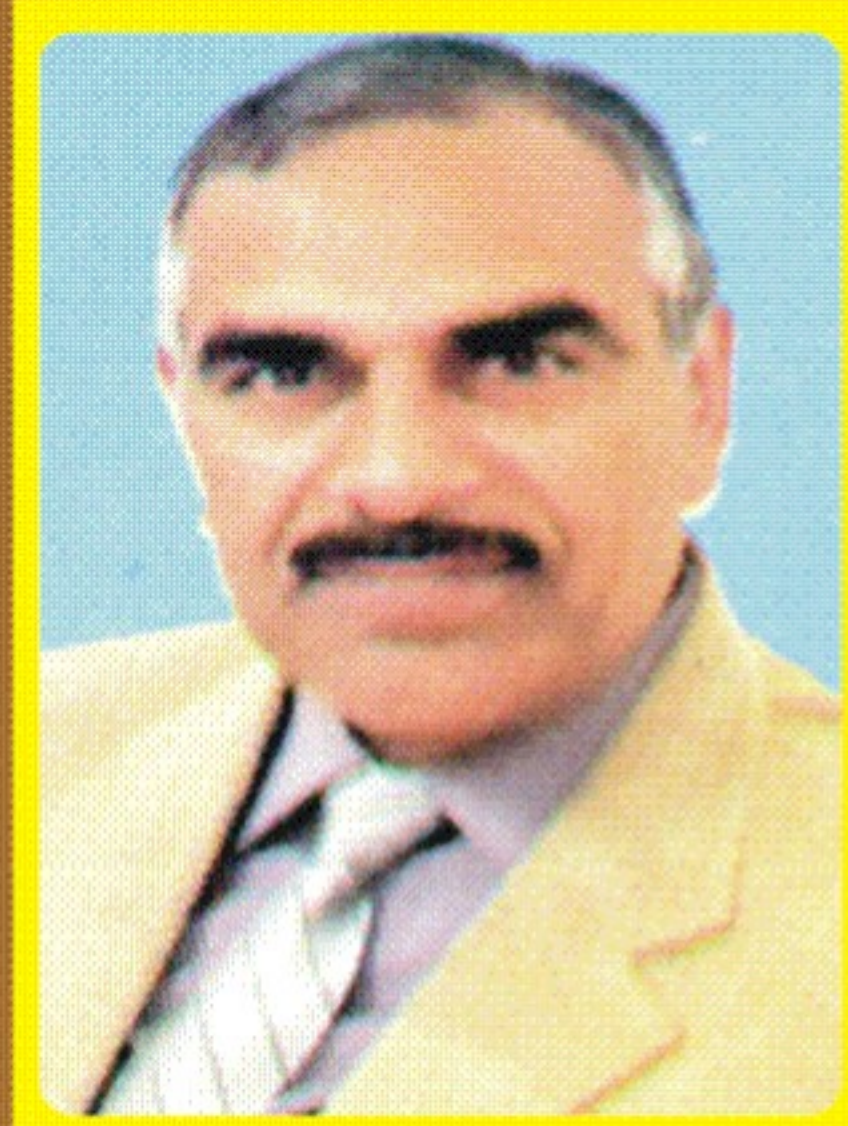


پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

مسقط میں مقیم پاکستانیوں اور اہل وطن کو یوم آزادی کی ڈھیروں
خوشیاں مبارک ہوں ہم سب دعا گو ہیں کہ ہمارا پیارا ملک
پاکستان دن دگنی اور رات چوگنی ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو
اور ہمارے ملک کا پرچم یونہی لہراتا رہے۔ (آمین)

سلا پاکستان

پاکستان سوشل کلب مسقط سلطنت آف عمان



ایس۔ اے۔ ایس۔ بخاری
جنرل سیکرٹری

محمد سعید خان
وائس چیئرمین

انخت حیات راجہ
چیئرمین



14 August

پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں



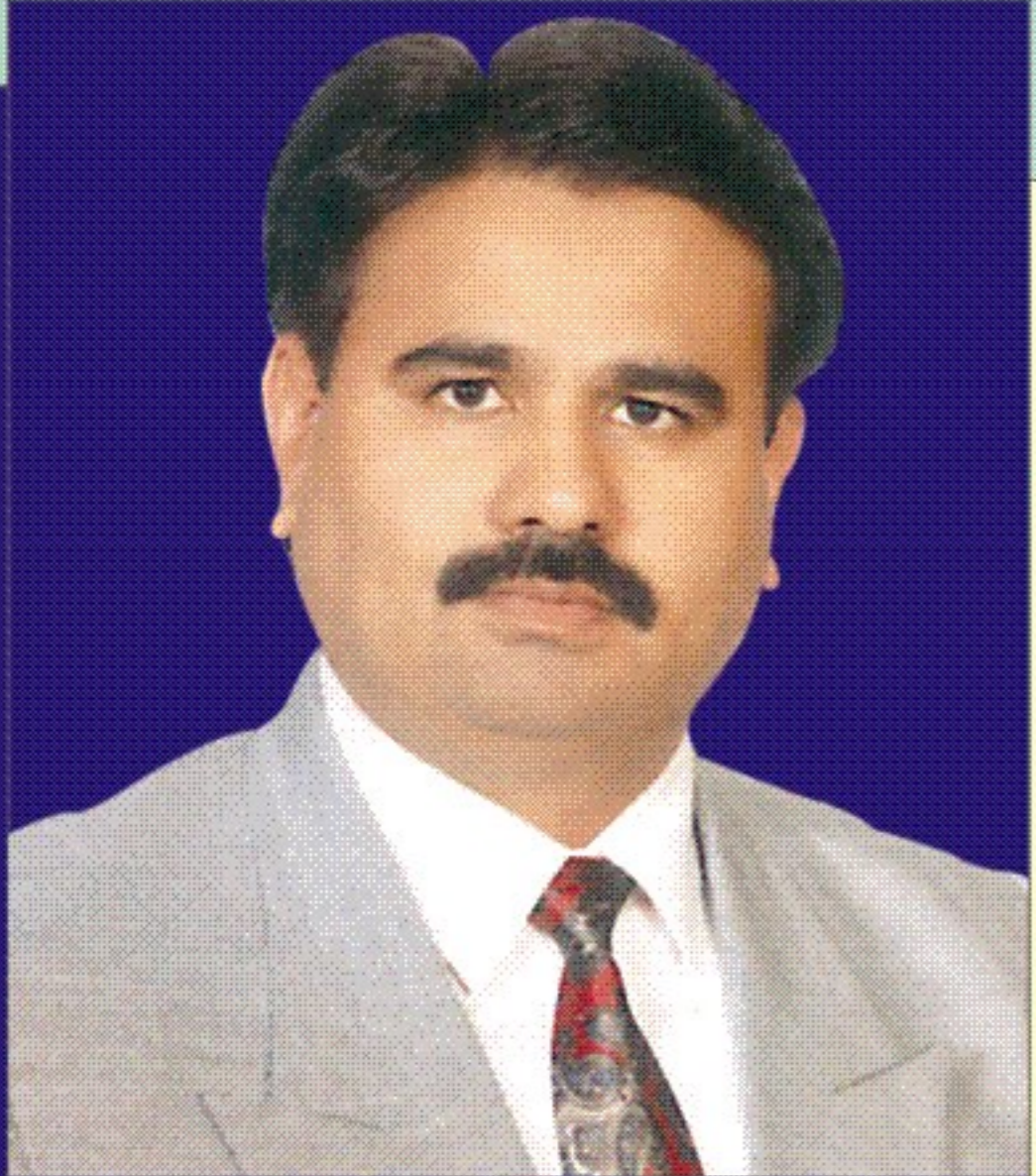
ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور قائد پاکستان میاں محمد نواز شریف اور میاں شہباز شریف کی جرأت مندانہ قیادت میں ملک کی ترقی، خوشحالی، سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے

المکتب الالہی للامتقدم

**NATIONAL
MANPOWER BUREAU**

O.E.P.L. No. MPD/1018/LHR./91

ROYAL COMPLEX, 34-M, MODEL TOWN EXT Lahore-PAKISTAN
Tel: UAN 0092-42-111-433-433 Fax: 0092-42-35162202, 35164430
E-mail: nmb.com.pk E-mail: hrnmb Lahore@gmail.com



**Chairman
Zulfiqar Ali Khan**
Central Chairman
POEPA

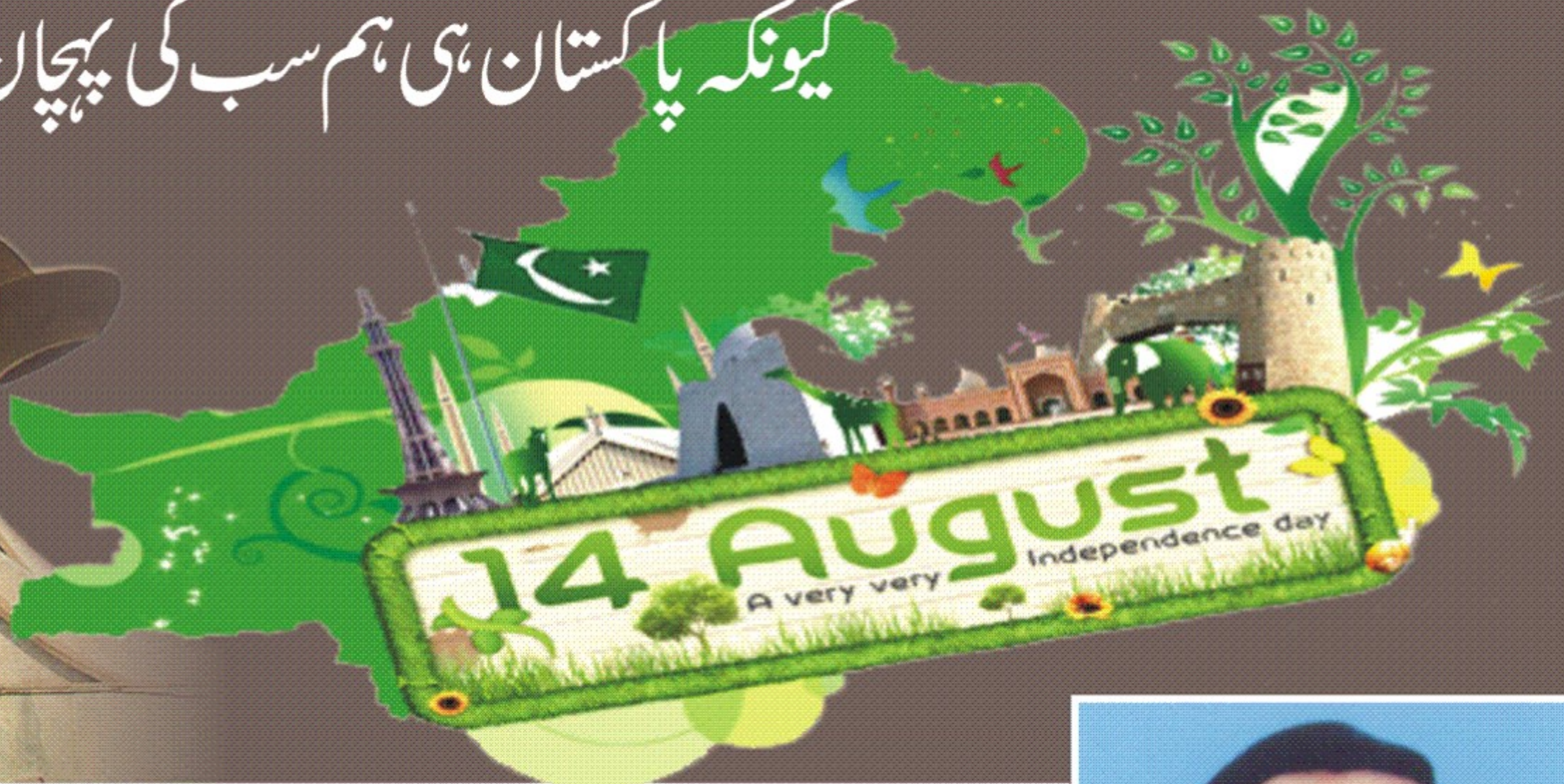
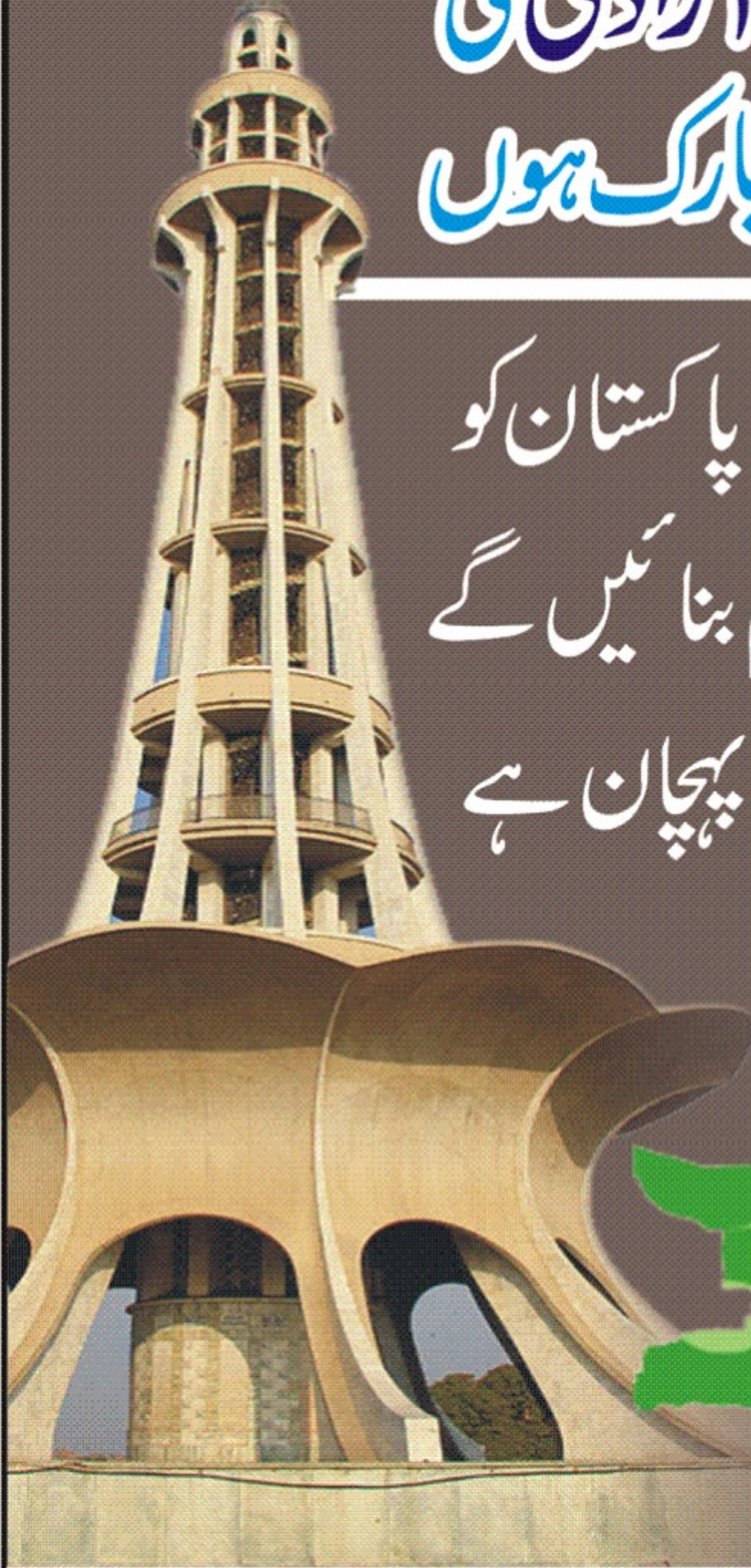
14 August

سلاطین پاکستان

پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں



یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو
قائد اعظم و علامہ اقبالؒ کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے
کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



OEP LICENCE NO. LHR/1066

Medcon International
Management and Recruitment Consultants



Ch. Khalid J. Cheema
B.Com.MBA
Chief Executive

Head Office:

Sameer Plaza, 3-C/1, Civic Center faisal Town, Lahore-Pakistan

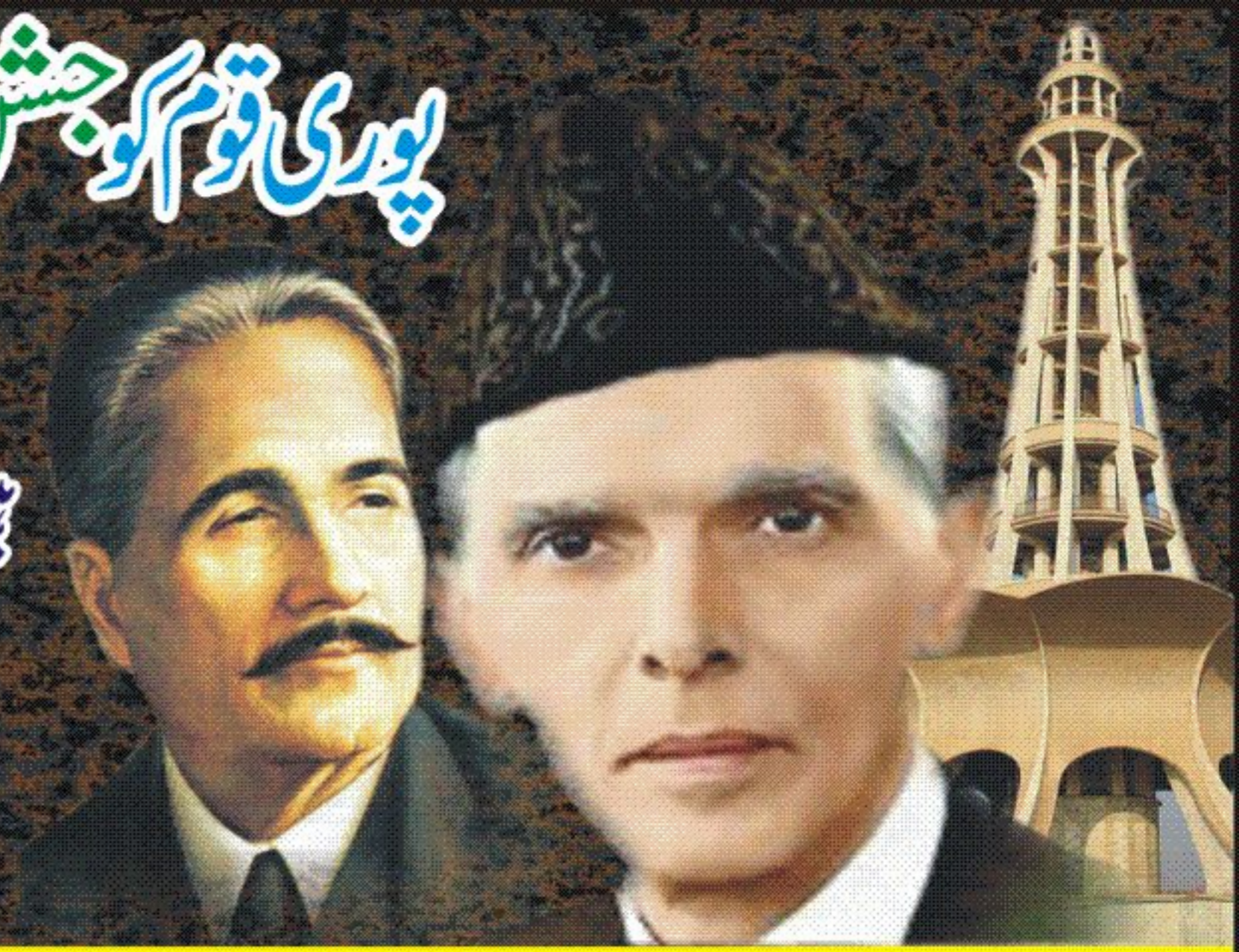
Tel: 0092-35160603-35169986 Fax: 0092-42-35169986

E-mail: medcon@medcon.com.pk www.medconit.com

14
August

پوری قوم کو جشن آزادی کی ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے
ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور
کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ
پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



Luna Corporation

Overseas Employment Promoters

Lic # 0669/LHR

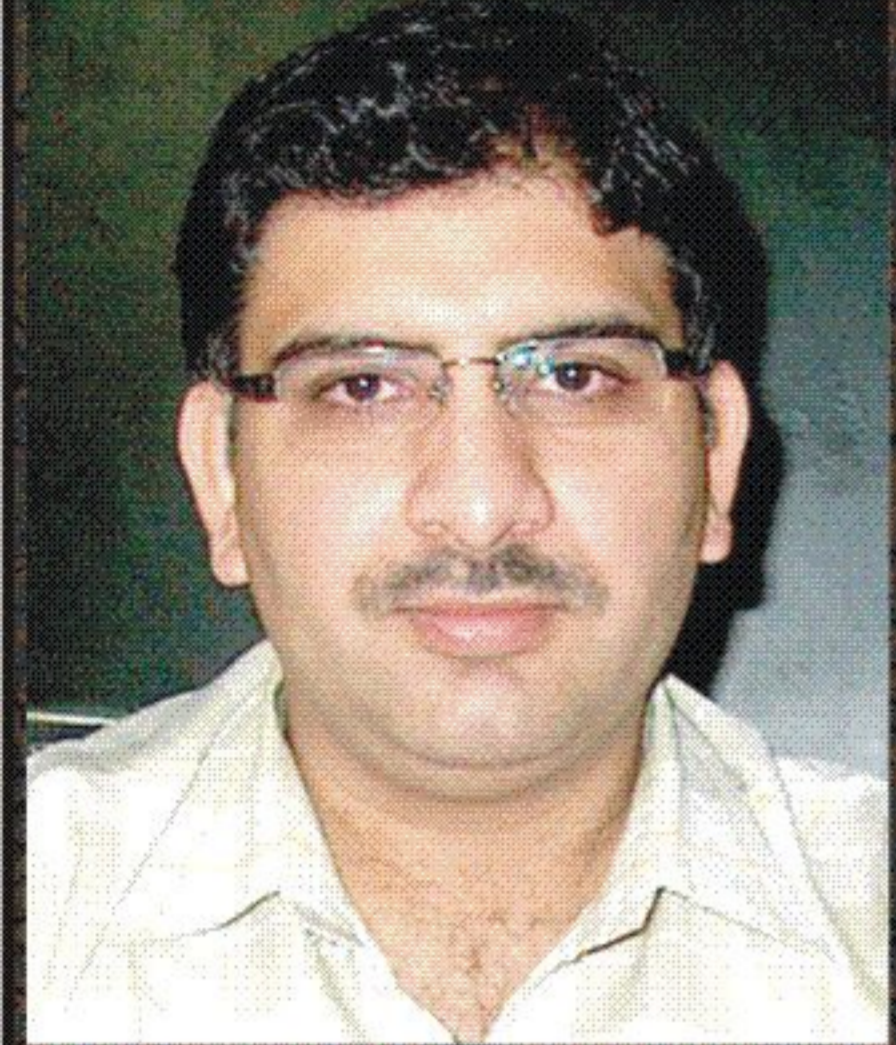
Luna Travels & Tours

Hajj & Umrah Services خدمات حج و عمرہ

16-Ferozepur Road (Mozang Chungi) Lahore-Pakistan
Tel:042-37533791-94 Fax: 37533795 Cell:0322-4481265
Email:info@luna.pk Web: www.luna.pk



Zahid Latif Sandhu
M.D



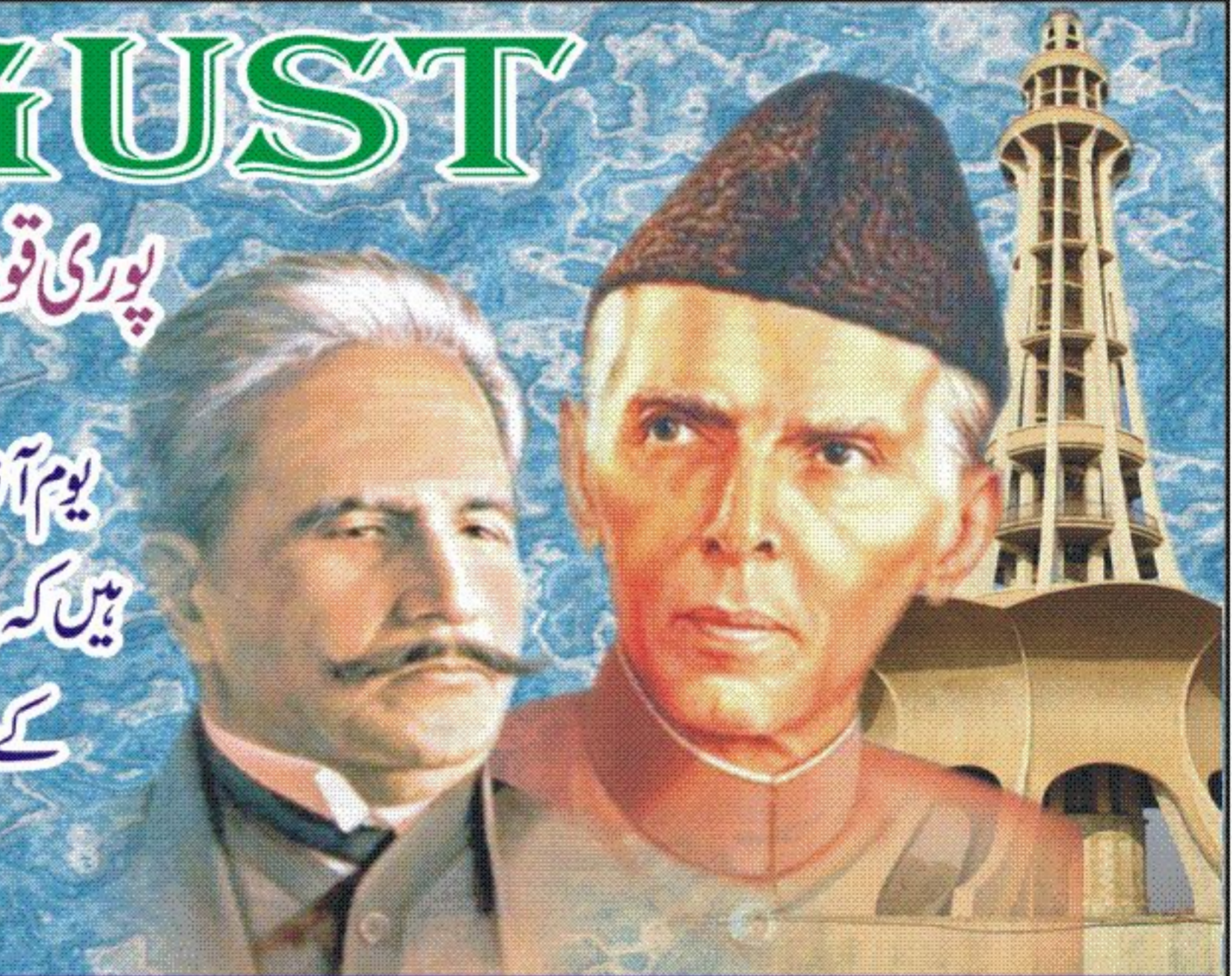
Shahid Latif Sandhu
Director

سلا پاکستان

14 AUGUST

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے
ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور
کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ
پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



Mansol Manpower Solutions

Overseas Employment Promoters

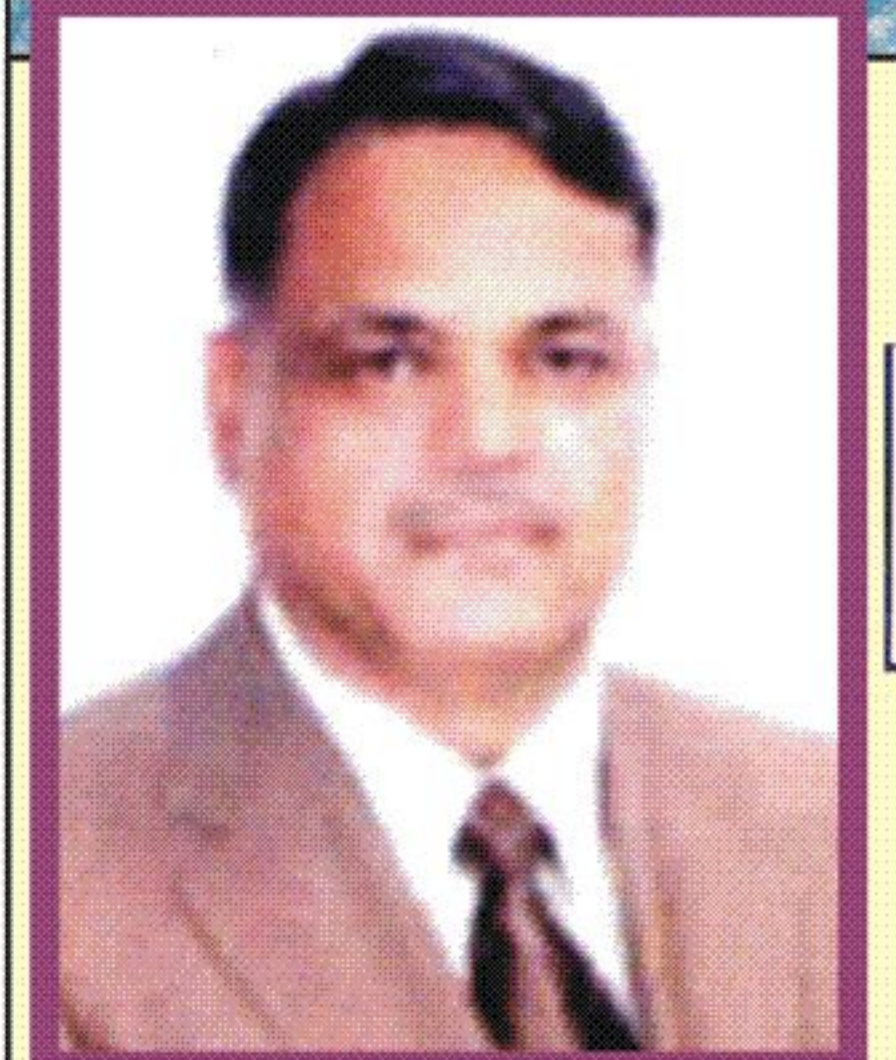
Lic # MPD/3054/LHR

Office # 123, First Floor, Divine Mega 2, New Airport
Road, Lahore Cantt-Lahore

Tel:92-42-35700362-3 Fax:92-42-35700364

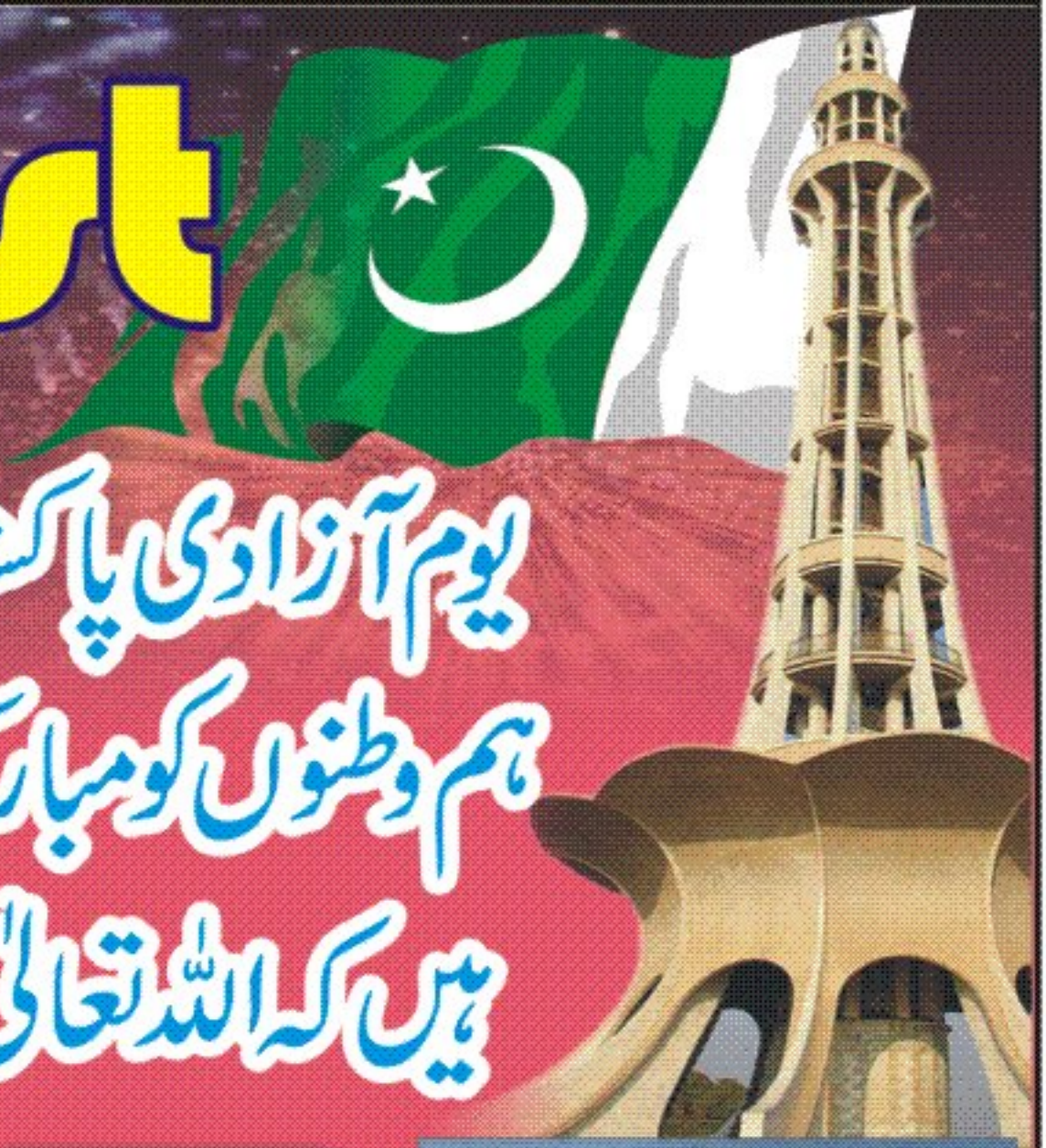
Email:hrd@mansol.com.pk

Web:www.mansol.com.pk UAN 92-42-111-mansol



Abdul khalique khan
Chief Executive Officer

14 August



یوم آزادی پاکستان کے پر مسرت موقع پر ہم تمام پاکستانی
ہم وطنوں کو مبارکباد کا ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور دعا گو
ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ سلامت رکھے (آمین)

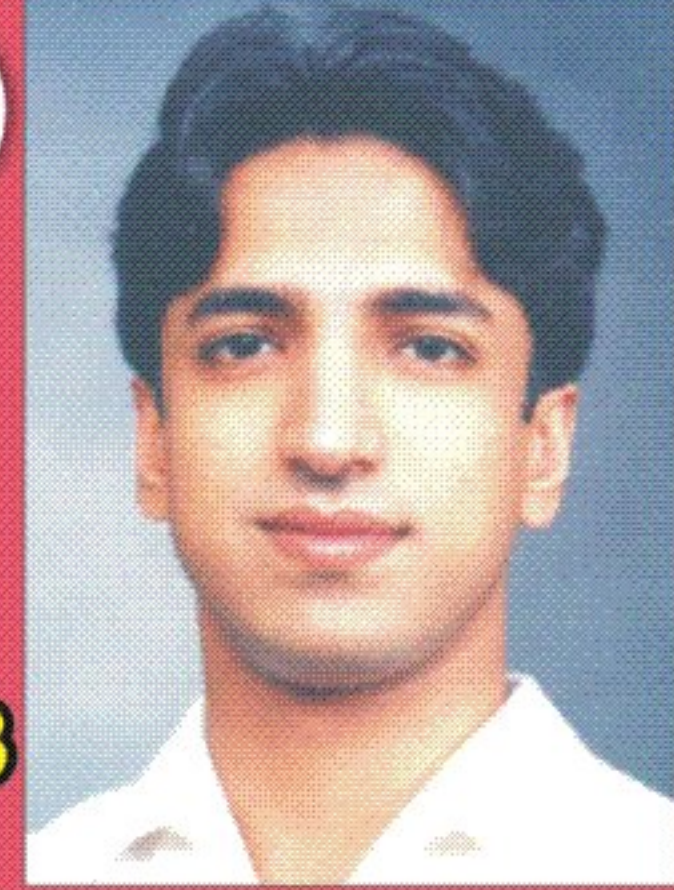
FREEZOL GROUP

HAVAC ELECTRICAL & CIVIL ENGINEERS Pvt Ltd

Head Office: 83-The Mall Lahore-Pakistan

Ph:0092-42-36303652-36303352 Fax:0092-42-3637303

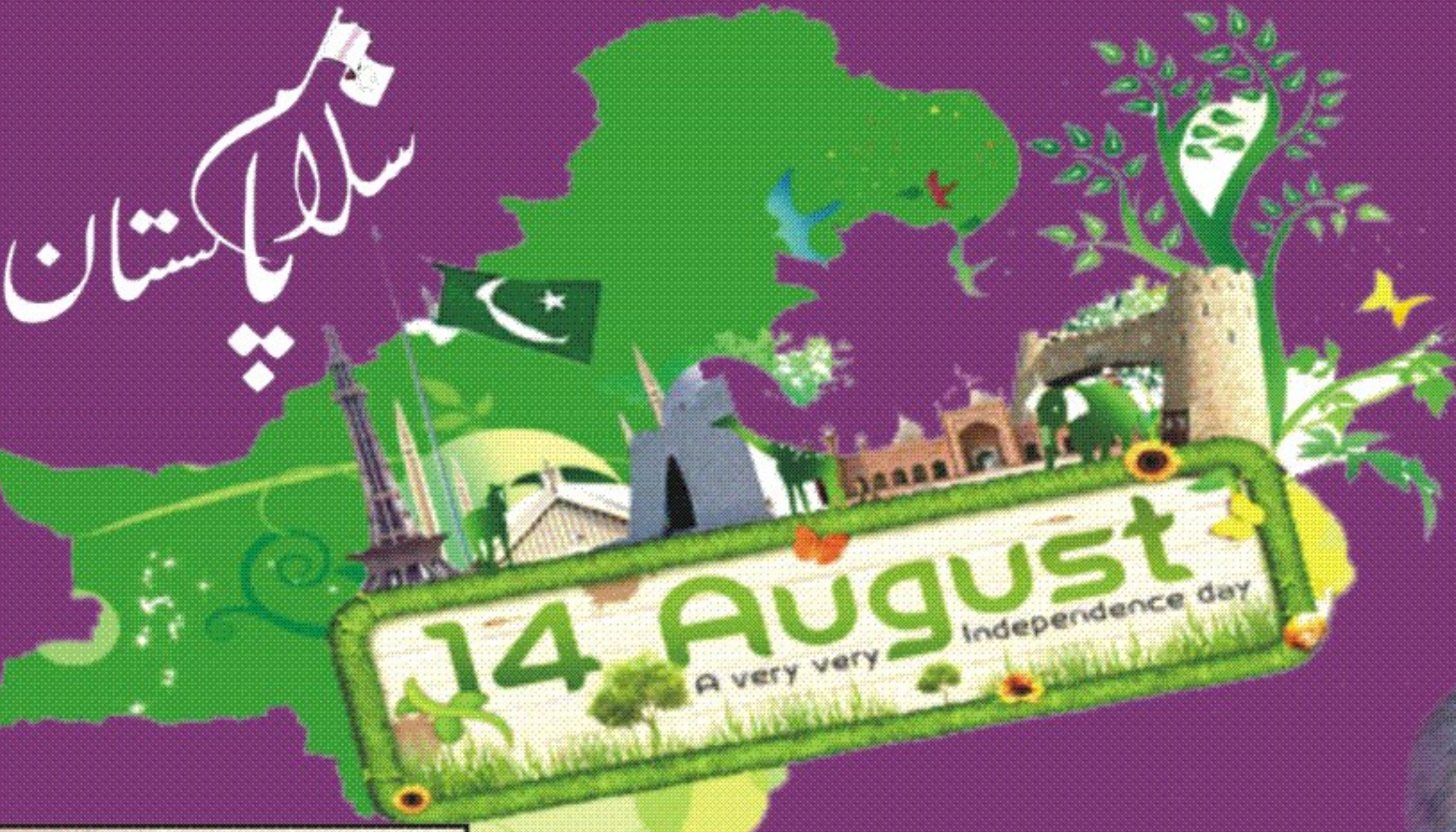
Islamabad Office Email:info@freezol.com



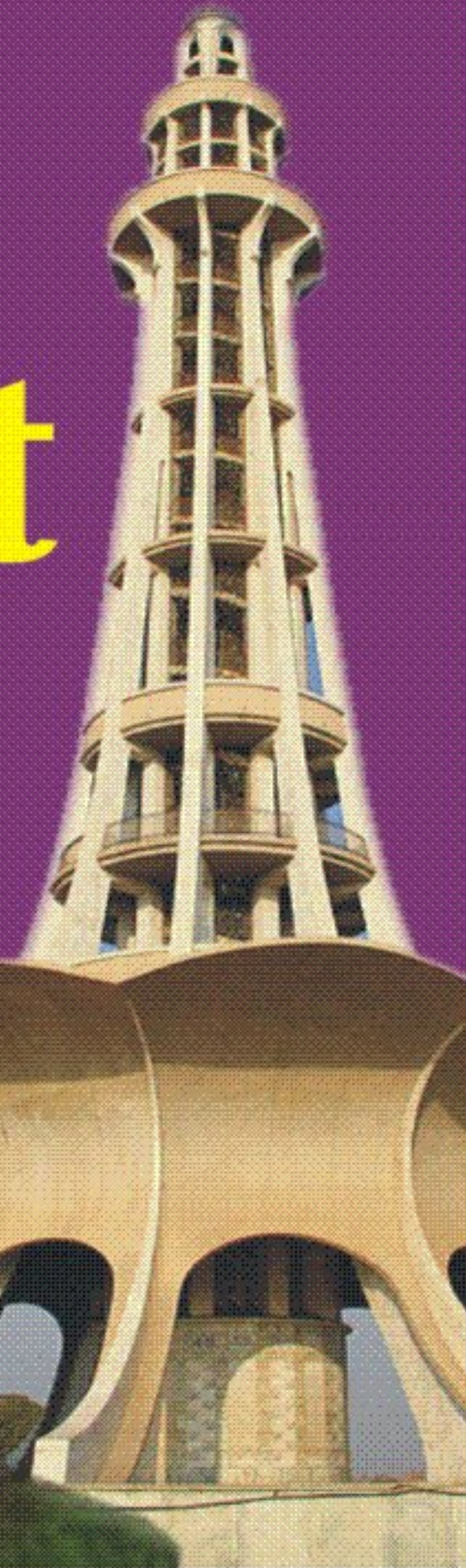
Khalid Mahmood
Chief Executive

2nd Floor Mujahid Plaza 66-E Blue Area
Ph: 051-2873898 Fax:051-2278709

Mustafa Khalid
Managing Director



14 August



ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش
جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے
وطن پاکستان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے (آمین)

IMDAD OVERSEAS CORPORATION

O.E.P Lic: No. 1815/PWR

Shamroz Khan
Managing Director

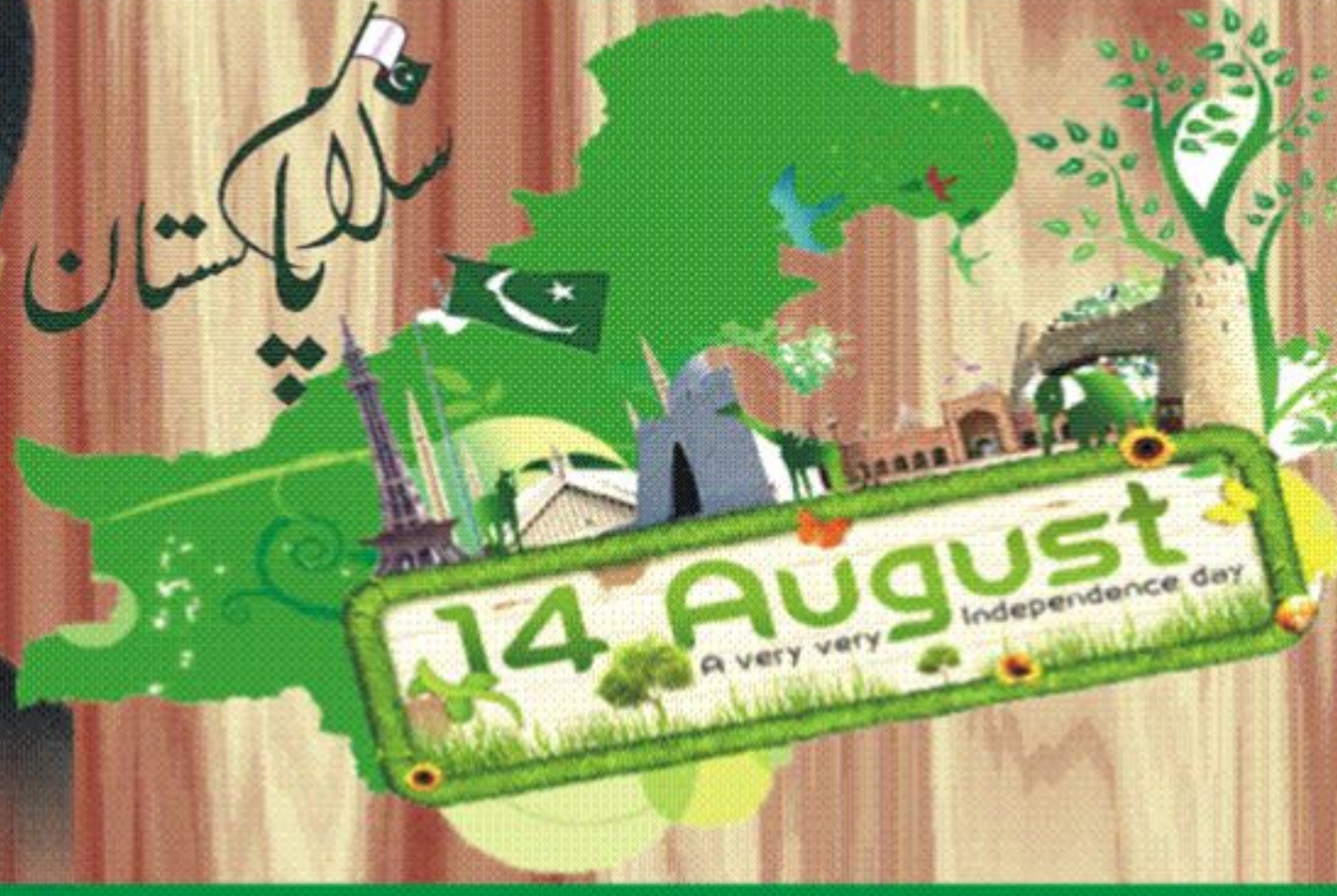
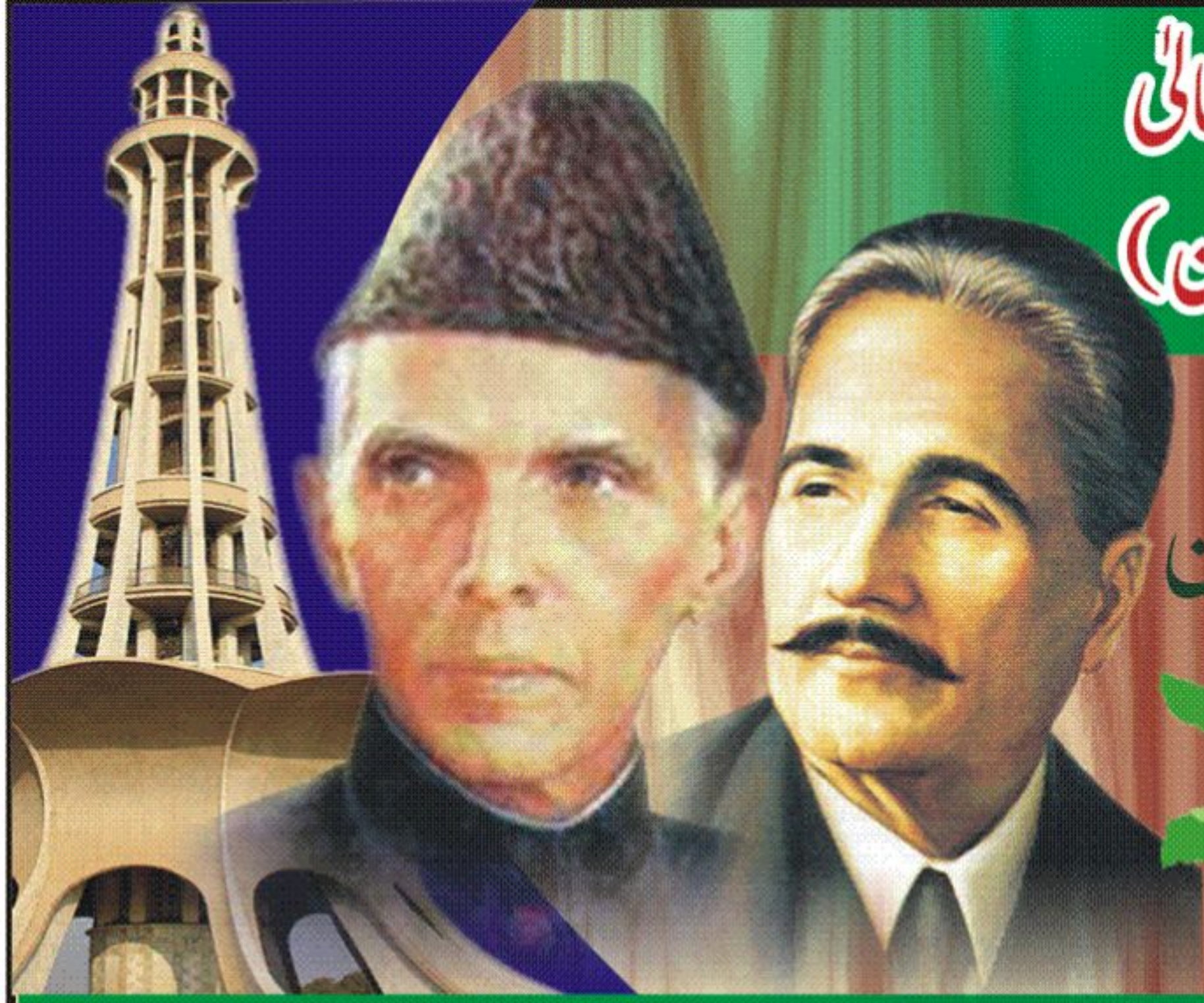
A-13, Haroon Mansion, Khyber Bazar, Peshawar, PAKISTAN

Ph:0092-91-9213884-9213885 Fax: 0092-91-9213886

MOB: (PAK) 0333-9109477
MOB: (SAUDI) 0507843729

E-mail: shamroz786brain.net.pk khanshamroz21@yahoo.com www.imdadoverseas.com

ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پر جوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری پیارے وطن پاکستان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔ (آمین)



14
August



ADNAN CORPORATION

Overseas Employment Promoters

Lic # 0741/RWP

113-A Saadi Road Saddar Rawalpindi-Pakistan

Ph: 0092-51-5568401-5568476

Fax: 0092-51-5568476

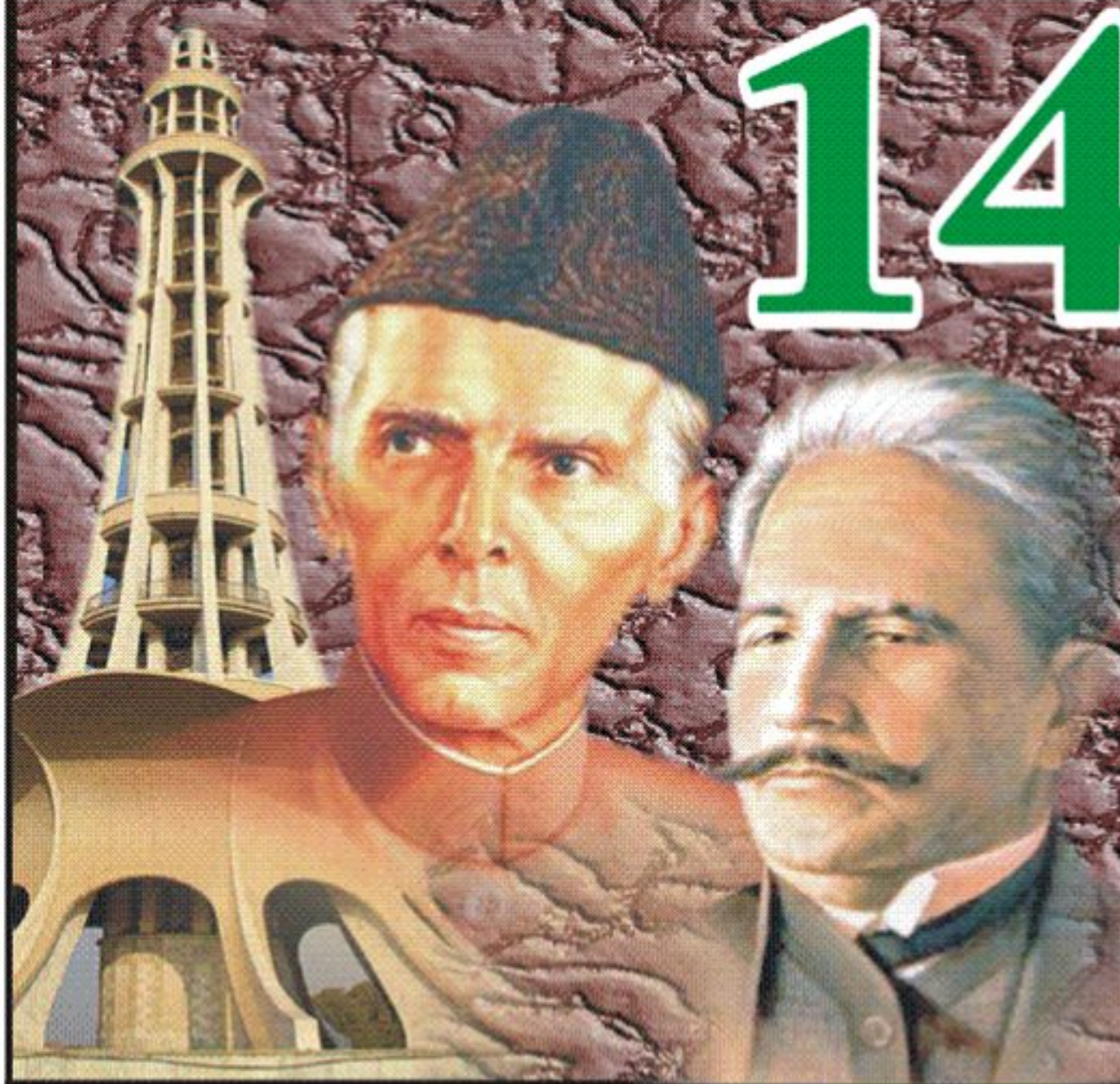
Naseer-Ul-Haq

Cell:0092-300-8548668

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ
اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں
گے قائد پر پی پی پی آصف علی زرداری اور چیئرمین
بلادل بھٹو زرداری کی قیادت میں مضبوط
اور خوشحال پاکستان کا سفر جاری رکھیں گے



AL-ASMAT

O.E.P Lic# MPD/1555/Lhr

ENTERPRISES

Office: Kuchery Road Opp. Kashmir Center
Sialkot Pakistan Ph:052-4268300, 4265514, 4290436

Fax: 0092-52-4262607

Mian Abid Javed
Chief Executive

Mob:0300-8615514

14 August

سلا پاکستان

پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے
عظیم تر بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور ملک کی ترقی
خوشحالی، سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



MELHI INTERNATIONAL EMPLOYMENT

O.E.P Lic # 1573/RWP

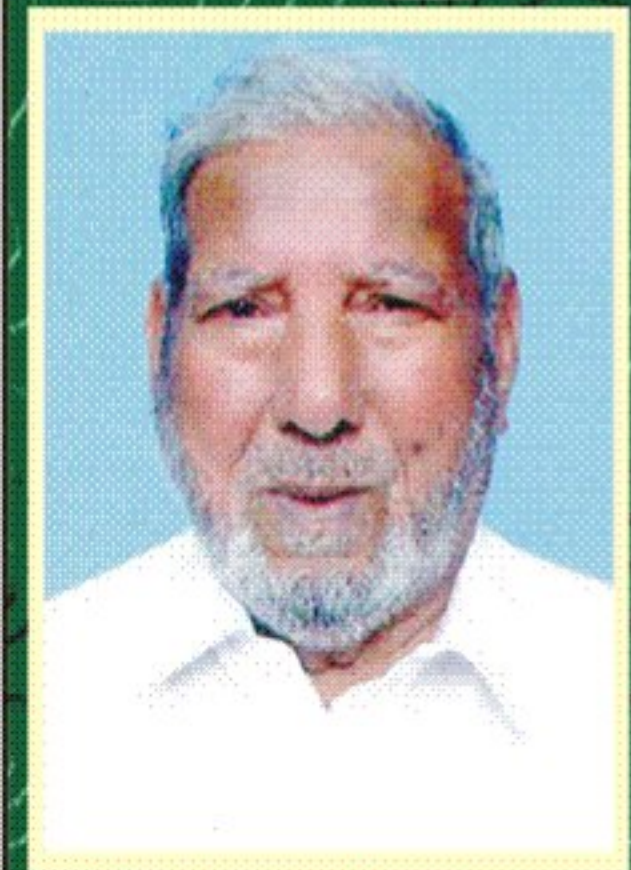
Purani Badshahi Road Link
G.T Road Gujrat

Tel: 053-3521285, 3524984

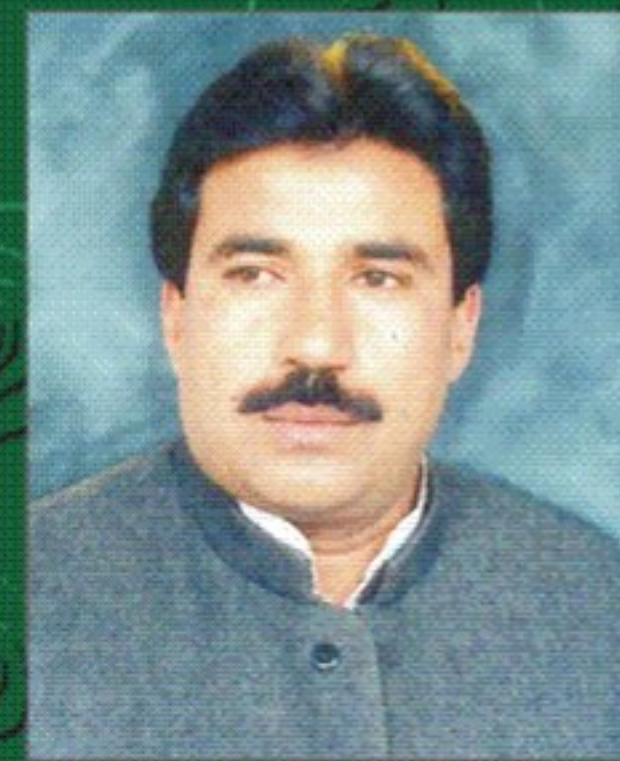
Fax: 053-3514112

Mobile: 0300-9620898

0300-8621285



Ghulam Haider Melhi
Founder



Nadeem Akhtar Melhi
Chairman



Waseem Haider Melhi
Director Overseas



جلد نمبر 25 شماره نمبر 8 ماہ اگست 2013ء

ایڈیٹر انچیف

محمد صدیق القادری

PAK.: +92-364-5115114

+92-321-5533385

UAE: MOB: +971-55121391

E-mail: ms_alqadri@yahoo.com

ایڈیٹر

مس روبینہ قادری (ایم۔ اے جرنلزم)

سب ایڈیٹرز

پروفیسر وسیم چودھری، ریحان زبیری، مس ثمنہ، مس نبیلہ، مس مریم، مس روزینہ

مجلس مشاورت

محمود انصاری، شمینہ ناصر، شامینہ اجمل، ناصر زیدی،
عذرا علین، جان عالم آفریدی، ڈاکٹر طلعت محمود، شاہد چٹھہ
چوہدری ممتاز کابلوں، مخدوم رئیس قریشی، میاں منیر امبر ملک

چیف رپورٹر: محمد توسیف القادری 0092-300-4053-653 Cell:

فوتو جرنلسٹ: تنویر القادری

سرکولیشن: تحسین القادری

فوتو گرافرز: تبسم نوید، ساجد محمود، جاوید کسانہ، امانت خاں

گرافک ڈیزائنر: ایم۔ ٹی / صداقت رسول

اندرون ملک اعزازی نمائندگان

اسلام آباد: فیضان الحق 0345-5104380

راولپنڈی: راجہ سعید 0334-5309354

پشاور: سجاد عزیز 0333-9123151

کراچی: عبدالرفیق 0333-2101522

بلوچستان / کونٹہ: محمد انور شاہ 0333-7829766

گجرات: میاں شہباز انصاری 0300-6253063

ملتان: چوہدری محمد ادریس 0300-7896196

فیصل آباد: رشید احمد صدیقی 0300-8854260

مینگورہ / سوات: فیاض ظفر 0300-5740300

خصوصی نمائندہ بکننگ: نجب خان 0300-4007200

اس شمارے میں

- صفحہ نمبر شمار
- 1- ہم ایک تھے ایک رہیں گے..... اداریہ 10
 - 2- نماز کے فضائل (اسلامی تعلیمات) 12
 - 3- نظریاتی بنیادوں پر بننے والا پہلا ملک (چوہدری نور الحسن کی خصوصی تحریر) 15
 - 4- یہ تجدید عہد کا دن (سید غوث علی شاہ صدر مسلم لیگ (ن) سندھ کا خصوصی مضمون) 16
 - 5- آزادی ایک نعمت (غلام مصطفیٰ مغل (شارجہ) کی خصوصی تحریر) 17
 - 6- یوم آزادی پاکستان (سعد زمان چیئر مین برج پارٹنر گروپ کا خصوصی مضمون) 18
 - 7- یوم آزادی کے قومی تقاضے (جاوید نواز (مسقط) کی خصوصی تحریر) 19
 - 8- قیام پاکستان کے وقت فوج کا کردار..... خصوصی رپورٹ 20
 - 9- یہ قربانیوں کے دن ہیں (نوید الہی (ڈی آئی جی) کی خصوصی تحریر) 21
 - 10- اسلامی جمہوریہ پاکستان ایک نظر میں 22
 - 11- 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر اہم شخصیات کے پیغامات 23
 - 12- انٹرنیشنل یوتھ ڈے..... نوجوانوں کا عالمی دن 42
 - 13- ایوان صدارت کے مکین..... کون کون رہا پاکستان کا صدر 45
 - 14- مہنگائی کا نیا طوفان آنے والا ہے؟ 46
 - 15- انسانیت کا درد (طارق حسین بٹ نمائندہ خصوصی ابوظہبی کی خصوصی تحریر) 48
 - 16- پاکستانیوں کی پانچ خوبیاں (نجیب الرحمن کا خصوصی مضمون) 49
 - 17- سرگزگام..... ہیرو کی طرح کمایا اور رویش کی طرح خرچ کر دیا (زیبا نعیم کی رپورٹ) 50
 - 18- جائیداد ہڑپ کرنے کیلئے پھوپھی اور نانی کو موت کے گھاٹ اتار دیا (کرائم کے حوالے سے خصوصی رپورٹ) 53
 - 19- غذا کے بالوں پر اثرات..... (نبیلہ خان بحریہ ٹاؤن راولپنڈی کی خصوصی تحریر) 55
 - 20- گینٹھیا کے لیے کارآمد جوس (صحت کے حوالے سے خصوصی مضمون) 56
 - 21- ”جسے پیا چاہے وہی سہاگن“ (رشتوں کے حوالے سے گلزار حسین کی خصوصی تحریر) 59
 - 22- شعر و شاعری لپیٹے رشتے ناطے اور وہ سب کچھ جو آپ پڑھنا چاہتے ہیں

English Side

page

- 1- Naya Pakistan: What Should it Stand for 11
- 2- What Pakistan was really meant for? 14
- 3- Comments on Independence Day 16
- 4- US eyes Kashmir issue and extremism differently 18
- 5- Keep Your Hopes Independent 19
- 6- Special Interview Noor ul Huda 21

بیرون ملک اعزازی نمائندگان

یو اے ای (بیورو چیف):	جاپان:	ندیم فریدی
ابوظہبی:	کویت:	طارق حسین بٹ
شارجہ:	جرمن ابرلن:	سرفراز باجوہ
دوہا قطر:	سعودی عرب:	اصغر علی قاضی
ادمان / مسقط:	جدہ:	جاوید نواز
یو اے ای ایڈریس: نیلی فون: 00971-4-3889101	جاپان:	جان عالم آفریدی
فیکس: 00971-4-3889105	کویت:	عتیق عدنان
	جرمن ابرلن:	محمد عارف سلیمی
	سعودی عرب:	مجیب الحق فریدی
	جدہ:	یحییٰ اشفاق
	مکہ المکرمہ:	حسن چانڈیو، مہر اختر نواز
	الریاض:	خالد جاوید چییمہ
	دمام:	چوہدری زین العابدین
	بحرین:	محمد رزاق
	امریکہ:	طارق جاوید چییمہ
	یو۔ کے:	ذیشان مصطفیٰ قادری
	لیبیا:	محمد فاروق

خصوصی شماره پاکستان میں 100 روپے، گلف ممالک 10 درہم یا ریال، یورپ / امریکہ اور دیگر ممالک میں 5 ڈالر

یو اے ای ایڈریس: نیلی فون: 00971-4-3889101
فیکس: 00971-4-3889105

سوالنامہ خریدار

بیرون ممالک ڈل ایسٹ سالانہ 200 درہم / ریال، یورپ / امریکہ 150 ڈالر اور پاکستان میں سالانہ خریدار کیلئے مبلغ 1500 روپے کا بینک ڈرافٹ / کراس چیک
حبیب بینک کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 05950028938103 مین راوی روڈ لاہور پاکستان میں جمع کروائیں یا

ہیڈ آفس کے ایڈریس پر ارسال کریں۔ E-mail: youth_intlmag@yahoo.com پر اطلاع کریں

www.facebook.com / M.Siddique Al Qadri
Page: Youth International Magazine
Ph, Fax: 042-37210710, Mob: 0364-5115114, 0321-5533385
Website: www.youthintl magazine.com

پبلشر ایڈیٹر انچیف محمد صدیق القادری نے طیب اقبال پرنٹنگ پریس رائل پارک لاہور سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین بالائی منزل 267/A مین راوی روڈ نزد پیر مکی لاہور پاکستان سے شائع کیا ہے

ہم ایک تھے ایک رہیں گے

پاکستان کے 67 ویں یوم آزادی پر دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں کو یوم آزادی کا دن مبارک ہو

آئیے! آج 67 ویں یوم آزادی کے موقع پر ہم سب مل کر عہد و پیمان کریں کہ جس طرح ہم 14 اگست 1947ء میں ایک تھے آج بھی اسی جوش و جذبہ کے تحت متحد اور یک جان ہو کر پاکستان کی بقاء، سلامتی، ترقی و خوشحالی کیلئے اپنا اپنا کردار ادا کریں یہ پاکستان ہے ہم سب بلوچی، سندھی، پنجابی، پٹھان اس کی خوبصورت پہچان ہیں ان چار دلکش پھولوں کے گلستے کی خوشبو سے پاکستان مہک رہا ہے



اگر ہم سب باہمی اختلافات، تعصبات، نفرتوں اور تفرقہ بازی، فرقہ واریت کو بھلا کر اور متحد ہو کر بہترین پاکستانی قوم بن جائیں اپنے اتحاد و اتفاق سے پاکستان مخالف دشمن قوتوں کا بھرپور مقابلہ کر کے ان کے خطرناک عزائم کو خاک میں ملا دیں اور ثابت کر دیں ہم ایک تھے ایک رہیں گے تو انشاء اللہ یہ ملک دنیا کا ناقابل تسخیر ترقی یافتہ خوشحال ملک بن جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اس وطن عزیز پاکستان کو تاقیامت قائم و دائم رکھے۔ (آمین)

آپ کا مخلص

محمد صدیق القادری

(ایڈیٹر انچیف)



ایڈیٹر انچیف کے نام خطوط



نوٹ ایڈیٹر انچیف کا خطوط نویس کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

خطوط نویسوں سے گزارش ہے کہ خطوط واضح اور خوشخط کاغذ پر ایک طرف لکھیں، خطوط اجتماعی اور عمومی مفاد کے موضوع پر ہونے چاہیے

پتہ: 267/A مین راوی روڈ نزد پیر کی لاہور فیکس: 042-37210710 E-mail: youth_intlmag@yahoo.com

حکام بالا تک پہنچانا چاہتی ہوں کہ مصر میں اسلامی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا جبکہ بنگلہ دیش میں اسلامی لیڈروں کو عمر قید اور پھانسی کی سزائیں سنائی گئیں۔ نیز کشمیر میں قرآن کا جلایا جانا ایک عظیم سانحہ ہے۔ یہ سب حالات ہماری حکومت سے ایک بڑی آواز بلند کرنے کا تقاضا کرتے ہیں اس کے سرعکس حکومت کوئی بیان جاری نہیں کر رہی۔ کوئی مظاہرہ نہیں۔ اگر ہمارے ساتھ یہ حالات پیش آئے تو پھر کون ہماری مدد کریگا۔

مریم واحد ملتان روڈ لاہور

تبدیلی آچکی ہے

یہ تو ہم جانتے ہی ہیں کہ کپتان خان وزیر اعلیٰ خیبر بختونخواہ کے ہیلی کاپٹر کے غیر ضروری استعمال پر خاصے برہم و ناراض ہوئے تھے تاہم اصل کہانی بڑی طویل اور خاصی لمبی ہے یہ تو صرف اس کا ایک باب ہے قومی وسائل یا سرکاری خرچ پر اور بھی بہت کچھ ہو رہا ہے وہ بھی نہ قوم کے لئے نہ مٹی کے لئے بلکہ ذاتی اغراض و مقاصد اور مفادات کے لئے وسائل بے دریغ خرچ کئے جا رہے ہیں ادھر کپتان بھی خاصے ناراض لیکن اس ناراضگی سے حاصل ہونے والا کچھ نہیں کیونکہ بعض کہنے والوں سے سنتے ہیں کہ جب پشاور میں بارود کی بورچی بسی ہوئی تھی تو صوبائی حکومت کے عہدیدار اعلیٰ کی پوری کی پوری فیملی گلیات میں تخب بستہ ہواؤں اور ٹھنڈے موسم سے لطف اندوز ہو رہی تھی وہ بھی سرکاری خرچ پر ایسی جگہ ان کا قیام ہے جہاں لمبے عرصہ تک رہنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں تاہم وزیر اعلیٰ کی دعا سے یہ مشکل بھی حل ہو گئی ہے جناب سرکاری گاڑیاں ان کی خدمت میں تو محافظوں کی بھی ایک پوری فوج ان کو اپنی حفاظت میں لئے ہوئے ہے شاید یہ وہ تبدیلی ہے جو ہمارے وزیر اعلیٰ کو مطلوب تھی جو خیر سے آچکی ہے۔

(محمد ادریس، ساندہ لاہور)

اور دوسری طرح کے بہت سے آئٹمز شامل ہیں جن کے ذریعے کئی طرح کی بیماریاں، کیمیکل، غذائی گندگی اور زہریلے مادے وغیرہ پاکستان لائے جا رہے ہیں۔ اس وقت ملک میں ری سائیکل پلاسٹک کا کاروبار عروج پر ہے، صرف پنجاب میں 400 مقامات پر ان مضر صحت آلات سے ری سائیکل کیا جا رہا ہے۔ اس پلاسٹک سے بنائے جانے والی اشیاء حفظان صحت کے اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ حکومت ان عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے ساتھ ساتھ بیرون ممالک سے مضر صحت پلاسٹک اسکرپ کی درآمد روکنے کے اقدامات بھی کرے۔

محمد یوسف بادامی باغ لاہور

قوم سازشوں کو ناکام بنا دے

مکرمی! ہمارے نوجوان لڑکے لڑکیاں جان لیں کہ 17 اگست 1988ء اور 11 ستمبر 2001ء مسلمانوں کے خلاف امریکہ کی گہری ترین سازشیں تھیں جن کو کامیاب کرنے کے لئے 1000 ارب ڈالر سے زائد کی رقم صرف کی گئیں۔ اب امریکہ پاکستان کو توڑ کر آزاد خود مختار ریاستیں بنوانا چاہتا ہے لیکن پاکستان کی نوجوان نسل نظریہ پاکستان پر عمل کرے گی اور جان و مال کی قربانی دے کر اسلامی انقلاب لائیگی۔ اگر قوم متحدہ نہ ہوئی تو امریکہ کے ایجنٹ پاکستان کو توڑ کر بے شمار آزاد خود مختار ریاستیں بنوا دیں گے۔ امریکہ علیحدگی پسندوں کو افغانستان کے راستے ڈالر اور اسلحہ بھی فراہم کر رہا ہے۔ عوام سے بے شمار حقائق کو چھپایا جا رہا ہے، اس کے نتائج بھیانک ہی نکلیں گے۔

(سالم عزیز، 102 چورجی پارک سمن آباد لاہور)

مصر اور بنگلہ دیش

مکرمی! میں آپ کے موثر جریدے کی وساطت سے اپنا یہ پیغام

بنت حوا کے نام

مکرمی! میں آپ کے موثر جریدے کی وساطت سے بنت حوا سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ ”اے بنت حوا.....!“ میرا وقار کہاں کھو گیا؟ تجھے تو تیرے رب نے سیپ کا موتی بنایا تھا..... مگر یہ کیا تو شیخ محفل بن گئی..... آج تیرے دل کی رونق غائب نظر آتی ہے۔ تیری خوشی کو چھپنے والے ہزاروں لٹیرے ان محفلوں میں تیرا انتظار کرتے نظر آتے ہیں۔ تیری حیاء، عزت، وقار جو تیرا اصلی زیور تھے آج سب کچھ ان لٹیروں نے چھین لیا ہے مگر یہ کیا تو اب بھی ماتم کرتی نظر نہیں آ رہی۔ تیرے دل کا کرب دل میں چھپا رہ گیا ہے۔ اے بنت حوا! تو آنکھیں کھول لے اب بھی وقت ہے تیرے پاس اپنا تازہ یور لینے کا۔

سعدیہ رؤف، فرسٹ ایئر، منصورہ کالج لاہور

مضر صحت پلاسٹک کی اشیاء

مکرمی! میں آپ کے مقرر اخبار کے ذریعے ایک اہم مسئلے کی طرف انتظامیہ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ ملک میں اس وقت ماحول دشمن مضر صحت پلاسٹک سکرپ اور ہسپتالوں کے فضلے سے طبی آلات پی وی سی پائپ، اسٹرا اور پانی کی بوتلیں بنائی جا رہی ہیں۔ طبی ماہرین کچھ مطابق ان آلات میں خطرناک قسم کے جراثیم پائے جاتے ہیں اور یہ اشیاء عام آدمی کی صحت کے لئے انتہائی خطرناک ہیں۔ ماہرین کے مطابق مضر پلاسٹک سکرپ سے بننے والی اشیاء کے استعمال سے معدے کی بیماریاں، جلد کی بیماریاں، خسرہ، وائرس، سانس، آنکھوں کی بیماریاں، پھانسی، اے بی سی اور دیگر بیماریاں پھیلتی ہیں۔ پاکستان مضر صحت پلاسٹک اسکرپ کے لئے پسندیدہ ملک بن چکا ہے۔ اس وقت بیرون ممالک سے سیورج پائپ، ہسپتالوں کا استعمال شدہ سکرپ، بیورج بوتلیں، کھانوں کے کنٹینرز، پیکجنگ فلز

نماز کے فضائل کے بارے میں قرآن مجید
کی آیات طیبات اور احادیث کی روشنی

میں ان کا جائزہ
پیش کیا جا رہا ہے

نماز کے فضائل

- قیامت کے دن بندہ سے نماز کے متعلق حساب لیا جائے گا۔
- 11- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا جو مسلمان جہنم میں جائے گا العیاذ باللہ۔ جہنم کی آگ اس کے پورے بدن کو کھائے گی سوا اعضاء سجود کے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا کھانا آگ پر حرام کر دیا ہے۔
- 12- حضور ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک بندہ کی یہ حالت سب سے زیادہ پسند ہے کہ اسے سجدہ کرتے دیکھے کہ اپنا منہ خاک پر رگڑ رہا ہے۔
- 13- حضرت انس فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا ہر صبح و شام زمین کا ایک ٹکڑا دوسرے کو پکارتا ہے کہ آج تجھ پر کوئی نیک بندہ گزارا جس نے تجھ پر نماز پڑھی یا ذکر الہی کیا اگر وہ وہاں کہے تو اس کیلئے اس سبب سے اپنے اوپر بزرگی تصور کرتا ہے۔
- 14- حضور ﷺ نے فرمایا جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 66 پر)

- سبب خطاؤں کو جو فرما دیتا ہے۔
- 5- بخاری اور مسلم میں حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کی ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سوال کیا کہ اعمال میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ کون سا عمل زیادہ محبوب ہے فرمایا وقت کے اندر نماز۔ میں نے عرض کی پھر کیا فرمایا ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا میں نے عرض کی کیا فرمایا راہ خدا میں جہاد۔
- 6- ابو داؤد سے حدیث ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تمہارے بچے سات برس کے ہوں تو انہیں نماز کا حکم دو اور دس برس کے ہو جائیں تو مار کے پڑھاؤ۔
- 7- حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جاڑوں میں باہر تشریف لے گئے پت جھڑ کا زمانہ تھا دو ٹہنیاں پکڑ لیں پتے گرنے لگے فرمایا اے ابو ذر میں نے عرض کی لیک یا رسول اللہ فرمایا مسلمان بندہ اللہ کیلئے نماز پڑھتا ہے تو اس سے گناہ ایسے گرتے ہیں جیسے اس درخت سے یہ پتے۔
- 8- صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے گھر میں طہارت وضو غسل کر کے فرض ادا کرنے کیلئے مسجد میں جاتا ہے تو ایک قدم پر ایک گناہ محو ہوتا ہے اور دوسرے پر ایک درجہ بلند ہوتا ہے۔
- 9- حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا بندہ جب نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لیے جنتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اسکے اور اللہ کے درمیان حجاب ہٹا دیئے جاتے ہیں اور حور عین اس کا استقبال کرتی ہیں جب تک کہ ناک نہ صاف کر لے اور نہ کھنکارے۔
- 10- حضرت انس فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا سب سے پہلے

آیات:

- 1- ان الصلوٰۃ تنہی عن الفحشاء والمنکر
بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔



علامہ محمد مقصود احمد قادری

احادیث:

- 1- صحیح بخاری و مسلم میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ (1) اس امر کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں (2) نماز قائم کرنا (3) زکوٰۃ دینا (4) حج کرنا (5) ماہ رمضان کا روزہ رکھنا۔
- 2- امام احمد و ترمذی و ابن ماجہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے حضور ﷺ سے سوال کیا وہ کون سا عمل ہے جو کہ مجھے جنت میں لے جائے اور جہنم سے بچائے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا نماز قائم رکھنا زکوٰۃ دے رمضان کا روزہ رکھنا بیت اللہ کا حج کرنا اور فرمایا اسلام کا ستون نماز ہے۔
- 3- صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک ان تمام گناہوں کو مٹا دیتے ہیں جو ان کے درمیان ہوں جبکہ کبائر سے بچا جائے۔
- 4- بخاری اور مسلم میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا بتاؤ اگر کسی کے دروازہ پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ بار غسل کرے کیا اس کے بدن پر میل رہ جائے گا عرض کی گئی نہیں۔ فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے



پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں

14
August

ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظمؒ و علامہ
اقبالؒ کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں
گے قائد پی پی پی آصف علی زرداری اور چیئرمین
بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں مضبوط
اور خوشحال پاکستان کا سفر جاری رکھیں گے



Senator **Seher Kamran**

Member Senat of Pakistan

President Center for Pakistan and Gulf Studies

Chairperson Pakistan English School

Jeddah Saudi Arab

House # 7, St # 3, Safari Villa`s-1, Near Gulraiz Housing Scheme
Bahria Town Rawalpindi-Pakistan

Tel:+92-51-5707080 Fax:+92-51-5707060

P.O.Box: 1486, Islamabad, Pakistan

Email:admin@cpakgulf.org Web:www.cpakgulf.org

14

August

پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا
چاہیے کہ ہم ملک پاکستان کی ترقی و
خوشحالی کیلئے دن رات بھر پور
جدوجہد کریں گے

سلا پاکستان

14 August
A very very Independence day



M. Ashgar Qureshi
Chairman
Mob: 0300-5000276

QURESHI

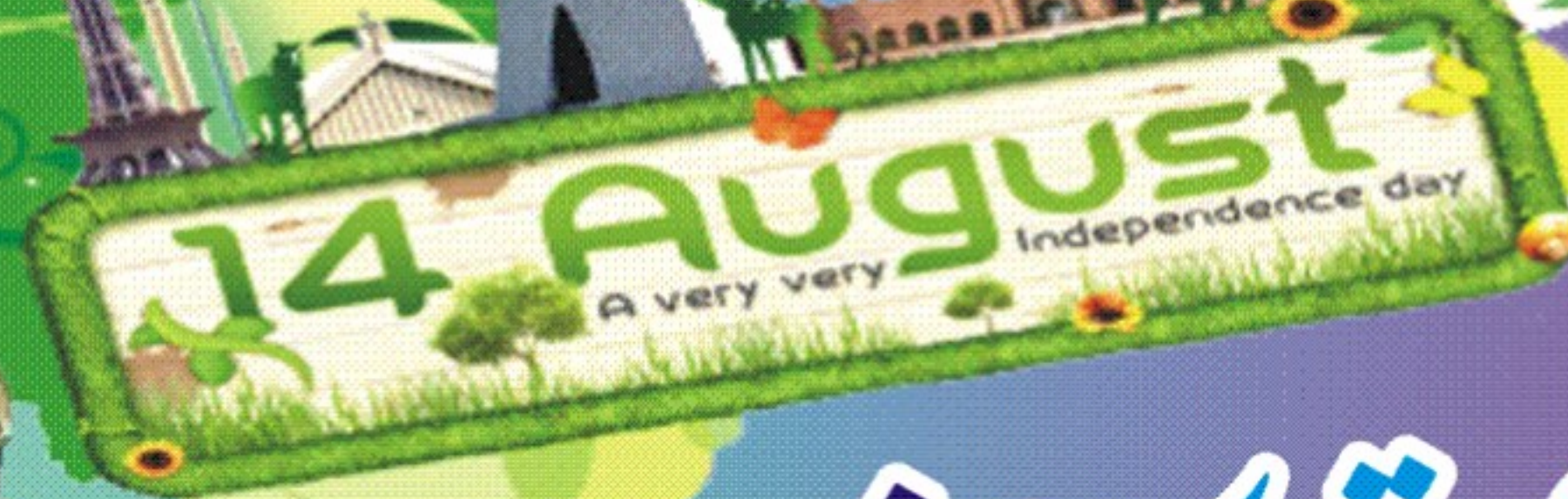
MANPOWER BUREAU

O.E.P Lic # 2205/RWP

House # 766 Street # 72, I-8/3 Islamabad
Tel: 051-4448415-5, 4442888 Dir: 4434444 Fax: 4448417
Email: qmb@qureshico.com Website: www.qureshico.com

پاکستان

14 August



پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش
جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے
وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)

From:

IRUST ENTERPRISES

Overseas Employments Promoters

O.E.P Lic # 1405/Kar.

A/4-C, Block-A, Commercial Area, Sindh Muslim Housing
Society, Karachi. Ph: 0092-21-34553078, 34539754, 34556413
Fax: 0092-21-34558806 E-mail: tent@fascom.com Website: www.trustoep.com



Irshad Ahmed Qureshi
Proprietor.
Cell: 0300-8252416

کی یاد تازہ کرتا ہے بلکہ یہ مغربی قومیت کے اس نظریے کو غلط ثابت کرتا ہے جس میں برصغیر کی تقسیم کو خطہ

زمین کے بٹوارے سے تشبیہ دی گئی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ

مسلمانوں نے یہ خطہ زمین حاصل کرنے کی بیخ مثال جود جہد اس

لئے کی تھی کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اپنے مذہب کی بنیاد پر زندگی

گزارنے کے لئے ایسی سرزمین کی ضرورت ہے جہاں ان کی ایک

منفرد شناخت ہو یہی وہ انقلابی سوچ اور تحریک تھی جس نے قومیت

کی بنیاد پر تقسیم کے اس تصور کو باطل قرار دیا جو مغربی مملکت کے نظام

میں موجود ہے۔ بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح نے واضح الفاظ

میں اپنے اس موقف کا بار بار اعادہ کیا کہ قوم کی کسی بھی تعریف

کے اعتبار سے مسلمان ایک الگ قوم ہے جسے اپنے لئے ایک الگ

سرزمین چاہیے جہاں ان کا راج ہو اور اپنی مرضی کے مطابق زندگی

گزار سکیں۔ جہاں انہیں مکمل طور پر اپنے مذہب اور قدروں کے

مطابق زندگی گزارنے کا حق ہو جہاں وہ اپنی مذہبی، معاشرتی، معاشی،

سماجی اور سیاسی زندگی کو اپنے مزاج اور تصورات کے مطابق گزار

سکیں۔ اس لئے قائد اعظم نے 1940ء کے لاہور مسلم لیگ کے

اجلاس میں پانے صدارتی خطبے میں اس بات پر زور دیا تھا کہ مسلمان

صرف اس لئے الگ قوم نہیں ہیں کہ وہ اسلامی نظریہ حیات کے تحت

زندگی گزارنے کا دعویٰ کرتے ہیں بلکہ اس لئے بھی کہ ان کا الگ

سماجی تصور ہے اور وہ ایک منفرد اور اعلیٰ ترین تہذیب کے وارث

ہیں۔ اسد لیل کی بنیاد پر دو قومی نظریے کی سچائی اور حقیقت کو

برطانوی حکومت نے 3 جون کے پلان میں

یہ تجدید عہد کا دن ہے

سید غوث علی شاہ (صدر مسلم لیگ (ن) سندھ)

منظور کر لیا۔

اس لئے مسٹر گاندھی کی حمایت میں پیش کیا جانے والا سی آر

فارمولا پاکستان کے مطالبے اور دو قومی نظریے کی حقیقت کو تسلیم

کرنے کے علاوہ اور کچھ نہ تھا۔ دراصل 14 اگست ہماری یوم آزادی

کے ساتھ ساتھ اسلامی نظریات کی فتح کی علامت بھی ہے اس لئے

ہمیں اس بابرکت اور پر مسرت موقع پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے

جس نے ہمیں ایک آزاد خطہ زمین عطا کیا۔

ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ یہ آزادی ہمیں چاندی کی

طشتری میں رکھ کر پیش نہیں گئی بلکہ مادر وطن کے

حصول کے لئے ہم نے اپنی جان و مال، عزت

و آبرو کا نذرانہ پیش کیا اس لئے آزادی کی

نعمت کے تحفظ کے لئے ہمیں ہر مرحلے

پر مسلسل جدوجہد کرنی چاہیے۔

صوبہ سندھ کے لئے یہ بڑی

عزت اور اعزاز کی

بات ہے کہ

ہمارے بزرگوں نے اکتوبر 1938ء میں قائد

اعظم کو سب سے پہلے سندھ مسلم لیگ کانفرنس میں مدعو کیا جو آگے

چل کر 1940ء کی قرارداد لاہور کی بنیاد بنا اس قرارداد میں مطالبہ

کیا گیا کہ برصغیر کے جن صوبوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے

وہاں ان کی آزاد مملکت قائم کی جائے۔

ہمیں یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ ہم آزادی سے محبت

کرنے والی قوم ہیں۔ اس لئے ہی ہم اپنے تمام تر وسائل بھر

پور صلاحیتوں اور روح کی گہرائیوں سے اپنی نظریاتی سرحدوں اور ملکی

سہولت کی حفاظت کا فریضہ سنبھالنا چاہئے ہمیں اس سلسلے میں کوئی

دقیقہ فرد گزاشت نہیں چھوڑنا چاہیے خصوصاً آج کل کے حالات میں

یہ ذمہ داری اس لئے دو چند ہو جاتی ہے کیونکہ گزشتہ کئی دہائیوں سے

نیشنلسٹ، سوشلسٹ اور سیکولرسٹ کا لیبل لگا کر ہمارے دشمن قائد

اعظم محمد علی جناح کی ان خواہشات اور خدمات کی نفی کرنا چاہتے ہیں

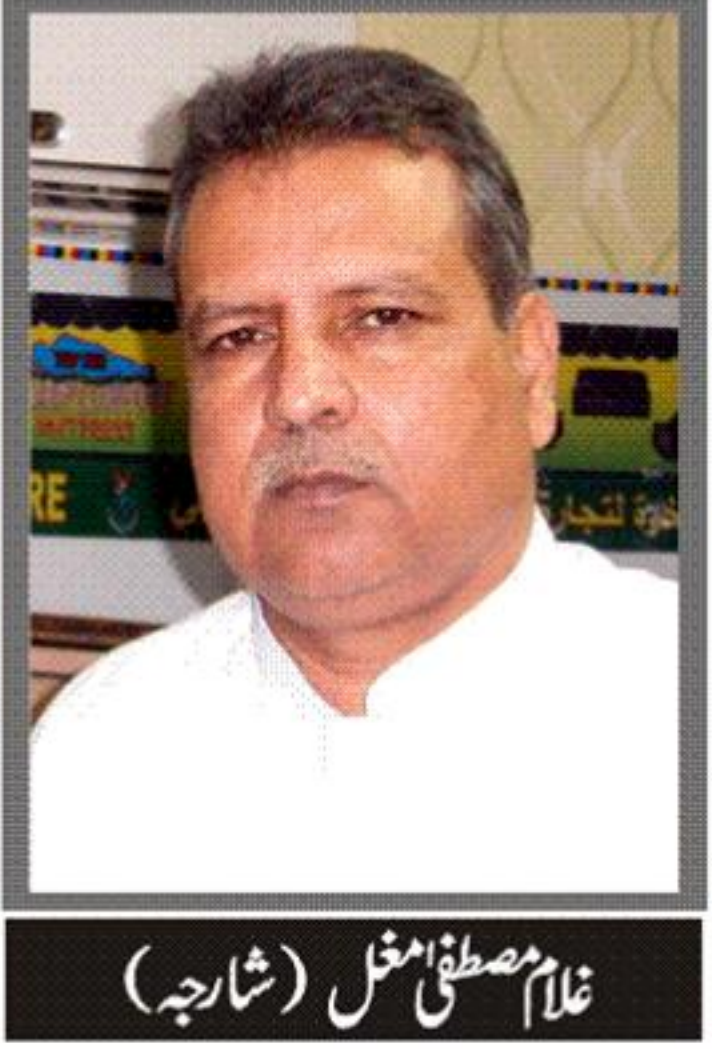
جس کی بنیاد پر ملک حاصل کرنے کی جدوجہد کی گئی تھی اور جس پر

وطن عزیز کے استحکام اور سلامتی کا دارومدار ہے۔

اس لئے ہمیں یہ دن حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو کر

(باقی صفحہ نمبر 66 پر)





غلام مصطفیٰ مغل (شارجہ)

ماہ
اگست
کی شروعات

ہوتے ہی پاکستانیوں
کے لئے جس اہم دن کا

انتظار ہوتا ہے وہ Celebration Day یعنی 14 اگست ہر سال ہم سب اپنے آزادی کا دن بہت تپاک سے مناتے ہیں اور کیوں نہ منائیں یہ دن ایسا دن ہے جو ہمیشہ یاد رکھا جانے والا ہے۔ آزادی حاصل کرنا یعنی کہ اس معرکے کو سر کرنا کوئی معمولی واقعہ نہیں تھا لیکن ایک قوم کے عزم اور یقین محکم نے ایک پر خلوص قیادت کے کے زیر اثر اس خواب کو حقیقت سے آشنا کرایا۔ یہی دن ہے جس نے پاکستانی تشخص کو اجاگر کیا اور اسی دن کی بدولت اقوام عالم نے پاکستان کی آزادی حیثیت کو تسلیم بھی کیا ہے۔ عرض پاکستان کی بنیاد مہاجرین کی بے لوث اور بے مثال قربانیوں پر رکھی گئی ہے۔ ہماری یہ آزادی کی تاریخ بہت طویل، صبر آزما، اور عظیم ترین جدوجہد کے نتیجے میں ملا ہے ہمیں یہ آزادی نہ تو انگریزوں نے کسی شہتری میں سجا

میں دی ہے

اور نہ

ہی



ہندوستان میں
بسنے والی غیر مسلموں نے ہمیں بخشش کے

طور پر گفٹ کی ہے۔ یہ برصغیر کے مسلمانوں نے بڑی تگ و دو، ہمت اور بڑے پر عزم جدوجہد کے نتیجے میں حاصل کی ہے آگ و خون کے دریا پار کر کے منزل مراد تک پہنچا گیا۔ یہ آزادی ہمیں قائد اعظم کی دانش و بصیرت، علامہ اقبال کا تفکر کی بدولت حاصل ہوئی۔ قوم کی آزادی کی خوشی میں انٹرنیٹ کا مشہور سرچ انجن گوگل پاکستان بھی گرین ہو گیا ہے چودہ اگست پر اپنے صارفین کی خوشیوں میں شرکت کرتے ہوئے ان کو محفوظ کرنے کے لئے گوگل نے اپنے گوگل کالینڈنگ بیج ہی گرین کر دیا ہے۔ صرف یہی نہیں پاکستان کے جھنڈے پر بنا چاند ستارہ اور لاہور کی یادگار مینار پاکستان بھی مسکرا رہا ہے۔

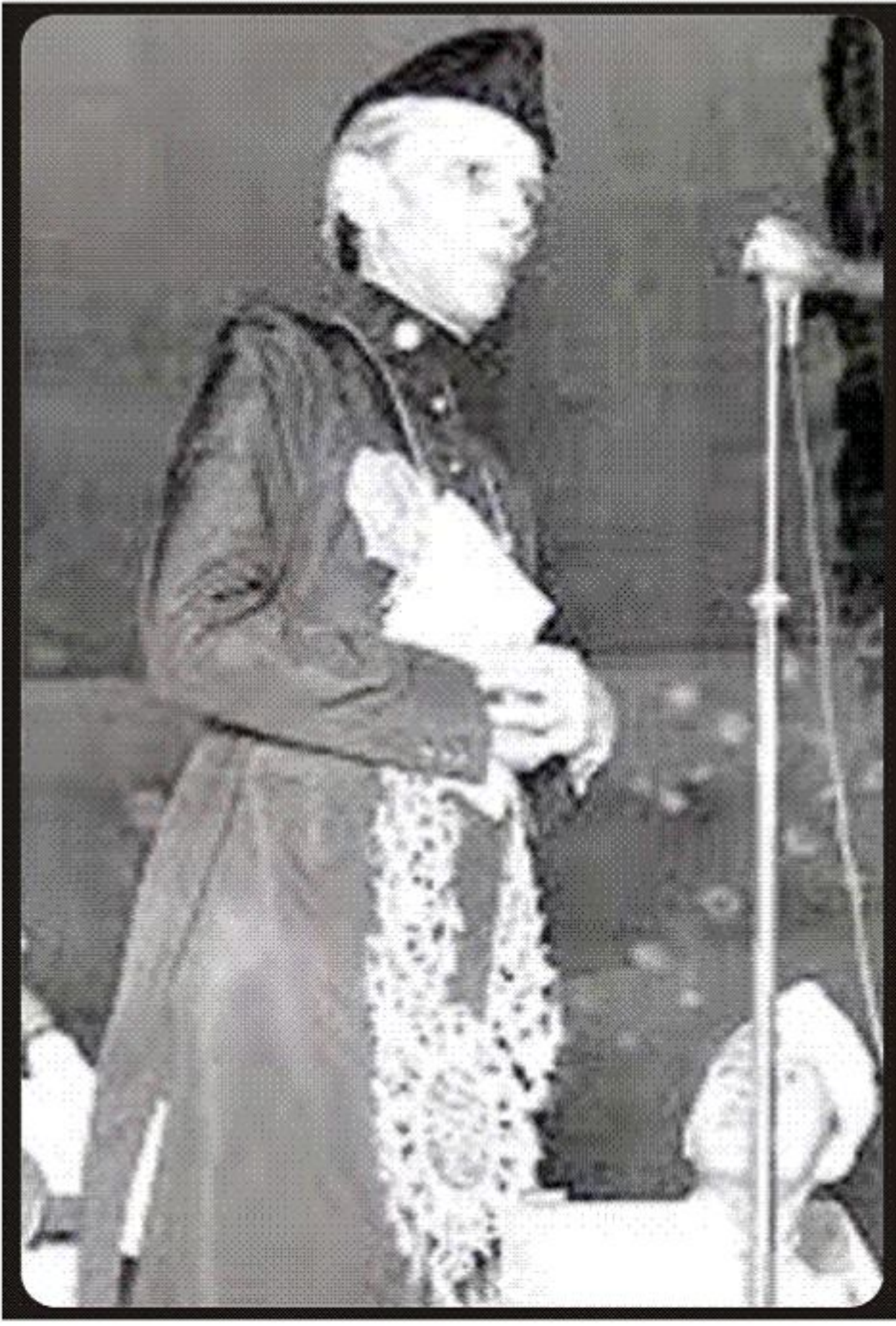
کاش کہ ہم سب اسی طرح مل جل کر رہیں جس طرح بچھتی اور ملن ساری 1947ء میں تھی جب ہم سب بھائی بھائی بن کر زبان کی قید سے آزادہ کر ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک رہتے تھے علاقے اور شہر کے فرق کو بالائے طاق رکھ کر سب پاکستانی بن کر رہا کرتے تھے۔ مگر آج ہم سب ان تمام ملن ساری کو بھول کر ایک دوسرے کا ناحق خون بہا رہے ہیں۔ ایک دوسرے کے املاک کو ہی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ایک دوسرے کے املاک کو ہی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ایک قوم بننے کے قائد اعظم کے اصولوں کو بھول کر آپسی تفرقے میں الجھے ہوئے ہیں۔

آزادی کے جدوجہد میں کامیابی حاصل کرنے میں اہم عنصر بکھرے ہوئے شیرازے کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا ہوتا ہے۔ قائد اعظم جب انگلستان سے واپس آئے تو اپنی پٹی پسری بکھری قوم کو ایک جھنڈے تلے متحد کرنے کا فریضہ سنبھالا علامہ اقبال نے اس سلسلے میں تمام دشوار راہیں ہموار کرنے میں ان کے شانہ بشانہ کردار ادا کیا 14 اگست 1947ء تاریخ انسانیت میں انہونی دن ہے اس سے بیشتر اور اس کے بعد انہونی ہونے کے دن انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں یہ دن انسانی نظریہ کی تخلیق کے اظہار کا دن شمار کیا جاتا ہے۔ اس زمین کے خطے پر صدیوں سے نظریاتی تنکا تنکا جمع کر کے نظریاتی انسان نے اس دن اپنا گھر مکمل کیا۔ جس گھر میں ہم سب اپنے عظیم نظریہ کے مطابق اپنی آئندہ کی زندگی آزادانہ طور پر گزارنے کا تہیا کر رکھا ہے۔ ان گنت تاریک ماہ و سال اور شب اسی سحر کے طلوع اور آزادی سے روشناس ہونے میں سرگرداں رہ کر آزادی حاصل ہوئی۔ مگر آج ہم سب اسے صرف ایک سرکاری تعطیل سمجھ کر منایا کرتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے قوم میں دوبارہ 47 واں جذبہ پیدا کیا جائے پاکستان کی سلامتی استحکام ترقی و خوشحالی ہم سب کا نصب العین ہو نا چاہیے۔

☆☆☆



یوم آزادی پاکستان



تحفظات مہیا کئے جائیں۔ اس قرارداد کی تائید پنجاب سے مولانا ظفر علی خان، سرحد سے سردار اورنگزیب، سندھ سے سر عبداللہ ہارون اور بلوچستان سے قاضی عیسیٰ یونائیٹڈ پرائس "اب اتر پردیش" سے چوہدری خلیق الزمان کے علاوہ اور بہت سے رہنماؤں نے کی اس قرارداد کے مطابق مغرب میں پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان اور مشرق میں بنگال اور آسام پاکستان کا حصہ بنتے۔ یہ قرارداد متفقہ طور منظور کر لی گئی۔ اور اسکی تفصیلات طے کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دیدی گئی۔ یہ قرارداد 1941ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے دستور کا حصہ بنا دی گئی۔ مندرجہ بالا اصول کو برطانوی حکومت نے مان لیا مگر بعد میں کانگریس اور لارڈ مونت بیٹن کی ملی بھگت سے پنجاب اور بنگال کے صوبوں کو تقسیم کر دیا گیا۔ اور آسام کی صورت حال بھی بدل دی گئی بنگال اور پنجاب کے صوبوں کو نہ صرف ضلعی بنیاد پر تقسیم کر کے بھارت کو جموں کشمیر میں داخل ہونے کے لئے راستہ مہیا کیا گیا۔ مسلم اکثریتی علاقے اس نقشے میں جو نام لکھے ہیں یہ چوہدری رحمت علی کی تجویز تھی۔ ☆☆

لیاقت علی خان، نواب بہادر یار جنگ، جی ایم سید سردار عبدالرب نشتر، فاطمہ جناح، چوہدری رحمت علی، مولانا محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی، فضل الحق، سکندر حیات خان، مولانا ظفر علی خان، خواجہ ناظم الدین، عبدالقیوم خان، حسین شہید سہروردی، بیگم رعنا لیاقت علی، جوگ نندارا ناتھ مانڈل دیگر کارکنان میں ضیاء الدین احمد دیگر ہزاروں جانثار شامل تھے۔ بہت سے ہم وطن نہیں جانتے کہ 23 مارچ 1940ء کو منعقد کیا۔ پہلے دن قائد اعظم محمد علی جناح نے خطاب کرتے ہوئے کہا، ہندوستان کا مسئلہ راہ رسم کا مقامی معاملہ نہیں بلکہ صاف صاف ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے اور اس کے ساتھ اسی طرز سے سلوک کرنا لازم ہے۔ مسلمانوں اور ہندوؤں میں اختلافات اتنے شدید اور تلخ ہیں کہ ان دونوں کو ایک مرکزی حکومت کے تحت اکٹھے کرنا بہت بڑے خطرے کا حامل ہے۔ ہندو اور مسلمان واضح طور علیحدہ تو ہیں اسلئے ایک ہی راستہ ہے کہ انہوں کو اپنی علیحدہ ریاستیں بنانے دی جائیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے لوگ اپنے عقیدہ اور فہم کے مطابق جس طریقے سے ہم بہترین سمجھیں بھر پور طریقے سے روحانی، ثقافتی، معاشی، معاشرتی، اور سیاسی لحاظ سے ترقی کریں۔ قائد اعظم کے تصورات کو مد نظر رکھتے ہوئے اے کے فضل الحق جو ان دنوں بنگال کے وزیر اعلیٰ تھے انہوں نے تاریخی قرارداد مقاصد پیش کی جس کا خلاصہ یہ ہے کوئی دستوری منصوبہ قابل عمل یا مسلمانوں کو منظور نہیں ہوگا جب تک جغرافیائی طور پر منسلک مسلم اکثریتی علاقے قائم نہیں کئے جاتے۔ جو مسلم اکثریتی علاقے شمال مغربی اور مشرقی ہندوستان میں ہیں کو مسلم ریاستوں میں غیر مسلم اقلیت کو مناسب مٹو تحفظات خاص طور پر مہیا کئے جائینگے اور اسی طرح جن دوسرے علاقوں میں مسلمان اقلیت میں ہیں ان کو

14 اگست کو پاکستان کی آزادی کا دن کہا جاتا ہے۔ یوم استقلال انتہائی جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ یہ وہ دن ہے جب پاکستان برطانوی حکمرانوں سے آزاد ہو کر معرض وجود میں آیا۔ 14 اگست کا دن پاکستان

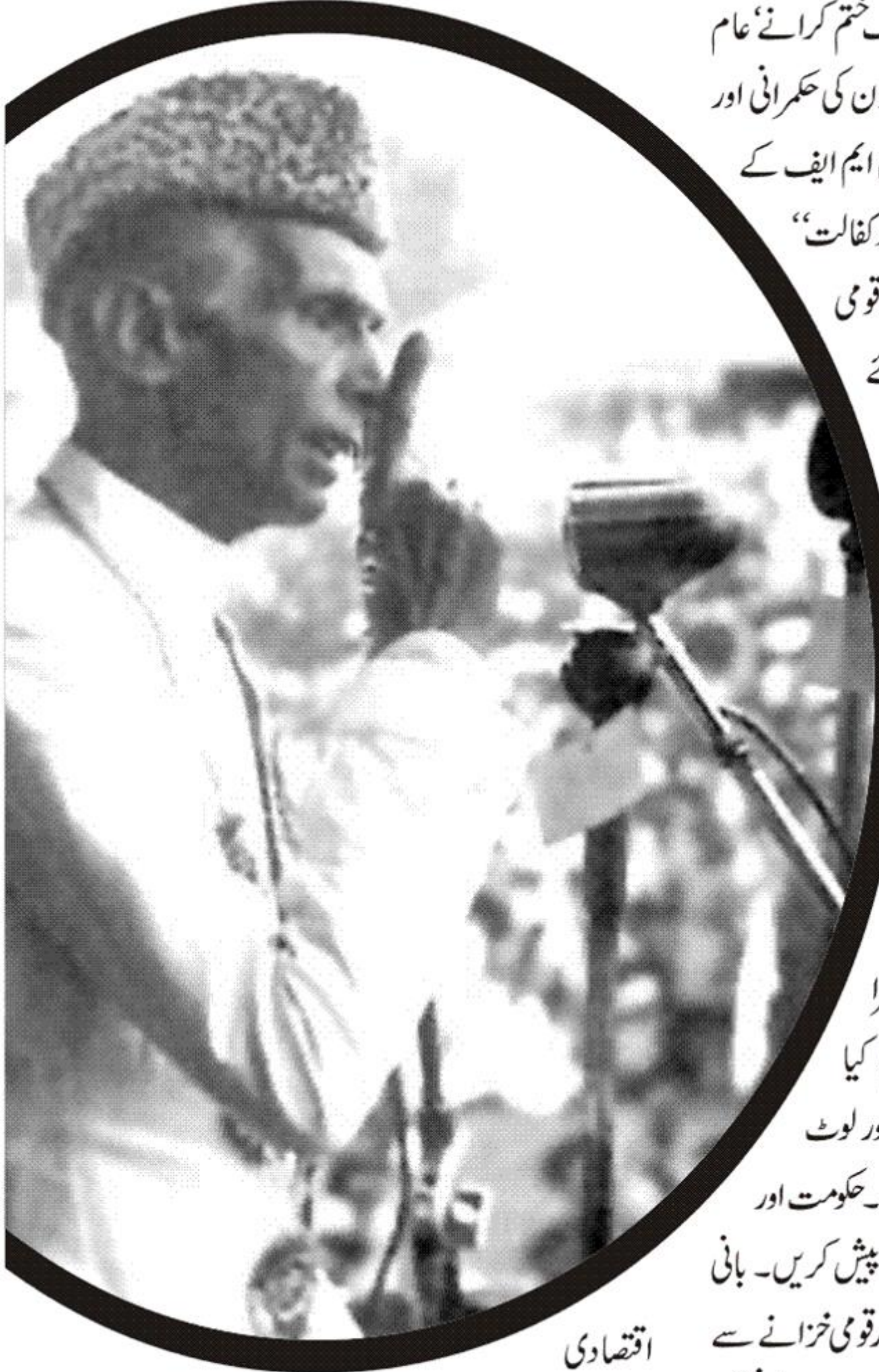


سعد زمان چیئرمین برج پارٹنر گروپ

میں سرکاری سطح پر قومی تہوار کے طور پر بڑے دھوم دھام سے منایا جاتا ہے جبکہ بچے، جوان اور بوڑھے سبھی اس روز اپنا قومی پرچم فضاء میں بلند کرتے ہوئے اپنے قومی محسنوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ پورے ملک میں ہر طرف جشن چراغاں ہوتا ہے اور ایک میلہ کا سماں بندھ جاتا ہے۔ پورے ملک میں سرکاری اور نیم سرکاری عمارات پر سبز ہلالی پرچم پوری آب و تاب سے بلندی کا نظارہ پیش کرتا ہے اس عہد کی تجدید کی جاتی ہے کہ ہم سب نے مل کر اس وطن عزیز کو ترقی، خوشحالی اور کامیابیوں کی بلند سطح پہ لیجانا ہے۔ سرکاری طور پر یوم آزادی انتہائی شاندار طریقے سے مناتے ہوئے اعلیٰ عہدیدار اپنی حکومت کی کامیابیوں اور بہترین حکمت عملیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے اپنے عوام سے یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنے تن من دھن کی بازی لگا کر بھی اس وطن عزیز کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھیں گے اور ہمیشہ اپنے رہنما قائد اعظم محمد علی جناح کے قول "ایمان، اتحاد، تنظیم" کی پاسداری کریں گے۔ تحریک پاکستان قائدین میں سر سید احمد خان، علامہ اقبال، آغا خان سوم، محمد علی جناح، غلام بھیک نیرنگ



یوم آزادی کے قومی تقاضے



اقتصادی

آزادی کی حفاظت اور ملک میں سماجی انصاف اور اسلامی مساوات پر مبنی نظام قائم کرنے اور جہالت، غربت، بے روزگاری اور لوٹ کھسوٹ کی بیماریوں کے خلاف جہاد کر کے اپنے وطن عزیز کی آزادی کی حفاظت کی جدوجہد کامیاب کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس نیک مشن میں کامیاب فرمائے۔ آمین! ☆☆

زندگی کی اشیاء میں کم توڑ مہنگائی، بجلی کی لوڈ شیڈنگ ختم کرانے، عام آدمی کو بلا لحاظ مثبت انصاف مہیا کرانے اور قانون کی حکمرانی اور سادگی کی قدروں کو بلند کرانے، قومی معیشت کو آئی ایم ایف کے قرضوں پر تکیہ کرنے کی بجائے ”قومی اقتصادی خود کفالت“ اور اسلامی مساوات اور سادگی کے اصول اپنا کر قومی صنعت و زراعت کو ترقی دے۔ ہاریوں کے لئے جاگیر داری کا فرسودہ نظام ختم کر کے انہیں زمین تقسیم کی جائے اور محنت کشوں کو صحت مند کام کا ماحول، معقول اجرتیں اور سماجی تحفظ اور ان کی محنت کے احترام کی قدروں کو بلند کیا جائے۔

ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کو تعلیم اور آگاہی سے معقول سطح پر لایا جائے ہرنچے و پچی کو بالا لحاظ ان کے والدین کی مالی حیثیت سے انہیں با مقصد مفت تعلیم کی یکساں سہولت مہیا کی جائے اور ملک میں دوہرا تعلیمی نظام ایک غریب اور دوسرا امیروں کے لئے ختم کر کے یکساں نظام قائم کیا جائے۔ سماج میں کنبہ پروری اور رشوت خوری اور لوٹ کھسوٹ کرنے والوں کو مثالی سزائیں دی جائیں۔ حکومت اور پارٹی کے ارکان عوام کے سامنے قابل تقلید نمونہ پیش کریں۔ بانی پاکستان نے پانی جائیداد قوم کے حوالے کر دی تھی اور قومی خزانے سے صرف ایک روپیہ تنخواہ لیتے تھے۔ کیا ہمارے حکمران طبقہ ان کے نقش قدم پر چل کر ایسا نہیں کر سکتے؟

جبکہ اسمبلیوں کے ارکان کی اکثریت ارب پتی ہونے کے باوجود ٹیکس ادا نہیں کرتی یا برائے نام دیتی ہے۔ آئیے اس روز ہم سب مل کر عہد کریں کہ ہم وطن عزیز میں منظم ہو کر اس کی سیاسی و

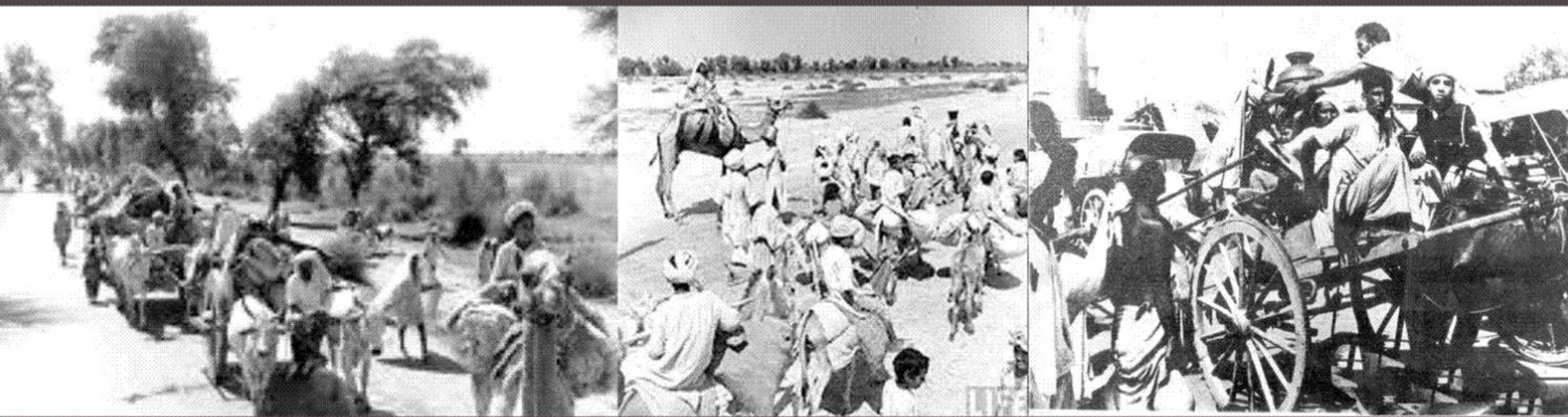
14 اگست وطن عزیز پاکستان کی 67 واں یوم آزادی ہے اس روز بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی مخلصانہ قیادت میں ہندو پاک کے مسلمانوں نے عظیم قربانیاں دے کر انگریز سامراج سے غلامی کی زنجیریں توڑ دی تھیں، دنیا کی تاریخ میں مسلمانان پاک و ہند بھارت سے پاکستان کی سر زمین میں سب سے زیادہ تعداد میں اپنے گھر بار چھوڑ کر اپنے اہل خانہ کی قربانیاں دے کر ہجرت کی اور پاکستان کے قیام میں ہراول دستہ کا کردار سرانجام دیا۔



جاوید نواز (مستظف)

ہمیں یہ دن مناتے ہوئے یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے ناعاقبت اندیش اور بد دیانت و عیاش ماضی کے حکمرانوں کی وجہ سے 1971 میں وطن عزیز دو ٹکڑے کر دیا گیا۔ کیونکہ مشرقی پاکستان (بنگلہ دیش) کے مسلمانوں کو جذبہ شراکت سے محروم رکھا گیا۔ آج بھی ملک میں دہشت گردی، لسانی و مذہبی فرقہ بندی اور رنگ و نسل کے نام پر معصوم جانوں کا قتل عام کیا جا رہا ہے۔ ہماری آزادی کی قیمت آج بھی کشمیری عوام قربانیاں دے کر چکا رہی ہے اور تاحال آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ بھارت کے مسلمانوں کو پاکستان میں خانہ جنگی پر طعنہ دیا جاتا ہے کہ پاکستان جاؤ۔ پاکستانی عوام نے حالیہ الیکشن میں بھاری اکثریت سے مسلم لیگ ن کی حکومت کو ووٹ دے کر اسے کامیاب کیا ہے۔

اب اس کی قیادت کا امتحان ہے کہ وہ اپنے ذاتی مفادات ترک کر کے قوم کو دہشت گردی، غربت، جہالت، بے روزگاری اور سماج میں امیر و غریب کے مابین روز افزوں بے پناہ فرق اور ضروریات



قیام پاکستان کے وقت فوج کا کردار

خصوصی رپورٹ



سخت ضرورت تھی اور یہ دونوں چیزیں بد قسمتی سے موجود نہ تھیں۔

بھارت سے آئیوالے مہاجرین بہت سی امیدیں

لیکر اور سب کچھ قربان کر کے یہاں پہنچ رہے تھے۔ ان لوگوں کے لئے فوری طور پر رہائش، خوراک، طبی امداد اور مکمل دیکھ بھال کی سخت ضرورت تھی۔ پھر ان قافلوں کے اس طرح یہاں پہنچنے سے یہاں کی مقامی آبادی میں شدید رد عمل ہوا جس سے سکھوں اور ہندوؤں کی قتل و غارت روکنا ناممکن ہو گئی۔ ایسی صورتحال کسی طور پاکستان کے حق میں نہ تھی جس دن خون میں لت پت لاشوں سے بھری مہاجرین لاهور پہنچتی تو عوام شدید رد عمل سامنے آیا پورے ملک میں خونی فسادات زور پکڑ گئے۔ بھارت اور پاکستان دونوں جگہوں پر ایک دوسرے کی خلاف نفرت اور بدلہ لینے کا جنون زور پکڑ گیا۔ پورا ملک خون میں ڈوبتا نظر آیا۔ کوئی سنبھالنے والا یا کوئی آنسو پونچھنے والا نہ تھا۔ سب زخم لگانے اور خون بہانے والے تھے۔ پیشتر اس کے کہ خدا نخواستہ پاکستان اس آگ میں جل جاتا فوج سے مدد کی اپیل کی گئی اور فوج نے آکر سب کچھ سنبھالا۔ کچی کچھی حکومتی مشینری کو منظم کیا۔ مخیر حضرات سے مدد کی اپیل کی۔ ان سب کیساتھ ملکر مہاجرین کی رہائش، خوراک، طبی امداد اور مکمل دیکھ بھال یقینی بنائی، مہاجرین کیلئے ریلوے سٹیشنوں اور واہگہ بارڈر پر استقبال کیے گئے۔ بھارت جانیوالے قافلوں کی حفاظت کا بندوبست کیا۔ عوام کیساتھ ملکر ملک کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے میں مدد دی۔ مہاجرین کی بحالی تک فوج نے ان کی مکمل دیکھ بھال کی اور ہر ممکن سہولت بہم پہنچائی۔

فوج کا سب سے اہم اور مشکل کام مسلمان مہاجرین کے قافلوں کو سلامت پاکستان لانا تھا۔ یہ کام باقی کاموں سے بڑا اور

دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ کے بعد تحریک پاکستان زور پکڑ گئی اور پاکستان ایک حقیقت نظر آنے لگا۔ اس دور میں انڈین وزارت دفاع کا سیکرٹری ایک کٹر متعصب اور پاکستان دشمن شخص سر چند لال تریودی نامی ہندو تھا۔ یہ شخص بہت ذہین شاطر اور با اثر انسان تھا جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس وقت کے وائسرائے اور گورنر جنرل ہند لارڈ راؤنٹ بیٹن سے اسکے ذاتی تعلقات تھے۔ لارڈ راؤنٹ بیٹن فخر سے بتایا کرتے تھے کہ پورے ہندوستان میں صرف ایک شخص ایسا ہے جو ”وارنٹری“ کا کام سمجھتا ہے اور وہ ہے سر چند لال تریودی اس شخص نے بہت عیاری سے کام لیتے ہوئے متوقع پاکستانی علاقے میں واقع اسلحہ ڈپوز سے اسلحہ اور فوجی ساز و سامان بھارتی علاقے میں منتقل کر دیا۔ مسلمان یونٹیں ملایا۔ سنگا پور اور جنوبی ہندوستان میں پھیلا دیں۔ یہاں تک کہ جولائی کے آخر میں محض چند نامکمل مسلمان یونٹیں موجود مغربی پاکستان میں موجود تھیں۔ اگست کے پہلے ہفتے مہاجرین کے قافلے پاکستان سے بھارت اور بھارت سے پاکستان آنا شروع ہو گئے۔ یہاں تر زیادہ تر سرکاری ملازمین بشمول آفیسرز ہندو اور سکھ تھے جو چھوڑ کر بھارت چلے گئے۔ ان لوگوں کی یوں اچانک روانگی سے حکومتی اور غیر حکومتی دفاتر خالی ہو گئے اور انتظامی مشینری یکدم بے اثر اور ناکارہ ہو گئی۔ سب سے زیادہ پولیس متاثر ہوئی جس میں زبردہ تر سکھ تھے جن کے جانے سے امن امان بالکل تباہ ہو گیا۔ ہر طرف لوٹ مار، قتل و غارت، خواتین کی عصمت دری اور اغوا شروع ہو گئے۔ یہ حالات اپنی جگہ لیکن تکلیف دہ امر یہ تھا کہ بھارت سے مسلمان مہاجرین کے لئے پٹے قافلے آنا شروع ہو گئے۔ ہر قافلہ بہت کچھ رستے میں لٹا کر پہنچتا۔ عزتیں، جانیں، مال وغیرہ سب کچھ لٹ جاتا۔ کوئی قافلہ آدھا آپہنچتا کوئی تیسرا حصہ اور کسی کے محض چنل لوگ، ہر قافلہ قتل و غارت، لوٹ مار اور عزتوں کی قامالی کی نئی داستان لیکر آتا۔ یہ وہ وقت تھا جب ایک فعال اور مسعد حکومتی مشینری اور منظم پولیس کی

خطرناک

تھا۔ تقریباً پچاس لاکھ

مہاجرین متاثر تھے۔ راستے میں سکھوں اور

ہندوؤں کے منظم اور مسلح جتھے موجود تھے۔ ٹیپالہ سٹیٹ

(سکھ ریاست) کی فوج نے قسم کھا رکھی تھی کہ مسلمانوں کے

مختلف گاؤں اور شہروں کے محلوں کا محاصرہ کر لیا۔ خواتین کی بے

حرمتی کی۔ نوجوان لڑکیاں اغوا کر لیں۔ مسلمانوں کے گھر لوٹ لئے

اور یوں مسلمانوں کو ہجرت پر مجبور کر دیا۔ دور والے مہاجرین کیلئے

انگریز اور بھارتی حکومت نے ٹرینوں کا بندوبست کیا۔ خوش قسمتی

سے بلوچ رجمنٹ کے کچھ دستے میسر آ گئے۔ بلوچوں نے مہاجر

ٹرینوں کی حفاظت سنبھالی لیکن ان دستوں کی تعداد خاصی کم تھی۔ ان

لوگوں نے اپنی جانوں اور آرام کی پرواہ کیے بغیر اپنے حفاظتی فرائض

سرا انجام دیئے۔ چھوٹی بڑی تقریباً تین سو ٹرینیں مہاجرین سے بھری

آئیں۔ بعض میں سرکاری ملازمین، انکے اہل و عیال اور دفتری

سامان وغیرہ بھی ہوتا تھا۔ ان میں سے صرف 53 ٹرینیں بلوچ گارڈ

کے بغیر آئیں اور بہت نقصان اٹھایا۔ باقی سب بلوچ سولجرز

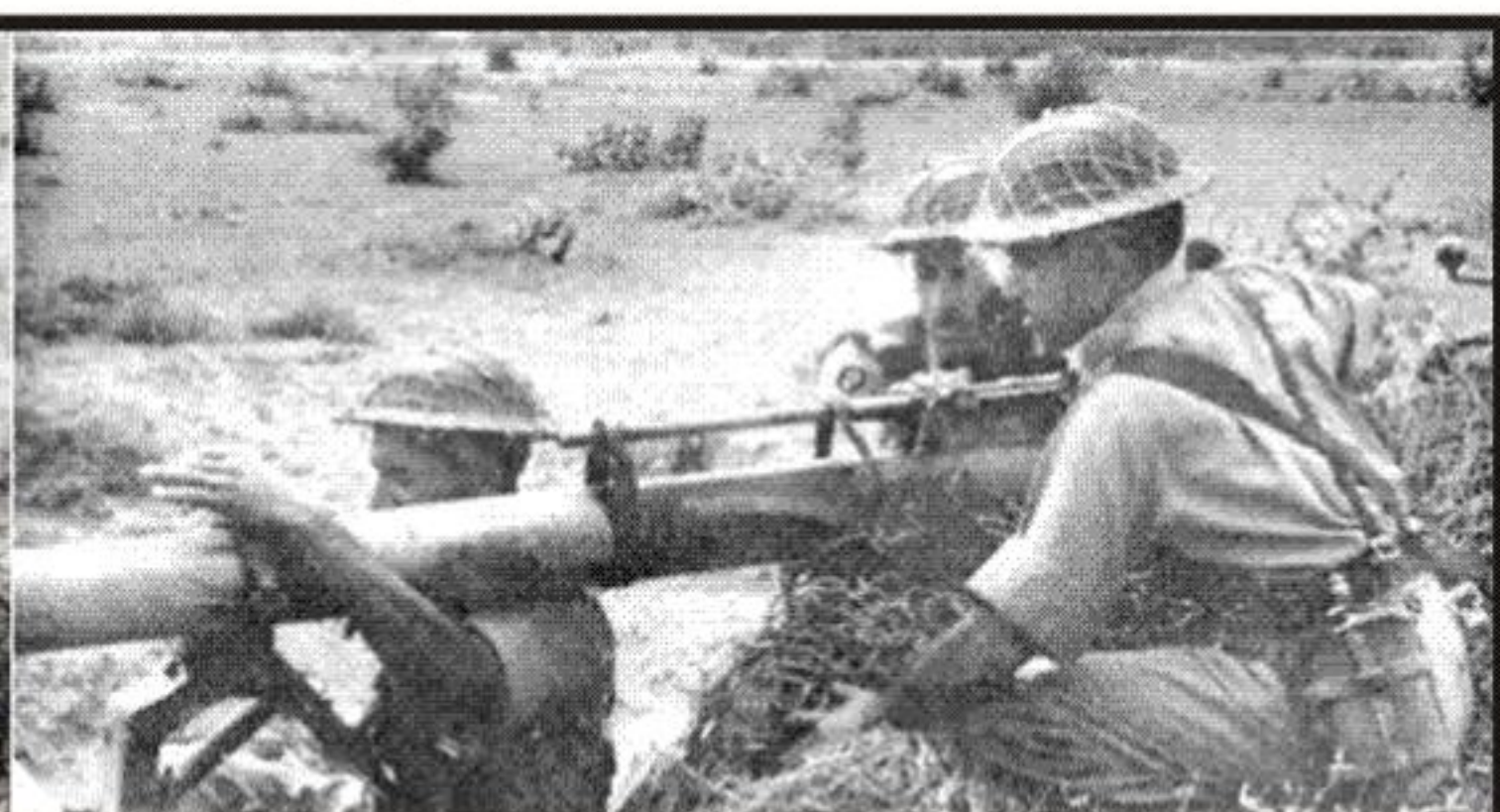
بحفاظت لے آئے یا بہت کم نقصان ہوا۔ پورے مشرقی پنجاب میں

بلوچوں کا اتنا خوف طاری ہوا کہ سکھ مائیں بچوں کو بلوچوں کا نام لیکر

ڈراتی تھیں بلوچوں کی مشہوری اور دہشت اتنی پھیلی کہ ایک دفعہ ضلع

امر تر میں جی ٹی روڈ کے قریب ایک مقامی سکھ سکول میں اچانک کسی

(باقی صفحہ نمبر 66 پر)



یہ قربانیوں کے دن ہیں

نوید الہی (ڈی آئی جی)

چند روز قبل ہی چلاس میں بانکے سجیلے ایس ایس پی ہلال احمد پر بزدل دہشت گردوں نے چھپ کر وار کیا اور اس نے جام شہادت نوش کیا۔ مگر چند دنوں میں ہی اس کا تذکرہ قصہ پارینہ بن گیا۔ بے حرکت بند فائلوں کی سرد تحریروں تک محدود ہو کر رہ گیا۔ ایسی لازوال قربانیوں کی بھولی بسری داستانیں پاکستان کے ہر شہر میں بکھری ہوئی ہیں۔ ایک کہانی غیور غیرت مند صفوت غیور ڈی آئی جی کی ہے جو اپنے جوانوں کے آگے آگے کلاشکوف ہاتھ میں تھامے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے نکلتا تھا۔ جس دریا دلی سے اس نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کی وہ محکمہ پولیس کے ماتھے کا جھومر ہے سولہ سنگھار ہے۔

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے یہ جان تو آنی جانی ہے اس جان کی کوئی بات نہیں آپ بحث کر سکتے ہیں کہ ایسا تو ہوتا ہے اس طرح کے کاموں میں یا مرنے والوں کے ساتھ مرا تو نہیں جا سکتا زندہ و تابندہ فورس کب تک غم زدہ رہ سکتی ہے! حکومت نے خطیر رقم معاوضہ میں دے تو دی ہے اور کیا کرے میڈیا کب تک پرانی لاشوں پہ نئے نوے پڑھے وغیرہ وغیرہ چند سر پھرے کچھ روز جذباتی باتیں کریں گے جیسے میرا یہ کا۔ پھر درد و غم صرف شہداء کے والدین بہن بھائیوں اور بیوی بچوں تک محدود ہو کر رہ جائے گا۔ فیاض سنبل کی جگہ کوئی اور ڈی آئی جی لے لے گا۔ چلاس میں ہلال احمد کی جگہ نیا ایس ایس پی تعینات ہو گیا ہے۔ پشاور بھی صفوت غیور کے بغیر زندہ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جانوں کا لازوال نذرانہ پیش کرنے والوں کے نام زندہ جاوید رہیں مشعل راہ رہیں قابل تقلید رہیں۔ محکمے، معاشرے اور میڈیا کو انہیں قومی ہیرو کا درجہ دینا ہوگا۔ ان کی جائے شہادت پر کوئی یادگار بنا (باقی صفحہ نمبر 66 پر)

کوئی صاحب ایماں امانت لوٹا دیتا ہے۔

یہ قصہ ہے بہادر و بے لوث پولیس افسران اور جوانوں کا جن کی قیمتی جانوں کو دہشت گردی کے عفریت نے با آسانی نگل لیا۔ یہ قصہ ہے 8 اگست کی لہو صبح کا جب کوئٹہ کی پولیس لائن نڈر سپاہیوں کے مقدس خون سے رنگی گئی۔ ایسی کتنی ہی اور ان کہی داستانیں ہیں ان پولیس کے جوانوں کی جنہوں نے اپنے لہو کی اشرفیاں بہت فیاضی سے لٹا دیں۔

یہ کون تھی ہیں

جن کے لہو کی

اشرفیاں چھن چھن چھن چھن

دھرتی کے پیہم پیاسے

کسکول میں ڈھلتی جاتی ہیں

کسکول کو بھرتی جاتی ہیں

مگر شاید ان کا مول خبروں کی دوڑ میں ٹی وی چینلز کی بریلنگ نیوز سے بڑھ کر نہیں۔ شام تک بریلنگ نیوز ریٹنگ نیوز اور پھر محض ایک ٹکر (Ticker) تک محدود ہو کر اگلے ہی روز بالکل ناپید ہو جاتی ہے ان کے بیش بہا سرخ خون کو اخبار کی دوکالمی سرخیاں اپنے بے حس وجود میں سمو لیتی ہیں جو اسی دن شام تک ردی کاغذ ہو جاتے ہیں ہفتہ بھر میں ان کی یاد بھی عنقا ہونے لگتی ہے۔

بلاشبہ حکومتیں شہداء کے سوگواران کو معاوضہ و میڈل دے کر دلجوئی کرتی ہیں۔ کچھ کے بچوں کو ملازمتیں اور معاشی سہ دی جاتی ہیں ان اقدامات کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے مگر شکوہ معاشرے اور میڈیا سے ہے جو پولیس کے ایثار کو درخور اعتناء نہیں سمجھتے۔ ان شہداء کو قومی ہیرو کا درجہ نہیں دیتے۔ شاید محکمہ بھی اپنے شہداء کو مقام و احترام نہیں دے پاتا جو ان کا حق ہے۔

اگلے ہی روز عید تھی، خوشیاں منانے اور گلے لگانے کے دن کی آمد تھی فریض شناس فیاض احمد سنبل ڈی آئی جی دیگر پولیس افسران کے ہمراہ پولیس لائن کو سنبھلنے۔ صبح ہی دہشت گردوں کی گولیوں کا نشانہ بننے والے پولیس انسپکٹر کی نماز جنازہ تھی۔ شرکاء ابھی صفوں کو درست بھی نہ کر پائے تھے کی ایک خوفناک دھماکے نے قیامت صغریٰ کا سماں پیدا کر دیا فضا دھول اور دھوئیں میں اٹ گئی۔ چند لمحوں کے لئے گھٹا ٹوپ اندھیرا چھا گیا۔ دھواں چھٹا تو منظر یکسر بدل چکا تھا پچاس سے زائد پولیس افسران و جوان خاک و خون میں غلٹاں نظر آئے۔ جو اس سال فیاض اپنے کئی ساتھیوں سمیت موت کو گلے لگا چکے تھے۔ انہوں نے عید کی روایت کو ایک روز پہلے ہی نبھادیا خدائے بزرگ و برتر کی یہی رضا و منشاء تھی۔

عید کی جس زدہ صبح پنجاب پولیس کے اعلیٰ و ادنیٰ افسران ایلٹ پولیس سکول بیدیاں روڈ لاہور میں فیاض احمد سنبل کے جنازے کے لئے صف بستہ تھے۔ سب کے دل سوگوار تھے۔ میں نے چشم تصور سے دیکھا کہ بھرے مجمع میں دو ننھے بچے بے تاب و بے حال آنسوؤں سے لبریز گال پیکر یاں و کرب تابوت سے ذرا فاصلے پر کھڑے حد ضبط فغاں عبور کر چکے تھے اس عمر کے بچے کھلونا کھو جانے پر یا معصوم دوستوں سے کھیلتے ہوئے رو دیتے ہیں۔ مگر یہاں تو عزیز از جاں ہستی کی شمع حیات بجھ گئی تھی ان کے لئے لفظ تسلی بہت ناتواں و ناکافی تھے دلجوئی یکسر بے اثر تھی۔ بچے کسی اور ہی عالم میں تھے۔ انہیں بھر امیدان بے آب و گیاہ صحرا لگ رہا ہوگا جہاں دور تک تپتی دھوپ ہو اور ننگے پاؤں سفر کرنا ہو شجر سایہ دار تو فرشتہ اجل نے اچک لیا تھا۔ امام کی آواز مجھے حقیقت کی دنیا میں واپس لے آئی شہداء کا جنازہ ادا کیا۔ یہ قصہ ہے دریا دل فیاض سنبل کی شہادت کا جس نے فرض کو عبادت سمجھتے ہوئے فد یہ جاں اس فیاضی سے ادا کیا جیسے



اسلامی جمہوریہ پاکستان ایک نظر میں

محل وقوع:

24 درجے شمالی اور 37 درجے شمالی عرض بلد کے درمیان اور 61 درجے مشرقی اور 75 درجے مشرقی طول بلد کے درمیان ہندوستان مشرق اور جنوب مشرق میں افغانستان شمال اور شمال مغرب میں ایران مغرب میں بحیرہ عرب جنوب میں گلگت ایجنسی اور بلتستان کے ساتھ پاکستان اور چین کی مشترکہ سرحد ہے۔

رقبہ:

پاکستان 796095 مربع کلومیٹر صوبہ پنجاب 205344 مربع کلومیٹر، صوبہ سندھ 140914 مربع کلومیٹر، صوبہ خیبر پختونخوا 74521 مربع کلومیٹر، صوبہ بلوچستان 347190 مربع کلومیٹر، وفاق کے تحت قبائلی علاقے 27200 مربع کلومیٹر، اسلام آباد 906 مربع کلومیٹر، پاکستان کی موجودہ سمندری حد 200 بحری میل۔

ہمسایہ ممالک:

پاکستان کے ہمسایہ ملکوں میں عوامی جمہوریہ چین، افغانستان، ایران اور ہندوستان سرحدیں ہیں۔ افغانستان پاکستان 2240 کلومیٹر، پاکستان ایران 800 کلومیٹر، چین پاکستان 895 کلومیٹر۔ دارالحکومت: اسلام آباد ملک کا صدر مقام ہے (اس سے قبل کراچی پاکستان کا پہلا دارالحکومت تھا)

دیگر بڑے شہر:

کراچی، لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی، حیدرآباد، ملتان، گوجرانوالہ، پشاور، سیالکوٹ، کوئٹہ، سرگودھا، اسلام آباد، بہاولپور، گجرات، جہلم، سکھر، ساہیوال، ایبٹ آباد۔

تاریخی و تفریحی مقامات:

درہ خیبر، ہنزہ، چترال، سوات، گلگت، موہن جوڈارو، بھنجھور، ہڑپہ، بالاکوٹ، مردان، کاغان، نتھیاگلی، پتیاہ، مری، شمالی علاقہ جات، اسکر دو وغیرہ۔

زبانیں:

سرکاری زبان انگریزی ہے جبکہ قومی زبان اردو ہے علاقائی زبانوں میں پنجابی، سندھی، بلوچی، پشتو، براہوی، بلتی، سینا، سرائیکی اور چند دیگر زبانیں شامل ہیں۔

جنگلات:

جنگلات کا رقبہ 104887000 ہیکٹرز پر مشتمل ہے اہم معدنیات قدرتی گیس، کرومائیٹ، چونے کا پتھر، چسپم، یورینیم، پٹرولیم، کونڈ، تانبہ۔

آب و ہوا:

اس کی آب و ہوا براعظمی ہے برف پوش پہاڑوں کے قریب واقع علاقوں میں موسم سرد ساحلی علاقوں میں سمندر کی خشک ہواؤں کے اثرات اور باقی علاقہ عمومی طور پر خشک ہے۔

دریا:

راوی، ستلج، سندھ، چناب اور جہلم پاکستان کے مشہور دریا ہیں۔ دریائے سندھ سب سے بڑا دریا ہے انک کے بالکل شمال میں دریائے کابل کا نیلا پانی دریائے سندھ کے پانی میں آتا ہے اور یہیں سے وہ اپنے معاون دریاؤں کے ساتھ پاکستان بھر میں بہتا ہے۔

پہاڑ:

کے ٹو دنیا کی دوسری سب سے بڑی اونچی چوٹی ہے اسے سر کرنے کی پہلی کوشش 1903ء میں کی گئی لیکن 1954ء سے پہلے کوئی بھی کوہ پیما اس کی چوٹی تک پہنچنے میں کامیاب نہ ہو سکا یہی وجہ ہے کہ اسے مشکل ترین چوٹی کہا جاتا ہے اس کی بلندی 28250 فٹ ہے ناگا پربت ایک اور خوفناک پہاڑ ہے اس کی بلندی 25880 فٹ ہے اسے 1953ء میں ہرمن بومل نے سر کیا تھا۔

پہاڑی سلسلے:

کوہ ہندوکش، کوہ سلیمان، کوہ ہمالیہ، کوہ قراقرم۔

پودے:

ریگستانوں، سیراب زمینوں اور ساحل سمندر سے ہمالیہ کی برف پوش چوٹیوں تک پھولوں کی چھ ہزار مختلف اقسام موجود ہیں۔

بندرگاہیں:

کراچی، بن قاسم، گوارڈ، پسنی، جیولی جبکہ خشک گودیاں لاہور، پشاور، سیالکوٹ، حیدرآباد اور ملتان وغیرہ میں ہیں۔

اہم پہاڑی درے اور بلندی:

1- درہ مرزاع (گلگت کو یار قند چین سے ملاتا ہے) بلندی 19030

فٹ۔

2- درہ خان کن (چترال کو داخان بلوچستان سے ملاتا ہے) بلندی 16600 فٹ۔

3- درہ دوارہ (چترال کو افغانستان کے صوبہ نوری شاہ سے ملاتا ہے) بلندی 14972 فٹ۔

4- درہ بابوسر (ایبٹ آباد کو گلگت سے ملاتا ہے) بلندی 14932 فٹ۔

5- درہ شیندرو (چترال کو گلگت سے ملاتا ہے) بلندی 12500 فٹ۔

6- درہ لواری (دیرو چترال سے ملاتا ہے) بلندی 12500 فٹ۔

7- درہ باروگل (چترال کا داخان افغانستان سے ملاتا ہے) بلندی 12500 فٹ۔

8- درہ کلک (گلگت کو چین سے ملاتا ہے) بلندی 5600 فٹ۔

9- درہ خیبر (پشاور کو کابل سے ملاتا ہے) بلندی 3500 فٹ۔

10- درہ ٹوچی (بنوں کو افغانستان سے ملاتا ہے)

11- درہ پیوار (پاراچنار کو کابل سے ملاتا ہے)

12- درہ گول (غزنی کو افغانستان سے ملاتا ہے)

13- درہ بولان (کوئٹہ کو افغانستان سے ملاتا ہے)

14- درہ درگئی (مردان کو مالاکنڈ ایجنسی سے ملاتا ہے)

15- درہ خوبک (کوئٹہ پشین کو افغانستان سے ملاتا ہے)

اہم پہاڑی چوٹیاں اور بلندی:

1- کے ٹو (گاڈون آسٹن) کوہ قراقرم پر واقع ہے بلندی 28250 فٹ۔

2- ناگا پربت کشمیر میں کوہ ہمالیہ پر واقع ہے بلندی 16660 فٹ۔

3- تریچ میر کوہ ہندوکش پر واقع ہے بلندی 25365 فٹ۔

4- راکا پوٹی کوہ ہارموش پر واقع ہے۔ بلندی 25550 فٹ۔

5- منکیاں کوہ ہارموش پر واقع ہے بلندی 19000 فٹ۔

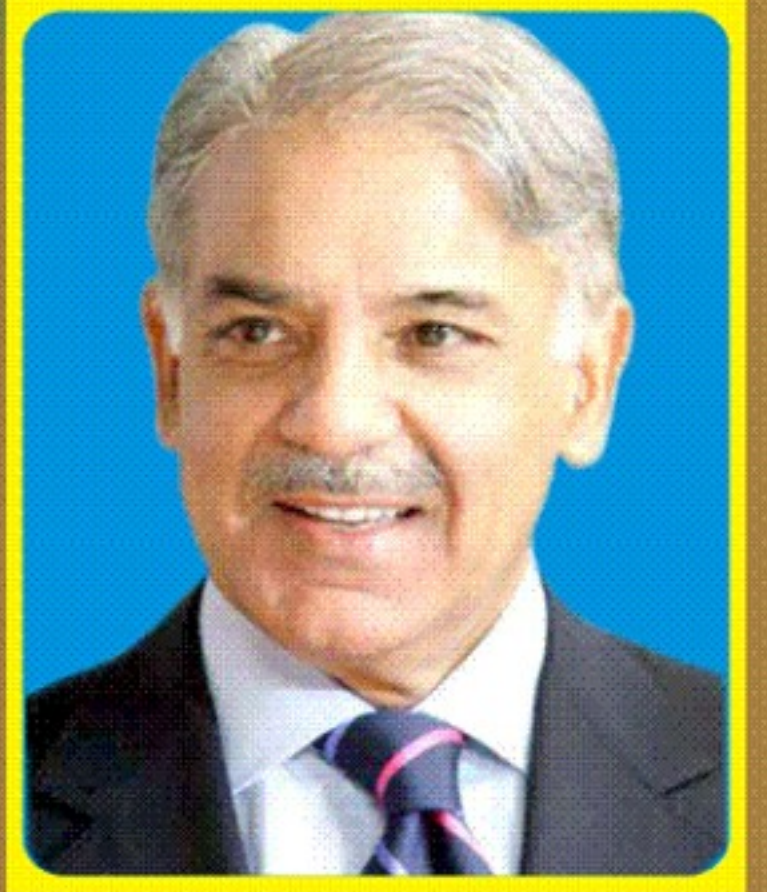
6- تخت سلیمان کوہ سلیمان پر واقع ہے بلندی 11000 فٹ۔

☆☆☆

14 اگست یوم آزادی کے موقع پر مختلف شخصیات کے پیغامات

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کا پیغام

پنجاب کے ہر دلچیز وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے 67 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان کا قیام مسلمانان برصغیر کیلئے کسی نعمت عظمیٰ سے کم نہیں۔ اس کی حفاظت ہمارے ایمان کا حصہ ہونا چاہیے۔ مسلم لیگ (ن) کی وفاقی حکومت نواز شریف کی مدبرانہ قیادت اور پنجاب میں ہماری حکومت اسی جذبے کے تحت اپنے فرائض منصبی ادا کر رہی ہے۔ یوم آزادی پر ہمیں اللہ کے حضور وطن کی سلامتی، استحکام اور سر بلندی کے لیے سچے دل سے دعا کرنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ مہنگائی، لوڈ شیڈنگ اور پیر وزگاری کے عذاب سے نجات کے لیے بھی ہمیں حکومت کی پالیسیوں کا ساتھ دینا چاہیے۔ آنے والے وقت میں اگر ہم نے صحیح سیاسی شعور کا ثبوت دیا تو اللہ کے فضل و کرم سے ایک روشن اور خوشحال پاکستان ہمارا مقدر بن کے رہے گا۔ انشاء



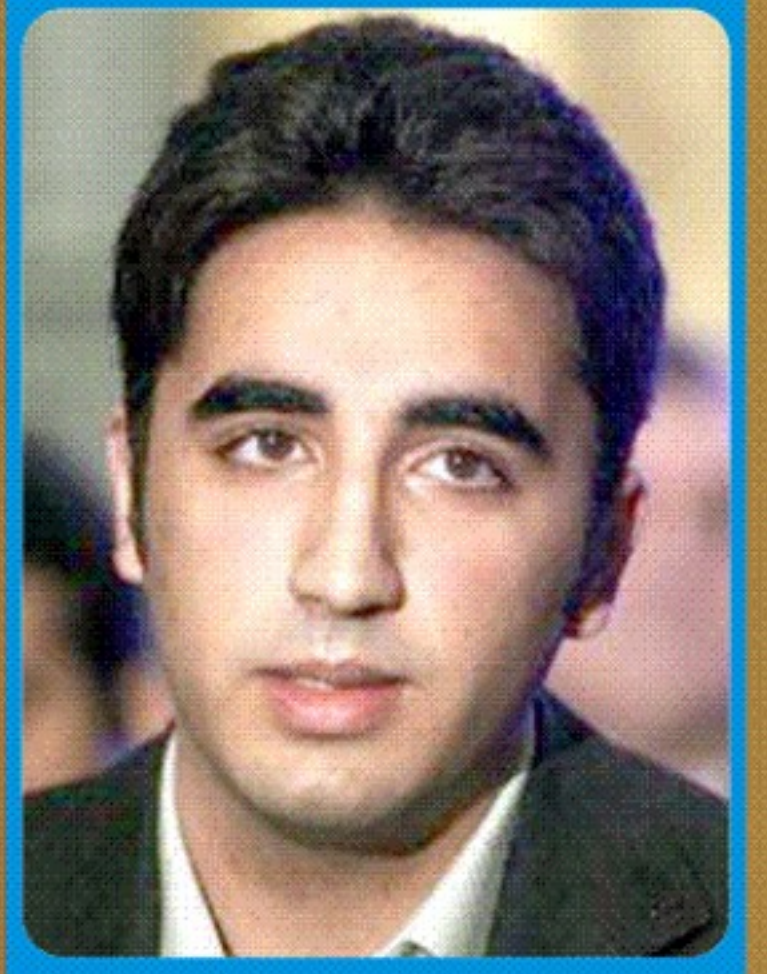
پاکستان تحریک انصاف کے چیئر مین عمران خان کا پیغام

چیئر مین پاکستان تحریک انصاف، رکن قومی اسمبلی عمران خان نے یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ہم ایک قوم بن جائیں تو ملک کو درپیش تمام بحرانوں کا خاتمہ یقینی ہے۔ 67 ویں یوم آزادی پر پاکستانی قوم کے نام اپنے تہنیتی پیغام میں ان کا کہنا ہے کہ دہشت گردی اور بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام کا جینا مشکل کر دیا ہے تاہم ان کا یہ کہنا ہے کہ ان شدید مشکلات میں بھی امید کی کرن باقی ہے اور اکتھے ہو کر ان مسائل کا تدارک ممکن ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مشترکہ پالیسی کی ضرورت پر زور دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ میں پر امید ہوں کہ انشاء اللہ بہت جلد اکتھے ہوں گے اور دہشت گردی کے اس ناسور کے خاتمے کے لیے مشترکہ پالیسی تیار کریں گے۔ قوم نے ووٹوں کے ذریعے جو ہم پر اعتماد کیا ہے ہر حال میں پورا اتریں گے۔



پیپلز پارٹی کے چیئر مین بلاول بھٹو زرداری کا پیغام

پاکستان کے باصلاحیت نوجوان سیاستدان بلاول بھٹو زرداری نے 67 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ میں 14 اگست کے مبارک موقع پر ساری پاکستانی قوم کو مبارکباد دیتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان جو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے آئندہ آنے والے سالوں میں ملک کی اقتصادی صورتحال مزید بہتر ہو جائے گی۔ وقتی طور پر معاشی حوالے سے مشکلات ضرور ہیں لیکن بالغ نظر عوامی جمہوری سیاسی قیادت قوموں کو مشکلات سے باہر نکالتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان میں جمہوری اداروں کو مضبوط اور مستحکم کیا جائے۔ وطن عزیز میں ہر طرح کی کامیابیاں جمہوریت میں حاصل کی گئی ہیں جبکہ آمرانہ دور میں پاکستان کو نقصان پہنچا ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت کیلئے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ہم میں سے ہر فرد کو وطن عزیز میں جمہوریت کے فروغ اور استحکام کیلئے جدوجہد جاری رکھنی چاہئے۔ انشاء اللہ پیپلز پارٹی عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد کرتی رہے گی۔



پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مرکزی رہنما محترمہ مریم نواز کا پیغام

پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مرکزی رہنما محترمہ مریم نواز نے 67 ویں یوم آزادی پر اپنے پیغام میں کہا کہ انسانی معاشرہ مرد اور عورت کے گرد گھومتا ہے۔ امت مسلمہ کی تاریخ ایسی خواتین کی مدبرانہ اور سرفروشانہ جدوجہد سے بھری پڑی ہے۔ جنہوں نے اپنے کارناموں سے نہ صرف خود حیات جاوید حاصل کر لی بلکہ افراد امت کے لئے ایسی راہیں متعین کر دیں جن پر چل کر وہ بھی مقصد حیات پا سکتے ہیں۔ سرزمین پاکستان کو جہاں اللہ پاک نے بے بہا نعمتوں سے نوازا ہے ذرخیز زمین سے لے کر ذہن و فطین لوگوں تک وہ قیمتی موتی ہمارے حصے میں آئے ہیں جن پر جتنا بھی شکر اور فخر کیا جائے کم ہے خصوصاً پاکستان کی ترقی میں خواتین کا بھرپور کردار ہے۔ پاکستانی خواتین اپنے جذبہ ایثار، محنت اور حوصلہ کی وجہ سے نہ صرف اپنے ملک میں بلکہ بیرون ملک بھی اپنا منفرد مقام رکھتی ہیں ہماری خواتین میں یہ خوبی ہے کہ وہ جب کسی کو مشکل میں دیکھتی ہیں تو رنگ و نسل مذہب سے بالاتر ہو کر اس کی مدد کیلئے نکل کھڑی ہوتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم خواتین اپنے فرائض سے غافل نہ ہوں بلکہ پوری دیانت داری سے اپنے فرائض انجام دیں۔ انشاء اللہ مسلم لیگ (ن) کی موجودہ حکومت نواز شریف کی قیادت میں پاکستان کو ناقابل تسخیر خوشحال ملک بنا کر دم لے گی۔



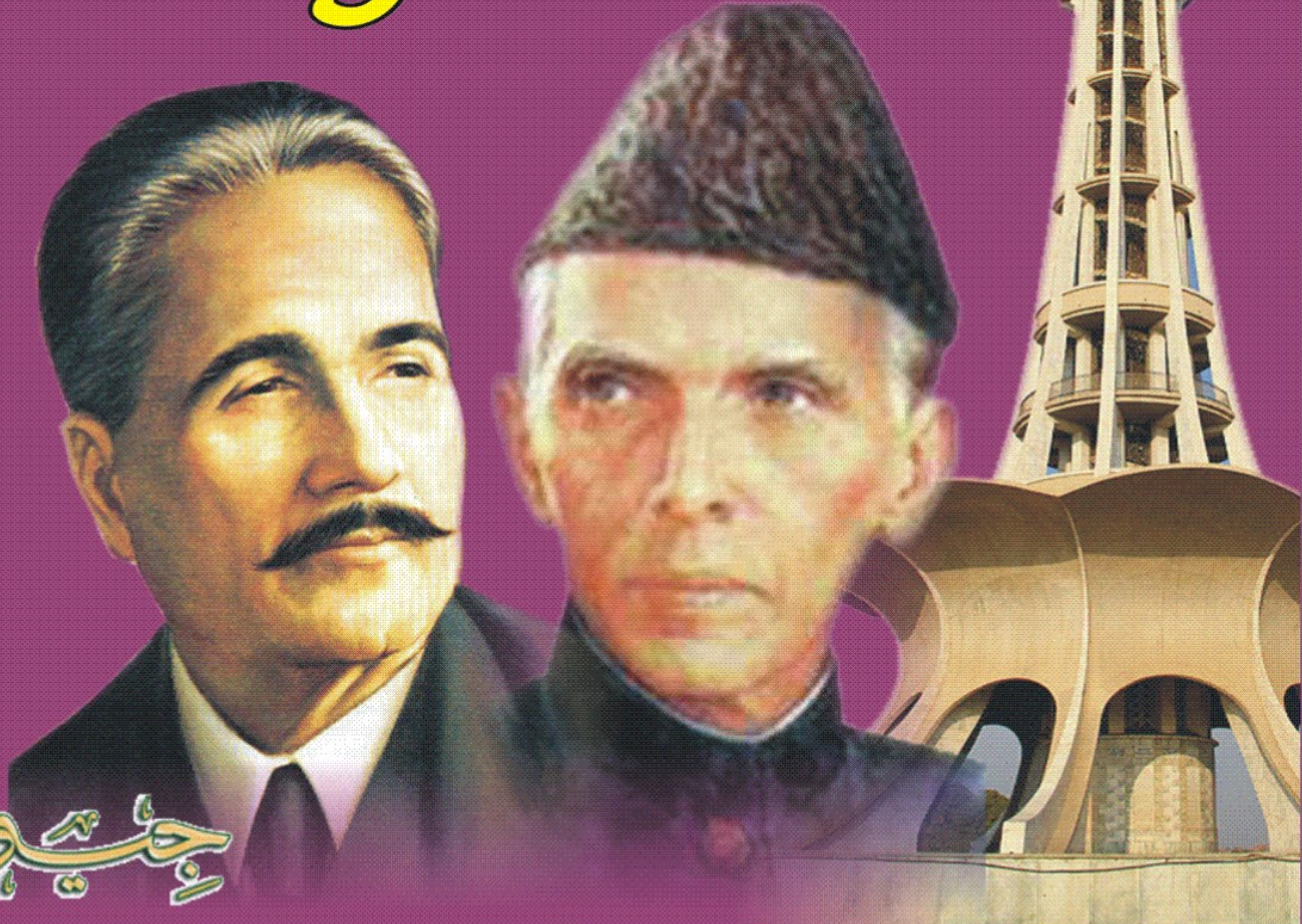
ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پرجوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پرجوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پرجوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پرجوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پرجوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پرجوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پرجوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پرجوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پرجوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پرجوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ

14 August

سلا پاکستان



جسیرہ پاکستان



USMAN GROUP OF COMPANIES



Usman Air Travels (Pvt Ltd)

Lic No # 1384

ARBAZ
ENTERPRISES
OEP Lic No # 2330/Karachi

ARBAZ
ENTERPRISES

ARBAZ
Hajj & Umrah Services (Pvt) Ltd
Lic No # 3261/Karachi

ZAIN AIR TRAVELS (PVT) LTD

Licence No # 3217/Karachi

FAROOQ & BROTHERS

Overseas Employment Promoters

Lic No #
2935/Karachi



Muhammad Usman
Chairman Usman
Group of Companies

M-1 Mehran Residency, Dr. Dawood Pota Road Cant Karachi-Pakistan
Tel: 35650500-10 Lines Direct:35652222/5650333, Fax:0092-21-5689058
Mobile:0300-8240777, 0321-8240777, KSA: 0509696091
Email: usman@usmantravels.com , usman@usmandbrothers.com

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش
جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے
وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)



چیروے پاکستان



Yaj Gulf یاج الخلیج للاستخدام

Overseas Employment Promoters

Lic # MPD/2758/RWP

Office: # 786 Green Top Cottage Simly, Dam Road,
Islamabad-Pakistan. Post Box: # 2544 Postal Code: 44000
GPO Islamabad. Tel: 0092-51-5800021-5800022-5800023

Fax: 0092-51-5800024-5800025

Saudi: 00966503831764-00966503831764-00966555564786

UAE. 00971558833723 UK. 00447867914111

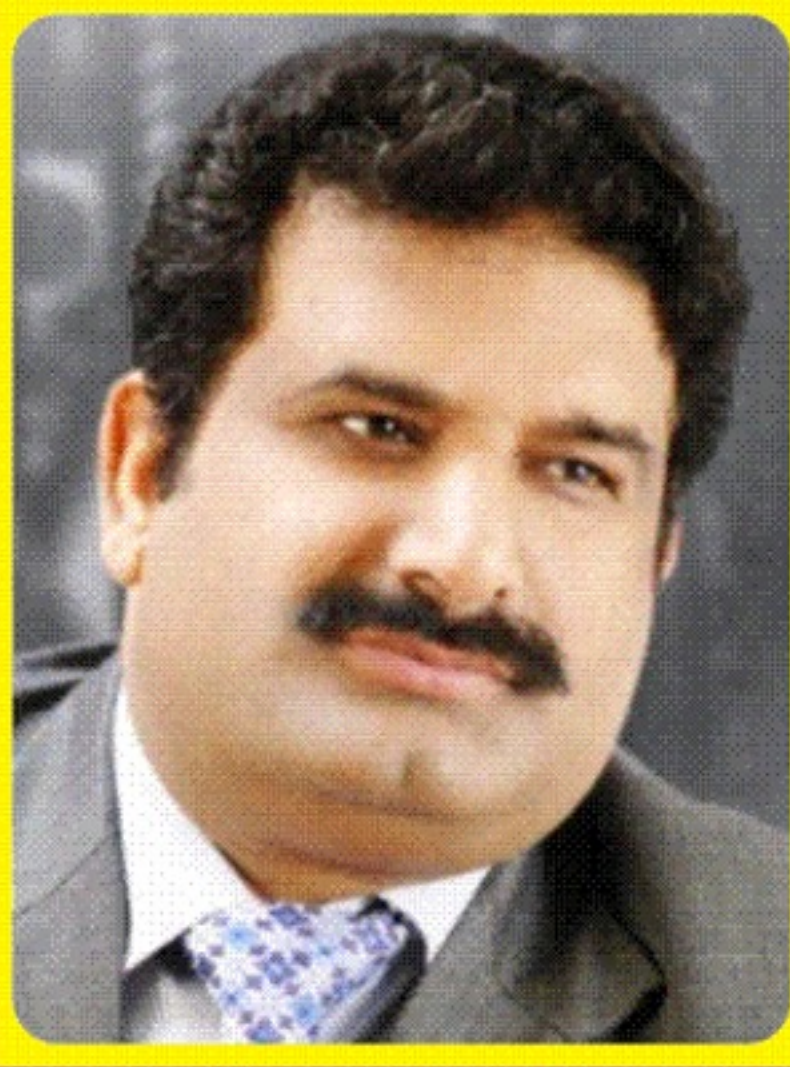


ZAIN UL ABIDIN
Chairman

Mob. Pak. 0092-300-8544444

E-mail: admin@yajgulf.com - info@yajgulf.com chzain1@yahoo.com Website: www.yajgulf.com

مضبوط اور خوشحال پاکستان کیلئے عوام نواز شریف کے ہاتھ مضبوط کریں چوہدری نور الحسن تنویر



دہلی میں مقیم بے باک، نڈر، خوش مزاج، خوش لباس، ہر دلعزیز، روشن خیال، محب وطن پاکستانی کاروباری و سیاسی شخصیت چوہدری نور الحسن تنویر صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) گلشن نے پاکستان کے 67 ویں یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر گلشن میں مقیم پاکستانیوں کی طرف سے پوری قوم کو مبارکباد کا ہدیہ تہنیک پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں 14 اگست سنہری حروف میں لکھے جانے کے قابل ہے کیونکہ اس تاریخی دن پاکستان دنیا کے نقشہ پر اسلامی جمہوری ملک ابھر کر سامنے آیا تھا آج کے تاریخ ساز دن کیلئے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں عزتوں کو قربان کر کے قائد اعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز جرات مندانہ قیادت میں پیش بہا قربانیاں دے کر دو قومی نظریے کی بنیاد پر حاصل کیا آزادی دنیا کی سب سے بڑی عظیم نعمت ہے ہمیں اس خداوند تعالیٰ کی عطا کی گئی نعمت کا ہر حال میں شکر یہ ادا کرنا چاہیے اور آج اسلام کے نام پر حاصل کیے گئے پاکستان کو بے شمار خطرات کا سامنا ہے بین الاقوامی قوتیں پاکستان کے خلاف سازشیں کر کے اس کو کمزور کرنا چاہتی ہیں آج ضرورت اس بات کی ہے کہ پوری قوم متحد ہو کر پاکستان کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرے اور ثابت کر دے کہ پاکستانی قوم دنیا کی بہادر نڈر اور عظیم قوم ہے جو اپنے ملک کا تحفظ کرنا چاہتی ہے۔ مضبوط اور خوشحال پاکستان کیلئے عوام نواز شریف کے ہاتھ مضبوط کریں میاں نواز شریف ہی قوم کی توقعات پر پورا اتریں گے۔ پاکستان دشمن قوتوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کیلئے قوم کو قائد جمہوریت، قائد مسلم لیگ (ن) وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کا ساتھ دینا چاہیے تاکہ نواز شریف ملک کو موجودہ انرجی، دہشت گردی، بیروزگاری کے بحران سے نکال کر مضبوط اور خوشحال پاکستان بنا سکیں اور ان کی حکومت پاکستان کو ایشین ٹائیگر بنانے کا خواب پورا ہو سکے۔

بحرانوں کے حل کیلئے قوم کو میاں نواز شریف کی حکومت کا بھرپور ساتھ دینا چاہئے غلام مصطفیٰ مغل



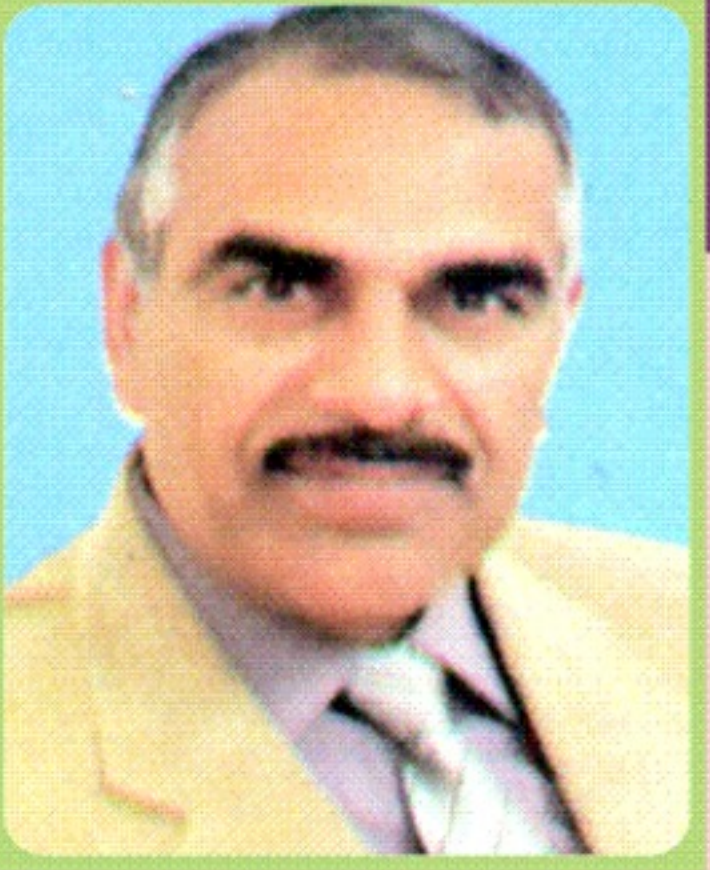
پاکستان مسلم لیگ (ن) یو اے ای کے سینئر نائب صدر غلام مصطفیٰ مغل کا شمار بحیثیت اچھے کاروباری، سماجی سیاسی رہنما کے طور پر ہوتا ہے آپ بہت اچھے منسار، خوش مزاج اور خوش اخلاق شخصیت کے مالک ہونے کے ساتھ اپنی سیاسی بصیرت کی وجہ سے مسلم لیگ (ن) میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ یو اے ای کے سینئر وائس پریذیڈنٹ ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف سے خاص محبت رکھنے کی وجہ سے ان کے قریبی ساتھیوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ اپنی قابل تعریف سماجی، ادبی، ثقافتی خدمات اور فلاحی کاموں کی وجہ سے متحدہ عرب امارات کی پاکستانی کمیونٹی میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ آپ الصخرہ گروپ آف کمپنیز کے مینجنگ ڈائریکٹر کی حیثیت سے اپنے بزنس کو بڑے احسن طریقے سے چلا رہے ہیں۔ پاکستان کے 67 ویں یوم آزادی پر توہانٹرنیشنل کے ساتھ تفصیلی بات چیت میں مسلم لیگ (ن) یو اے ای کے سینئر نائب صدر غلام مصطفیٰ مغل نے کہا کہ 14 اگست ہماری تاریخ کا ایک اہم ترین دن ہے اس تاریخ ساز دن کی بدولت آج ہم آزاد فضاؤں میں سانس لے رہے ہیں۔ یوم آزادی پاکستان پر دنیا بھر میں مقیم تمام پاکستانیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے غلام مصطفیٰ مغل نے کہا کہ پاکستان کی تقدیر بدلنے کے لئے مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نواز شریف نے اقتدار سنبھال کر جو انقلابی اور تاریخی اقدامات کئے ان کو دیکھتے ہوئے لگتا ہے کہ بہت جلد ملک کو درپیش بحرانوں پر قابو پایا جائے گا ملک کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے پاکستانیوں کا فرض ہے کہ وہ میاں نواز شریف کا بھرپور ساتھ دیں۔

دہلی میں پراپرٹی بزنس میں مشہور و معروف نوجوان پاکستانی بزنس مین نجیب الرحمن چیئرمین الاولامہ پراپرٹی کا پیغام



دہلی میں مقیم پراپرٹی بزنس میں مشہور و معروف نوجوان پاکستانی بزنس مین نجیب الرحمن چیئرمین الاولامہ پراپرٹی نے پاکستان کی 67 ویں جشن آزادی کے موقع پر تمام اہل وطنوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان نعمت خداوندی ہے۔ ہمیں آزادی کی اس نعمت کی قدر کرنی چاہیے۔ پاکستان ہماری پہچان ہے اور ہمیں دیار غیر میں ایسے کام کرنے چاہئیں جس سے پاکستان کا وقار بلند ہو۔ پاکستان کی آزادی اور سالمیت کا تحفظ ہم سب کا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت شدید معاشی و اقتصادی بحران کا شکار ہے لوگ بے روزگاری کی وجہ سے خود کشیاں کرنے پر مجبور ہیں۔ ان تمام مسائل کا حل صرف اور صرف ملک میں امن و استحکام لاء اینڈ آرڈر کی بحالی ہے۔ جرات مند قیادت ہی پاکستان کو بحرانوں سے نکال سکتی ہے۔ وہ وقت دور نہیں مخلص اور محب وطن قیادت کی بدولت پاکستان دنیا کا عظیم ملک بن کر سامنے آئے گا۔

ہر پاکستانی کو ملک کا ناکارو اور قوم کا وقار بلند کرنے کیلئے کا کرنا چاہئے اخمت حیات راجہ



پاکستان سوشل کلب مسقط سلطنت آف عمان کے چیئرمین اخمت حیات راجہ نے پاکستان کے 67 ویں آزادی پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آج کے اس پر مسرت اور تاریخ ساز دن پر مسقط سلطنت آف عمان میں مقیم پاکستانیوں اور تمام اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست کا دن پاکستان کے لئے ایک تاریخ ساز جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے جب برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے لیے ایک الگ وطن حاصل کیا۔ پاکستان کے حصول کے لئے ہمارے بزرگوں نے لازوال قربانیوں کی ایک منفرد تاریخ رقم کی اور اس عزم کے ساتھ پاکستان حاصل کیا گیا کہ ہم امن، ہم آہنگی اور اسلامی اصولوں کے مطابق ایک آزاد مملکت میں اپنی زندگیاں بسر کر سکیں۔ ہمیں اپنے یوم آزادی پر اس بات کا عہد کرنا ہے کہ ہمیں قائد اعظم محمد علی جناح کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے پاکستان کو ترقی یافتہ، طاقتور اور اعتدال پسند ملک بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔

پیپلز پارٹی جمہوریت اور آئین کی بالادستی کیلئے جرأت مندانہ کردار ادا کر رہی ہے سینئر سحر کامران



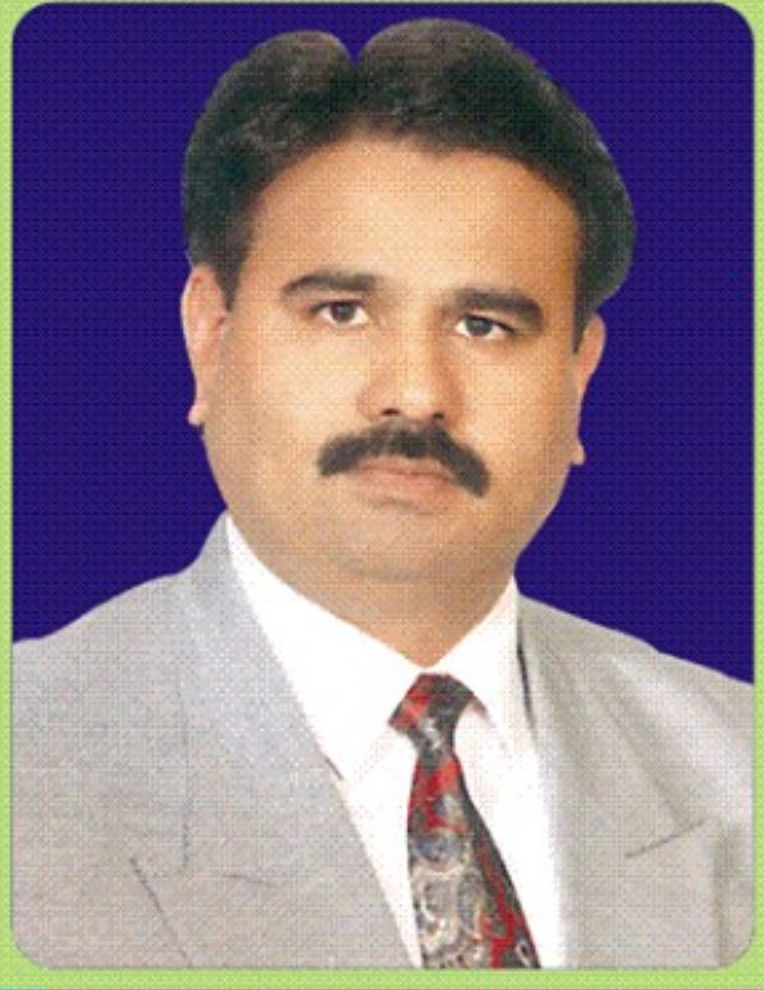
سعودی عرب میں مقیم نامور سوشل ایجوکیشنل سیاسی خاتون سینئر سحر کامران نے سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں اور تمام اہل وطن کو 67 ویں جشن آزادی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جن کی قربانیوں کی وجہ سے اسلامی جمہوری پاکستان معرض وجود میں آیا۔ یہ ملک ہمارے بزرگوں کی قربانیوں کا ثمر ہے کہ آج ہم آزاد فضاؤں میں بے خوف سانس لے رہے ہیں لیکن بد قسمتی سے پاکستان نے آزادی کے بعد وہ مقام حاصل نہیں کیا جو اس کو کرنا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ بانی پاکستان پیپلز پارٹی ذوالفقار بھٹو نے مسئلہ کشمیر کو دنیا کے سامنے پیش کر کے کشمیری عوام کے دل جیت لیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں جمہوریت کی بقاء اور آئین کی بالادستی کے لئے پی پی پی اپنا جرات مندانہ کردار ادا کر رہی ہے اور وہ وقت دور نہیں جب بحر انوں سے پاک پرامن مضبوط اور خوشحال پاکستان کی نئی صبح طلوع ہوگی۔

سید ریاض حیدر بخاری صدر پاکستان پیپلز پارٹی سعودی عرب کا پیغام



جدہ میں مقیم مشہور و معروف کاروباری سیاسی اور سماجی شخصیت سید ریاض حیدر بخاری صدر پاکستان پیپلز پارٹی سعودی عرب نے 67 ویں یوم آزادی پر اہل وطن اور سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان عوام اور جمہوریت کے لئے بنا ہے آج جس ملک میں ہم بیٹھے ہیں اور ایسی قوت کہلاتے ہیں یہ ملک فتح نہیں کیا گیا تھا بلکہ ووٹ کے ذریعے سے حاصل ہوا تھا اور قوم سے عہد کیا گیا تھا کہ آئین اور جمہوریت کی بالادستی ہوگی۔ پیپلز پارٹی کی حکومت نے جمہوری اداروں کو مضبوط کیا ہے۔ ہم جمہوریت کے لئے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ ہماری لیڈرشپ نے پاکستان کی کھوئی ہوئی عزت دوبارہ بحال کر کے مضبوط اور خوشحال پاکستان بنانے کی جدوجہد کی انشاء اللہ آئندہ بھی عوام کا بھرپور ساتھ دینگے۔

مسلم لیگ نواز شریف کی قیادت میں پاکستان کو مضبوط اور خوشحال ملک بنائے گی سردار ذوالفقار علی خاں



چکوال سے منتخب ایم پی اے سردار ذوالفقار علی خاں چیئر مین نیشنل مین پاور بیورو اور سنٹرل چیئر مین پوپلانے جشن آزادی کے پر جوش موقع پر اپنے پیغام میں تمام اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے کہ تحریک پاکستان کا ایک اہم مقصد معاشی انقلاب بھی تھا۔ اگر یہ جہاں مملکتی سرمائے اور ذرائع پیداوار پر قابض تھا وہاں ہندو مارکیٹ پر چھایا ہوا تھا اور مسلمان زمین سے لے کر دکان تک دوہری معاشی غلامی میں جکڑے ہوئے تھے پاکستان کے معرض وجود میں آنے کا مطلب محروم طبقات کی خوشحالی اور مراعات یافتگان کے سلب و بلب کا خاتمہ تھا پاکستان کا تصور چونکہ ایک اسلامی فلاحی مملکت کا تھا جس کا فوری نتیجہ ملکی سطح پر مستحکم معیشت اور عوامی اعتبار سے لوگ معاشی انصاف سے بہرہ ور ہوتے ہیں اسکے باوجود معاشی استحصال سے لوگوں کو نجات نہ ملی دوسرا اہم پہلو یہ ہے کہ قائد اعظم کی انتھک محنت اور قائد کے ساتھیوں کی جاں نثاری اور قوم کی قربانی اور وفاداری کے صلے میں حاصل ہونے والے پاکستان نے نہ صرف عزت و احترام دیا بلکہ الگ پہچان اور بلند مقام ہمارا مقدر بنا۔ ہمیں اس عظیم نعمت خداوندی پر شکر بجالانا چاہئے۔ انشاء اللہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنائے گی۔

ہمیں جشن آزادی دھوم دھام اور جوش و خروش سے منانا چاہیے محرمیگی پولانی



کراچی کے نامور بزنس مین ٹیپ کے سابق چیئر مین محمد یگی پولانی چیئر مین پولانی گروپ آف کمپنیز نے دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں کو جشن آزادی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس خوشی کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہئے کہ پاکستان میں جمہوری اداروں کے تحفظ غریب اور مظلوم عوام کے حقوق کے تحفظ کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لئے درلج نہیں کریں گے آج کا دن ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ اور ہمیں اپنے بزرگوں کی ان قربانیوں کو کبھی بھی فراموش نہیں کرنا چاہئے۔ اس وقت ملک کی صورت حال انتہائی ابتر ہے۔ ملک میں امن و امان کی صورت حال نہ ہونے کے برابر ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمیں اپنی تمام صلاحیتوں و توانائیوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے کام کرنا چاہیے اور وطن عزیز کو عظیم سے عظیم تر بنانے کے لئے اپنی تمام توانائیاں کو استعمال کرنا چاہیے۔

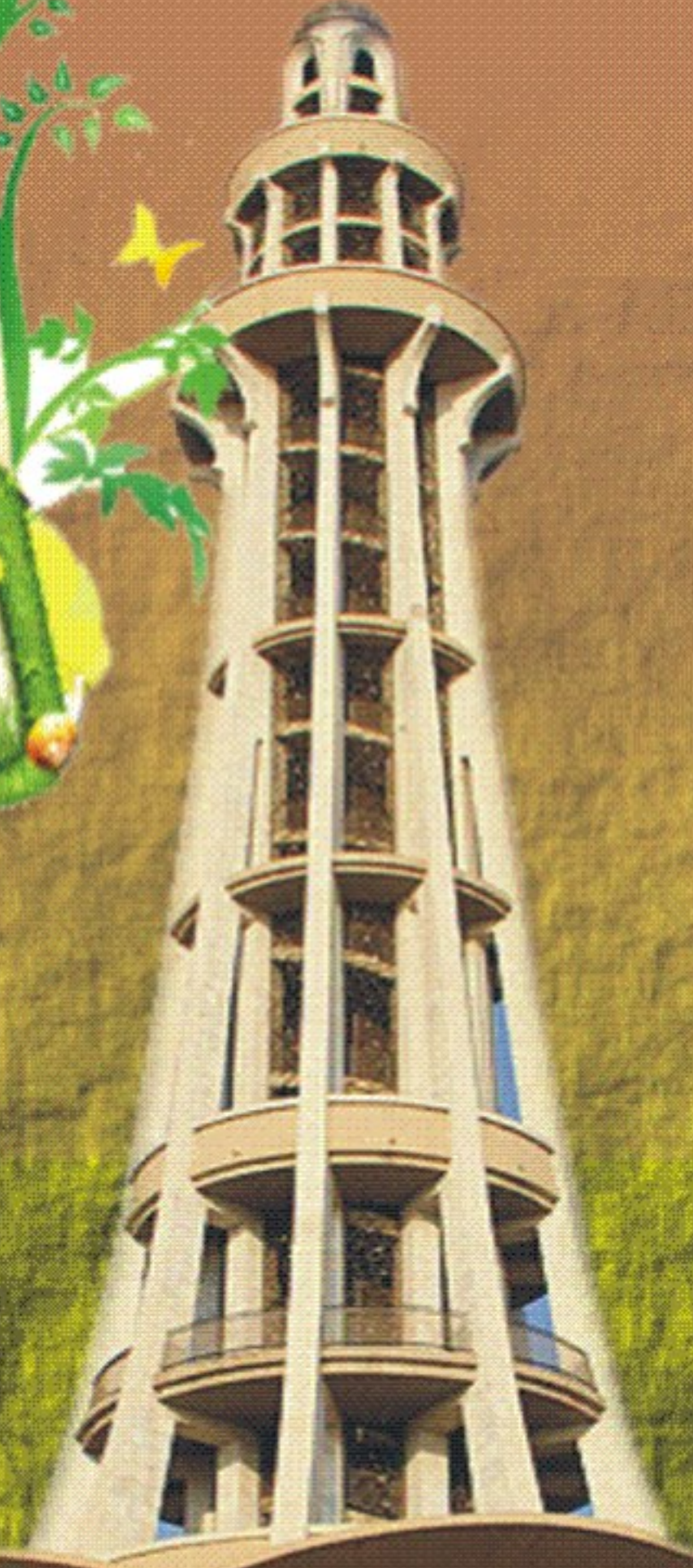
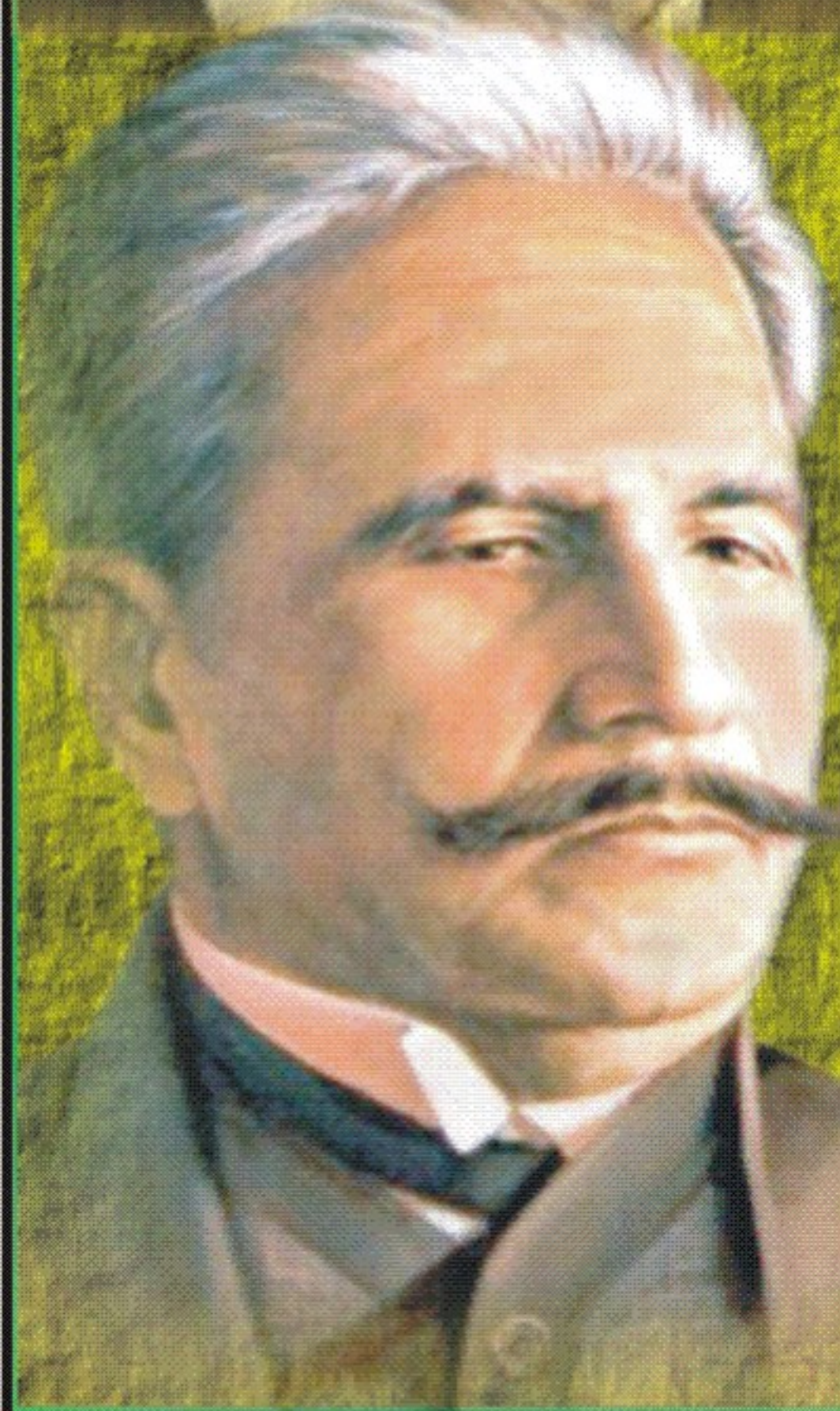
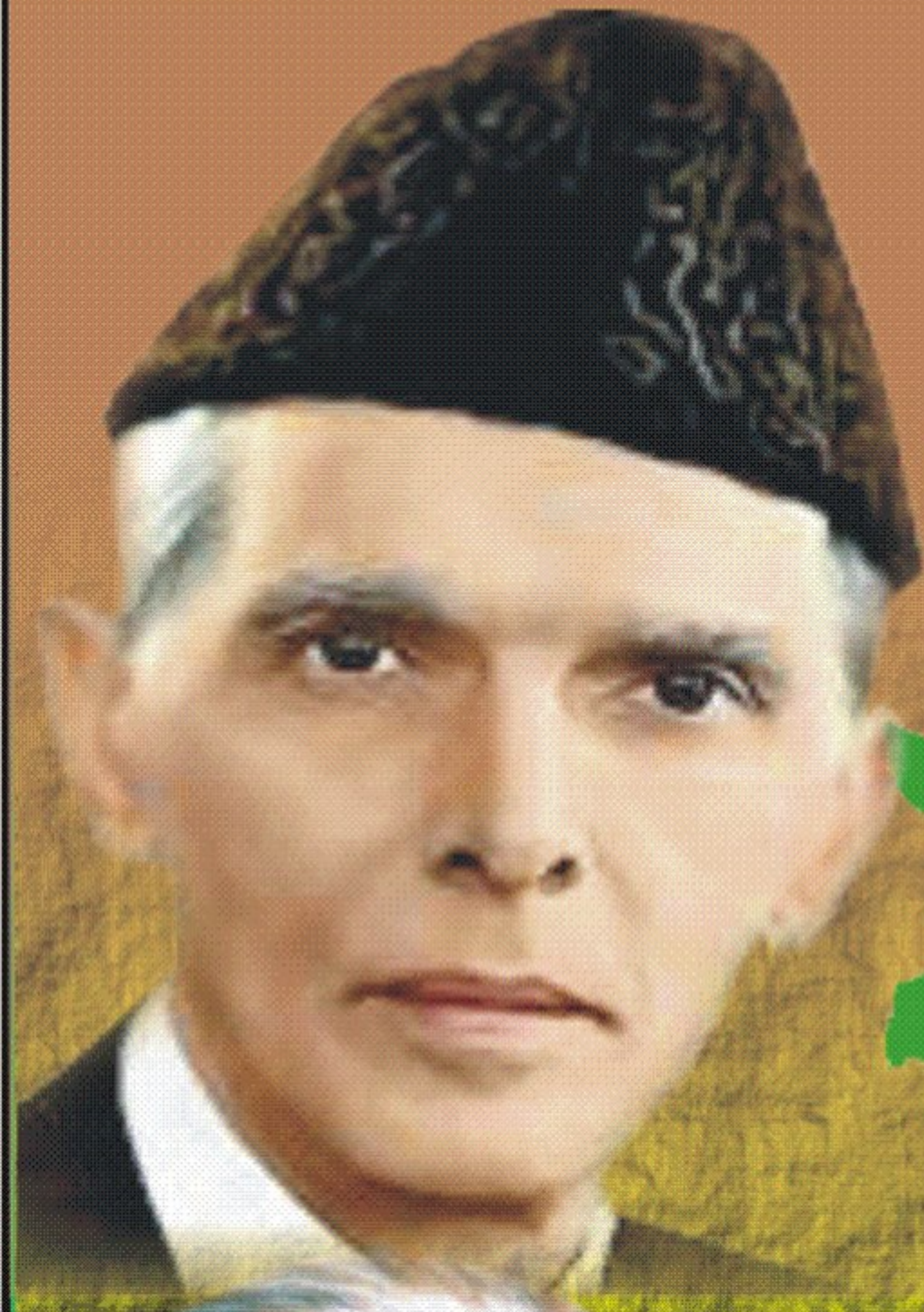
مشہور و معروف بزنس مین شخصیت ارشاد احمد قریشی پروپرائٹرز سٹ انٹرپرائزز کا پیغام



مشہور و معروف بزنس مین سوشل و سماجی شخصیت ارشاد احمد قریشی پروپرائٹرز سٹ انٹرپرائزز نے یوم پاکستان کے پر جوش موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ 67 ویں یوم آزادی پر جوش طریقہ سے منانا ہر پاکستانی کے لئے باعث فخر ہونا چاہئے۔ خصوصاً یوم آزادی کو جذبہ حب الوطنی کے ساتھ مناتے ہوئے ہمیں عہد کرنا چاہئے کہ پاکستان کو محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری کا مستحکم قلعہ بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قائد اعظم محمد علی جناح ایک اصول پرست رہنما تھے۔ انہوں نے اصولوں پر سمجھوتہ نہ کرتے ہوئے ہمیں ایک آزاد ملک کے حصول کے لئے اپنی دانشمندانہ قیادت پیش کی جس کی بدولت برصغیر کے مسلمانوں نے آپ کی ولولہ انگیز قیادت میں ایک آزاد اسلامی ملک پاکستان حاصل کیا۔ اب ہم اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس وطن عزیز پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے بھرپور کام کرنا چاہیے۔

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی کی ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں



ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے
وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کیلئے اپنی
تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور ملک کی
ترقی، خوشحالی، سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے
بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



Rana Siddique
Chief Executive

BMR International

OEP Lic # 2517/LHR

(SPECIALIZED HUMAN RESOURCES CONSULTANTS)

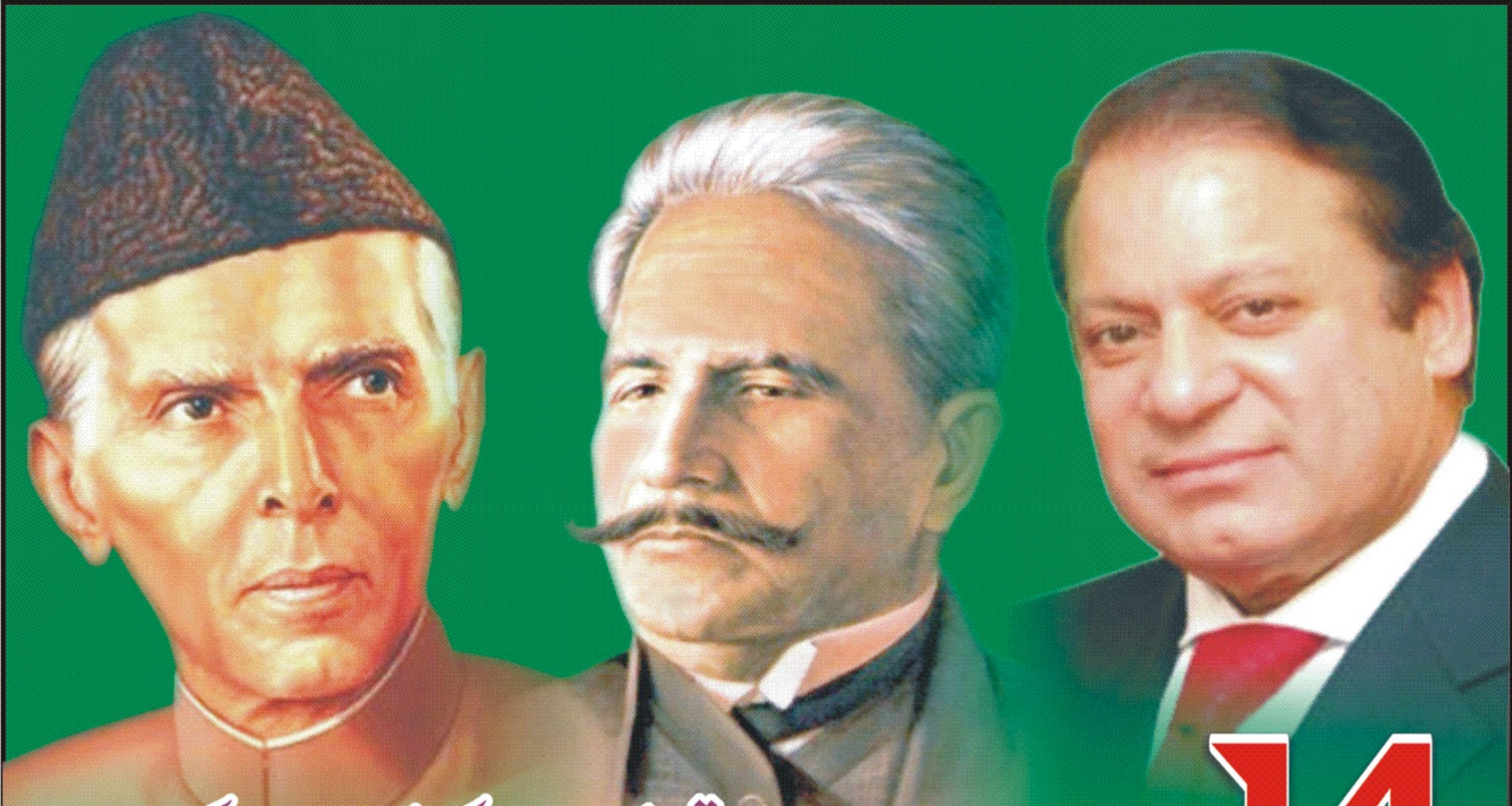
Head Off: 96/B NAWAB TOWN Thokar Niaz Baig Raiwind Road

Lahore-Pakistan Ph: 0092-42-35314745 Fax: 0092-42-35314746

Branch Off: Jinnah Chowk (Near SP Offiec) Distt: Hafizabad- Pak

PH: 0092-547-525682 Fax: 0092-547-525249 Website: www.bmr-intl.com

Cell: 0092-300-9520779



ہم یو اے ای میں مقیم پاکستانیوں کی طرف سے پاکستان
کے 67 ویں جشن آزادی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں

14
August

ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق
مضبوط و مستحکم بنائیں گے اور قائد مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف کی
قیادت میں ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے

غلام مصطفیٰ مغل سینئر نائب صدر

Chairman

پاکستان مسلم لیگ (ن) یو اے ای

AL SAKHRAH AL JADEEDA FURNITURE FACTORY L.L.C

Specialist In: Fabric Sofa Set, Arabic Majlis

Curtains & Mattress Whole Sale & Retail

Tel:+971-6-5433183 (6 Lines) Tel:+971-6-5420530 (2 Lines)

Fax:+971-6-5433185 Direct No:+971-6-5434338

+971-50-6343721 +971-55-6343443

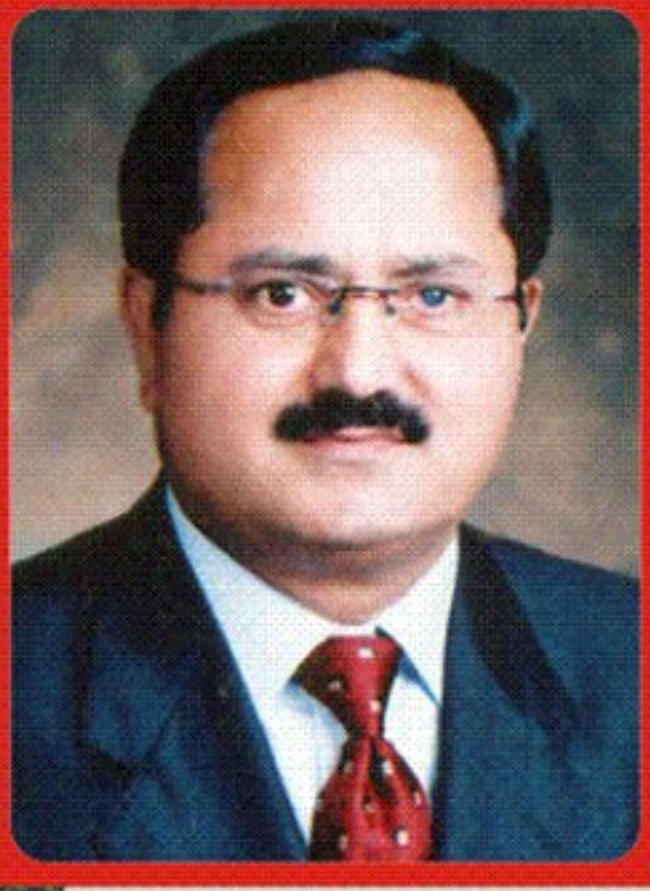
P.O.Box: 28972 Sharjah U.A.E

Email:alsakhara@hotmail.com

Website: newalsakharagroup.com



ہر دلعزیز کا روبرو باری شخصیت محمد عثمان چیمبر مین عثمان گروپ آف کمپنیز کا پیغام

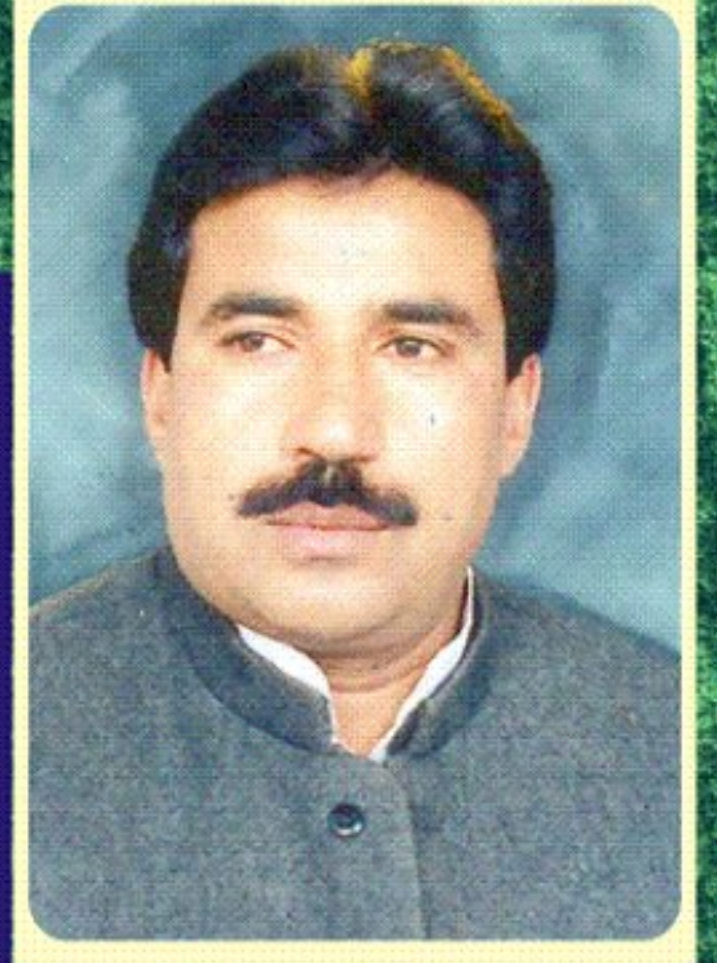


ہر دلعزیز، سوشل و کاروباری شخصیت محمد عثمان چیمبر مین عثمان گروپ آف کمپنیز نے 67 ویں یوم آزادی پر اپنے پیغام میں کہا کہ آج ہمارے ملک کو چاروں اطراف سے دشمنوں کی بلغار کا سامنا ہے ہمیں ان مکار اور عیار دشمنوں کا مقابلہ کرنے کے لئے متحد ہونا پڑے گا اپنی صفوں میں انتشار کے بجائے اتحاد و اتفاق پیدا کر کے اپنی نسل کو اعلیٰ تعلیم دے کر اپنے ملک میں اسلامی نظام لا کر ہم اللہ کی مدد و نصرت سے اس ملک کی حفاظت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ قائد کی روح اور برصغیر کی دی ہوئی قربانیاں آج ہمیں پکار پکار کر کہہ رہی ہیں خدار اپنے دوستوں اور دشمنوں کو پہچانو، اپنے اندر تعصبات کو ختم کرو، داخلی معاملات سے لے کر خارجی مسائل تک قومی امنگوں اور آرزوں کے مطابق حل کرنے سے ہی ملک و ملت کی بقاء ہے۔ اللہ پاک ہمارے ملک کو دشمنوں کی بد نظروں سے بچائے اور رہتی دنیا تک قائم و دائم رکھے۔ (آمین)

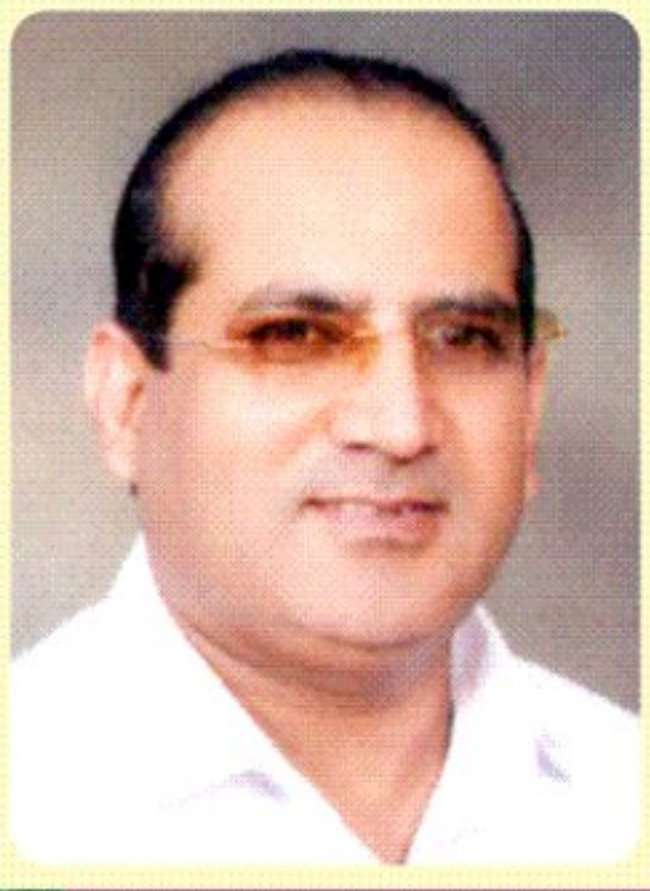
ملہی انٹرنیشنل کے چیئر مین ندیم اختر ملہی اور ڈائریکٹر اور سیزر قسیم حیدر ملہی کا پیغام



ملہی انٹرنیشنل کے چیئر مین ندیم اختر ملہی اور ڈائریکٹر اور سیزر قسیم حیدر ملہی نے 67 ویں یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ اور سیزر پاکستانی بزنس مین اپنے اپنے شعبہ میں پاکستان کا نام روشن کریں اور زیادہ سے زیادہ زر مبادلہ پاکستان کو بھیجیں تاکہ پاکستان مضبوط ملک بن سکے اور کسی دشمن کی میلی آنکھ ہمارے پیارے ملک کی طرف دیکھنے کی جرأت نہ کر سکے، ملہی انٹرنیشنل کے چیئر مین ندیم اختر ملہی نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہمیں آپس میں پیار، محبت اور اتحاد سے رہنا چاہیے اور ایک دوسرے کے مشکل وقت میں کام آنا چاہیے اور ایسے کام کریں جو دنیا کے لئے ایک مثال قائم کر دیں اور پاکستان پائندہ باد کے نعرے یونہی گلیوں کو چوں میں بلند ہوتے رہیں۔ انہوں نے کہا پاکستانیوں کو پاکستان کی بقاء، سلامتی، استحکام اور ترقی کیلئے جدوجہد کرنی چاہیے۔



نوجوان معروف بزنس مین شخصیت زین العابدین چیمبر مین یاج گلف کا پیغام



معروف بزنس مین و سوشل شخصیت زین العابدین چیمبر مین یاج گلف رہنما مسلم لیگ (ن) دمام سعودی عرب نے پاکستان کے 67 ویں جشن آزادی کے موقع پر پاکستانیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کا احساس دلاتا ہے ہم نے یہ ملک بانی قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت اور شاعر مشرق علامہ اقبال کے افکار کے مطابق حاصل کیا۔ آزادی اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ہے ہمیں اپنے رب کی اس نعمت پر شکر اور اپنے آباؤ اجداد کی دی ہوئی قربانیوں پر فخر کرنا چاہیے۔ ہمیں آج کے دن عہد کرنا چاہیے کہ ہم قائد اعظم محمد علی جناح کے زریں اصولوں پر کار بند رہتے ہوئے پاکستان کو عظیم سے عظیم تر ملک بنائیں گے۔ ہمیں آپس کے تمام اختلافات ختم کر کے صرف اور صرف اپنی شناخت پاکستانی بنانی چاہیے ہمیں ملک کی حقیقی ترقی کیلئے جدید نظام تعلیم اور بین الاقوامی صنعتی ٹیکنالوجی کو اپنانا چاہیے۔ نواز شریف کی قیادت کو مضبوط کرنا چاہیے۔

بزنس مین سماجی شخصیت چوہدری خالد جاوید چیمہ چیف ایگزیکٹو میڈیکان انٹرنیشنل کا پیغام



سعودی عرب ریاض میں مقیم مسلم لیگ (ن) کے رہنما بزنس مین و سماجی شخصیت چوہدری خالد جاوید چیمہ چیف ایگزیکٹو میڈیکان انٹرنیشنل نے پاکستان کے 67 ویں جشن آزادی کے موقع پر تمام اہل وطن کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کا احساس دلاتا ہے ہم نے یہ ملک بانی قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت اور شاعر مشرق علامہ اقبال کے افکار کے مطابق حاصل کیا۔ آزادی اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ہے ہمیں اپنے رب کی اس نعمت پر شکر اور اپنے آباؤ اجداد کی دی ہوئی قربانیوں پر فخر کرنا چاہیے۔ ہمیں آج کے دن عہد کرنا چاہیے کہ ہم قائد اعظم محمد علی جناح کے زریں اصولوں پر کار بند رہتے ہوئے پاکستان کو عظیم سے عظیم تر ملک بنائیں گے۔ انہوں نے کہا ملکی ترقی کیلئے میاں نواز شریف حکومت پاکستان کو بزنس مینوں کو سہولتیں فراہم کرنی چاہئیں تاکہ وہ بلا خوف و خطر ملک میں کاروبار کر سکیں۔

ہر دلعزیز سوشل و سماجی شخصیت محمد اصغر قریشی چیئر مین قریشی مین پاور بیورو کا پیغام



ہر دلعزیز سوشل و سماجی شخصیت ڈائریکٹر اپنی ایف محمد اصغر قریشی چیئر مین قریشی مین پاور بیورو نے 67 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ قوم کو دہشت گردی کے خلاف ایک نئی نکتہ پر اتفاق رائے پیدا کرنا چاہیے اور تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کو اس بات پر یکجا ہونے کی ضرورت ہے جب تک ملک میں امن قائم نہیں ہوتا ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ امن کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ پاکستان کے دفاع اور سلامتی جمہوریت میں مضمر ہے۔ غیر جمہوری رویوں اور غیر جمہوری حکومتوں نے ملک اور قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ہماری پیپلز پارٹی کی حکومت نے 1973ء کے آئین کی بحالی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ نوجوان نسل کو ملک کی ترقی و خواندگی دور کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ ملک سے بحرانوں اور ناخواندگی کا خاتمہ ہو سکے۔

چارٹرڈ انجینئر اظہر اقبال شیخ صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) پروفیشنل ونگ کا پیغام

سیلی کان سی پی وی پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر آپریشن صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) پروفیشنل ونگ چارٹرڈ انجینئر اظہر اقبال شیخ نے جشن آزادی کے پر جوش موقع پر اپنے پیغام میں تمام اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ تحریک پاکستان کا ایک اہم مقصد معاشی انقلاب بھی تھا۔ پاکستان کے معرض وجود میں آنے کا مطلب محروم طبقات کی خوشحالی اور مراعات یافتگان کے سلب و بلب کا خاتمہ تھا پاکستان کا تصور چونکہ ایک اسلامی فلاحی مملکت کا تھا جس کا فوری نتیجہ ملکی سطح پر مستحکم معیشت اور عوامی اعتبار سے لوگ معاشی انصاف سے بہرہ ور ہوتے ہیں اسکے باوجود معاشی استحصال سے لوگوں کو نجات نہ ملی۔ انشاء اللہ پاکستان مسلم لیگ (ن) وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنائے گی۔



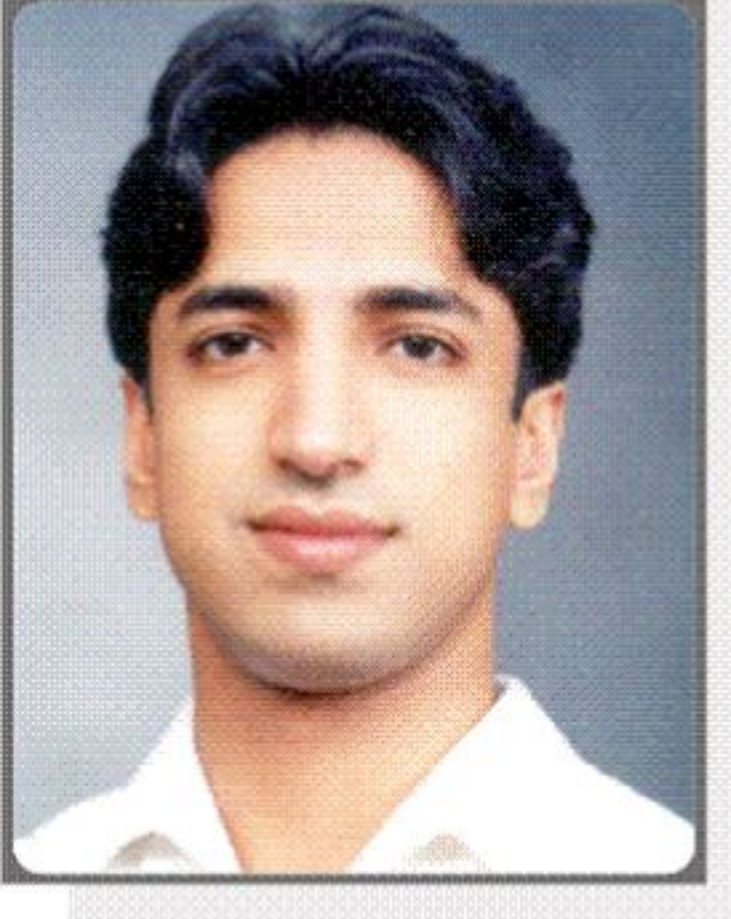
ہر دل عزیز شخصیت شمشاد احمد باجوہ چیف ایگزیکٹو باجوہ انٹر پرائز پر انٹرنیشنل کا پیغام

ہر دل عزیز نوجوان و سماجی شخصیت شمشاد احمد باجوہ چیف ایگزیکٹو باجوہ انٹر پرائز ممبر ایگزیکٹو باڈی پوپانے پاکستان کے 67 ویں یوم آزادی پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آج کے اس پر مسرت اور تاریخ ساز دن پر تمام اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست کا دن پاکستان کیلئے ایک تاریخ ساز جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے جب برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے لیے ایک الگ وطن حاصل کیا۔ پاکستان کے حصول کیلئے ہمارے بزرگوں نے لازوال قربانیوں کی ایک منفرد تاریخ رقم کی اور اس عزم کیساتھ پاکستان حاصل کیا گیا کہ ہم امن، ہم آہنگی اور اسلامی اصولوں کے مطابق ایک آزاد مملکت میں اپنی زندگیاں بسر کر سکیں لیکن 67 سال گزرنے کے باوجود ہم نے حصول پاکستان کے مقاصد حاصل نہیں کئے۔ ہمیں یوم آزادی پر اس بات کا عہد کرنا ہے کہ ہمیں قائد اعظم محمد علی جناح کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے پاکستان کو ترقی یافتہ، طاقتور اور اعتدال پسند ملک بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔



فری ہول گروپ کے چیف ایگزیکٹو خالد محمود اور چیف ڈائریکٹر مصطفیٰ خالد کا پیغام

معروف کاروباری و سوشل شخصیت خالد محمود چیف ایگزیکٹو فری ہول گروپ اور چیف ڈائریکٹر باصلاحیت نوجوان بزنس مین انجینئر مصطفیٰ خالد نے جشن آزادی کے پر جوش موقع پر اپنے پیغام میں تمام اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان کا تصور چونکہ ایک اسلامی فلاحی مملکت کا تھا جس کا فوری نتیجہ ملکی سطح پر مستحکم معیشت اور عوامی اعتبار سے لوگ معاشی انصاف سے بہرہ ور ہوتے ہیں اسکے باوجود معاشی استحصال سے لوگوں کو نجات نہ ملی امیر و غریب کے درمیان خلیج ہولناک حد تک وسیع ہوتی جا رہی ہے۔ دوسرا اہم پہلو یہ ہے کہ قائد اعظم کی انتھک محنت اور قائد کے ساتھیوں کی جاں نثاری اور قوم کی قربانی اور وفاداری کے صلے میں حاصل ہونے والے پاکستان نے نہ صرف عزت و احترام دیا بلکہ الگ پہچان اور بلند مقام ہمارا مقدر بنا۔



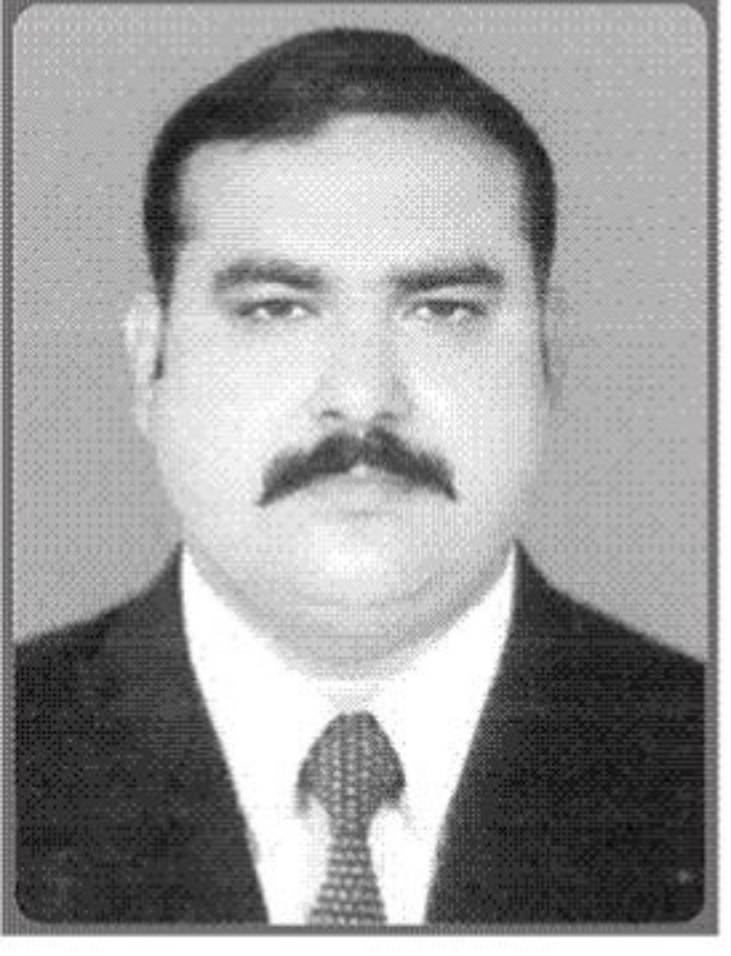
سماجی و کاروباری شخصیت رانا صدیق چیف ایگزیکٹو بی ایم آر انٹرنیشنل کا پیغام

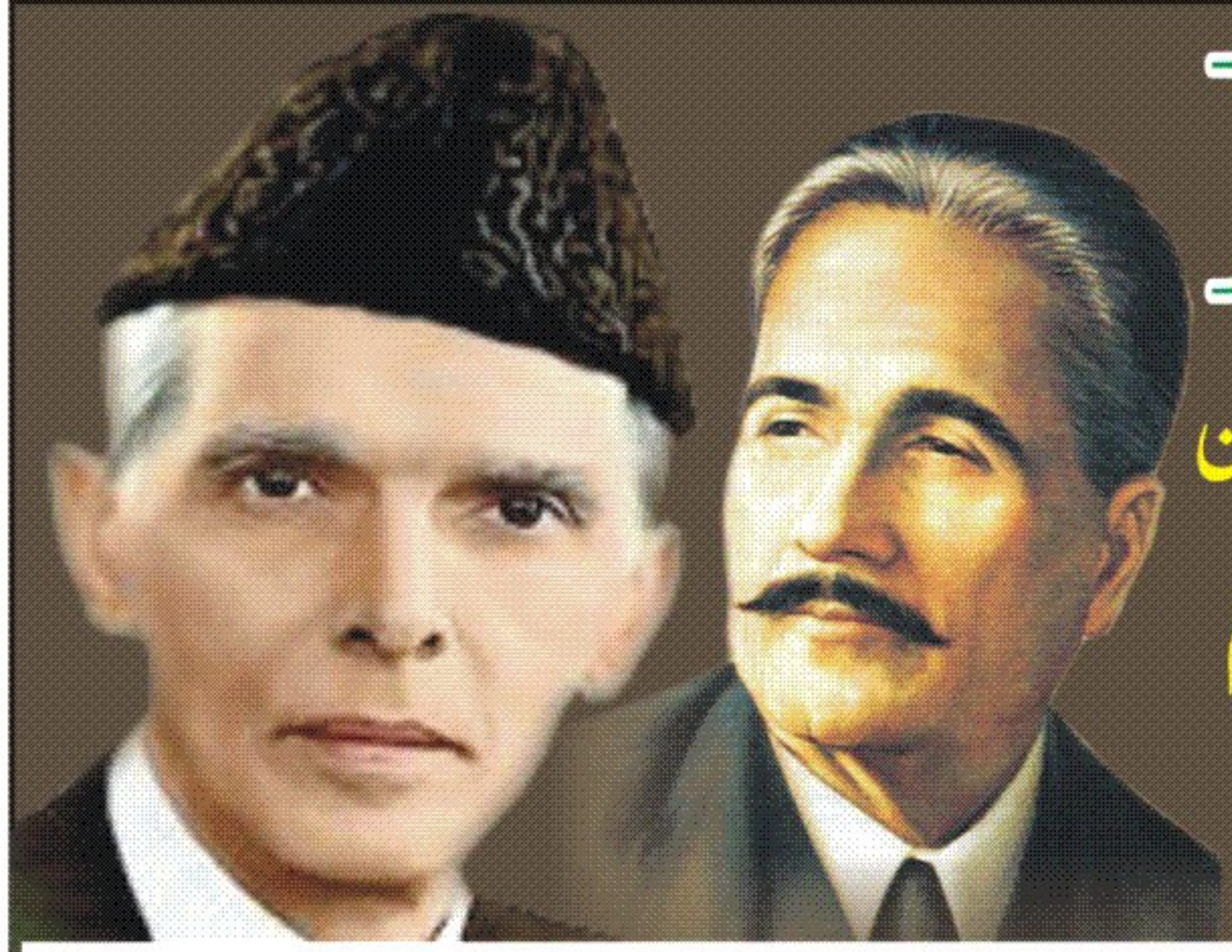
سماجی و کاروباری شخصیت رانا صدیق چیف ایگزیکٹو بی ایم آر انٹرنیشنل نے 67 ویں جشن آزادی کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ قیام پاکستان کے بعد 67 سالوں میں قوم نے مشکل مرحلوں، کٹھن راستوں اور صبر آزما حالات میں سفر طے کیا ہے۔ قوم کیلئے اس تھکا دینے والے سفر اور بھنور سے نکلنے کا جب بھی وقت آیا پاکستان کی ڈیکلٹر شپ نے شب خون مارا اور سرحدوں کی حفاظت کی لگائی گئی ڈیوٹیوں اور دی گئی ذمہ داریوں کی پرواہ کئے بغیر اقتدار کے مزے لوٹنے کے لئے جمہوریت کا قتل کیا جاتا رہا 67 سالوں بعد بھی پاکستان کی عوام، لاقانونیت اور تعصب جیسی مہلک بیماریوں سے نجات نہ پاسکے کے بعد قوم مایوسیوں اور اسیبوں اور مجبور یوں سے خودکشی پر مجبور ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جشن آزادی مناتے وقت ہمیں اپنے آباؤ اجداد کی قربانیوں کو مد نظر رکھنا چاہئے اور اس ملک کی خوشحالی اور ترقی کے لئے دعا کرنی چاہیے۔



سوشل شخصیت حاجی محمد عمران ڈائریکٹر ڈی آر بی کے ڈائریکٹر ونگ ایجنسی کا پیغام

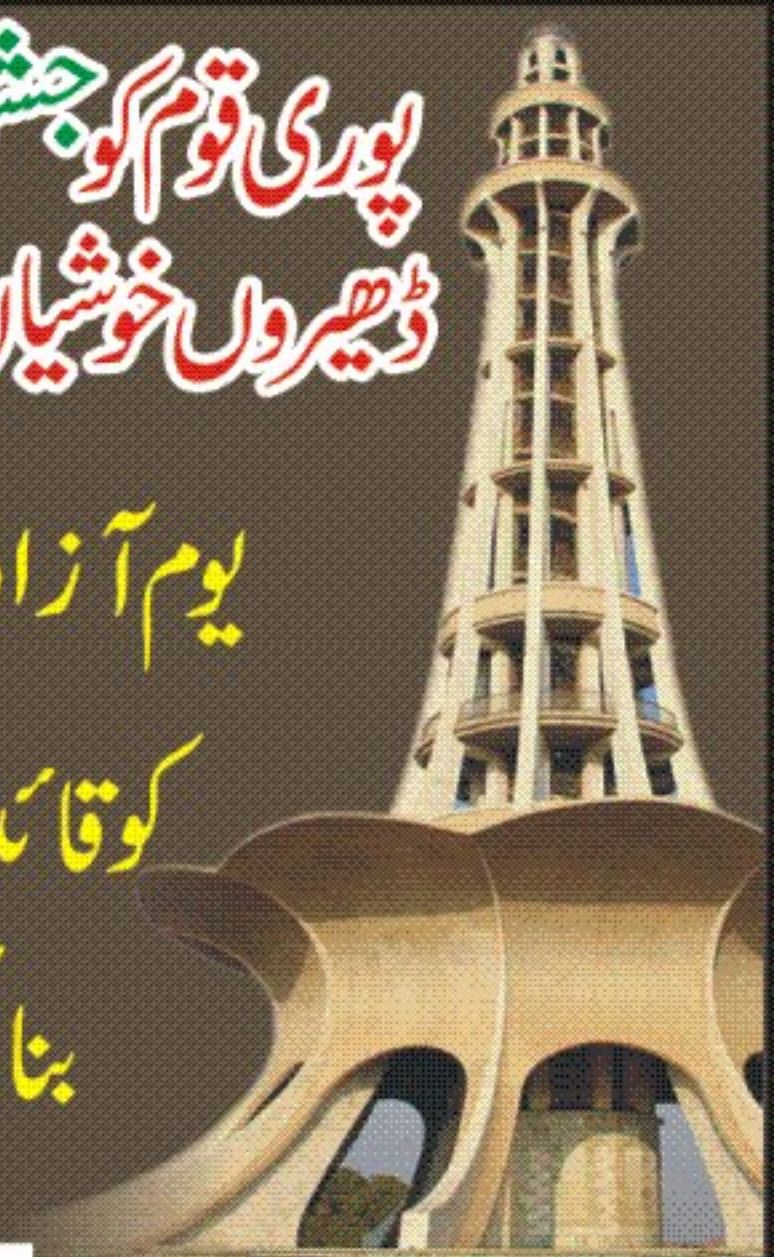
ہر دل عزیز کاروباری شخصیت حاجی محمد عمران ڈائریکٹر ڈی آر بی کے ڈائریکٹر ونگ ایجنسی سابق سینئر وائس چیئرمین پوپانے دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں اور تمام اہل وطن کو جشن آزادی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس خوشی کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہئے کہ پاکستان میں جمہوری اداروں کے تحفظ غریب اور مظلوم عوام کے حقوق کے تحفظ کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لئے دریغ نہیں کریں گے آج کا دن ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ اور ہمیں اپنے بزرگوں کی ان قربانیوں کو کبھی بھی فراموش نہیں کرنا چاہئے۔ اس وقت ملک کی صورت حال انتہائی اتر ہے۔ ملک میں امن و امان کی صورت حال نہ ہونے کے برابر ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمیں اپنی تمام صلاحیتوں و توانائیوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے کام کرنا ہے اور وطن عزیز کو عظیم سے عظیم تر بنانے کے لئے اپنی تمام توانائیوں کو استعمال کرنا ہے۔





14 August پوری قوم کو جشن آزادی کی ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



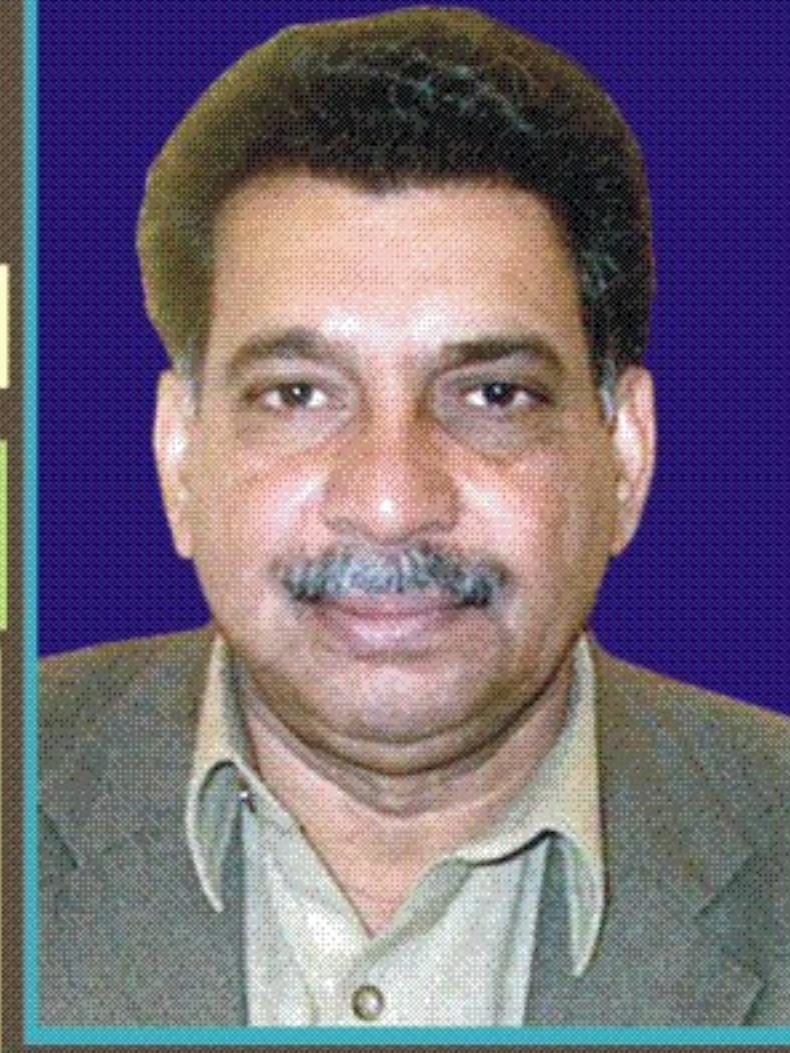
Rameez International

Overseas Employment Promoters

Lic No # MPD/2260

Leading Manpower Exporter Spacialy for Libya

Office # 1,2nd Floor Ishaq Plaza, 24 Canning Road
Near Flashman Hotel Rawalpindi Cantt-Pakistan
Tel:051-5120323 Tel & Fax:051-5120322
Email:rameezinternational@gmail.com



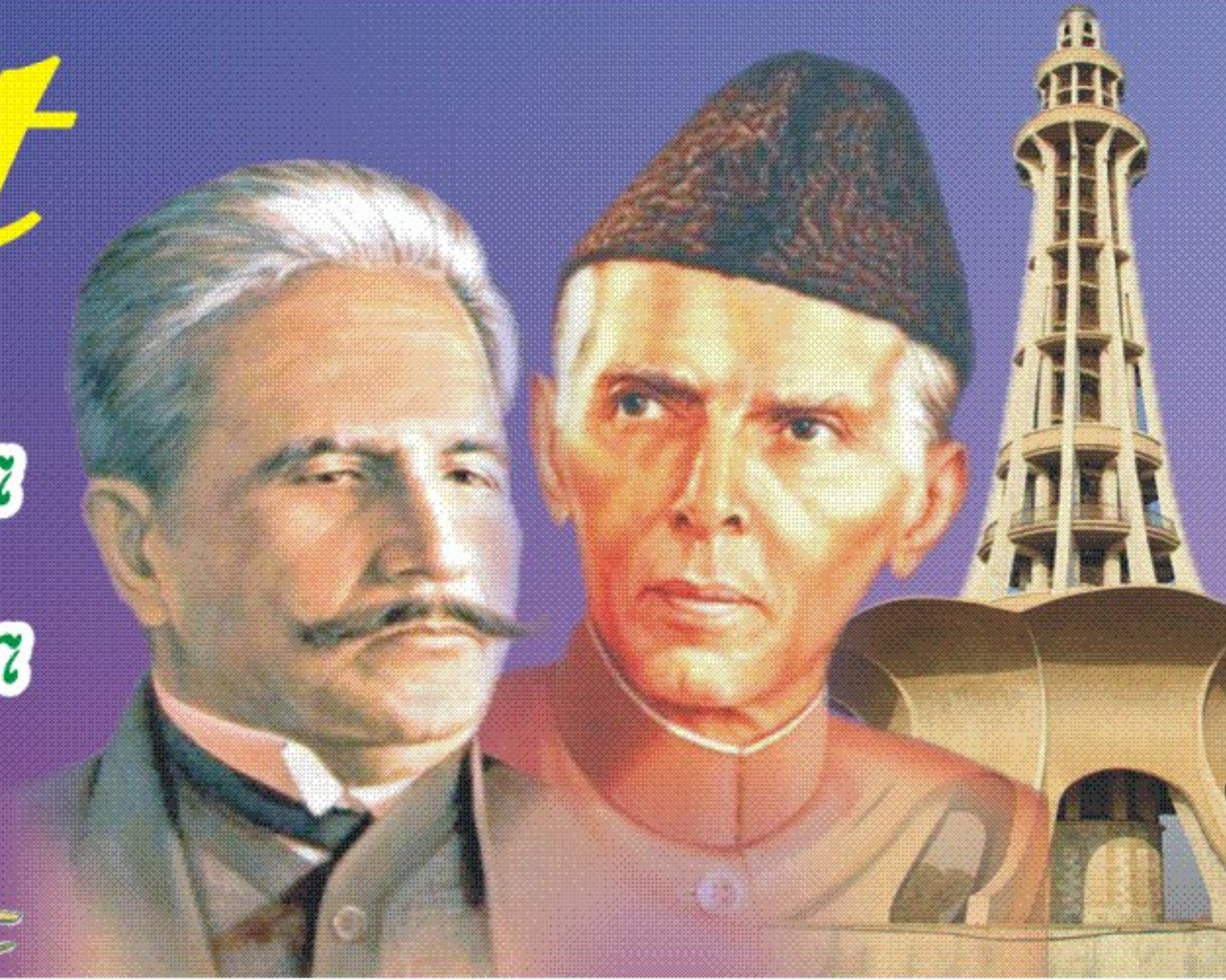
M. Zubair Kiyani
Managing Director

14 August

ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پر جوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہماری پیارے وطن پاکستان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔ (آمین)



جیہو پاکستان



RIVERSIDE

Enterprises

Overseas Employment Promoters Licence No. MPD/2541/LHR

Add: Building # 17/18, N-Block, Industrial Area, Gulberg II, Lahore
PAKISTAN. Ph: 0092-42-35779141-43, Fax: 0092-42-35779144
E-mail: alichaudhry@riverside.com.pk
website: www.riverside.compk



Ali Raza
Chief Executive

Mob: 0321-9461869
Cell: 00966505708016

کراچی کی مشہور و معروف ہرلعزیز کا رو باری و سماجی شخصیت ایس ایم جاوید زیدی چیف ایگزیکٹو ٹیکنو پاور ایکسپورٹ کوآرڈینیٹر کا پیغام

کراچی کی مشہور و معروف ہرلعزیز کا رو باری و سماجی شخصیت ایس ایم جاوید زیدی چیف ایگزیکٹو ٹیکنو پاور ایکسپورٹ کوآرڈینیٹر سابق چیئر مین پونپا رہنملائن گروپ نے پاکستان کے 67 ویں آزادی پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آج کے اس پر مسرت اور تارتخ ساز دن پر دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں اور تمام اہل وطن کو دی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست کا دن پاکستان کیلئے ایک تارتخ ساز جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے جب برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے لیے ایک الگ وطن حاصل کیا۔ پاکستان کے حصول کیلئے ہمارے بزرگوں نے لازوال قربانیوں کی ایک منفرد تارتخ رقم کی اور اس عزم کے ساتھ پاکستان حاصل کیا گیا کہ ہم امن، ہم آہنگی اور اسلامی اصولوں کے مطابق ایک آزاد مملکت میں اپنی زندگیاں بسر کر سکیں۔ ہمیں عہد کرنا ہے کہ ہمیں قائد اعظم محمد علی جناح کے اصولوں پر کار بند رہتے ہوئے پاکستان کو ترقی یافتہ، طاقتور اور اعتدال پسند ملک بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہے۔

دی فرینڈز انٹرنیشنل گروپ کے چیئر مین سعید عزیز خان اور وائس چیئر مین سردار توقیف عزیز کا پیغام

ہرلعزیز کا رو باری شخصیت سعید عزیز خان چیئر مین دی فرینڈز انٹرنیشنل گروپ اور وائس چیئر مین سردار توقیف عزیز نے 67 ویں آزادی پر اپنے مشترکہ پیغام میں کہا کہ آج ہمارے ملک کو چاروں اطراف سے دشمنوں کی یلغار کا سامنا ہے ہمیں ان مکار اور عیار دشمنوں کا مقابلہ کرنے کیلئے متحد ہونا پڑے گا اپنی صفوں میں انتشار کے بجائے اتحاد و اتفاق پیدا کر کے اپنی نسل کو اعلیٰ تعلیم دے کر اپنے ملک میں اسلامی نظام لا کر ہم اللہ کی مدد و نصرت سے اس ملک کی حفاظت کریں گے۔ قائد کی روح اور برصغیر کی دی ہوئی قربانیاں آج ہمیں پکار پکار کر کہہ رہی ہیں خدارا اپنے دوستوں اور دشمنوں کو پہچانو، اپنے اندر تعصبات کو ختم کرو، داخلی معاملات سے لے کر خارجی مسائل تک قومی امنگوں اور آرزوں کے مطابق حل کرنے سے ہی ملک و ملت کی بقاء ہے۔

عمان میں مقیم کاروباری شخصیت شاہد چٹھہ جنرل منیجر نیو ویلج ریسٹورنٹ کا پیغام

سلطنت آف عمان میں مقیم کاروباری و سماجی شخصیت شاہد چٹھہ جنرل منیجر نیو ویلج گروپ آف ریسٹورنٹ نے پاکستان کے 67 ویں جشن آزادی کے موقع پر تمام اہل وطن اور سلطنت آف عمان میں مقیم تمام پاکستانی کمیونٹی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کا احساس دلاتا ہے ہم نے یہ ملک بانی قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت اور شاعر مشرق علامہ اقبال کے افکار کے مطابق حاصل کیا۔ آزادی اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ہے ہمیں اپنے رب کی اس نعمت پر شکر اور اپنے آباؤ اجداد کی دی ہوئی قربانیوں پر فخر کرنا چاہیے۔ ہمیں آج کے دن عہد کرنا چاہیے کہ ہم قائد اعظم محمد علی جناح کے زریں اصولوں پر کار بند رہتے ہوئے پاکستان کو عظیم سے عظیم تر ملک بنائیں گے۔ ملکی ترقی کیلئے حکومت پاکستان کو بزنس مینوں کو سہولتیں فراہم کرنی چاہئیں تاکہ وہ بلا خوف و خطر ملک میں کاروبار کر سکیں۔

ہرلعزیز کا رو باری و سماجی شخصیت عبدالحمید چوہدری چیئر مین آل پاکستان کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کا پیغام

ہرلعزیز کا رو باری و سماجی شخصیت عبدالحمید چوہدری چیئر مین آل پاکستان کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے 67 ویں جشن آزادی پر تمام اہل وطن کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن بڑی خوشی و مسرت کا دن ہے کہ آج دنیا کے نقشہ پر ایک آزاد اسلامی ملک پاکستان ابھر کر سامنے آیا۔ یہ ملک ہمارے بزرگوں کی قربانیوں کا ثمر ہے ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو راز نگاہوں میں نہیں ہونے دینا چاہیے۔ اس موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے ملک کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنائیں گے یہ تب ہی ممکن ہوگا جب ہم تمام اختلافات ختم کر کے صرف اور صرف پاکستانی بن کر سوچیں گے ہماری نئی نسل پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ہر شعبہ میں تعلیم یافتہ اور ہنرمند بنیں۔ ترقی یافتہ پاکستان کیلئے ہمارے نوجوانوں کو دنیا بھر کا چیلنج قبول کرنا ہوگا ہمیں اپنے انر جذبہ حب الوطنی پیدا کرنا پڑے گا۔ ہمارا ہر قدم اپنے پیارے وطن پاکستان کے تحفظ اور بقاء کیلئے اٹھنا چاہیے۔

چوہدری محمد اقبال یوسف چیئر مین پونپا کراچی کوآرڈینیٹر کا پیغام

مشہور و معروف پروفیسر شخصیت چوہدری محمد اقبال یوسف چیئر مین پونپا کراچی کوآرڈینیٹر نے پاکستان کے 67 ویں جشن آزادی پر تمام اہل وطن کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہمیں اپنے ملک کی آزادی کا احساس دلاتا ہے۔ پاکستان کے قیام کیلئے قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں ہمارے بزرگوں نے لازوال قربانیاں پیش کیں ہمیں زندگی کے تمام لمحات میں ان کی قربانیوں کو یاد رکھنا ہوگا ہمیں فخر ہے کہ ہمارا وطن ایٹمی قوت ہے جو بہترین میزائل ٹیکنالوجی سے لیس ہے ہمیں وطن عزیز کی ترقی اور سالمیت کیلئے بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔ آزادی ایک عظیم نعمت ہے دیار غیر میں نعمت کی افادیت کا احساس بہت شدت سے ہوتا ہے۔ ملک اس وقت بے شمار مسائل کے درمیان گھرا ہوا ہے ہمیں ان مسائل کے خاتمے کیلئے ہمیں اپنی نوجوان نسل کو اعلیٰ تعلیم سے ہمکنار کرنا ہوگا کیونکہ تعلیم کے بغیر کوئی ملک اور قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ (پاکستان زندہ باد)

14 August

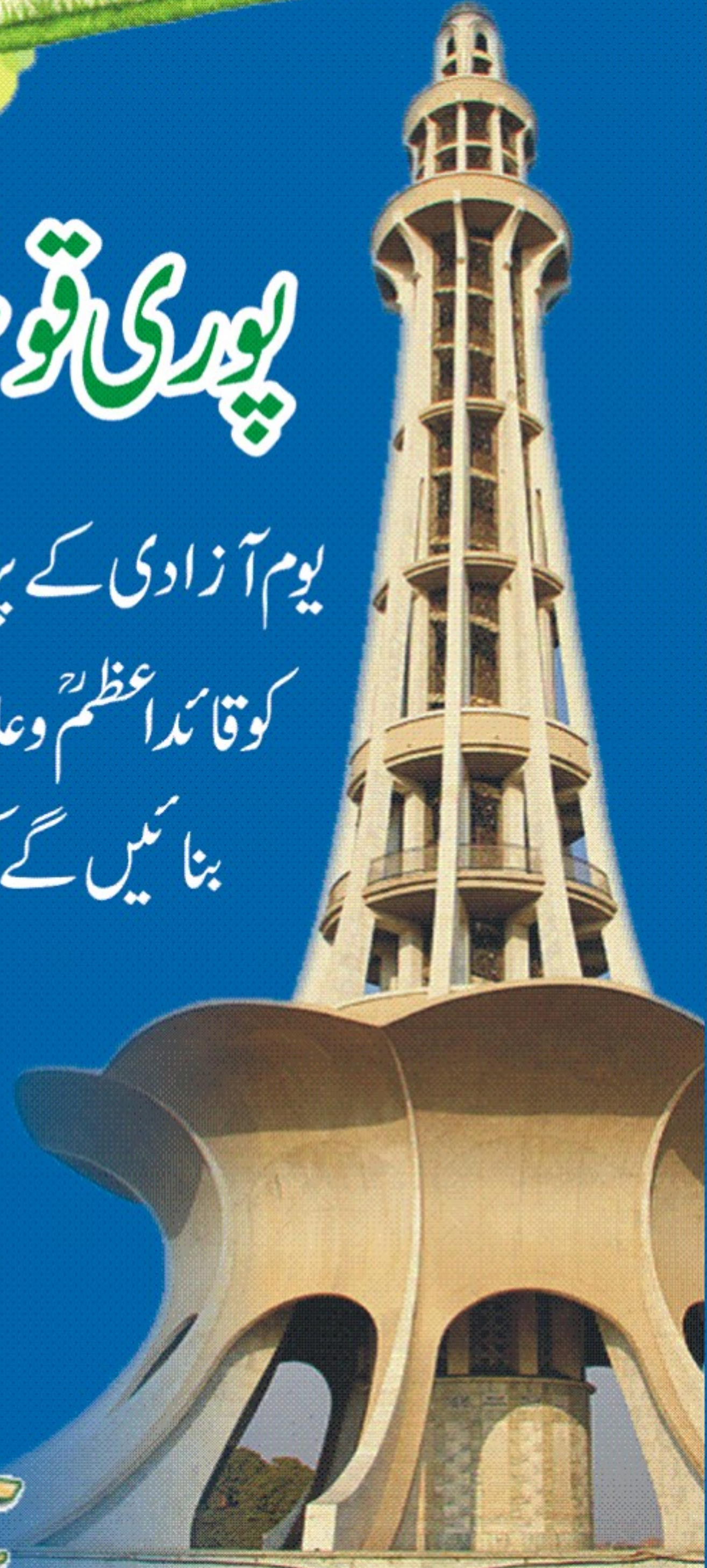


پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

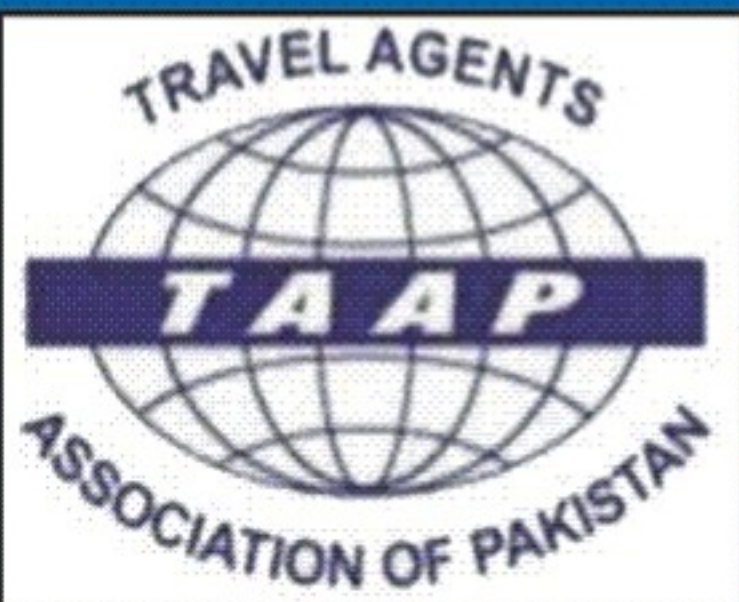
یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظمؒ و علامہ اقبالؒ کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



جیپو پاکستان



TRAVEL AGENTS ASSOCIATION OF PAKISTAN



RECOGNIZED BY THE FEDERAL GOVERNMENT OF PAKISTAN

AFFILIATED WITH THE FEDERATION OF PAKISTAN CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

Room No. 115, 1st Floor, Central Hotel Building, Merewether Road, Karachi-75530, Pakistan

Ph: 35682748, 35656022, Fax: 92-21-35214614, E-mail: taap.khi@gmail.com

Website: www.taap.org.pk



سوشل وکاروباری شخصیت محمد زبیر کیانی ٹیچنگ ڈائریکٹر میگزین انٹرنیشنل کا پیغام

اپنے علاقہ کی مشہور و معروف کاروباری سماجی شخصیت محمد زبیر کیانی ٹیچنگ ڈائریکٹر میگزین انٹرنیشنل راولپنڈی نے 67 ویں یوم آزادی کے پر جوش دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان کی ترقی میں نوجوان نسل کا کردار ایک اہم ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لئے ہمیں اپنی تمام توجہ نوجوان نسل کی تعلیمی قابلیت پر دینا ہوگی۔ ہمیں وطن عزیز کی شان بڑھانے کے لئے مثبت سوچ اپناتے ہوئے ہر سطح پر اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ہمارے بزرگوں نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ آج نسل نو کو چاہے کہ وہ اپنے وطن کو عظیم سے عظیم تر بنانے کے لئے ترقی پسندانہ سوچ کے ساتھ آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کی تعمیر و ترقی میں اعلیٰ معیاری تعلیم دیں۔ تب ہی ہمارا ملک دن دو گنی رات چوگنی ترقی کرے گا۔

باصلاحیت نوجوان پروموٹرز شخصیت علی رضا چیف ایگزیکٹو یورسائیڈ انٹرپرائز پر انٹرنیشنل کا پیغام

باصلاحیت نوجوان بزنس مین شخصیت علی رضا چیف ایگزیکٹو یورسائیڈ انٹرپرائز لاہور نے 67 ویں جشن آزادی کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ قیام پاکستان کے بعد 67 سالوں میں قوم نے مشکل مرحلوں، کٹھن راستوں اور صبر آزما حالات میں سفر طے کیا ہے۔ قوم کیلئے اس تھکا دینے والے سفر اور بھنور سے نکلنے کا جب بھی وقت آیا پاکستان کی ڈیکلینیشن نے شب خون مارا اور سرحدوں کی حفاظت کی لگائی گئی ڈیوٹیوں اور دی گئی ذمہ داریوں کی پرواہ کئے بغیر اقتدار کے مزے لوٹنے کے لئے جمہوریت کا قتل کیا جاتا رہا 67 سالوں بعد بھی پاکستان کی عوام، لاقانونیت اور تعصب جیسی مہلک بیماریوں سے نجات نہ پاسکنے کے بعد قوم مایوسیوں اداسیوں اور مجبور یوں سے خودکشی پر مجبور ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جشن آزادی مناتے وقت ہمیں اپنے آباؤ اجداد کی قربانیوں کو مد نظر رکھنا چاہئے اور اس ملک کی خوشحالی اور ترقی کیلئے انتھک محنت کرنی چاہیے۔

شبم گروپ آف کمپنیز کے چیئر مین سید حبیب علی شاہ سنٹرل چیئر مین آل پاکستان یونائیٹڈ گروپ کا پیغام

اپنے علاقہ کی ہرلعزیز سماجی و سوشل شخصیت، سنٹرل چیئر مین آل پاکستان یونائیٹڈ گروپ سید حبیب علی شاہ چیئر مین شبم گروپ آف کمپنیز مینگورہ نے جشن آزادی کے پر جوش موقع پر اپنے مشترکہ پیغام میں تمام اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان کا تصور چونکہ ایک اسلامی فلاحی مملکت کا تھا جس کا فوری نتیجہ ملکی سطح پر مستحکم معیشت اور عوامی اعتبار سے لوگ معاشی انصاف سے بہرور ہوتے ہیں اسکے باوجود معاشی استحصال سے لوگوں کو نجات نہ ملی امیر و غریب کے درمیان خلیج ہولناک حد تک وسیع ہوتی جا رہی ہے۔ دوسرا اہم پہلو یہ ہے کہ قائد اعظم کی انتھک محنت اور قائد کے ساتھیوں کی جاں نثاری اور قوم کی قربانی اور وفاداری کے صلے میں حاصل ہونے والے پاکستان نے نہ صرف عزت و احترام دیا بلکہ الگ پہچان اور بلند مقام ہمارا مقدر بنا۔ ہمیں ترقی یافتہ خوشحال پاکستان بنانے کیلئے دن رات کام کرنا چاہیے۔

یونائیٹڈ گروپ کراچی زون کے چیئر مین اعجاز احمد چیف ایگزیکٹو آفیسر طیب انٹرپرائز کا پیغام

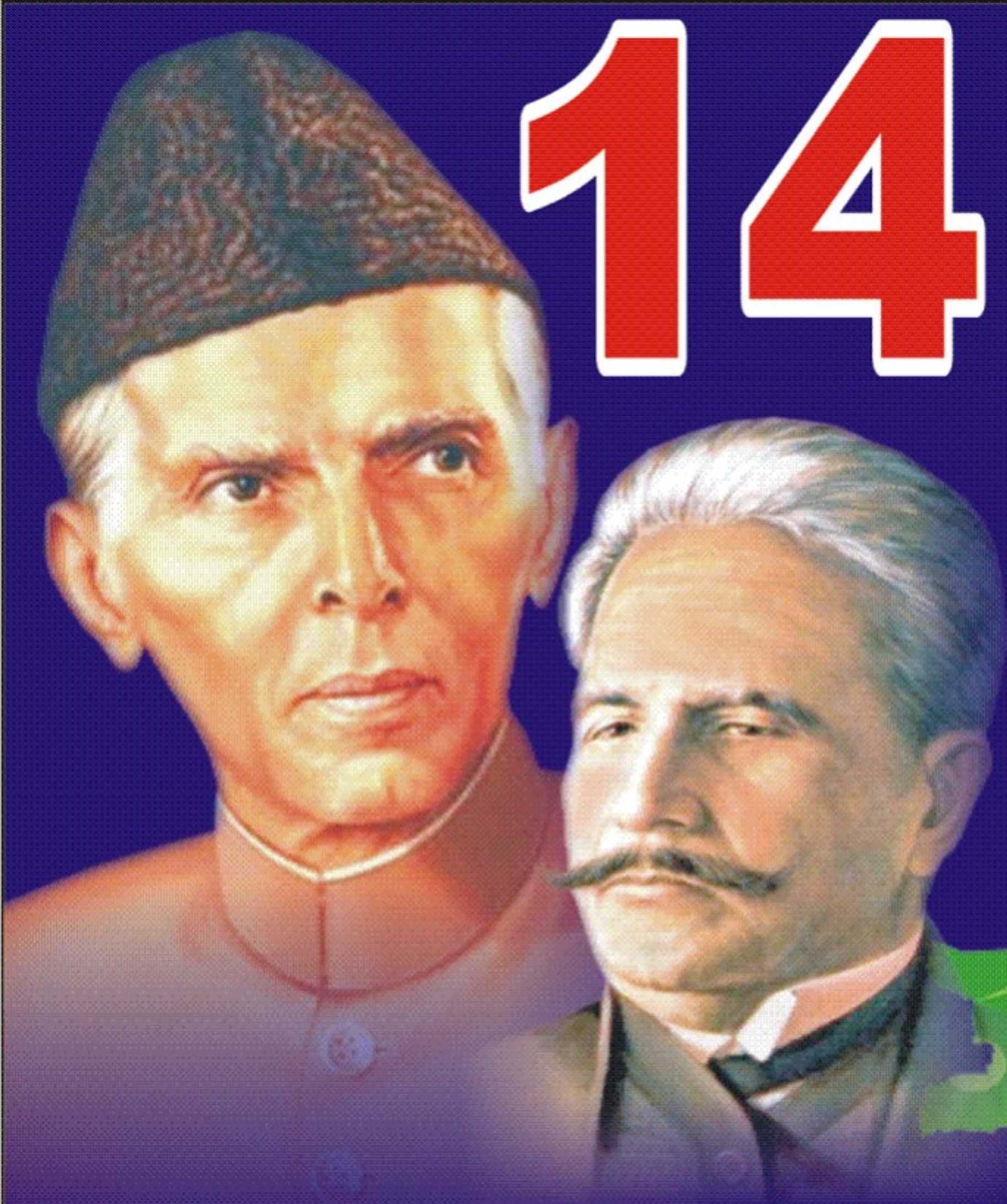
یونائیٹڈ گروپ کراچی زون کے چیئر مین ہرلعزیز پروموٹرز شخصیت اعجاز احمد چیف ایگزیکٹو آفیسر طیب انٹرپرائز کراچی نے 67 ویں یوم آزادی پر اپنے پیغام میں کہا کہ آج کے اس پر مسرت اور تاریخ ساز دن پر اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ 14 اگست کا دن پاکستان کے لئے ایک تاریخ ساز جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے جب برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے لیے ایک الگ وطن حاصل کیا۔ ملک میں مہنگائی، بیروزگاری، بد امنی اور لسانی تعصب نے ہمارے لئے انتہائی تکلیف دہ صورت حال پیدا کر دی ہے۔ ہمیں اپنے یوم آزادی پر اس بات کا عہد کرنا ہے کہ ہمیں قائد اعظم محمد علی جناح کے اصولوں پر کار بند رہتے ہوئے پاکستان کو ترقی یافتہ، طاقتور اور اعتدال پسند ملک بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔

معروف پروموٹرز شخصیت عبدالخالق اعوان چیف ایگزیکٹو آفیسر مین سول مین پاور کا پیغام

مین پاور ایکسپورٹ میں اچھی شہرت رکھنے والی شخصیت عبدالخالق خان چیف ایگزیکٹو آفیسر مین سول مین پاور لاہور نے 67 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان ایک نظریے کے تحت معرض وجود میں آیا تھا لیکن بد قسمتی سے بعض لوگوں نے آزادی کی نعمت کی قدر نہیں کی جس کی وجہ سے ملک کو مختلف ادوار میں امتحانات سے دوچار ہونا پڑا۔ قومی مفادات کے تابع پالیسیوں پر عملدرآمد نہ ہونے سے پاکستان معاشی میدان میں وہ ترقی نہیں کر سکا جو اسے کرنی چاہیے تھی مین پاور ایکسپورٹ اور پاکستانی مصنوعات کی برآمد میں پاکستان کی ترقی و خوشحالی مضمحل ہے۔

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں



ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن
عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم ترین بنانے کیلئے اپنی تمام اصلاحیتوں
کو بروئے کار لائیں گے ملک کی ترقی خوشحالی سالمیت اور نظریہ
پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور کام کریں گے



AL OLAMA PROPERTIES L.L.C

Villa: 2, Umm Al Sheif Road Opp Spinneys Al-Wasal Road
Jumeira, Dubai, UAE

P.O.Box 2 Dubai Tel: +971- 4 3948030

Fax: +971 4 3955640 & +971 4 3955816

info@alolamaproperties.com

www.alolamaproperties.com

Najeeb ur Rehman
Chairman

Cell: +971 55 9855 337

najeeb@alolamaproperties.com

ہرلعزیز سماجی و سوشل شخصیت نصیر الحق چیف ایگزیکٹو عدنان کارپوریشن کا پیغام

ہرلعزیز مشہور و معروف سوشل و سماجی شخصیت نصیر الحق ایڈووکیٹ چیف ایگزیکٹو عدنان کارپوریشن نے 67 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ 14 اگست کے دن ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ وطن عزیز کی ترقی و تعمیر کے لیے ہم اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کا مستقبل انتہائی تابناک ہے۔ قوموں کی تاریخ میں مشکل حالات بھی آتے ہیں۔ ان مشکل معاشی حالات میں ہمیں بہتری کی امید رکھنی چاہیے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان نے موجودہ جمہوری دور میں کافی شعبوں میں ترقی کی ہے۔ آنے والا دور مزید بہتر ہوگا۔ قدرت نے اس خطے کو کئی طرح کی دولت سے مالا مال کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ تھر سے نکلنے والے کونکے سے پاکستان میں ایک بہت بڑا معاشی انقلاب آئے گا۔ پاکستان نہ صرف اپنی ضرورت کی بجلی پیدا کرے گا بلکہ دوسرے ممالک کو بھی بجلی ایکسپورٹ کرے گا۔ مجھے امید ہے کہ پاکستان جلد معاشی مشکلات سے چھٹکارا حاصل کرے گا۔

کاروباری و سماجی شخصیت میاں عابد جاوید چیف ایگزیکٹو عصمت انٹرپرائزز کا پیغام

مشہور و معروف کاروباری و سماجی شخصیت میاں عابد جاوید چیف ایگزیکٹو عصمت انٹرپرائزز رہنما پی سی سی لکوٹ نے 67 ویں یوم آزادی کے حوالے سے پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان عوام اور جمہوریت کے لئے بنا ہے آج جس ملک میں ہم بیٹھے ہیں اور ایٹمی قوت کہلاتے ہیں یہ ملک فتح نہیں کیا گیا تھا بلکہ ووٹ کے ذریعے سے حاصل ہوا تھا اور قوم سے عہد کیا گیا تھا کہ آئین اور جمہوریت کی بالادستی ہوگی۔ پیپلز پارٹی کی حکومت نے جمہوری اداروں کو مضبوط کیا ہے۔ ہم جمہوریت کے لئے اصولوں پر کبھی سمجھوتا نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا پاکستان جمہوری لیڈرشپ ہی عوام کے مسائل حل کر سکتی ہے۔ ہماری حکومت نے پاکستان کی کھوئی ہوئی عزت دوبارہ بحال کر کے جمہوریت اور جمہوری اداروں کو مستحکم کیا ہے۔

مشہور و معروف کاروباری و سوشل شخصیت سردار محمد صابر خان چیف ایگزیکٹو الجدید مین پاور کا پیغام

مشہور و معروف ہرلعزیز کاروباری و سوشل شخصیت سردار محمد صابر خان چیف ایگزیکٹو الجدید مین پاور نے 67 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان ایک نظریے کے تحت معرض وجود میں آیا تھا لیکن بد قسمتی سے بعض لوگوں نے آزادی کی نعمت کی قدر نہیں کی جس کی وجہ سے ملک کو مختلف ادوار میں امتحانات سے دوچار ہونا پڑا۔ تاہم ملک کے حقیقی باشندے ان تمام صورتحال میں سیدھے پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے رہے۔ پاکستان کی حقیقی آزادی اور حقیقی جمہوریت یہاں کے رہنے والوں کیلئے ایک حقیقی خواب ہے جس کیلئے وہ عرصہ دراز سے کوشاں ہیں۔ ہمیں امید ہے نواز شریف کی موجودہ حکومت قائد اعظم کا ناقابل تسخیر خوشحال پاکستان بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔

معروف کاروباری و سوشل شخصیت محمد طارق پیرزادہ چیف ایگزیکٹو الخیر انٹرپرائزز کا پیغام

معروف کاروباری و روحانی شخصیت محمد طارق پیرزادہ چیف ایگزیکٹو الخیر انٹرپرائزز اسلام آباد نے 67 ویں یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ قوم کو بدہشت گردی کے خلاف ایک نکاتی ایجنڈے پر اتفاق رائے پیدا کرنا چاہیے اور تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کو اس بات پر یکجا ہونے کی ضرورت ہے جب تک ملک میں امن قائم نہیں ہوتا ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ امن کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ پاکستان کے دفاع اور سلامتی جمہوریت میں مضمر ہے۔ غیر جمہوری رویوں اور غیر جمہوری حکومتوں نے ملک اور قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ نواز شریف کی موجودہ جمہوری حکومت سے عوام کو بہت زیادہ توقعات وابستہ ہیں امید ہے مسلم لیگ (ن) کی قیادت عوام کی توقعات پر پورا اترتے ہوئے مضبوط اور خوشحال پاکستان بنائے گی۔

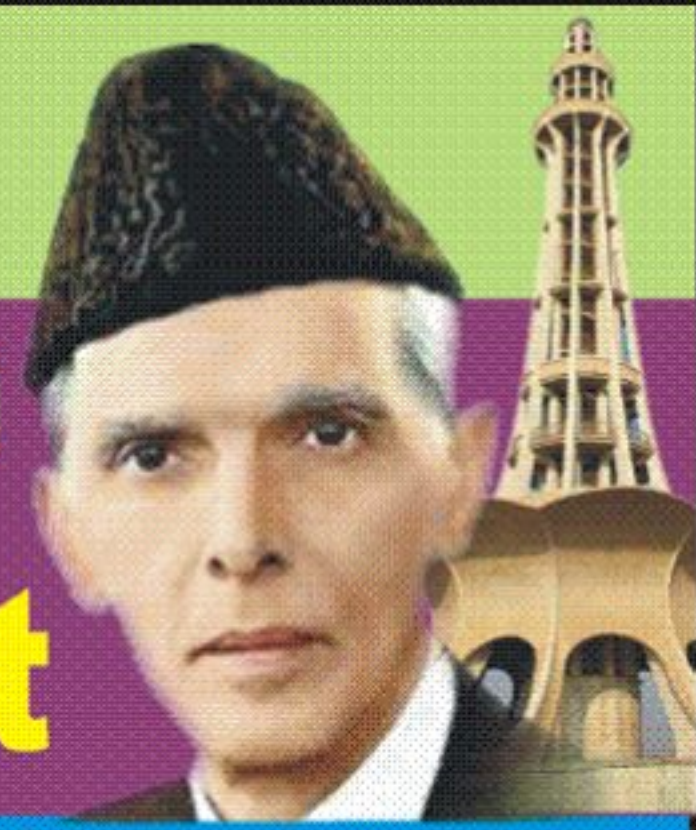
سوشل و سماجی شخصیت حاجی محمد ریاض چیف ایگزیکٹو القیصر برادرز کا پیغام

سوشل و سماجی شخصیت حاجی محمد ریاض چیف ایگزیکٹو القیصر برادرز کراچی رہنما پاکستان مسلم لیگ (فئشنل) نے یوم آزادی پاکستان کے حوالے سے اپنے تاثرات میں کہا کہ ہر انسان فطری طور پر اپنے وطن سے محبت کرتا ہے، کسی اور جگہ پر رہنے کے باوجود وہ اپنے ملک کو نہیں بھول سکتا انہوں نے کہا کہ ہمیں آج کے دن اپنی تمام رنجشیں اور غلط فہمیوں کو بھلا کر ایک ہو جانا چاہیے اور مل جل کر صرف اپنے پیارے وطن پاکستان کے مفاد کے لئے کام کرنا چاہیے۔ پاکستان ہے تو ہم ہیں کیونکہ بیرونی ملک بھی ہماری پہچان پاکستان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر ہم عہد کرتے ہیں پاکستان میں جمہوریت اور پارلیمنٹ اور آئین و قانون کی بالادستی اور ملک و قوم کی خوشحالی کے لئے اتفاق اتحاد سے کام کریں گے۔ ہر پاکستانی کو مضبوط اور خوشحال پاکستان بنانے کیلئے انتھک محنت کرنی چاہیے۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) پر فیشنل انجینئرنگ ونگ کی طرف سے تمام اہل وطن کو جشن آزادی مبارک

14 August

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور قائد پاکستان میاں محمد نواز شریف جرات مندانہ قیادت میں ملک کی ترقی، خوشحالی، سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



Silicon CPV (Pvt) Ltd.
(An ISO 9001:2008 Certified Concern)

First Company in Manufacturing of Solar Panels in Pakistan

Mobile: 0300-4327633 Tel: +92-51-2802462-3 Fax: +92-51-2802464

Islamabad Office: Office # 11, 3rd Floor Malik Copmplex (East) Jinnah Avenue, Blue Area Islamabad-44000, Pakistan Email: engr.azhar.sheikh@gmail.com

Lahore Office: 9 Km Badian Road (Phase 7 DHA) Lahore-Cantt Ph: 042-37167446 Fax: 042-35600897

Factory: Plot # 11-12, Hattar Industrial Estate Dist. Haripur KPK-Pakistan Ph: +92-995-617205

UK Office: Akhter Group Plc, Akhter House, Perry Road, Harlow Essex. Cm18 7PN, UK. Tel: +44-1279-821200 Fax: +44-1279-821300

Web: www.siliconcpv.com

A SUBSIDIARY OF AKHTER GROUP PLC UK



Engr. Azhar Iqbal Sheikh
Director Operations
Chartered Engineer (UK)
صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) پر فیشنل انجینئرنگ ونگ

14 August پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ملک پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے دن رات بھر پور جدوجہد کریں گے



Shabnam Group of Companies

HABIB BROTHERS RECRUITING AGENCY (Pvt) Ltd
SHABNAM RECRUITING AGENCY

Lic No # 1306/PWR

G.T Road, Malik Market, Mangora, Swat-Pakistan.

Tel: 0946-710571, 723878, 711538 Fax: 0946-712045

Islamabad Office: 8, 2nd Floor, Babar Plaza, I-10 Markaz, Islamabad.

Tel: 051-4100335, 4100336 Fax: 051-4100337

Email: shabnamoep@yahoo.com Website: www.shabnamoep.com



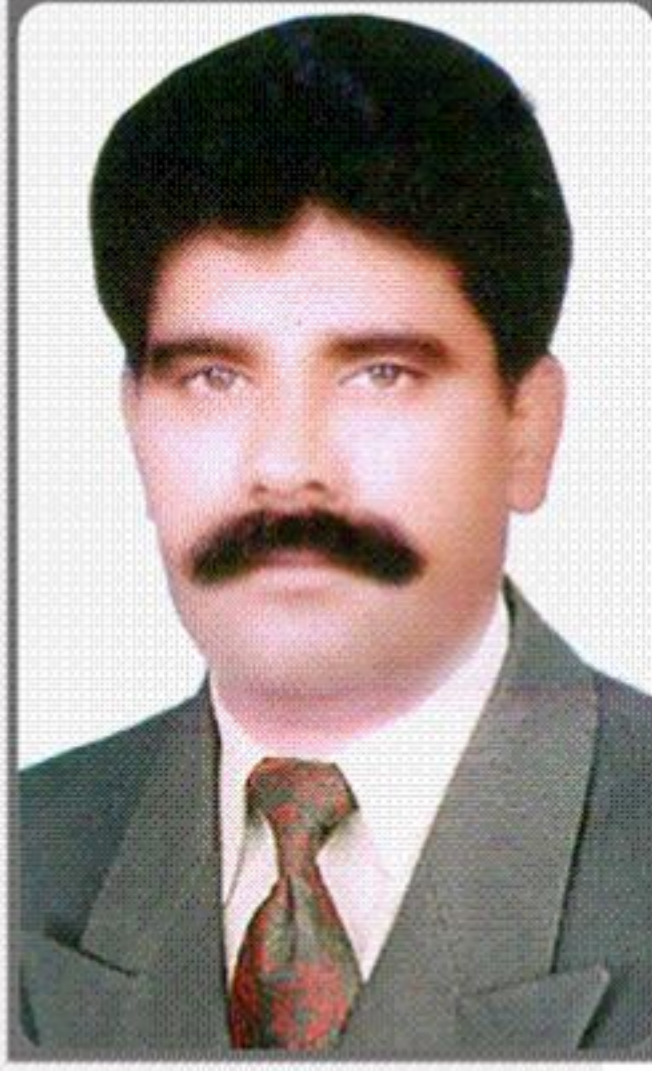
S. Habib Ali Shah
Central Chairman All Pakistan United Group
Mob: 0333-3339777
0300-5749112



S. Rahmat Ali Shah
Managing Director

مریڈین انٹرنیشنل کے چیفنگ ڈائریکٹر افتخار احمد اور جنرل منیر عاصم اللہ کا پیغام

گو جرانوالہ کے مشہور و معروف کاروباری شخصیت افتخار احمد چیفنگ ڈائریکٹر مریڈین انٹرنیشنل اور جنرل منیر عاصم اللہ نے 67 ویں یوم پاکستان کے پر جوش موقع پر اپنے مشترکہ پیغام میں کہا کہ یوم آزادی کو جذبہ حب الوطنی کے ساتھ مناتے ہوئے ہمیں عہد کرنا چاہئے کہ پاکستان کو محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری کا مستحکم قلعہ بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قائد اعظم محمد علی جناح ایک اصول پرست رہنما تھے۔ انہوں نے اصولوں پر سمجھوتہ نہ کرتے ہوئے ہمیں ایک آزاد ملک کے حصول کے لئے اپنی دانشمندانہ قیادت پیش کی جس کی بدولت برصغیر کے مسلمانوں نے آپ کی ولولہ انگیز قیادت میں ایک آزاد اسلامی ملک پاکستان حاصل کیا۔ اب ہی اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس وطن عزیز پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے بھرپور کام کرنا ہے تاکہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن کر سکیں۔

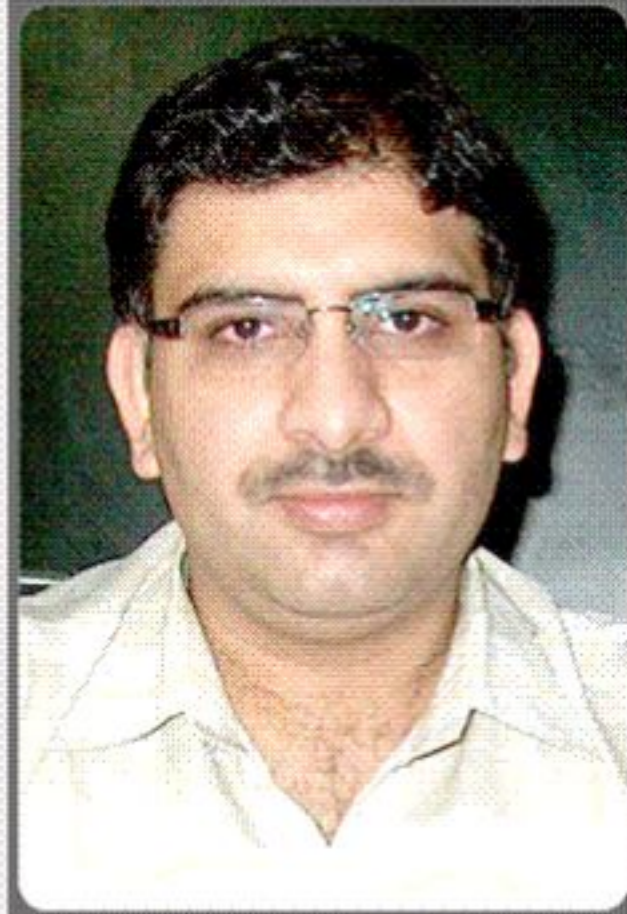


سوشل شخصیت شمر روز خان چیفنگ ڈائریکٹر امداد اور سیز کارپوریشن کا پیغام

معروف کاروباری و سماجی شخصیت شمر روز خان چیفنگ ڈائریکٹر امداد اور سیز کارپوریشن پشاور نے 67 ویں یوم آزادی پر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی روشن صبح بے حد قریب ہے پاکستان دنیا کی ساتویں اور اسلامی دنیا کی پہلی ایٹمی قوت ہے اب اس کی حفاظت ہم سب کا کام ہے ہمیں یوم آزادی کو جذبہ حب الوطنی کے ساتھ انتہائی جوش و خروش سے منانا چاہیے انہوں نے کہا کہ یوم آزادی تجدید عہد کے دن ہم دنیا بھر میں اپنے بہترین کارناموں اور صلاحیتوں کی بنا پر اپنے ملک کا نام روشن کریں جس کے لئے ہر شخص کو اپنی اپنی سطح پر بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔ خاص طور پر بزنس کمیونٹی کو چاہئے کہ عالمی سطح پر کاروبار کرتے وقت ملک کے وقار کو مد نظر رکھیں۔ اعلیٰ کوالٹی معیار، محنت اور لگن پر خصوصی توجہ دیں تاکہ دنیا میں پاکستان کی منفرد پہچان بن سکے۔

لوہا کارپوریشن کے ڈائریکٹر شاہد لطیف سہرا اور ایم ڈی زاہد لطیف سہرا کا پیغام

مشہور و معروف ادارے لوہا کارپوریشن کے ایم ڈی زاہد لطیف سہرا اور ڈائریکٹر شاہد لطیف سہرا نے جشن آزادی کے پر جوش موقع پر اپنے مشترکہ پیغام میں تمام اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان کا تصور چونکہ ایک اسلامی فلاحی مملکت کا تھا جس کا فوری نتیجہ ملکی سطح پر مستحکم معیشت اور عوامی اعتبار سے لوگ معاشی انصاف سے بہرور ہوتے ہیں اسکے باوجود معاشی استحصال سے لوگوں کو نجات نہ ملی امیر و غریب کے درمیان خلیج ہو لیا کہ حد تک وسیع ہوتی جا رہی ہے۔ قائد اعظم کی انتھک محنت اور قائد کے ساتھیوں کی جاں نثاری اور قوم کی قربانی اور وفاداری کے صلے میں حاصل ہونے والے پاکستان نے نہ صرف عزت و احترام دیا بلکہ الگ پہچان اور بلند مقام ہمارا مقدر بنا۔ ہمیں ملک کی ترقی کیلئے انتھک کام کرنا ہوگا۔



معروف دانشور سوشل شخصیت عبدالواحد عاصم چیف ایگزیکٹو اور سیز ایمپلائمنٹ بیورو کا پیغام

معروف دانشور سوشل شخصیت عبدالواحد عاصم چیف ایگزیکٹو اور سیز ایمپلائمنٹ بیورو اور اپنڈی نے 67 ویں جشن آزادی کے موقع پر کہا کہ ہمیں اپنا جشن آزادی اس شان و شوکت سے منانا چاہئے کہ دنیا کو معلوم ہو سکے کہ زندہ ہم قوم ہیں کیونکہ جو قوم میں اپنی آزادی کا جشن شان و شوکت سے مناتی ہیں ان کے دشمن بھی یہ جان لیتے ہیں کہ وہ قوم اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے کیا کچھ نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا فضل ہے کہ اس نے ہماری قوم کو اپنی آزادی کی حفاظت کا حوصلہ دیا ہے جس کا عملی مظاہرہ بھی دشمن ایک نہیں کئی بار دیکھ چکا ہے۔ 65 کی جنگ ہو یا کارگل کا معرکہ ہم نے دشمن کو احساس دلایا ہے کہ ہم اپنی آزادی کی حفاظت کی مکمل صلاحیت سے مالا مال ہیں اور ان کو محاذ آرائی سے قبل ایک نہیں لاکھوں بار سوچنا ہوگا۔

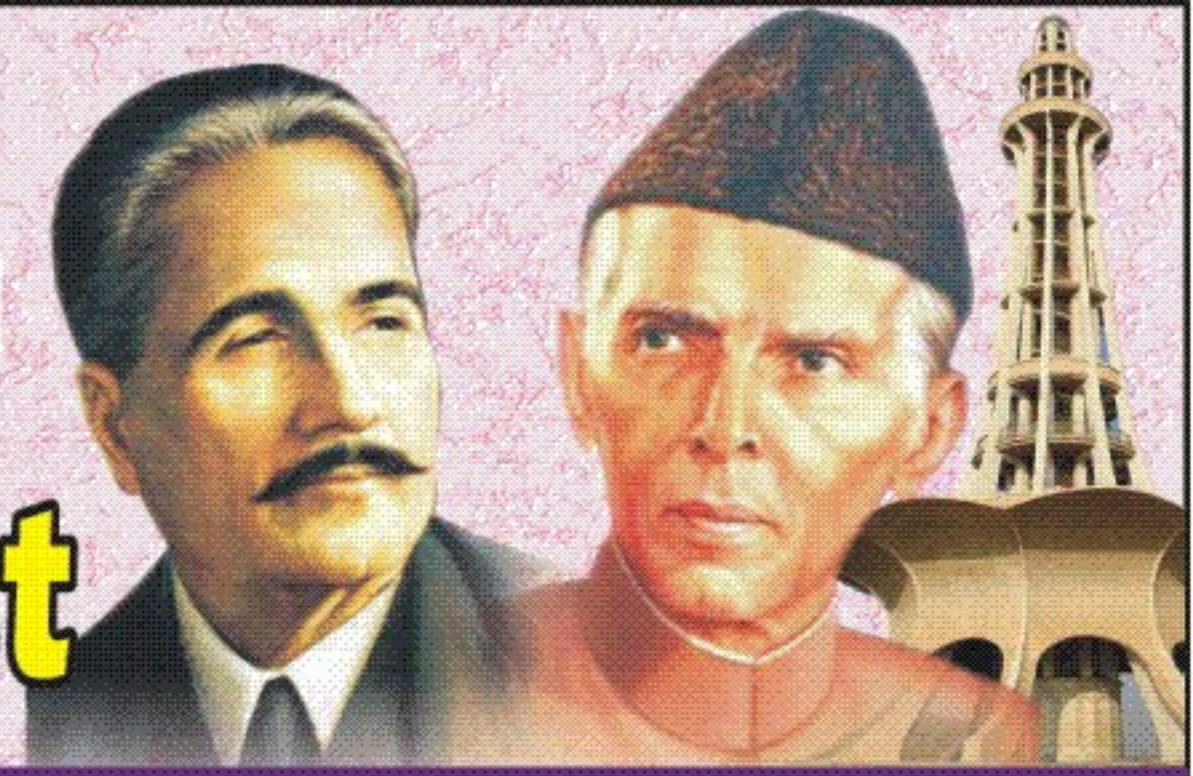
گلف اور سیز کے چیئر مین چوہدری عطاء الرحمن اور چیف ایگزیکٹو چوہدری ولی محمد کا پیغام

مشہور و معروف کاروباری شخصیت چوہدری عطاء الرحمن چیئر مین گلف اور سیز ٹیکنیکل سروسز اور وائس چیئر مین چوہدری علی محمد نے 67 ویں یوم آزادی پر اپنے پیغام میں کہا کہ آج کے اس پر مسرت اور تاریخ ساز دن پر اہل وطن کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ 14 اگست کا دن پاکستان کے لئے ایک تاریخ ساز جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے جب برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے لیے ایک الگ وطن حاصل کیا۔ ملک میں مہنگائی، بیروزگاری، بد امنی اور لسانی تعصب نے ہمارے لئے انتہائی تکلیف دہ صورت حال پیدا کر دی ہے۔ ہمیں اپنے یوم آزادی پر اس بات کا عہد کرنا ہے کہ ہمیں قائد اعظم محمد علی جناح کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے پاکستان کو ترقی یافتہ، طاقتور اور اعتماد پسند ملک بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔



یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے

14 پوری قوم کو جشن آزادی مبارک August



The Friends International Group The Friends Overseas Services, Pak



Saeed Aziz Khan
Chairman



Golden Corner Manpower, Abu Dhabi, UAE

Overseas Employment Promoters
The friends Travel & Tourism, Pak.
The Friends Polytechnic College, Pak
Lic No. MPD/2498/RWP

Flat # 12,13 1st Floor 23-B/1, Shaheen Plaza Near Razi Hospital Chandni Chowk Satellite Town Rawalpindi

Tel:051-4571224 Fax:051-4571225
E-mail: friendsoverseas_pak@live.com Web: www.thefriendsoverseas.com



Sardar Tauseef Aziz
M.B.A
Vice Chairman

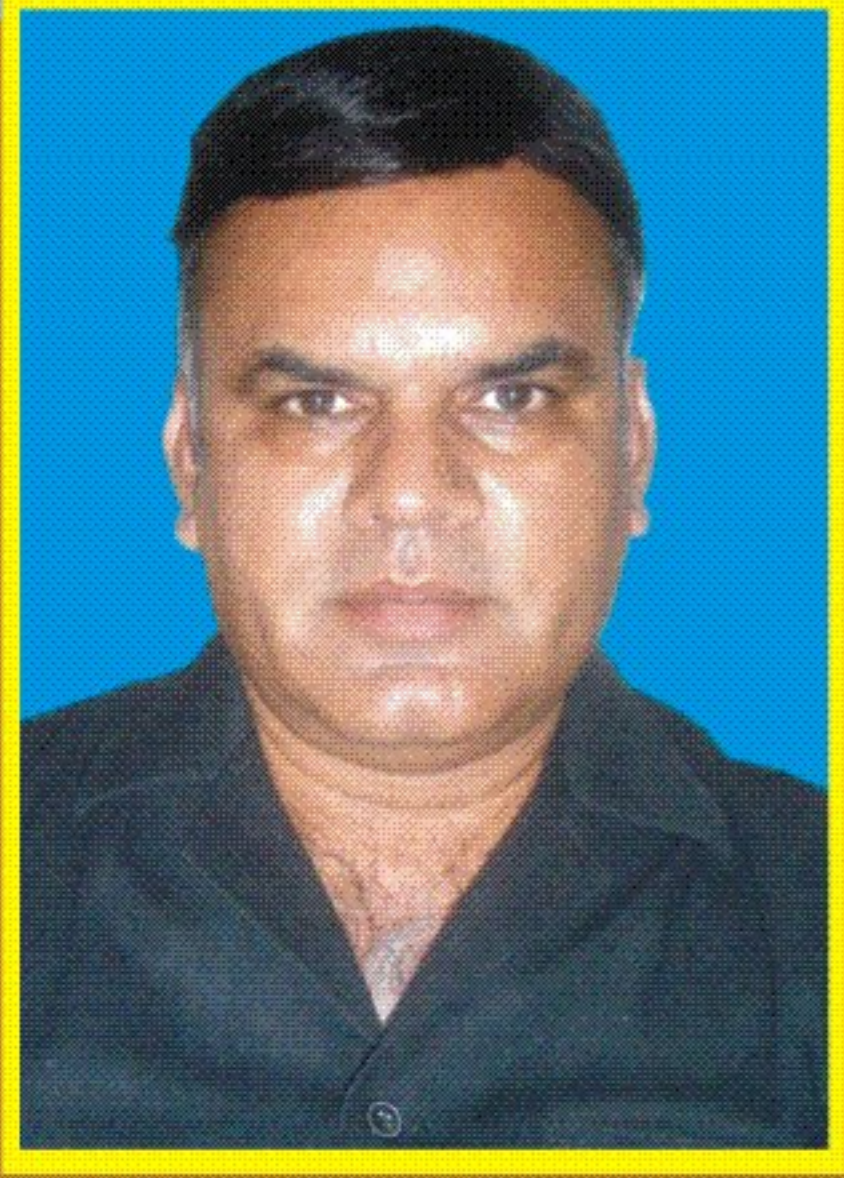
New مسقط غلا صحرار کے انڈسٹریل ایریا میں پروڈیس میں دیس نیو ویلج ریسٹورنٹ

Village Restaurant مطعم القرية

150 آدمیوں کی گنجائش

نیو ویلج ریسٹورنٹس

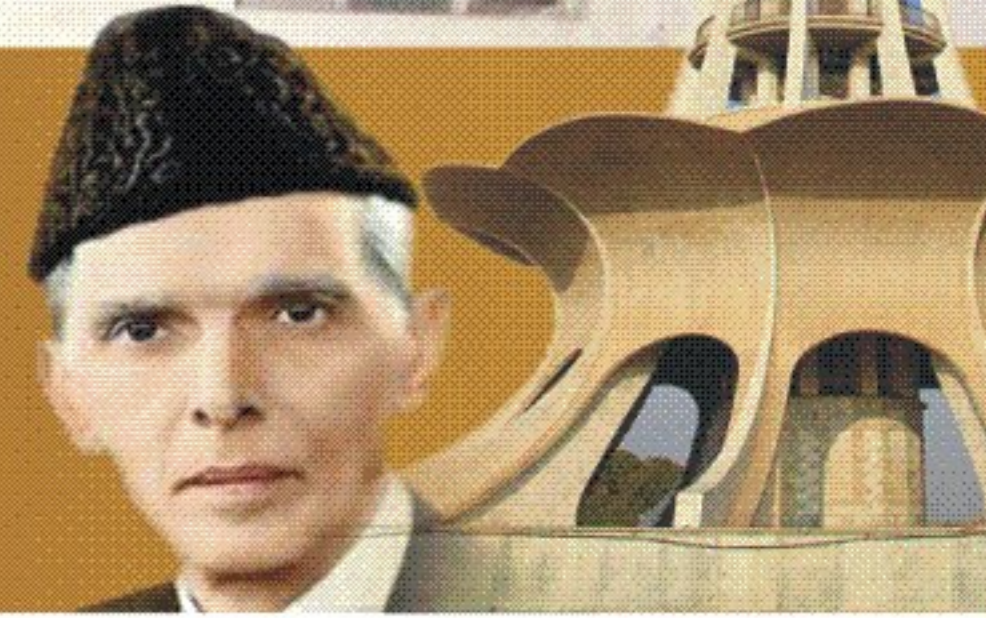
پاکستانی تازہ کھانوں کا مرکز



Shahid Chattha
General Manager

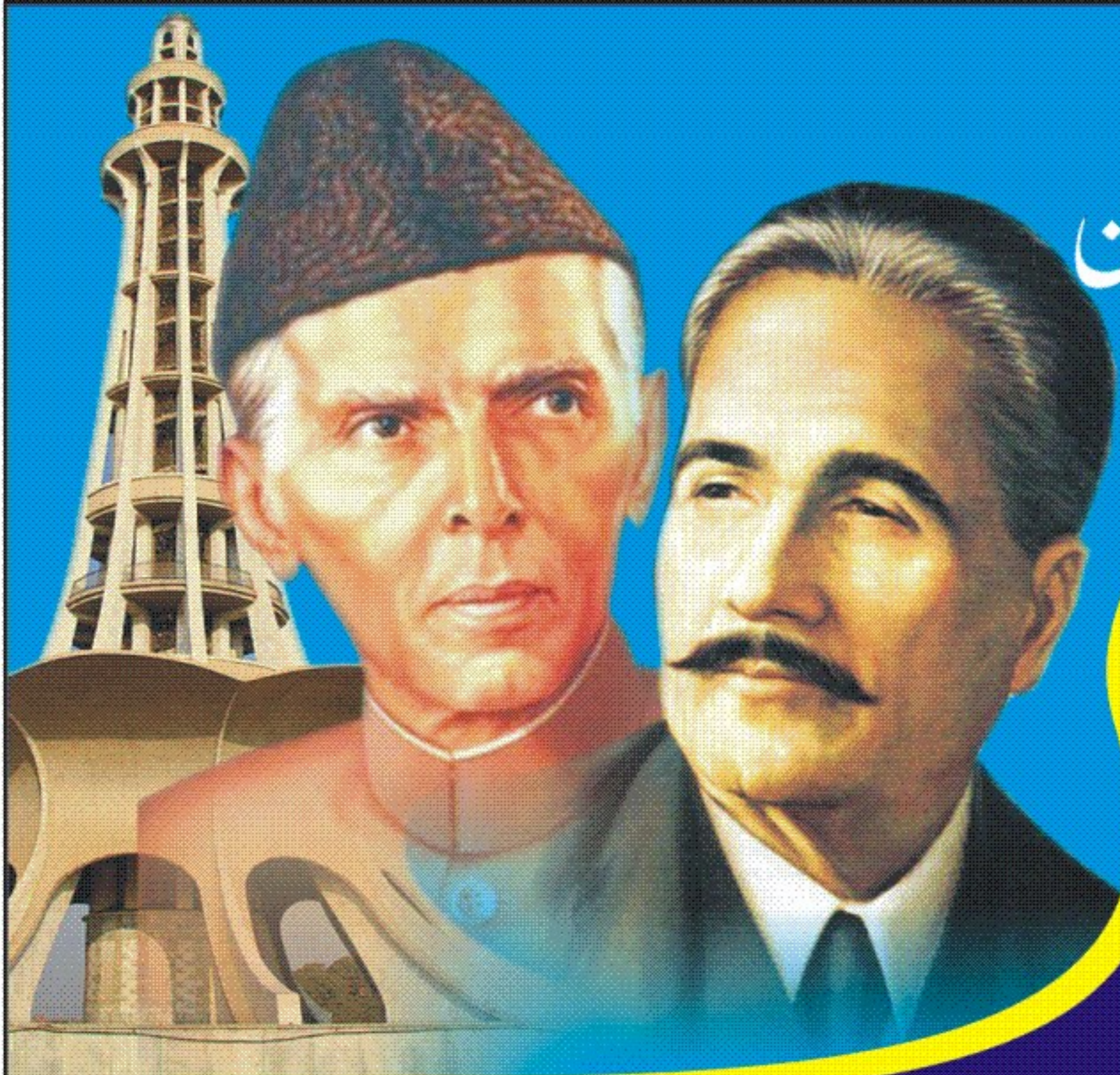
14 August

سلطنت آف عمان میں مقیم اور تمام پاکستانیوں کو ہماری طرف سے جشن آزادی کی ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں ہمیں اس موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ملک پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے دن رات بھر پور جدوجہد کریں گے



Village Group of Restaurants

P.O.Box:1278 PC:111 Sultanate of Oman
Tel:24505757 Fax:24505745 GSM 99337500
Muscat (Ghala) Sohar (Faleg Al-Qabail)
Email:villageoman@gmail.com villageoman@yahoo.com



سلا پاکستان

پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیریں خوشیاں مبارک ہوں

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے
ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظمؒ و علامہ اقبالؒ کے
تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے
کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے

14
August



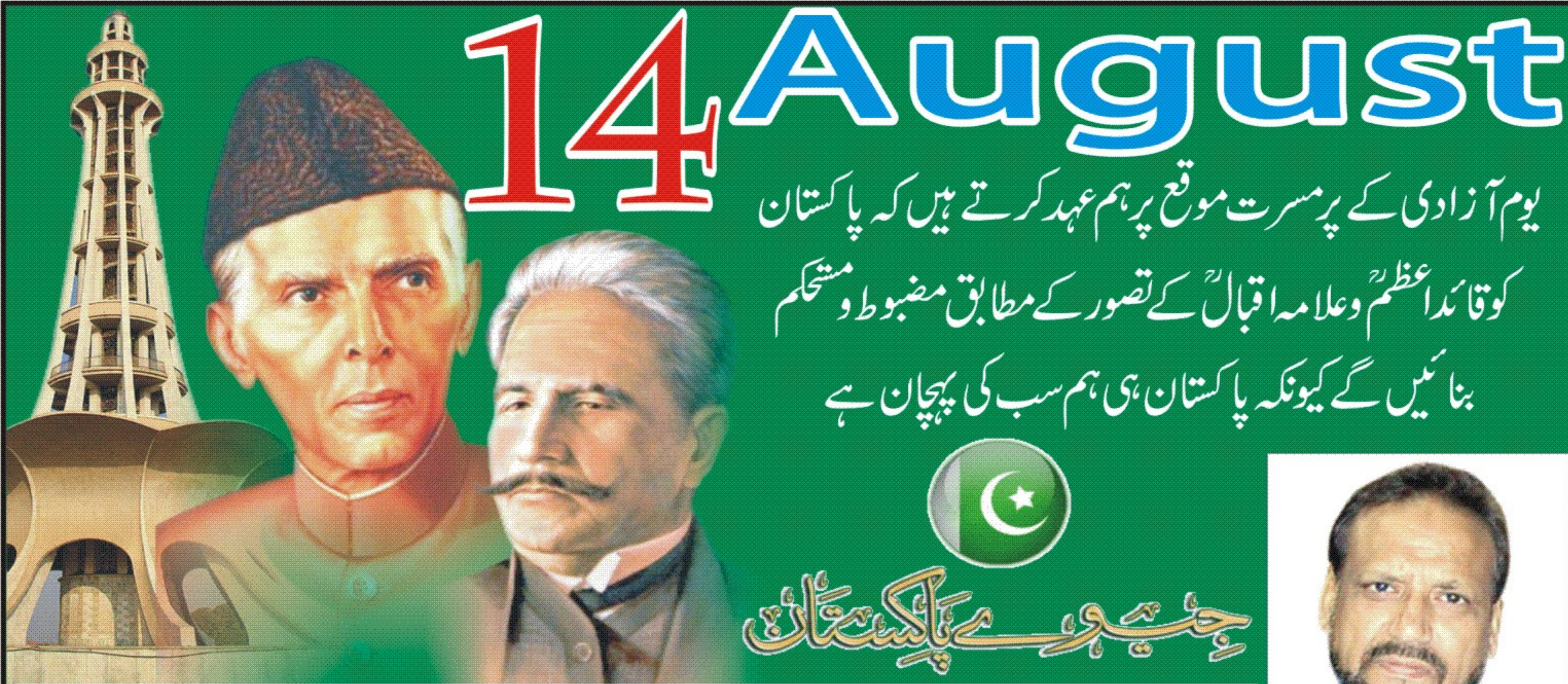
Ijaz Ahmed
CEO
Chairman United Group Karachi Quetta Zone

TAYYEB ENTERPRISES

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

O.E.P Lic. No. 1265/Kar

102, Windsong Place Bldg. A-16, Block-7/8, K.C.H.S Balouch Colony, Shara-e-Faisal
Karachi-Pakistan. Tel: +92-21-3438201632155 Fax: +92-21-34546184
E-mail: tayyeb_1@yahoo.com URL. www.tayyebenterprises.com.pk



14 August

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان
کو قائد اعظمؒ و علامہ اقبالؒ کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم
بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



جیہو پاکستان



S.M. Javed Zaidi
Chief Executive
Chairman Lion Group
Karachi-Quetta Zone

Techno Power Export Coordinators

Overseas Employment Promoters

Licence # 1866/KAR

G-7, Anum Estate Building, Plot # 49, DACHS Block 7/8, Main Shahrah-e-Faisal, Karachi-Pakistan
Tel: 021-34524562-3, 34313757, 34315384, Direct: 021-34525295, Fax: 021-34313758, 34384537
Mob: 0300-8231711 E-mail: manpower@cyber.net.pk Web Site: technopowerexport.com

انٹرنیشنل یوتھ ڈے، نوجوانوں کا عالمی دن



1999ء کے بعد سے ہر برس کی طرح، اس بار بھی 12 اگست 2013ء کو انٹرنیشنل یوتھ ڈے یعنی نوجوانوں کا عالمی دن منایا جا رہا ہے اس بار اقوام متحدہ نے اس دن کو منانے کے لیے جو مرکزی خیال دیا ہے۔ وہ نوجوانوں کی ترقی یافتہ ممالک کی جانب نقل مکانی پر مبنی ہے اس مرکزی خیال کی وجہ یہ پیش کی جا رہی ہے کہ گزشتہ دہائیوں میں ترقی پزیر اور پس ماندہ ممالک سے ترقی پذیر اور پس ماندہ ممالک سے ترقی یافتہ ممالک کی جانب لوگوں کی نقل مکانی کا رجحان بہت بڑھ گیا ہے۔ اور ان ہجرت کرنے والوں میں نوجوانوں کی تعداد زیادہ ہے اگرچہ اقوام متحدہ کی جانب سے نقل مکانی کے حوالے سے 12 اگست 2013ء کو ایک جامع رپورٹ شائع کی جا رہی ہے۔ جس میں نوجوانوں کی ہجرت کے ضمن میں مثبت اور منفی پہلوؤں کو اجاگر کیا جائے گا، لیکن اقوام متحدہ نے اس حوالے سے کچھ اعداد و شمار پہلے ہی جاری کر دیے ہیں جن کے مطابق 2010ء میں دنیا بھر میں 214 ملین یعنی 21 کروڑ 40 لاکھ افراد نے نقل مکانی کی اور ان میں نوجوانوں کا تناسب 30 فیصد سے زیادہ تھا۔ واضح رہے ہ اقوام متحدہ کی تعریف کے مطابق 15 سے 35 سال تک کے مردوں اور عورتوں کو یوتھ تسلیم کیا جاتا ہے اور تارک وطن وہ شخص تصور کیا جاتا ہے جو ایک سال یا اس سے زیادہ کسی دوسرے ملک دنیا بھر میں آبادی کے اضافے اور سیاسی و سماجی بنیادوں پر تبدیلیوں کی وجہ سے 2010ء کے پہلے 24 برس

آخر میں اور ساٹھ کی دہائی کی ابتداء میں ترقی یافتہ ممالک میں نوجوانوں کی بڑی تعداد نے ہجرت کی مگر نقل مکانی کے رجحان میں 1974 میں ہونے والی اسلامی سربراہی کانفرنس کے بعد اس وقت تاریخ ساز اضافہ ہوا۔ جب ہمارے ملک کی آبادی 6 کروڑ سے کچھ زیادہ تھی اور اس میں سے 35 لاکھ نوجوان روزگار کے لیے عرب ممالک میں چلے گئے۔ اس کے بعد جوں جوں پاکستان میں معاشی، اقتصادی اور سیاسی بحرانوں میں اضافہ ہوتا رہا، نوجوانوں کی اکثریت قانونی اور غیر قانونی طور تارکین وطن کی حیثیت سے مختلف ممالک کا رخ کرنے لگی۔ خصوصاً 2002ء سے جب سے ہمارے ہاں سیاسی بحرانوں نے شدت اختیار کر لی، قومی معیشت تنزلی کا شکار ہو گئی۔ اور ملک میں نسلی، قومی، مذہبی اور فرقہ وارانہ بنیادوں پر عدم تحفظ کا احساس بڑھنے لگا ہے تب سے غیر قانونی طور پر ملک سے باہر جانے کا رجحان بڑھ گیا ہے اور گزشتہ چار برسوں کے دوران ملک سے غیر قانونی طور پر باہر جانے والوں کو کئی حادثات میں اذیت ناک موت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس طرح کے ایک واقعے میں تقریباً پچاس نوجوان کنٹینرز میں دم گھٹنے سے کوئٹہ میں ہلاک ہو گئے۔ سیکڑوں پاکستانی نوجوان انڈونیشیا سے سمندر کے راستے آسٹریلیا جاتے ہیں اور اس دوران بعض اوقات غیر قانونی طور پر آسٹریلیا جانے والی یہ کشتیاں سمندر میں ڈوب جاتی ہیں اور اس کے نتیجے میں مرنے والے بہت کم نوجوانوں کی لاشیں وطن واپس آتی ہیں۔ نہ جانے اب تک کنٹینرز میں دم گھٹنے سے مرنے والوں کی کتنی لاشیں صحراؤں میں دفن کر دی گئی ہیں اور کتنی ہی کشتیاں انڈونیشیا سے آسٹریلیا جاتے ہوئے سمندر میں غرق ہو گئیں۔

72 ملین افراد تارکین وطن تھے۔ نقل مکانی کے اعتبار سے نوجوان آبادی کا وہ حصہ ہے جو اپنے بہتر مستقبل کی خواہش میں اپنا وطن چھوڑ کر اچھے روزگار اور خوش حالی کے لیے دوسرے ممالک کا رخ کرتے ہیں۔ آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا بھر میں چھٹے نمبر پر ہے اور اس سے پہلے چین، بھارت، امریکا اور انڈونیشیا وغیرہ ہیں، جو معاشی، اقتصادی و سیاسی اعتبار سے پاکستان سے بہتر بھی ہیں اور ان ممالک میں آبادی میں اضافے کی شرح پاکستان سے کم ہے۔ پاکستان کی آبادی میں نوجوانوں کا تناسب کہیں زیادہ ہے۔ 2011ء میں ہماری کل آبادی 18,33,43,000 تھی، جس میں سے 27 سے 30 فی صد آبادی نوجوانوں پر مشتمل تھی، جب کہ 11 مئی 2013ء کے عام انتخابات کے دوران کہا گیا تھا۔ کہ پاکستان کی آبادی کا 35 فی صد نوجوانوں پر مشتمل ہے اب جہاں تک نوجوانوں میں ترک وطن کے رجحانات کا تعلق ہے تو اس خطے میں انگریزوں کے زمانے ہی سے رجحان پیدا ہوا اور بہت سے لوگ جنوبی افریقا اور مصر سمیت دوسرے ممالک میں انگریزوں کی معاونت کے لیے جانے لگے۔ جب کہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں صوبہ پنجاب اور صوبہ خیبر پختونخواہ سے لاکھوں نوجوان فوج میں بھرتی ہو کر مختلف محاذوں پر دنیا کے کئی ممالک میں تعینات رہے۔ پھر جب دوسری جنگ عظیم اگست 1945ء میں ختم ہوئی تو یورپ میں نوجوان آبادی کا تناسب بہت کم ہو گیا۔ جنگ کے فوراً بعد ان ترقی یافتہ ممالک میں تعمیر نو کا عمل شروع ہوا تو اس کے ساتھ ہی ان تمام ممالک نے نوجوان آبادی کا تناسب کم ہونے کے باوجود آبادی پر کنٹرول کیا۔ اسی لیے بچاس کی دہائی کے

پاکستان کی آبادی میں ہمیشہ ہی سے نوجوانوں کا تناسب



زیادہ رہا



ہے

اور اگر نوجوانوں کو

تعمیر و ترقی کے مواقع فراہم نہ کیے جائیں تو یہ کسی معاشرے کی سماجی و سیاسی تباہی کا سبب بنتے ہیں۔ اس خطرے کو ماہرین سماجیات نے 1980ء کی دہائی ہی میں بھانپ لیا تھا۔ اور وہ حکم رانوں کو اس سلسلے میں منصوبہ بندی کے لیے تجاویز بھی دیتے رہے۔ آخر کار دسمبر 2008ء میں نوجوانوں کے لیے قومی پالیسی 'National youth policy' اعلان کیا گیا اور پاکستان میں 15 برس سے 29 برس عمر کے گروپس کو نوجوان تسلیم کرتے ہوئے 2006ء میں ملک کی آبادی میں ان کا تناسب ستائیس فی صد بتایا گیا اور نوجوانوں کی کل تعداد 4 کروڑ 18 لاکھ 10 ہزار بتائی گئی۔ نوجوانوں میں پچاس فی صد مرد اور پچاس فی صد عورتیں شامل ہیں۔ اس وقت کے اعداد و شمار کے مطابق 67 فی صد مرد اور پچاس فی صد عورتیں شامل ہیں۔ اس وقت کے اعداد و شمار کے مطابق 67 فی صد نوجوان دیہات میں آباد تھے اور ان میں سے 37 فی صد ناخواندہ تھے ایک کروڑ 55 لاکھ 70 ہزار نوجوان لیبر فورس میں شمار کیے گئے۔ 6.80 ملین طالب علم تھے۔ لیبر فورس میں سے 37 فی صد زراعت سے وابستہ تھے۔ 13.82 ملین نوجوان خواتین، گھریلو خواتین تھیں۔ اس یوتھ پالیسی میں نوجوانوں کی وفاقی وزارت کے تحت ان کے لیے منصوبہ بندی کی گئی تھی۔

مگر بد قسمتی سے ایک جانب 2008ء سے

2013ء تک اپنے

پانچ سالہ اقتدار کی مدت پوری کرنے والی حکومت اس شعبے میں کوئی نمایاں اقدامات نہ کر سکی تو دوسری جانب 11-2010ء ہی میں آئین کی اٹھارہویں ترمیم کے بعد یوتھ ڈیولپمنٹ کا شعبہ بھی صوبائی حکومتوں کو منتقل ہو گیا اور پھر صوبے بھی اس ضمن میں زبانی جمع خرچ کے سوا کچھ نہ کر سکے۔

ہمارے ملک میں 1981ء کی مردم شماری کے بعد دوبارہ مردم شماری 1991ء کی بجائے 1998ء میں ہوئی اور اس مردم شماری کے اعداد و شمار کے مستند قرار نہیں دیا جاسکتا کیوں کہ اس مردم شماری میں بعض اضلاع کی آبادی 1981ء کی مردم شماری سے کم ہے۔ پھر 1998ء کے بعد مردم شماری 2008ء میں ہو جانی چاہیے تھی مگر اسے مزید پانچ سرب کے لیے موخر کر دیا گیا ہے۔ اس لیے اب بھی آبادی میں نوجوانوں کے تناسب کے اعتبار سے صرف 1981ء اور 1998ء کی مردم شماری کے اعداد و شمار ہی کو مختلف انداز میں شرح اضافہ سالانہ کی بنیادوں پر اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔ البتہ 2013ء تک نادر احمق پورٹراٹز قومی شناختی کارڈ کی مدد سے اور الیکشن کمیشن، ووٹس کے کمپیوٹرائزڈ اندراج کی مدد سے کافی حد تک معیار اعداد و شمار پیش کر چکا ہے اور ان اعداد و شمار کے سیاسی و سماجی اثرات معاشرے پر واضح انداز میں مرتب ہوتے دکھائی دیتے ہیں 11 مئی 2013ء کے عام انتخابات میں واضح ہوا کہ ہمارے ملک کی آبادی کا 35 فی صد نوجوانوں پر مشتمل ہے یوں کل رجسٹرڈ ووٹرز 84 ملین یعنی 8 کروڑ 40 لاکھ میں سے 47.8 فی صد نوجوان تھے۔ ان میں سے 7.9 فی صد یعنی کل ایک کروڑ 68 لاکھ 80 ہزار ووٹرز کی عمریں 26 برس سے کم تھیں۔ 11 مئی 2013ء کے عام انتخابات کے بعد 22 مئی کو روزنامہ جنگ میں یہ خبر شائع ہوئی کہ عام انتخابات میں مسلم لیگ نون کو ایک کروڑ 48 لاکھ 65 ہزار 585 ووٹ ملے اور اس اعتبار سے وہ پہلی پوزیشن پر رہی۔ پاکستان تحریک انصاف کو 76 لاکھ 79 ہزار 514 ووٹ

ملے۔ اور وہ دوسری بڑی پارٹی بن گئی

جب کہ تیسرے نمبر پر پاکستان

پیپلز پارٹی رہی۔ جس

نے 48 لاکھ 55 ہزار 27 ووٹ حاصل کیے۔ جب کہ مجموعی طور ووٹنگ کاٹرن آؤٹ 55 فی صد رہا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کیے جانے والے اعداد و شمار کے مطابق 4 کروڑ 2 لاکھ 17 ہزار 482 ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ قومی اسمبلی کی سطح پر ووٹنگ کاٹرن آؤٹ 55.02 فی صد رہا، جب کہ صوبائی سطح پر صوبہ پنجاب میں ووٹنگ ٹرن آؤٹ 58.52 فی صد، سندھ میں 54.62 فی صد، خیبر پختونخوا میں 44.72 فی صد اور بلوچستان میں 40.86 فی صد رہا۔ یوں دیکھا جائے تو عام انتخابات کے حوالے سے ملک میں پہلی بار 35 فی صد نوجوان آبادی نے سیاسی اعتبار سے مثبت انداز میں اجتماعی رد عمل کا بھرپور مظاہرہ کیا اور اس حقیقت کو بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ نوجوانوں کے ووٹس نے تحریک انصاف کو ملک کی دوسری بڑی سیاسی جماعت بنا دیا۔ اگرچہ اس کے بعد سے نوجوانوں کو اجتماعی طور پر مثبت کارکردگی دکھانے کا موقع نہیں مل رہا، بلکہ کسی حد تک معاشرے میں منفی انداز میں سرگرم عمل ہیں۔ دوسری جانب نوجوانوں کی اکثریت، مستقل نوعیت کی رہنمائی سے محروم ہے۔ اب علمی ادبی اور سماجی اعتبار سے بڑی شخصیات کا قحط الرجال ہے۔ ایسی شخصیات معاشرے میں موجود ہی نہیں جو نوجوانوں کو مثبت انداز میں معاشرتی سماجی انقلاب پر آمادہ کر سکیں۔ علامہ اقبال نے نوجوانوں کو بیدار کرنے کے لئے اپنی شاعری کو استعمال کیا مثلاً

نوجوانوں کو مری آہ سحر دے

پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پر دے

عقابی روہ جب بیدار ہوتی ہے جوں میں

نظر آتی ہے ان کو اپنی منزل آسمانوں میں

محبت مجھے ان جوں سے ہے

ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کند

اور بھی ایسے کئی اشعار ہیں جن میں اقبال براہ راست

نوجوانوں سے مخاطب ہیں۔

1947ء کے فوراً بعد بھارت اور

پاکستان دونوں ہی

(باقی صفحہ 66)

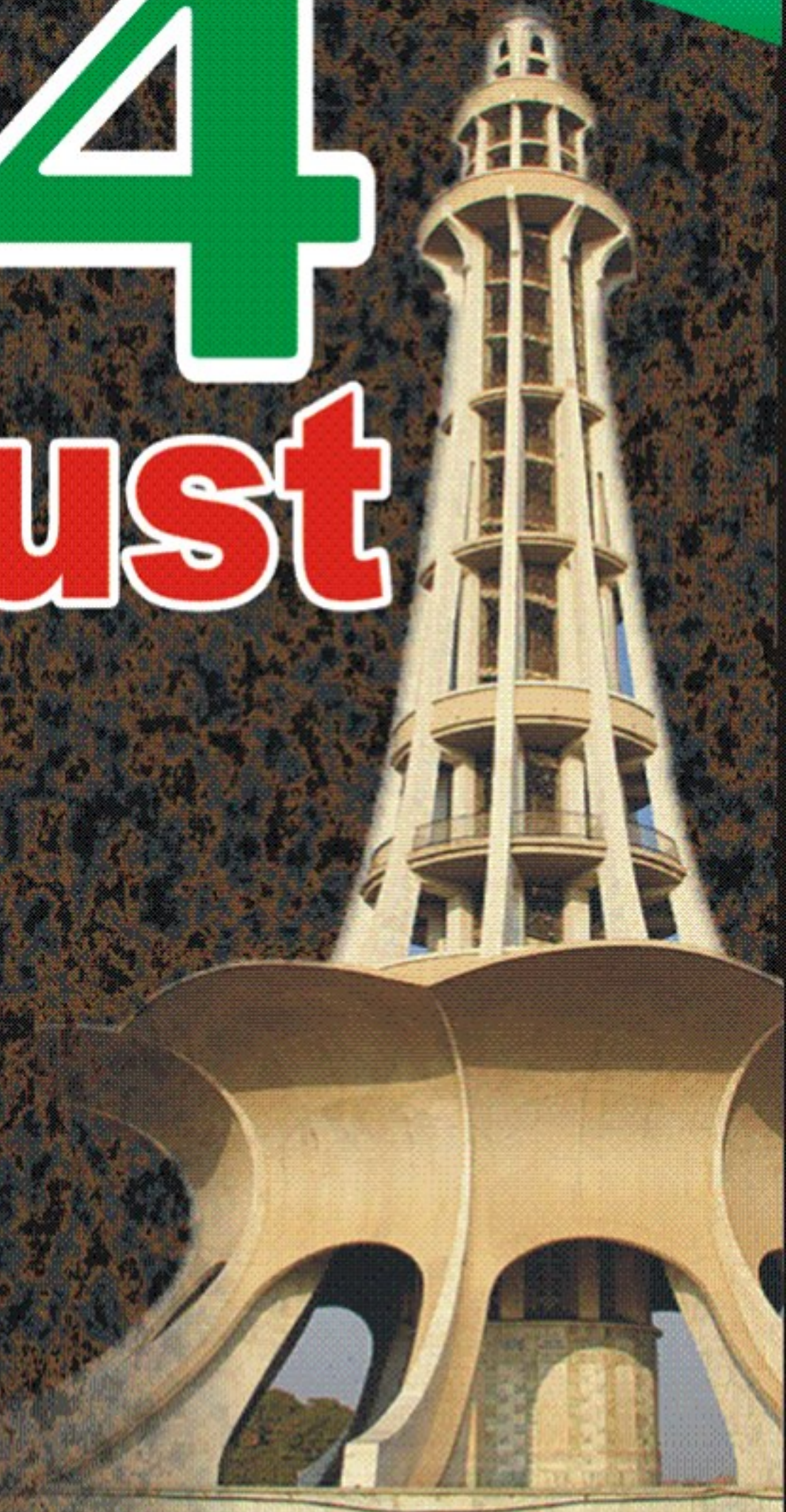




پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں

14
August

ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبالؒ کے تصور کے مطابق
مضبوط و مستحکم بنانے میں اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے کیونکہ
پاکستان ہی ہمارا سب کچھ ہے قائد پی پی پی آصف علی زرداری اور چیئرمین
بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں مضبوط اور خوشحال پاکستان کا سفر جاری رکھیں گے



Syed
Riaz Haider Bukhari
President Pakistan
People Party
Saudi Arab

Ph:00966-504681951

ایوان صدارت کے مکین..... کون کون رہا پاکستان کا صدر

قارئین کی معلومات اور دلچسپی کے لئے ایک نظر اب تک صدر کے عہدے پر فائز رہنے والی شخصیات پر ڈالتے ہیں

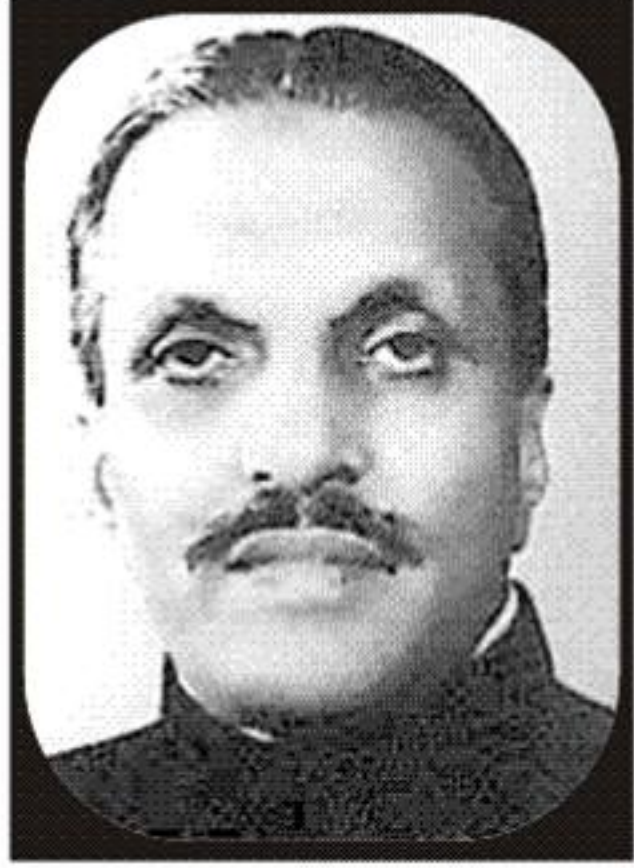
(7) ضیاء الحق کی حادثاتی موت کے بعد غلام اسحاق خان نے منصب صدارت سنبھالا وہ 17 اگست 1988 سے جولائی 1993 تک صدر رہے۔ ان کے دور میں قومی سیاست میں زبردست نشیب و فراز دیکھنے میں آئے۔ انہوں نے ایک بار پیپلز پارٹی کی حکومت کو بینظیر بھٹو کی وزارت عظمیٰ کے دور میں قومی سیاست میں زبردست نشیب و فراز دیکھنے میں آئے۔ انہوں نے ایک بار پیپلز پارٹی کی حکومت کو بینظیر بھٹو کی وزارت عظمیٰ کے دور میں لیگ کی حکومت کو نواز شریف کی وزارت عظمیٰ میں برطرف کیا۔

(4) پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو 20 دسمبر 1971ء کو ملک کے چوتھے صدر بنے ان کا مدت صدارت 13 اگست 1973 کو ختم ہوئی۔ انہوں نے صدر کے عہدے سے استعفیٰ دے کر 1973ء میں نئے آئین کے نفاذ کے بعد وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ 1973ء کے آئین کے تحت ملک میں پارلیمانی نظام حکومت متعارف کرایا گیا۔

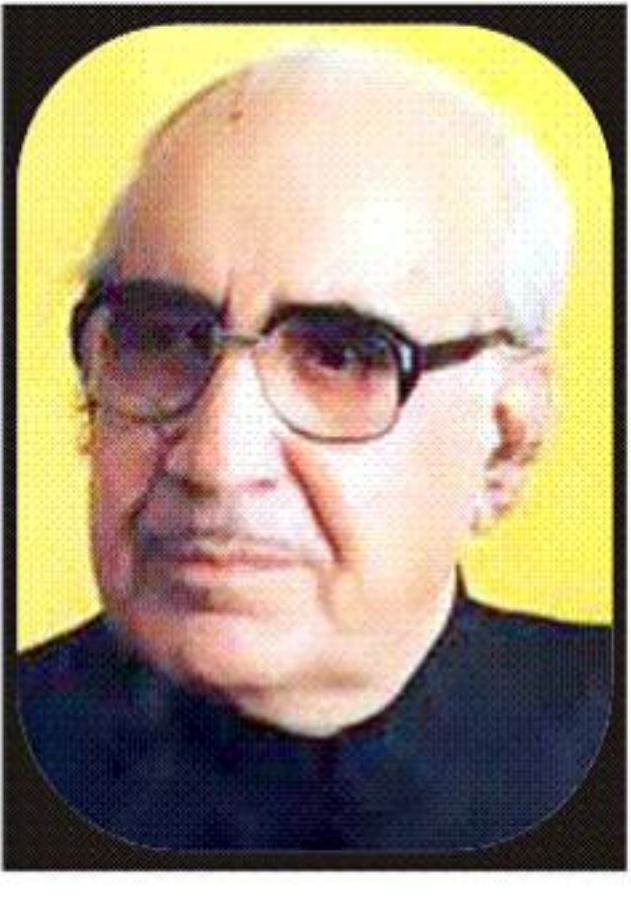
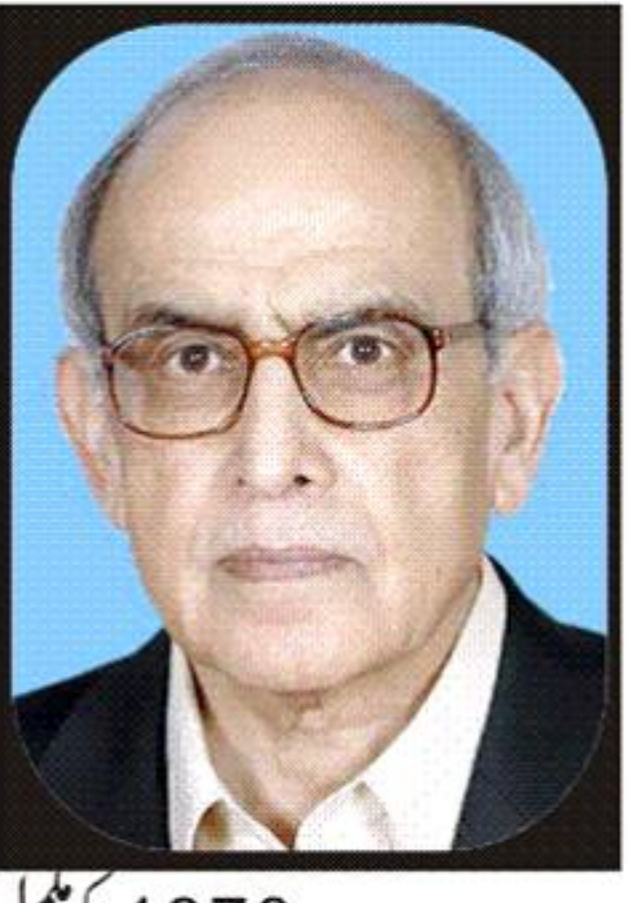
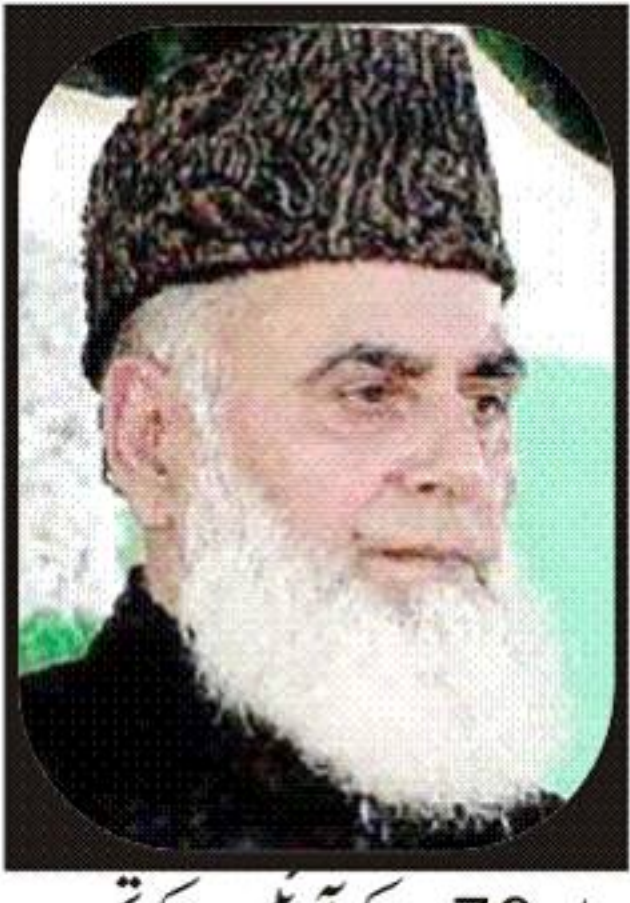
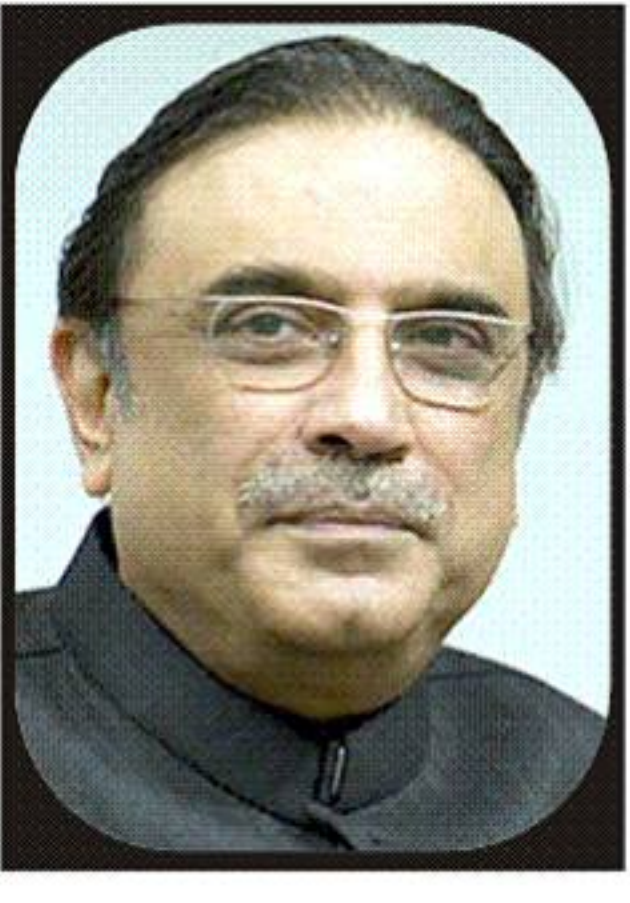
(5) فضل الہی چوہدری ملک کے 5 ویں صدر تھے۔ ان کا دور صدارت 14 اگست 1973ء سے شروع ہو کر 16 ستمبر

(1) اسکندر مرزا کو ملک کا پہلا صدر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ ری پبلکن پارٹی کی نمائندگی کرنے والے اسکندر مرزا نے 23 مارچ 1956 سے 27 اکتوبر 1958 تک یہ عہدہ سنبھالا۔ ان کے پاس ملک کے آخری گورنر جنرل ہونے کا اعزاز بھی ہے۔ 1956ء کے آئین کے نفاذ کے بعد وہ صدر بنے تھے۔ فوجی بغاوت کے نتیجے میں جنرل ایوب خان نے اکتوبر 1958ء انہیں عہدہ چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔

(2) ایوب خان 27 اکتوبر 1958 سے 8 جون 1962ء



سیاسی کشیدگی کے باعث 1993ء میں فوج کو مداخلت کرنا پڑی اور اس وقت کے آرمی چیف جنرل وحید کاکڑ



تک ملک کے دوسرے صدر کی حیثیت میں ذمے داریاں انجام دیتے رہے۔ انہوں نے

کے کہنے پر وزیر اعظم (جنہیں سپریم کورٹ نے بحال کر دیا تھا) اور صدر غلام اسحاق خان کو گھر جانا پڑا۔ اس موقع پر وہ سیم سجاد کو جو چیئر مین سینٹ تھے 3 ماہ کے لئے قائم مقام صدر کی ذمے داریاں دی گئیں۔ وہ 18 جولائی 1993 سے لے کر 14 نومبر 1993 تک صدر رہے۔ ان کا تعلق اس وقت مسلم لیگ ن سے تھا۔

(8) پیپلز پارٹی کے سردار فاروق احمد خان لغاری 14 نومبر 1993 کو پاکستان کے 8 ویں صدر بنے ان کا دور صدارت 2 دسمبر 1997ء تک جاری رہا۔

(باقی صفحہ نمبر 67 پر)

1978 کو مکمل ہوا۔ 73ء کے آئین کے تحت وہ پہلے صدر تھے۔ پارلیمانی نظام حکومت کے تحت امور مملکت چلانے کے ذمے داری وزیر اعظم کو سونپ دی گئی تھی۔

(6) پاکستان کے چھٹے صدر جنرل ضیاء الحق تھے جنہوں نے فوجی بغاوت کے تحت حکومت کا تختہ الٹا اور عنان اقتدار سنبھالی۔ وہ 16 ستمبر 1978ء سے 17 اگست 1988ء تک صدر مملکت رہے جو پاکستانی صدر کی تاریخ میں سب سے زیادہ عرصے تک کی مدت ہے۔ 1977ء میں حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد ضیاء الحق چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر بھی رہے۔ 17 اگست 1988ء کو فضائی حادثہ میں ان کا انتقال ہوا۔

1962 سے 25 مارچ 1969ء تک دوسری مدت صدارت بھی گزاری۔ انہی کے دور صدارت میں پاکستان کو روایتی حریف انڈیا کے خلاف تاریخی 1965ء کی جنگ سے گزرنا پڑا۔ 1969ء میں شدید سیاسی بحران اور اپوزیشن کی احتجاجی تحریک کے نتیجے میں ایوب خان کو اقتدار چھوڑنا پڑا تھا۔

(3) پاکستان کے تیسرے صدر جنرل یحییٰ خان بنے ان کی صدارت 25 مارچ 1969ء شروع ہو کر 20 دسمبر 1971ء کو اختتام پذیر ہوئی۔ ایوب خان کے استعفیٰ کے بعد منصب صدارت سنبھالنے والے یحییٰ خان کے دور میں سقوط ڈھاکہ کا سانحہ رونما ہوا۔

مہنگائی کا نیا طوفان آنے والا ہے؟

ڈالر کی قدر میں اضافے سے ٹوڈی راتوں رات مزید امیر تر ہو گئے

غلامحی الدین (اسلام آباد)

رمضان المبارک کے دوران جب ملک بھر میں منہگائی کا طوفان پہلے ہی عروج پر تھا تو ایسے میں امریکی ڈالر نے اپنی قدر و قیمت میں بہ ظاہر اچانک اضافہ کر کے اس طوفان کو سونامی بنانے کا طبل بجا دیا سو جو ڈالر قریب 100 روپے کا تھا وہ 106 روپے پر پہنچ کر منہ چڑا رہا تھا۔ ایسے میں معیشت کے ماہرین نے ڈالر کی مزید پیش قدمی کی پیش گوئی کی تو حکومت نے بھی حسب روایت اپنی کم زوریوں پر پردہ بچ ڈالنے کے لیے آئیں بائیں شائیں پر مبنی جواز ترشنے شروع کر دیے اور یوں صورت حال گومہ گو سے دوچار ہوتی چلی گئی۔

دراصل یہ سلسلہ اس وقت شروع ہوا تھا جب غیر قانونی ترسیلات زر پر نظر رکھنے کے لیے پاکستان کے مرکزی بینک نے ایک سرکلر جاری کیا تو اس کے فوراً بعد روپے کی قدر میں ہوش رہا کمی ہونا شروع ہو گئی اور ڈالر روپے کے مقابلے میں تاریخ کی بلند ترین سطح پر چلا گیا۔ جولائی کے آخری دنوں میں انٹرنیٹ کے تحت ایک امریکی ڈالر 101 روپے جب کہ اوپن مارکیٹ میں 105 روپے تک پہنچ چکا تھا یاد رہے اس سرکلر کے بعد معلوم پڑا کہ کرنسی بازار میں ڈالر کا قحط پڑا ہوا ہے اور یوں پاکستانی کرنسی کی قدر میں کمی نے عوام کو اٹوٹا ہوں اور پریشانیوں کے گرداب میں گرداں چھوڑ دیا۔

اقتصادی ماہرین کے مطابق ”گزشتہ ایک ڈیڑھ ماہ میں روپے کی قدر میں 5 فی صد کمی ہوئی اور زرمبادلہ کے ذخائر جہاں تیزی سے کم ہوئے وہاں پاکستان کا ہر شہری قریباً 80 ہزار کی بجائے 85 ہزار روپے کا سرکاری سطح پر مقروض ہو گیا۔ اس پر وزارت خزانہ کے ایک سابق مشیر



اور ماہر اقتصادیات ثاقب شیرانی کا کہنا تھا کہ ڈالر کا 100 روپے کی نفسیاتی حد کو عبور کر جانا ہی شرم ناک امر ہے۔ روپیہ پہلے ہیڈ ہواؤ کا شکار تھا اب آئی ایم ایف سے قرضے کے نئے معاہدے اور مرکزی بینک کے سرکلر نے بے یقینی کی ایک نئی خوفناک فضا تان دی ہے جس کے نتیجے میں عن قریب مہنگائی کا ایک اور ہری کین آسکتا ہے جس سے ضروریات زندگی کی عام اشیاء جو پہلے ہی عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہیں چہارم آسمان کی خبر دینے لگ جائیں گی۔ یہ پیشگوئی حقیقت ہے اور اپنے اندر قوی امکان رکھتی ہے۔

ادھر ہمارے وفاقی سیکرٹری خزانہ ڈاکٹر وقار مسعود نے کہ زیرک بہت ہیں ترت اس بات کی تردید کر دی اور ایک انٹرویو میں یہ موقف اختیار کیا کہ روپے کی قدر میں حالیہ کمی کی وجہ آئی ایم ایف سے معاہدہ ہرگز نہیں ہے بل کہ یہ صرف افواہیں ہیں۔ ڈالر کے موجودہ بحران کا آئی ایم ایف کے معاہدے سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی ان کی طرف سے روپے کی قدر میں کمی کرنے کی کسی شرط کو تسلیم کیا گیا ہے۔ ان کا استدلال تھا کہ رمضان المبارک میں عمرے پر جانے والوں کی وجہ سے ڈالر کی طلب عموماً بڑھ جاتی ہے یہ طلب پوری ہوتے ہی ڈالر کی قدر بہ تدریج کم ہوتی جائے گی علاوہ ازیں یہ کہ عالمی اداروں سے ملنے والی رقوم کے بعد روپے کی قدر میں مزید بہتری آجائے گی۔ انہوں نے عید کے موقع پر ترسیلات زر (Remittances) کے ذریعے روپے کی قدر پر مثبت اثرات کا حوالہ بھی دیا۔ بقول جناب سیکریٹری ”ایم ایف سے تو پاکستان نے ابھی اسٹاف کی سطح پر معاہدہ کیا ہے بورڈ کی سطح پر تو 4 ستمبر کو بات ہوگی۔ بدخواہوں نے پہلے ہی افواہیں پھیلا کر شروع کر دی ہیں کہ ہم نے روپے کی قدر میں کمی سے متعلق کوئی شرط تسلیم کر لی ہے۔ مرکزی بینک نے جو دوسرے سرکلر جاری کیے ہیں وہ ڈاکو مینیشن کے حوالے سے بہت اچھے ہیں مگر ان کی غلط ٹائمنگ“ کی وجہ سے ابہام پیدا ہو رہا ہے۔ آئی ایم ایف کا پروگرام چند دن میں پوری دنیا کے سامنے آجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں زرمبادلہ کے ذخائر بڑھانے کے مواقع ضائع کیے گئے کچھ اس وجہ سے بھی موجودہ صورت حال بنی ہے۔ 30 جون 2011ء کو زرمبادلہ کے ذخائر کا حجم 8 ارب ڈالر تھا اب بعد ازاں سی ایف سی کے تحت گزشتہ

سال

مزید 2 ارب

ڈالر آئے مگر ہم بیس ہزار

ارب سے دس ہزار ارب پر آ گئے

ہیں۔ اس کا ایک ہی مطلب ہے کہ ہم اپنے

ڈالر کھو چکے ہیں۔ اب آئی ایم ایف ورلڈ بینک اے ڈی پی اور دیگر اتحادیوں کی طرف سے پیسے ملنے کے بعد ہی ملک کے ذخائر میں اضافہ ہوگا“

مگر دوسری جانب ناقدین مسلسل کہ رہے ہیں کہ پاکستانی روپے کی بے قدری کی بڑی وجہ کرنسی ڈیلرز کی طرف سے بڑی مقدار میں ڈالر کا ذخیرہ کرنا، منی لانڈرنگ کے ذریعے بیرون ملک منتقل کرنا اور آئی ایم ایف کے ساتھ طے کی گئی شرائط ہی ہیں۔

اس بارے میں کرنسی ایکسچینج ڈیلر ایسی ایشن کے صدر حاجی ہارون کا کہنا تھا کہ مرکزی بینک کی طرف سے منی لانڈرنگ روکنے کے لیے نیشنل ٹیکس نمبر کی فراہمی کی شرط عائد ہونے کے بعد غیر قانونی ترسیلات زر میں اضافہ ہوا کیوں کہ لوگ اپنا ٹیکس نمبر فراہم کرنے کی بجائے مارکیٹ سے منہگا ڈالر خریدنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ لہذا روپے کی قدر میں کمی کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے۔ جولائی میں مرکزی بینک کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں 29 کروڑ 92 لاکھ ڈالر کمی ہوئی۔ یہ ذخائر گھٹ کر 10 ارب 20 کروڑ 72 لاکھ ڈالر کی سطح پر آ گئے تھے۔

ماہرین معیشت کا خیال ہے کہ میاں نواز شریف کے برسراقتدار آنے کے بعد امید ہو چلی تھی کہ معیشت اور روپے کی قدر مستحکم ہوگی مگر صورت حال اس کے برعکس ہو چلی ہے۔ حکومت نے سب سے پہلے کٹکول اٹھایا اور عالمی مالیاتی فنڈ کے دروازے پر دستک دی



ارب انٹیس کروڈ ڈالر تھا۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق مالی سال دو ہزار بارہ تیرہ میں خسارے کی مالیت چار ارب پینسٹھ کروڑ ڈالر ہوئی۔ اس طرح کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں گزشتہ مالی سال کے دوران اکیاون فی صد کمی ہوئی لیکن معاشی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں یہ کمی عارضی ہے کیوں کہ خام تیل کی قیمت میں اضافے، روپے کی گرتی قدر اور انفلوئس میں کمی کے باعث کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ کم ہونے کی بجائے مزید بڑھے گا جو واقعی بڑھتا ہوا نظر آ رہا ہے۔

پھر جب وفاقی وزیر خزانہ سنیر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ بجلی کے گردش قرضوں کی مد میں 342 ارب روپے کے قرضوں کی ادائیگی سے روپے کی قدر میں کمی ہوئی تو ماہرین معیشت کو یہ بات بھی ہضم نہ ہو سکی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ روپے کے مقابلے میں ڈالر کی قدر میں اضافے پر تشویش کی (باقی صفحہ 67 پر)

درست قرار نہیں دے سکتے۔ اس دوران جتنی تیزی سے اوپن کرنسی مارکیٹ میں نرخ بدلے، ایسا انٹرنیشنل کی سطح پر پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ آئی ایم ایف کی طرف سے شرائط کے باعث جو غیر یقینی پیدا ہوئی، وہ نہ جانے کب ختم ہو؟

روپے کی قدر میں کمی کی راہ ہموار کرنے کے لیے ان شرائط کو اگر بطور افواہ استعمال بھی کیا گیا ہے تو اس تاثر کو فوری طور پر ختم کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جاسکتے تھے۔ بروقت اور مناسب توجہ سے افواہوں کو روکنا کافی آسان تھا مگر۔۔۔ دیر آید، وفاقی وزیر خزانہ نے اس مسئلے پر جب توجہ دی تو واقعی دیر ہو چکی تھی۔ انہوں نے کرنسی ڈیلروں اور بینکاروں سے فون پر گفت گو کی مگر اسٹیٹ بینک آف پاکستان، جو اس ضمن میں روپے کی پہلی دفاعی صف میں تھا اور ہے وہ اس دوران تمام منظر نامے سے کلیتاً غائب رہا۔ کرنسی مارکیٹ میں جو کچھ ہوا اسے ٹھوس کارائی کے ذریعے درست کیا جاسکتا تھا لیکن اسٹیٹ بینک آف پاکستان خود کافی دیر بعد خواب غفلت سے بیدار ہوا۔ جب تک ایکسیچینج کمپنیوں اور اسٹیٹ بینک کے نمائندوں کے درمیان ملاقات ہوئی اور انٹرنیشنل اور اوپن مارکیٹ میں ڈالر کی قیمت میں فرق کم کرنے پر اتفاق ہوا، اس وقت تک گھاگ لوگ اربوں کھربوں روپے کما چکے تھے۔

ملاقات میں روپے کی قدر مستحکم کرنے کے لیے مختلف امور پر غور ہوا۔ ایکسیچینج کمپنیوں نے بتایا کہ اوپن مارکیٹ میں کرنسی ڈیلرز اب بھی روزانہ کی بنیاد پر بیس ملین ڈالر کی طلب پوری کر سکتے ہیں گو کہ سونے کی بے دریغ درآمد کی وجہ سے طلب اور رسد میں توازن نہیں اور ڈالر کے بے قابو ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ ملاقات میں جب ایکسیچینج کمپنیوں نے ڈالر کی خریداری پر ”این ٹی این“ کی شرط واپس لینے کا مطالبہ کیا تو اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اس ضمن میں کسی بھی قسم کی یقین دہانی کرانے سے انکار کجھ دیا اس طرح ایک بار پھر خدشات کے بادل روپے پر منڈلانے لگے۔ اس وقت چاہیے تو یہ تھا کہ روپے کی گرتی ہوئی قدر کے باعث کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ بڑھنے کے امکانات کو ہر ممکن روکا جاتا۔ اس لیے یہ خدشہ اب بھی ہے کہ روپے کی قدر میں لگاتار کمی ملے معیشت کو ایک اور دھچکا دے گی۔ ڈالر کی قدر بڑھنے سے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں مزید اضافہ ہوگا۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے اور انفلوئس میں کمی کے باعث گزشتہ مالی سال میں یہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ دو

اور یوں بجٹ خسارے، بیرونی امداد پر انحصار اور آمدنی سے زیادہ اخراجات نے معاشی مشکلات کو مزید بڑھا دیا۔ روپے کی قدر میں کمی کے اثرات اب براہ راست عوام پر پڑیں گے اور روپے کی حالیہ بے قدری لامحالہ مہنگائی کا ایک اور طوفان لے کر آئے گی۔ اس بات کا بھی قوی امکان ہے کہ پیٹرول، ڈیزل اور بجلی کے علاوہ کھانے پینے کی اشیاء بھی کئی گنا مہنگی ہو جائیں گی۔

روپے کی قدر میں مزید کمی کو روکنے کے لیے حکومت نے فارن ایکس چینج رسک مینجمنٹ پروگرام اور کرنسی ہینجنگ فریم ورک کی تجویز کا فوری طور جائزہ لینا شروع تو کیا ہے مگر اس کے مثبت اثرات کب سامنے آئیں گے؟ کچھ کہا نہیں جاسکتا۔

وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان کے ذمے واجب الادا غیر ملکی قرضے کا پورٹ فولیو دنیا کی بیس مختلف کرنسیوں میں ہے۔ پاکستان کو قرضے میں ملنے والی کسی بھ کرنسی میں رقم پاکستانی روپے میں تبدیل ہو کر ملتی ہے۔ کیوں کہ پاکستانی رقم عالمی سطح پر لین دین نہیں ہوتا جب کہ دوسری کرنسی کی ڈالر کے مقابلے میں خرید و فروخت ہوتی ہے۔ اس لیے فوری طور پر کچھ ہونا ممکن نہیں۔ ایسے میں ایک عام شہری یہ سوچنے پر مجبور دکھائی دیتا ہے کہ کیا روپے کی قدر میں حالیہ کمی قیاس آرائی پر مبنی اقدامات کا نتیجہ ہے؟ کیوں کہ جب بھی ڈالر کے مقابلے میں روپیہ اپنی قدر رکھنے لگتا ہے تو ایک شیطانی چکر شروع ہو جاتا ہے۔ گھاگ اور سرکاری منجریوں سے استفادہ کرنے والے ٹوڈی اندازہ لگا لیتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں روپے کی قدر میں یہ کمی مزید بڑھے گی اور یوں چپکے چپکے طلب میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ طلب میں بہت زیادہ اضافہ روپے کی قدر میں مزید کمی کا باعث بن جاتا ہے۔ ایسے میں کرنسی مارکیٹ کے استحکام کی خاطر ہمیشہ اسٹیٹ بینک کو بروقت قدم اٹھانے پڑتے ہیں اور اس شیطانی چکر کو توڑنے کے لیے مارکیٹ میں ڈالر کی تازہ فراہمی کو ممکن بنانا پڑتا ہے۔ یہ چکر مئی 2013 کے دو عر ان شروع ہو جاتا مگر انتخابات کی وجہ سے یہ چکر نہ چل سکا مگر اب یہ چل پڑا ہے۔ روپے کی قدر میں حالیہ کمی اس لیے بھی غیر معمولی ہے کہ انٹرنیشنل شرح تبادلہ کے مقابلے میں اوپن کرنسی مارکیٹ میں ڈالر کی قیمت کا فرق ریکارڈ سطح تک بڑھ چکا ہے۔ فرق کا یہ پھیلاؤ کئی دہائیوں بعد دیکھنے میں آ رہا ہے۔ جولائی کے آخری ایام میں جس تیزی سے روپے کی قدر میں کمی کا مشاہدہ ہوا، کرنسی لین دین کے بنیادی اصول اسے ہرگز

انسانیت کا درد



طارق حسین بٹ (نمائندہ خصوصی ابوظہبی)

جب سے یہ دنیا وجود پذیر ہوئی ہے انسان کا دوسرے انسانوں کے لیے ایثار اور قربانی کا جذبہ ایک اٹل حقیقت رہا ہے۔ قرن ہا قرن کے سفر میں ان سچے جذبوں کے اظہار کو ہر ذی روح محسوس بھی کرتا ہے اور ان سے خود میں راحت اور توانائی کی دنیا بھی بساتا ہے۔ دوسرے افراد کی خاطر اپنا وقت اور متاع قربان کر دینا کار ہر دیوانہ نیست والا معاملہ ہوتا ہے لہذا انسانیت کے درد کو اپنے دل میں جگہ دینے والے انسانوں کو ان کے انہی لافانی جذبوں کی بدولت انسانیت کی ایسی بلند و بالا مسند عطا ہوتی ہے جس پر ہم بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ انسانوں کی بے لوث قربانی انسان دوستی کے بیش قیمت جذبوں کی ترجمانی کا فریضہ سرانجام دیتی ہے اور انہیں دوسرے انسانوں سے میسر کرتی ہے۔ انسانیت کی خدمت ہر انسان کی ازلی خواہش تو ضرور ہوتی ہے لیکن اس کے اظہار کی اسے جرأت ہمت اور استطاعت نصیب نہیں ہوتی کیونکہ وہ ذاتی مفادات کا اسیر بن کر دوسروں کی خدمت کی بجائے ارتکاز دولت میں جٹا رہتا ہے اور یوں اس عظیم مقصد سے دور ہو جاتا ہے جس کے لیے اس کی تخلیق کی گئی تھی اگر انسان صرف ذاتی خواہشات کا غلام بن جائے تو اس دنیا کا سارا حسن ماند پڑ جائے دوسرے انسانوں کے لیے انسانوں کا ایثار ہی اس دنیا کا حقیقی حسن ہے اور یہ اعزاز صرف دل والوں کا ہی مقدر بنتا ہے کیونکہ اس راہ پر چلنا عام انسانوں کے بس میں نہیں ہوتا۔

ہیں وہی لوگ جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے انسانوں کی خدمت کا تصور مذاہب کا عطا کردہ ہے جس میں ثواب کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے اگر خدا کے حضور جو ابدی کا جذبہ محرکہ موجود نہ ہو تو انسان ذاتی خواہشات کا غلام بن کر رہ جائے اور یوں دوسروں کی خدمت کے سارے جذبے اپنی موت مر جائیں۔ سیکولر معاشروں میں چونکہ بعد از مرگ جواب دہی کا عنصر مفقود ہوتا ہے لہذا وہاں دوسروں کی ضروریات کو اپنی ضروریات پر ترجیح دینے کا تصور ناپید ہوتا ہے۔ مادیت پرست افراد کی ساری تگ و دو کا نقطہ ماسکہ صرف دولت کا حصول ہوتا ہے لہذا حصول دولت کی خاطر وہ ہر ضابطے اور اصول کو روندتے چلے جاتے ہیں زندگی کی

آسائشات اور نعماء کا حصول قدروں کی بجائے دولت کے پجاری ہوتے ہیں کیونکہ ان کی نظر میں دولت ہی سکھ رائج الوقت ہوتا ہے جس سے ہر شے کو خریدا جاسکتا ہے۔ خریدنے کی اسی خوش سے وہ اپنی من پسند دنیا بساتے ہیں اور یوں جھوٹے ٹنگوں کی مینا کاری سے زندگی کے اصلی مقصد سے بہت دور ہوتے چلے جاتے ہیں۔ انسان کا درد اس کی چاہت اس کی خوشی اس کی خوشحالی اور اس کی فلاح سے اس قبیل کے انسانوں کو کوئی تعلق اور واسطہ نہیں ہوتا کیونکہ انسانی خدمت کی سوچ ان کے دل مضطر میں جنم نہیں لے سکتی حالانکہ اصلی اور حقیقی زندگی یہی ہوتی ہے کہ انسان دوسرے انسانوں کے کام آئے اور ان کی خوشیوں کی خاطر اپنی خوشیوں کی قربانی دے ڈالے۔ دوسروں کی حاجات اور ضروریات کی خاطر قربانی دینے کا صلہ بہت بڑا ہوتا ہے لیکن کم مایا کوتاہ نگاہ اور کم ظرف انسانوں کو اس کا ادراک نہیں ہوتا تبھی تو وہ ایک ایسی شے کے پیچھے بھاگتے رہتے ہیں جو اپنے اندر کوئی خوبی نہیں رکھتی۔ انسان سے انسان کا تعلق اور اس تعلق پاسداری ہی انسانیت کا منتہی و مقصود ہوتا ہے اور جو اسے حاصل کر لیتا ہے وہی حقیقی زندگی کو پالیتا ہے۔ بقول شاعر

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کروہیاں
(میر تقی میر)

نفسا نفسی کے اس دور میں جہاں پر مفادِ عاجلہ نے ایک روگ کی شکل اختیار کر لی ہے دوسروں کی خدمت، صحت اور فلاح و بہبود کیلئے اپنی توانائیوں کو صرف کرنا انہونی سی بات لگتی ہے ہر انسان اتنا مصروف ہو گیا ہے کہ اس کے پاس دوسروں کیلئے وقت نہیں رہا۔ وہ اپنے مسائل اور ضروریات میں الجھ کر اپنے ہی ہم جنسوں سے دور ہو گیا ہے۔ وہ لوگ واقعی بڑے باہمت، بہادر اور قابل ستائش ہیں جو دوسروں کیلئے اپنا وقت نکالتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اولیاء، صوفی، حکماء اور ڈاکٹروں کے ساتھ ساتھ خدمتِ خلق کے جذبوں سے لیس باہمت لوگ ہمیشہ انسانی خدمت کیلئے سامنے آتے ہیں انسانوں کی خدمت کا یہ جذبہ انہیں خدا کی طرف سے ودیعت ہوتا ہے تبھی تو یہ سر پھرے انسان بے لوث خدمت کیلئے میدانِ عمل میں نکلتے ہیں اور انسانیت کے درد اور روگ کو اپنا روگ بنا لیتے ہیں اور دوسروں کی تکلیف ان کی اپنی

تکلیف بن جاتی ہے عبدالستار ایدھی، عمران خان، ابرار الحق اس طرح کی واضح مثالیں ہیں جنہوں نے اپنے عزم مصمم اور اٹل ارادوں سے صحت اور تعلیم کے میدان میں بڑے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ ایسے لوگ دھن کے پکے ہوتے ہیں اور اپنے ہدف کے حصول میں کبھی بھی سرنگوں نہیں ہوتے۔ وہ نامساعد حالات میں بھی امید کی شمع روشن رکھتے ہیں اور یوں ناممکنات کو ممکنات میں بدل دیتے ہیں۔ موجودہ دور اضطراب، ٹینشن، بے چینی، ہوس، لالچ اور حاسدانہ سوچ کا دور ہے جس میں اضطرابی کیفیت نے انسان سے اس کی صحت کو چھین لیا ہے۔ ٹینشن نے انسان کو شوگر جیسی جان لیوا بیماری کے حوالے کر دیا ہے جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ دل کا مرض، بلڈ پریشر، گردوں کا مرض اور نظر کی کمزوری اسی شوگر کے تحفے ہیں۔ دس فیصد سے پچیس فیصد تک انسان شوگر کے مریض ہیں جس میں ہر روز مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ شوگر کا مرض دنیا میں چوتھے نمبر پر ہے اور پاکستان دنیا کا دسواں ملک ہے اور اگر یہی حالت رہی تو ایک وقت ایسا بھی آ سکتا ہے جب اس مرض کے مریض ساری دنیا میں سب سے زیادہ ہوں گے لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ اس بڑھتے ہوئے مرض پر قابو پایا جائے اور اس کا سدباب کیا جائے تاکہ انسان سکھ اور چین کا سانس لے سکے۔ اسی عظیم مقصد کے حصول کی خاطر میرے انتہائی قابل احترام دوست ڈاکٹر اسجد حمید نے ذیابیطس کا ایک بہت بڑا مرکز اسلام آباد میں قائم کیا ہے جس کا بنیادی مقصد اس مرض میں مبتلا افراد کا علاج معالجہ ہے ایک انسان دوست شخص نے اسلام آباد میں دس کنال زمین کا عطیہ ذیابیطس کے مرکز (ٹی ڈی سی) کے نام کر دیا ہے جس پر عمارت کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے پہلے مرحلے میں سات دکانیں تعمیر کی گئی ہیں جہاں پر مریضوں کی چیکنگ کا نظام قائم ہو چکا ہے۔ پاکستان ایسوسی ایشن، ڈی، امریکن ایسوسی ایشن، پاکستان ایسوسی ایشن اور ریڈ کریسنٹ اس کارنیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں انسانی خدمت کے اس عظیم مشن میں ڈاکٹر اسجد حمید کے ساتھ چوہدری ظفر اقبال، ڈاکٹر طلعت بٹ، جس خلوص نیت کے ساتھ دام درمے سخن کھڑے ہیں وہ انہیں نیا عزم اور حوصلہ عطا کر رہا ہے اور وہ تازہ دم ہو کر اپنے مشن کی تکمیل میں جڑے ہوئے ہیں۔

(باقی صفحہ نمبر 67 پر)

پاکستانیوں کی پانچ خوبیاں

سارا

سال ہم لوگ چن

چن کر پاکستان کی

برائیاں تلاش کرتے ہیں

انہیں enlarge کرتے ہیں

اور پھر ان کا کنگ سائز پوسٹر بنا کر

چھاتی پر سجا لیتے ہیں جہاں کہیں ملک کی

برائیوں کا ذکر ہوتا ہے ہم اپنا حصہ ڈالنے سے نہیں

چوکتے اور کسی خوش الحان ساس کی طرح ہاتھ نچا تچا کر وہ

تمام برائیاں اپنی زنبیل سے نکال کر پاکستان کے منہ پہ مارتے ہیں

جس سے ملک کا رہا سہا چہرہ مزید مکروہ ہو جاتا ہے آج چونکہ پاکستان

کاہ ”پی برتھ ڈے“ ہے اس لئے کم از کم اُم کا دن ہمیں اپنے ملک کو

بخش دینا چاہیے اسی لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اُم میں اپنے وطن کی

کوئی برائی نہیں کروں گا بلکہ اس کی ایسی پانچ خوبیاں بیان کروں گا

جن پر بطور قوم ہم بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔

1۔ اگر آپ زندگی میں ترقی کی منزلیں طے کرنا چاہتا ہیں پیسہ

کمانا چاہتے ہیں اپنی ”کلاس“ تبدیل کرنا چاہتے ہیں یا متوسط طبقے

سے چھلانگ مار کر بالائی طبقے میں جانا چاہتے ہیں تو پاکستان از دی

کنٹری! اس ملک میں کم از کم ذات پات جیسا کوئی بیئر نہیں جسے

ترقی کے لئے کرنا ضروری ہو۔ بھارت کے عاشقان زار کو یہ

بات کڑوی گولی کی طرح نگلنی پڑے گی کیونکہ بھارت ماتا میں کلاس

تبدیل کرنے کے لئے ذات پات اور دھرم شرم کی بے شمار رکاوٹیں

ذدور کرنی پڑتی ہیں جن کا پاکستان میں کوئی وجود نہیں۔ ہمارے ملک

کے بیشتر ارب پتی سیاست دان، جرنیل، بیوروکریٹ، سرمایہ دار اور

طاقتور ترین صحافی وہ لوگ ہیں جن کا تعلق عام گھرانوں سے ہے ان

میں کوئی اکاڈمک ایسا ہوگا جو ”ایلیٹ“ میں پیدا ہوا ہوگا جبکہ اکثریت

نے محض اپنی محنت اور قابلیت کے بل بوتے پر یہ مقام حاصل کیا

ہے۔ فوج کے سربراہوں سے لے کر پاکستان کے امیر ترین اشخاص

تک اور چوٹی کے صحافیوں سے لے کر طاقتور ترین سرکاری افسران

تک ایک لمبی فہرست ہے جو اس بات کا جگمگاتا ثبوت ہے کہ

پاکستان میں ترقی کی راہ میں وہ رکاوٹیں حائل نہیں جن کا سامنا ایک

عام آدمی کو بھارت جیسے مہمان دلش میں کرنا پڑتا ہے۔

یہاں دو باتیں نہایت دلچسپ ہیں اگر آپ ذرا بھی ٹیلنڈ ہیں

اور مسلسل محنت کرنا جانتے ہیں تو کوئی مائی کال لعل آپ کی کامیابی نہیں

روک سکتا (بشرطیکہ بد قسمتی آپ کے پیچھے لٹھ لے کر نہ پڑ جائے) اور

دوسری پاکستان میں عام آدمی کی ترقی کا عمل چونکہ قدرے سہل ہے

اس لئے جو لوگ ٹیلنڈ کی کمی کے باعث اس عمل میں پیچھے رہ جاتے

خصوصی مضمون
نجیب الرحمن



ہیں وہ ان کامیاب

افراد میں کیڑے نکالنے کی

کوشش کرتے رہتے ہیں جس سے یہ تاثر ابھرتا

ہے جیسے ہمارے ملک میں کرپشن، سفارش اور اقربا پروری کے بغیر کسی

شخص کی کامیابی ممکن ہی نہیں۔ یہ درست ہے کہ ہمیں اپنے ارد گرد

بے شمار ایسے لوگ نظر آتے ہیں جو ہر قسم کا جائز ناجائز ہتھکنڈا

استعمال کر کے اور پر جا پہنچتے ہیں مگر لطف کی بات یہ ہے کہ جو لوگ

ایسے لوگوں پر تنقید کرتے ہیں وہ پہلے ہی یہ تمام ہتھکنڈے استعمال کر

کے ناکامی کا منہ دیکھ چکے ہوتے ہیں یا پھر ان میں یہ رسک لینے کی

ہمت ہی نہیں ہوتی لہذا وہ ہر کامیاب انسان کو دو نمبر عینک لگا کر ہی

دیکھتے ہیں۔ اس ملک میں یقیناً بے شمار خرابیاں ہیں مگر اس بات سے

انکار ممکن نہیں کہ ٹیلنڈ آدمی کے لئے یہ ملک موقعوں سے بھر پور ہے

یقین نہیں آتا تو انڈیا سیٹل ہو کر دیکھ لیں آجہمانی بال ٹھا کرے کی آتما

کوشانتی مل جائے گی۔

2۔ پاکستانیوں کا دوسری خوبی تو حیرت انگیز ہے یہ پاکستانیوں

کا ہی کمال ہے کہ انہوں نے چار فوجی آمروں کے خلاف جدوجہد کی

اور انہیں اقتدار سے باہر نکالا۔ جس ”عرب بہار“ کی پوری دنیا میں

دھوم مچی ہوئی ہے ہم پاکستانی وہ بہار مدتوں پہلے اپنے ملک میں

لاچکے ہیں ان عرب ممالک کے حکمرانوں نے تو اپنے ملک کے عوام

کو تیس تیس چالیس چالیس سال تک غلام بنائے رکھا جبکہ پاکستان

کے کیس میں تو یہ بات ہی لطیفہ لگتی ہے دور کیوں جائیں ابھی چند

برس پہلے عدلیہ کی بحالی جس طرح عمل میں آئی اس کی پوری دنیا میں

نظیر نہیں ملتی۔ ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ پاکستانیوں کو کسی نے پلیٹ میں

رکھ کر نہیں دیا بلکہ پاکستان میں یہ بہار سیاسی جماعتوں ان کے لیڈر

ان اور عوام کی قربانیوں، سول سوسائٹی، میڈیا اور عدلیہ کے فعال کردار

کی وجہ سے آئی۔ جمہوریت کے خلاف تمام تر زہریلے پروپیگنڈے

کے باوجود پاکستانیوں نے دہشت گردی کے سائے تلے ہونے

والے انتخابات میں اپنی پسند کی جماعتوں کو کروڑوں ووٹ ڈالے

دوسرے ترقی پذیر ممالک کم از کم اس ذیل میں ہمیں رشک کی نگاہ

سے ہی دیکھتے ہیں اٹھارہ کروڑ عوام کی نمائندہ سیاسی جماعتیں ساٹھ

سے

زائد چنگھاڑتے

ہوئے ٹی وی چینلز،

طاقتور گروہوں کے خلاف نبرد

آزما عدلیہ، سیاست سے پرے ہوتی

ہوئی فوج اور انتہا پسندوں کو ووٹ کی مدد سے

مسترد کرتے ہوئے عوام کم از کم ”عرب بہار“ کا کوئی

ایک ملک بھی ایسا نہیں جو اس معیار پر پورا اترتا ہو۔ لہذا

ہمیں ان عرب ممالک کے اتھریٹس کو اس کی مثال دینے کی ضرورت

نہیں لانا انہیں ہم سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ 3۔ گذشتہ دس برسوں

میں پاکستان میں ایک ہی تبدیلی آئی تھی جس کا ادراک پاکستانیوں

کو بھی نہیں ہو سکا اور وہ تبدیلی حیرت انگیز ہونے کے ساتھ ساتھ نا

قابل یقین حد تک خوش آئند ہے۔ بطور قوم ہم جس narrative

کو اب تک قبول کرتے آئے ہیں اب ہم نے اس پر سوال اٹھانے

شروع کر دیئے ہیں پہلے اس narrative تنقید کرنا تو دور کی بات

اس پر سوال اٹھانے کی سمجھ بوجھ بھی نہیں ہوتی تھی۔ ریاست کے

طاقتور اداروں نے جو ٹاڈا دیا ہم نے رٹوٹوٹے کی طرح رٹ لیا مگر

اب اس thesis کے مقابلے میں سوسائٹی میں ایک anti

thesis تشکیل رہا ہے جس سے معاشرے کی سوچ تبدیل ہو

رہی ہے یہی وجہ ہے کہ آج سے دس برس قبل ہمیں جو بات ہضم نہیں

ہوتی تھی آج اسی بات کو قبولیت کا درجہ حاصل ہے جس عمل کو ہم

معاشرے میں بڑھتی ہوئی تقسیم کہتے ہیں دراصل وہ اسی anti

thesis کی وجہ سے ہے اور بے حد خوش آئند بات ہے۔ جس

معاشرے کے عام طبقات میں رتنا ف کو چیلنج کرنے کا حوصلہ پیدا ہو

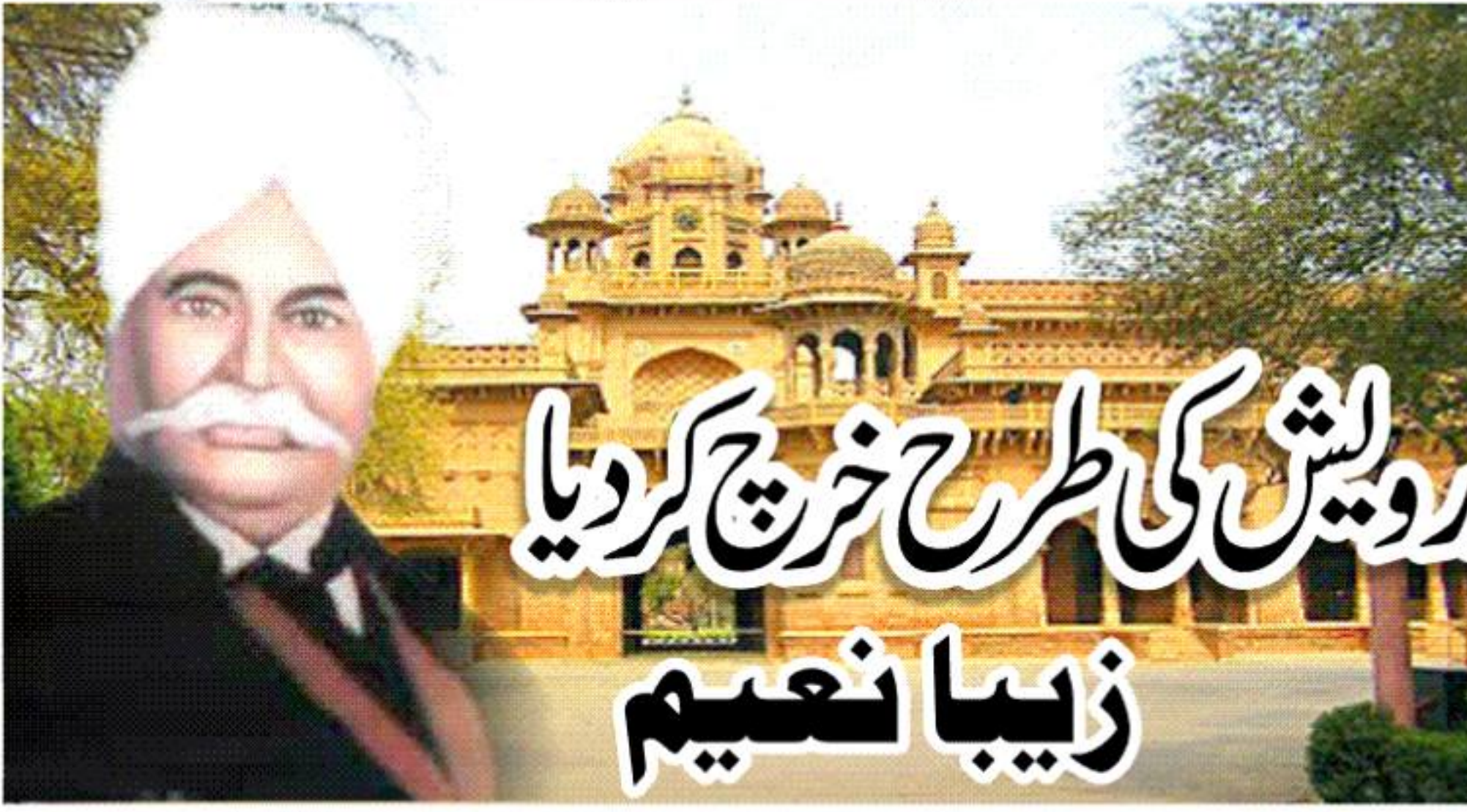
جائے اس معاشرے کی ترقی رک نہیں سکتی، اگلے دس برس میں مکمل

ہونے والے synthesis کا انتظار کریں۔

4۔ کوشک نہیں کہ خواتین کے لئے اس ملک میں مثالی ماحول

موجود نہیں لیکن اس کے باوجود سرکاری دفاتر ہوں یا ملٹی نیشنل کمپنیاں

(باقی صفحہ نمبر 67 پر)



سرنگارام... ہیرو کی طرح کمایا اور درویش کی طرح خرچ کر دیا زیبا نعیم

چکا تھا اور انگریز پنجاب پر قابض ہو گئے۔ اس پس منظر میں دولت رام ایک مہم جوں جووان تھا، جو کچھ کر دکھانا چاہتا تھا دولت رام اپنی بیوی کے ہمراہ اپنے خوابوں کی سرزمین پنجاب پہنچا اور جو نیر انیسویں کا عہدہ حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ منگٹا نوالہ لاہور سے 64 کلومیٹر اور دوسری جانب سے بابا گرو نانک کے حوالے سے مقدس شہر نکانہ صاحب سے 22 کلومیٹر کے فاصلے پر آباد تھا۔ دفاعی نقطہ نظر سے منگٹا نوالہ پرانی شاہی گزرگاہ پر قائم تھا۔ یہیں پر دولت رام کا بیٹا ہوا، جس کا نام گنگارام رکھا گیا۔ دولت رام اپنے کام میں یکتا تھا اور ایمانداری سے اپنے فرائض انجام دیتا تھا لیکن اس کا یہی رویہ اس کے لیے مشکلات کا باعث بھی بن گیا۔ چنانچہ اس نے منگٹا نوالہ کو اپنے خاندان سمیت خیر باد کہا اور امرتسر منتقل ہو گیا، جہاں اس نے ضلعی عدالت میں مسودہ تحریر کرنے والے خطاط (اشٹام فروش) کی ملازمت اختیار کر لی اس دوران گنگارام نے مشکل حالات میں پرورش پائی۔

چار برس کی عمر میں گنگارام نے ایک نجی سکول سے تعلیم کا آغاز کیا، بچپن ہی سے وہ تعلیم میں بھرپور دلچسپی لیتا رہا اور اپنے ہم عمروں سے کہیں زیادہ محنت کرتا۔ میٹرک کے امتحان کے بعد 1869ء میں لاہور آ کر گورنمنٹ کالج میں داخلہ لیا۔ اس وقت کالج کو قائم ہوئے محض تین سال کا عرصہ ہوا تھا اور اس کی کلاسیں اندرون شہر میں راجہ دھیان سنگھ کی حویلی میں ہوتی تھیں۔ گنگارام کی لاہور آمد اس کی زندگی میں انقلاب لے کر آئی۔ اندرون شہر کی سرگرمیاں، دھیان سنگھ کی حویلی کا طرز تعمیر، قدر آور دانشوروں سے ملاقات اور تنہائی کی زندگی نے گنگارام کو بے حد متاثر کیا۔ گنگارام کی ریاضی کے مضمون میں غیر معمولی دلچسپی تھی اور وہ غیر محسوس طریقے سے انجینئرنگ کی طرف مائل ہوتے گئے۔

گورنمنٹ کالج میں دو سالہ ریاضی کی تربیت کے بعد 1871ء میں تھامس کالج روہڑی میں پچاس روپے ماہانہ وظیفہ کے ساتھ داخلہ ان کی نئی زندگی کا پہلا سنگ میل ثابت ہوا روہڑی میں پرنسپل کرنل میک لین نے

معلوم ہونا چاہیے کہ لاہور مال روڈ (یعنی شاہراہ قائد اعظم) پر واقع عالی شان عمارتیں آج بھی سرنگارام کی عظمت کی گواہی دے رہی ہیں۔ وہ ایک کہنہ مشق اور ذہین انجینئر، قابل زرعی سائنس دان اور سماجی کارکن تھا۔ ان کے شہر لاہور پر بے شمار احسانات ہیں۔ لاہور میں عجائب گھر، جنرل پوسٹ آفس، اپچی سن کالج، میونسپل آف آفس، میونسپل ہسپتال کا سرالبرٹ وکٹر ہال اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کا کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ ان کے ڈیزائن کردہ ہیں جبکہ سرنگام رام ہسپتال ڈی اے وی کالج (موجودہ اسلامیہ کالج سول لائنز) سرنگارام گریڈ سکول (موجودہ لاہور کالج فار ویمن) ادارہ بحالی معذوراں اور دیگر بے شمار فلاحی ادارے انہوں نے اپنے ذاتی خرچ سے قائم کیے تھے۔

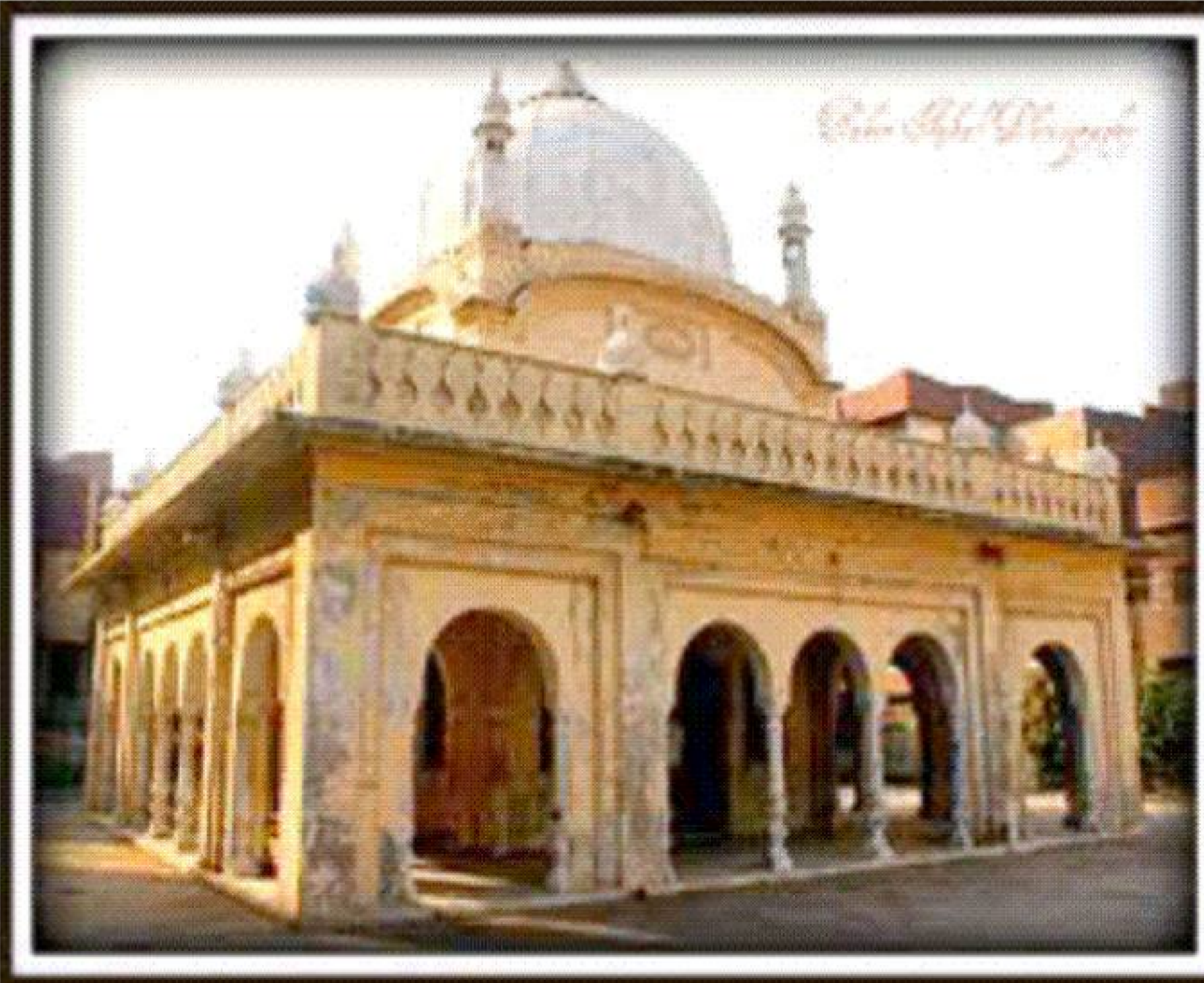
آپ یقیناً اب جاننا چاہتے ہوں گے کہ یہ ”گنگارام“ کون شخص تھا؟ آئیے ہم بتائے دیتے ہیں کہ گنگارام اپریل 1851ء میں شیخوپورہ کے قریب منگٹا نوالہ میں پیدا ہوا۔ اس کے والد دولت رام پولیس میں سب انسپکٹر تھے۔ خاندان ضلع مظفرنگر سے ہجرت کر کے پنجاب میں منگٹا نوالہ میں قیام پذیر ہو گیا۔ یہ وہ دور تھا جب مغلیہ سلطنت دہلی میں اپنی آخری سانسیں لے رہی تھی کسی کی بھی جان اور مال محفوظ نہیں تھی۔ پنجاب میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کے بعد اس کے نااہل جانشینوں کی وجہ سے سکھوں کی حکومت کا شیرازہ بکھر

ہمارے ذہن میں عرصے سے ایک سوال کلبلا رہا تھا۔ یہ سوال اس وقت مزید تنگ کرتا جب اخبار میں اس طرح کی خبر پڑھتے کہ ”مال روڈ“ کا نام بدل کر شاہراہ قائد اعظم رکھ دیا ہے۔ ”موتی روڈ“ کا نام بدل کر شیش محل روڈ رکھ دیا گیا وغیرہ اس طرح کی خبریں دراصل میرے ذہن میں یہ سوال پیدا کرتی تھیں کہ لاہور میں بہت ساری عمارتوں کے ساتھ ”دیال سنگھ“ اور ”گنگارام“ آتا ہے مگر ان کو تبدیل کرنے کی کوئی خبر کیوں نہیں آئی مثلاً گنگارام ہسپتال، دیال سنگھ مینشن، دیال سنگھ کالج، دیال سنگھ لائبریری وغیرہ۔ میں نے کچھ دوستوں سے اس کے بارے میں پوچھا تو سبھی نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ اپنے ذہن میں یہ سوال زیادہ دیر نہ رکھنے کی عادت نے مجھے مجبور کیا کہ میں خود ہی کوشش کر کے اس الجھن کو دور کروں میں نے اپنے ایک بزرگ سے جب اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے یہ جملہ کہہ کر مجھے حیران کر دیا کہ آدھالا ہور تو گنگارام نے تعمیر کیا ہے اس کے نام کو تبدیل کر کے کیا تم تاریخ کو بدل ڈالو؟ پھر انہوں نے ایک اور جملہ میری طرف پھینکا ”تم نے کبھی سوچا کہ اگر ہندوستان والے ”علی گڑھ کالج“ کا نام بدل دیں تو تمہیں کیسا لگے؟ اگر وہ مسلم حکمرانوں اور صوفیوں اور مشہور لوگوں کے ناموں پر قائم عمارتوں، شہروں، یادگاروں اور سڑکوں کا نام بدلنا شروع کر دیں تو تمہارا رد عمل کیا ہوگا؟

اب تو میرا دماغ ان چھتے سوالوں کی وجہ سے گویا ماؤف ہی ہو گیا میں نے ان بزرگ سے مزید کچھ پوچھنا مناسب نہ سمجھا اور فوراً کتابوں اور انٹرنیٹ کی دنیا سے رابطہ قائم کیا اور پھر حیرتوں کے سمندر میں غوطے کھانے لگا۔

میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ اگر نسلی تعصبات سے بالاتر ہو کر اور مذہب کو بیچ میں نہ لایا جائے تو اس بات کا اعتراف ناگزیر ہے کہ جدید لاہور کا محسن ”سرنگارام“ ہے مگر حقیقت تو یہ ہے کہ محض اعتراف کر لینا سرنگارام کے مجموعی فلاحی کاموں کا احاطہ نہیں کر سکتا۔

”اس نے ایک ”ہیرو“ کی طرح کمایا اور درویش کی طرح خرچ کر دیا“ یہ الفاظ انگریز گورنر پنجاب سر میکلم ہیلے نے سرنگارام کے بارے میں ادا کیے تھے۔





نکاسی آب کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں تھا۔ گنگارام نے لاہور کی گلیاں پختہ کروائیں۔ نکاسی آب کے لیے نالیاں، بچھائیں اور ملیں جیسے موذی امراض کے خطرات کو کم کرنے کے لیے صفائی کے معیار کو بہتر بنایا۔ گنگارام کے تصورات اور مہارتوں کی نجی ماہر تعمیرات نے بھی تقلید کی۔ اس تناظر میں لاہور پر گنگارام کے اثرات بہت گہرے ہیں۔

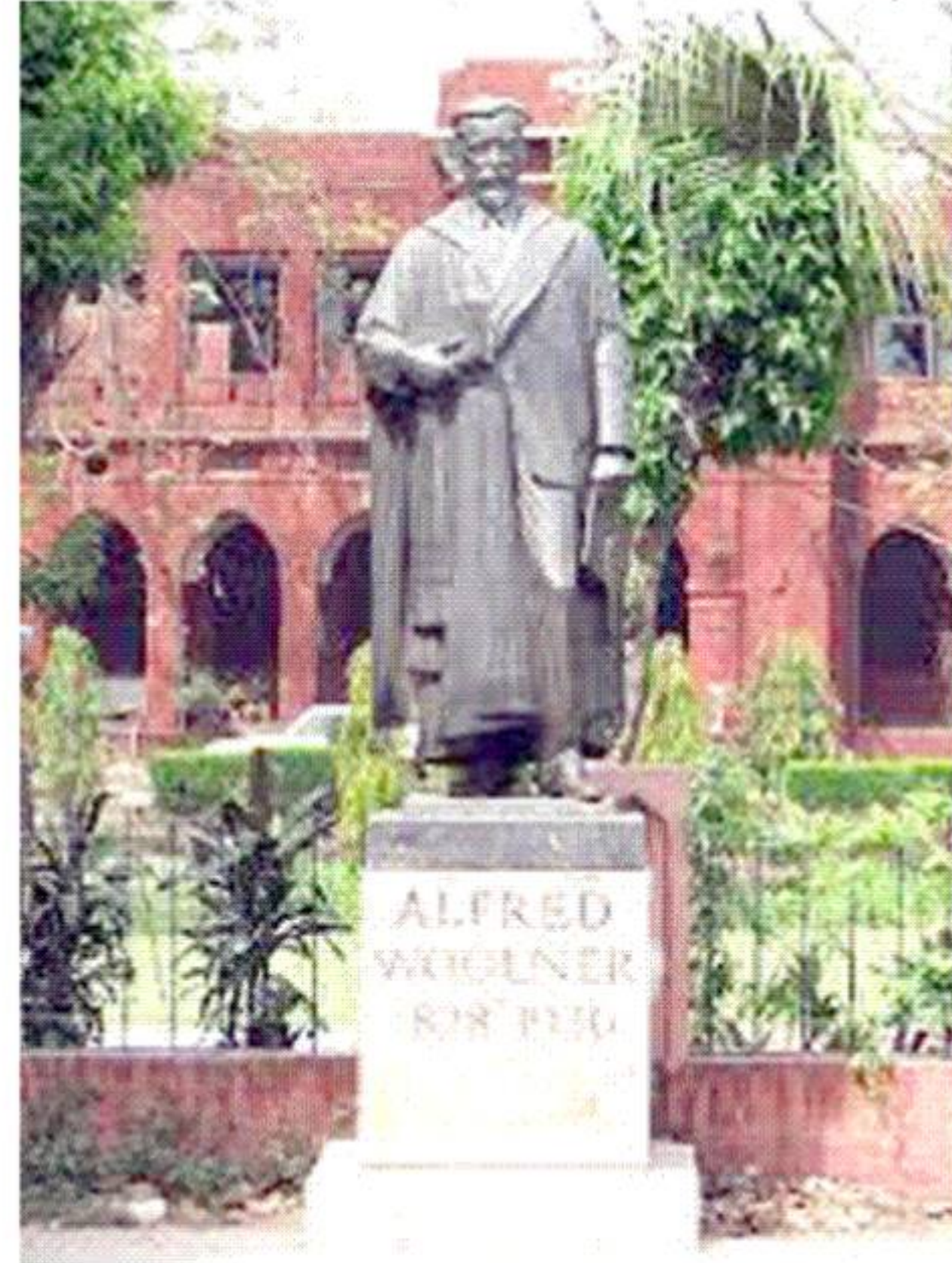
1903ء میں کچھ تنازعات کے باعث سرگنگارام نوکری سے مستعفی ہو گئے انہیں ماضی کی خدمات کے اعتراف میں حکومت ہند کی جانب سے 20 ایکڑ زمین انعام دی گئی گنگارام نے دریائے چناب کے قریب اس اراضی کو جنت نظیر بنا دیا اس ویران اور بنجر علاقے میں انہوں نے اپنی زرعی مہارت سے نہری نظام قائم کیا۔

گھوڑا ٹرام دنیا کا عجوبہ:

چک نمبر 591 فیصل آباد کا ایک چھوٹا سا گاؤں ہے اس کو گنگاپور کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ اس کا یہ نام گنگارام کی وجہ سے پڑا کیونکہ وہ اس علاقے کے مالک تھے۔ انہوں نے اس علاقے میں بہت سے ترقیاتی کام کروائے سرگنگارام نے زرعی مشینری بھی اس علاقے میں متعارف کروائی۔ یہ الیکٹرک موٹر لاہور سے اس گاؤں لائی گئی چنانچہ اسی سے ہی اس گھوڑا ٹرام کا آغاز ہوا۔ کیونکہ اس دور میں چھوٹے علاقوں میں سڑکوں کا تصور ہی نہیں تھا اور ہیوی ڈیوٹی موٹر کو لانے کے لیے کسی نہ کسی راستے کی ضرورت تھی چنانچہ سرگنگارام نے حکم دیا کہ ساتھ والے گاؤں سے جو تین کلومیٹر دور تھا ٹرام کی پٹری بچھائی جائے اور پھر موٹر کو ٹرالی پر گھوڑوں کی مدد سے لایا جائے وہ کام تو ہو گیا لیکن پھر اس پٹری نے عوام کی سہولت کا فریضہ سرانجام دیا اور کوئی سو سال کے لگ بھگ پٹری اور گھوڑا ٹرام اپنی قدیمی حالت میں عوام کو سفر کی سہولت پہنچاتی رہی۔

1998ء میں پٹری کی مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے اس ٹریک کو بند کر دیا گیا تاہم 12 سال بعد مارچ 2010ء میں اس گھوڑا ٹرام کا پھر سے آغاز کیا گیا اس مقصد کے لیے فیصل آباد کی شہری حکومت نے 33 لاکھ کی گرانٹ دی جبکہ شہریوں نے بھی 11 لاکھ کی (باقی صفحہ نمبر 68 پر)

(موجودہ لاہور کالج فار ویمن) ہیلی کالج آف کامرس (موجودہ کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس) اس کے علاوہ متعدد کئی فلاحی عمارتیں بھی قائم کیں جو اب ختم ہو چکی ہیں گنگارام کی تخلیقی سوچ اور ہنر کی عکاس ہیں۔ پھر محض لاہور ہی ان کی تعمیراتی سرگرمیوں کا مرکز نہیں رہا فیصل آباد، سرگودھا اور شیخوپورہ میں عدلیہ اور انتظامیہ کے دفاتر کی عمارتیں بھی ان کی مہارت کا کرشمہ ہیں۔ انہی خدمات کے اعتراف میں حکومت ہند نے انہیں ”رائے بہادر“ کا خطاب دیا۔ گنگارام نے نئے طریقوں اور تجربات سے توانائی بچاتے تھے۔ اعداد و شمار کا پرانہ طریقہ تھا کہ دینے والا تھا اور اس میں بہت زیادہ وقت صرف ہوتا تھا لہذا گنگارام کے ماہر اور موجودہ ماغ نے نیا طریقہ ایجاد کیا انہوں نے حرارت سے محفوظ سیدھی چھتوں اور ایک سے دوسری اینٹ میں اینٹ پھنسا کر دیوار تعمیر کرنے کا طریقہ رائج کیا۔



یہ ایجادات انجینئرنگ کی دنیا میں انتہائی مہارت کی حامل ہیں اور آج بھی پوری دنیا میں تعمیر کے یہی طریقے رائج ہیں۔ دوسرے لفظوں میں مغلوں کے طرز تعمیر کے بعد سرگنگارام نے برصغیر میں عمارتوں کی تعمیر کے دوسرے دور کا آغاز کیا۔

نکاسی آب کا انتظام:

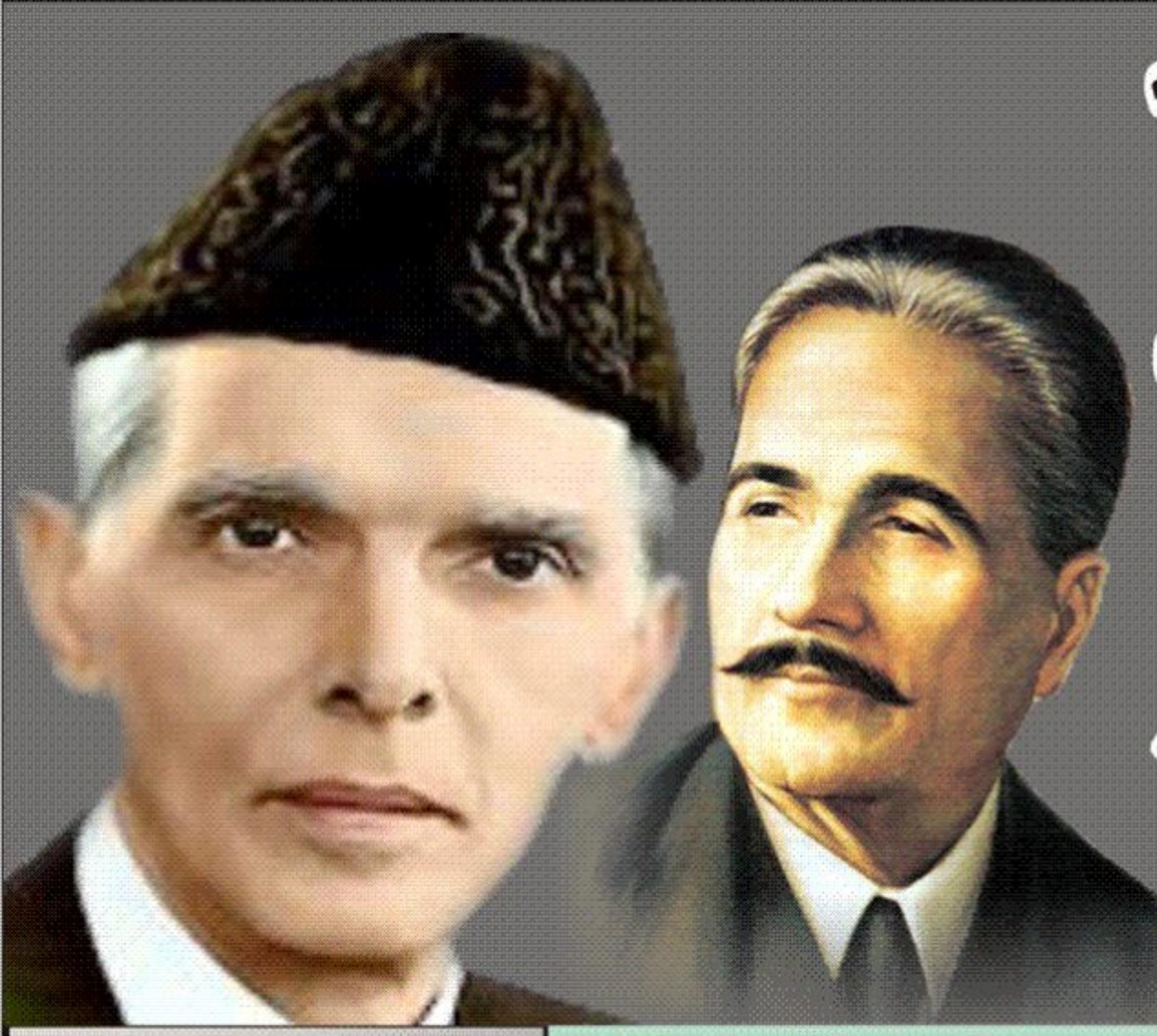
لاہور میں واٹر ورکس سکیم 1875ء میں شروع ہوئی اس وقت

انہیں غیر معمولی طالب علم قرار دیا۔ 1873ء میں گنگارام نے فائنل امتحان پاس کیا اور پروجیکٹ پیپرز کی لسٹ میں میرٹ پر تیسری پوزیشن حاصل کی اس شاندار کامیابی پر انہیں گولڈ میڈل دیا گیا اور لاہور میں اسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر انٹرن شپ کے لیے تعینات کیا گیا۔ اس وقت ان کی عمر بائیس سال تھی یہ ان کی عملی زندگی کا آغاز تھا۔

1873ء میں گنگارام کو گورڈ اسپور ڈویژن میں اسٹنٹ انجینئر کی حیثیت سے تعینات کر دیا گیا بعد ازاں امرتسر اور ڈیرہ غازی خان میں بھی تعینات رہے جہاں انہوں نے ذہانت اور دوراندیشی سے کام کیا جس کی معترف انگریز حکومت بھی تھی جس کے باعث انگریز حکومت نے انہیں خصوصی طور پر دو سال کے لیے واٹر ورکس اور ڈریجنگ کی تربیت حاصل کرنے کے لیے بریڈ فورڈ بھیجا۔ انگلینڈ سے واپسی پر انہیں پشاور میں پانی کی فراہمی و نکاسی کے منصوبوں کی ذمہ داری سونپی گئی بعد ازاں انہوں نے ایسے ہی منصوبے امبالہ، کرنال اور گوجرانوالہ میں بھی متعارف کروائے۔ بارہ برس بطور اسٹنٹ انجینئر فرائض سرانجام دینے کے بعد انہیں لاہور کے ایگزیکٹو انجینئر کے عہدے پر ترقی دے دی گئی اس عرصے میں انہوں نے صوبائی دارالحکومت لاہور میں تعمیر ہونے والی یادگار عمارتیں کیتھڈرل چرچ اور ہائیکورٹ کی عمارتوں کے ڈیزائن تیار کیے جو ان کی حست اور تعمیراتی ہنر کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

سرگنگارام کو بعد میں ایچی سن کالج کی تعمیر کے لیے پیشل انجینئر مقرر کیا گیا جب اس کالج کی سرخ اینٹوں سے بنی عمارت اپنے ارد گرد پھیلے خوبصورت سایہ دار باغ کے ساتھ مکمل ہوئی تو گنگارام چیف انجینئر کے عہدے پر فائز ہو چکے تھے۔

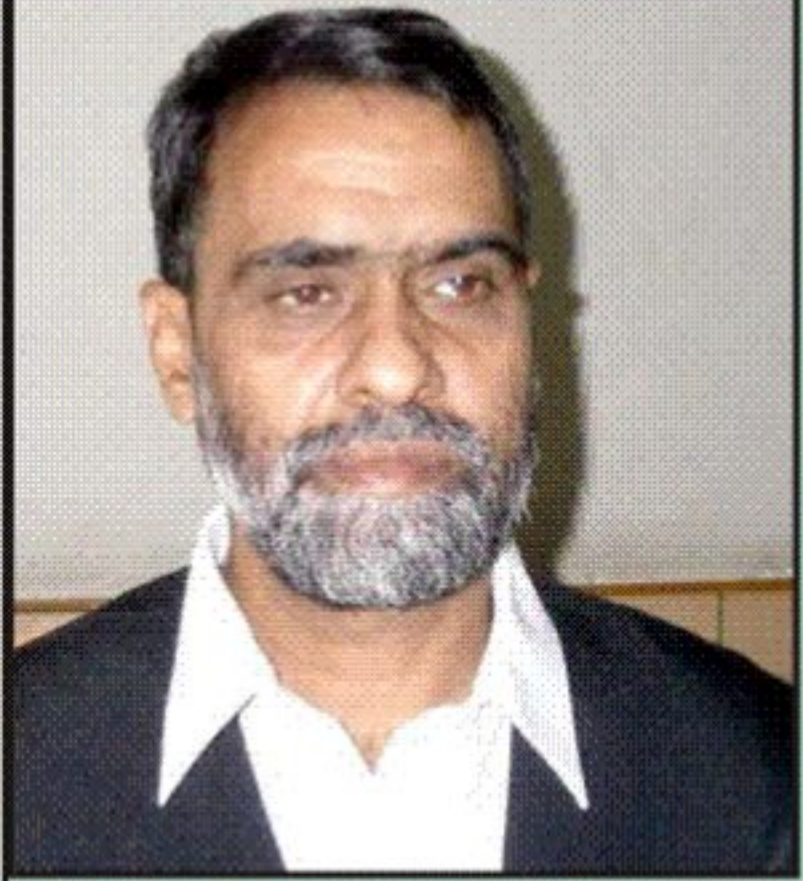
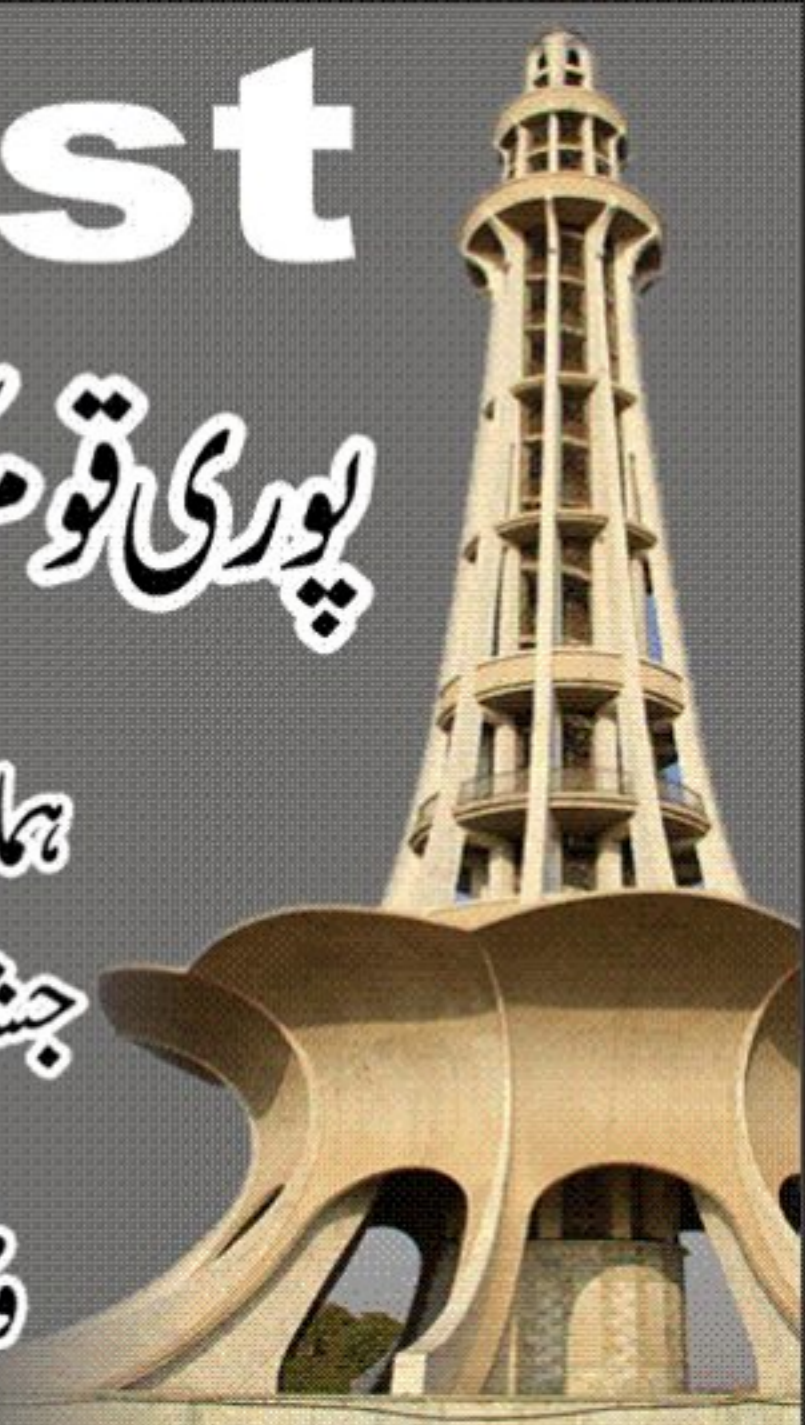
اس عہدے پر بارہ سال کام کے دوران ان کی تعمیر کی ہوئی عمارتیں افسانوی کرداروں کی طرح مشہور ہوئیں۔ انہوں نے لاہور میوزیم، میونسکول آف آرٹس (موجودہ این سی اے) جنرل پوسٹ آفس، میوہسپتال کی البرٹ وکٹر شاخ اور گورنمنٹ کالج کے کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ جیسی یادگار عمارتوں کے ڈیزائن خود تیار کیے۔ مال روڈ پر ایچی سی سے لے کر این سی اے تک جنرل پوسٹ آفس، لاہور عجائب گھر، گورنمنٹ کالج، لیڈی ولنگٹن ہائی سکول، سرگنگارام ہائی سکول



14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش
جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے
وطن پاکستان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے (آمین)



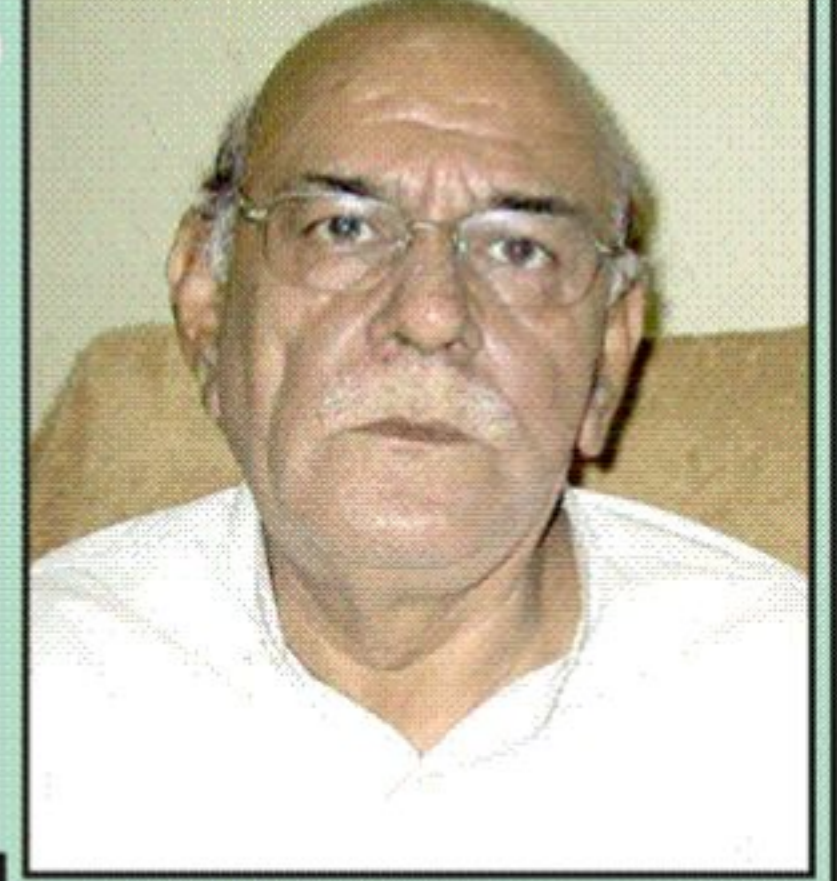
PAK BOLAN INTERNATIONAL

Overseas Employment promoters LIC. No. 1745 KAR

Head Office { 17/B, Sidco Avenue Centre, R.A. Lines Karachi, Pakistan
Ph: 0092-21-35686944, 35685215, Fax: 0092-21-35685324

Branch Office { Office No. 6, 1st Floor New Shaheen Plaza, 23-B/1, Near
Chandni Chowk Rawalpindi, Ph: 051-4571294, Fax: 4571295

Email: pakbolanintl@yahoo.com pakbolanintl@gmail.com
Email: pakbolan@cyber.net.pk Web: www.pakbolan.com



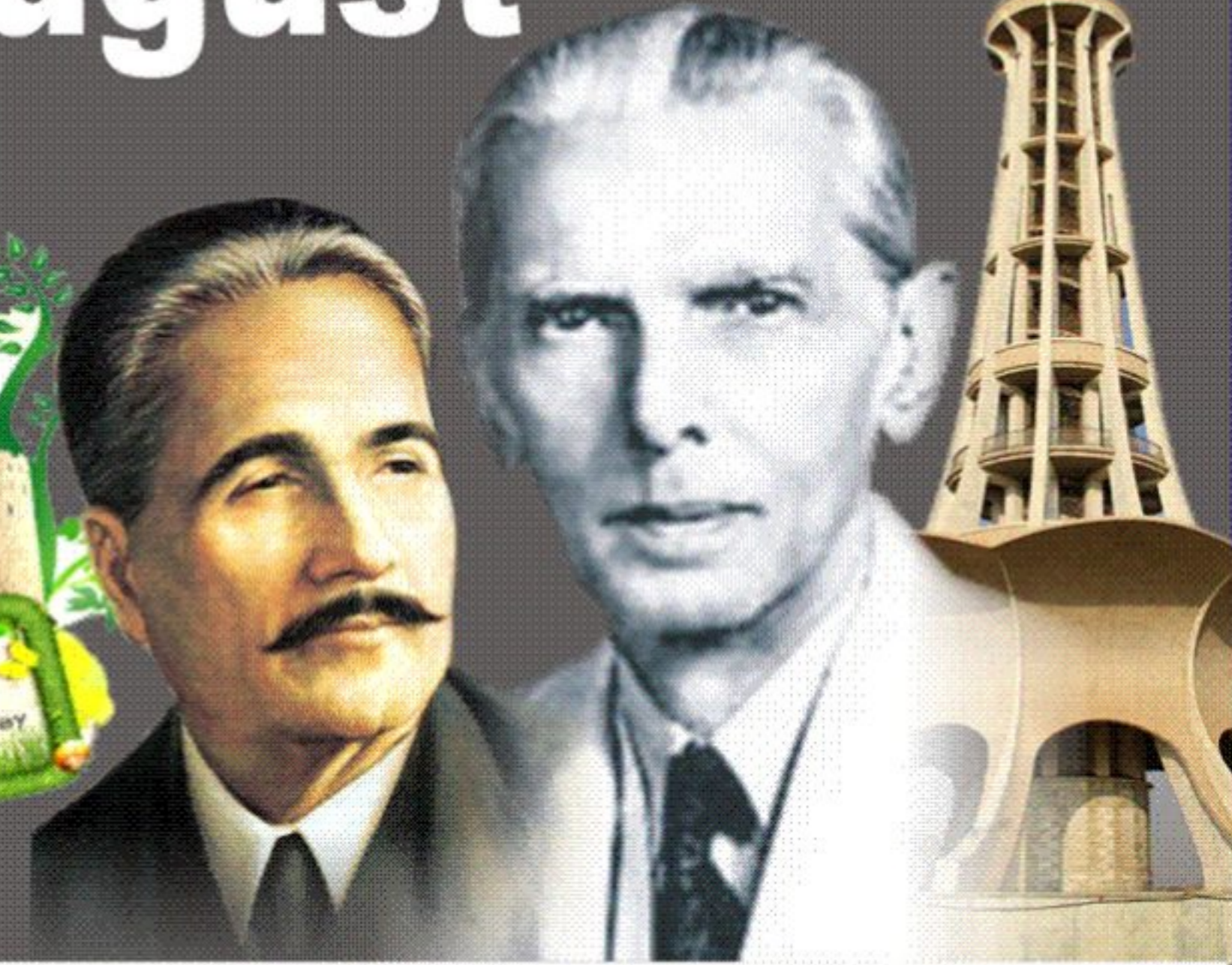
Sardar M. Ishaq Khan
Managing Director

Shakeel Ahmad
G.M

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

14 August

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا
چاہیے کہ ہم ملک پاکستان کی ترقی و
خوشحالی کیلئے دن رات بھر پور
جدوجہد کریں گے



QURESHI BROTHERS

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

LICENCE NO. 0696/KAR

HEAD OFFICE: 3/J, Block No. 6, P.E.C.H.S Nursery Shahrah Al-Faisal Karachi

75400 Pakistan, Tel: 34521220, 34527780, 34537348, Fax: 3454-7781

E-mail: info@qureshibrothersoep.com qpromo@hotmail.com

BRANCH OFFICE: Office # 1, Plot # 15, City Arcade, I-8 Markaz Islamabad

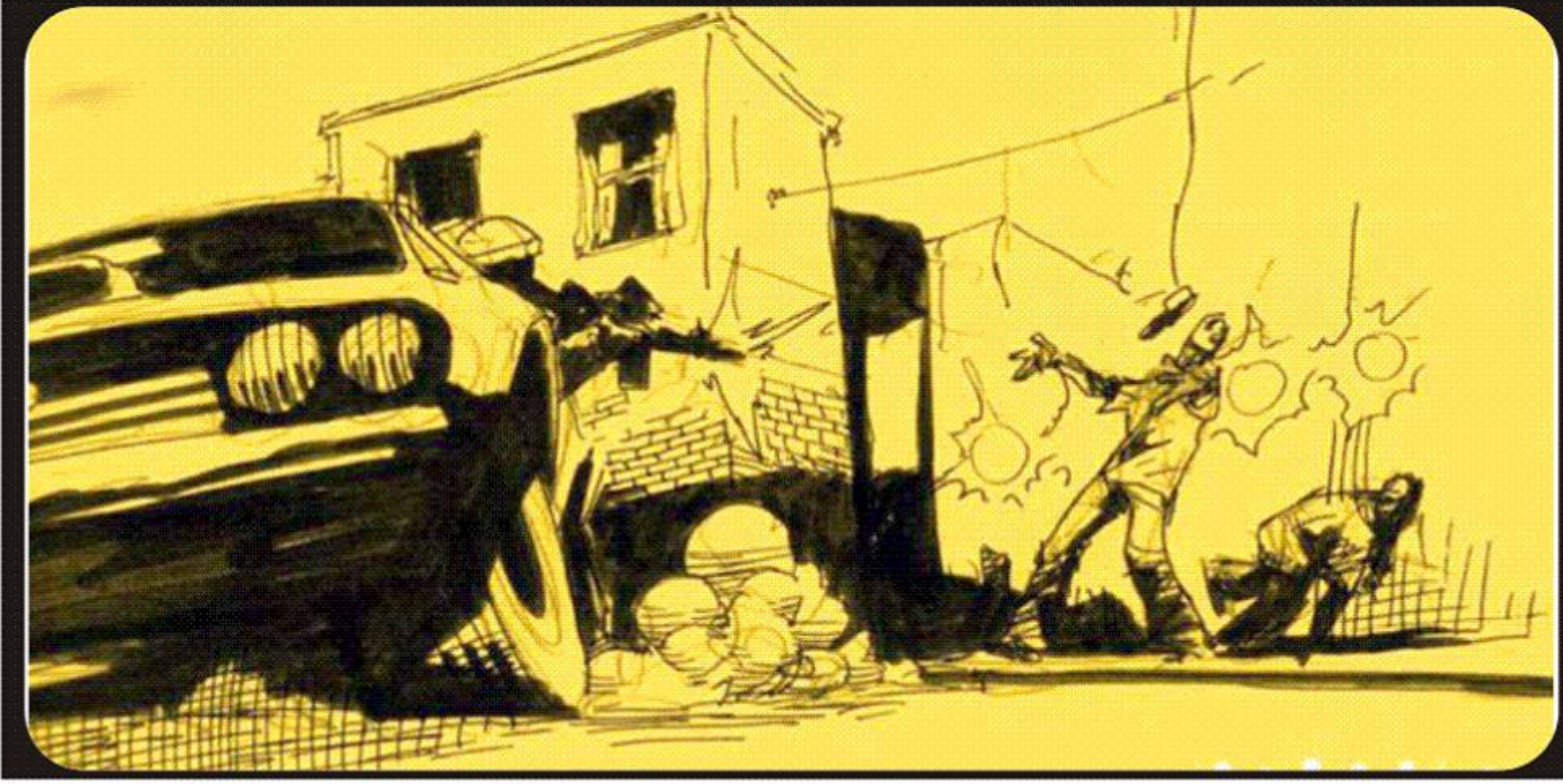
Tel: 4437969, Fax: 4437970, E-mail: qb.isb@qureshibrothersoep.com

Website: www.qureshibrothersoep.com

M. Akram Qurashi

جائیداد ہڑپ کرنے کیلئے پھوپھی اور نانی کو موت کے گھاٹ اتار دیا

ملزم جنازے میں شریک ہوا دھاڑیں مار کر روتا رہا اور قاتل تلاش کرنے میں پیش پیش رہا



خصوصی رپورٹ

محمد عارف نامی شخص نے دس جون کو پولیس تھانہ صدر قصور میں مقدمہ درج کروایا کہ اس کی نانی نواب بی بی بھر 80 سال اور اس کی خالہ ارشاد انجم بھر 35-36 سال جو کہ بطور نرس ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال قصور میں کام کرتی تھی اس کی نانی اور خالہ بھٹے گوریا نوالہ صدر دیان روڈ گلی نمبر 6 میں رہائش پذیر تھیں اس کی خالہ ارشاد انجم مورخہ 8 جون 2013 کو اپنی ڈیوٹی سے تقریباً ڈیڑھ دو بجے دوپہر فارغ ہو کر اپنے گھر آگئی اور کھانا کھا کر سو گئی تھی۔ مورخہ 10 جون کو میں تقریباً 10 بجے ان سے ملنے گیا تو ان میں مین گیٹ پر تالہ لگا ہوا تھا لیکن اندر سے ملنے مردہ شخص کو بدبو آ رہی تھی تو میں نے تھانہ صدر فون کیا جس پر SHO تھانہ صدر اور دیگر اہلکار موقع پر پہنچنے گئے جنہوں نے اپنی موجودگی میں تالہ کھلوا دیا۔ اس دوران ناصر ولد کرم دین جو کہ میرا بھائی ہے وہ بھی موقع پر پہنچ گیا ہم نے اے سی والے کمرے میں جا کر دیکھا تو دونوں ماں بیٹی مردہ پڑی تھیں اور ان کی لاشوں سے بدبو آ رہی تھی میری نانی مسما نواب بی بی کی گردن کے گرد دوپٹہ لپٹا ہوا تھا اور اس کی زبان باہر نکلی ہوئی تھی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دوپٹے کے ساتھ اس کی گردن دبائی گئی جبکہ ارشاد انجم کا چہرہ خون سے بھرا ہوا تھا اور سر پر زخم کا نشان تھا مجھے قوی یقین ہے کہ ملزمان غلام مصطفیٰ نے اپنے چار نامعلوم ساتھیوں کے ساتھ مل کر دونوں کو قتل کیا ہے کیونکہ مسما ارشاد انجم کی منگنی ملزم مذکورہ بالا غلام مصطفیٰ کے ساتھ ہوئی تھی جو کہ اس کے کردار کی وجہ سے توڑ دی گئی تھی جس کا ملزم کو رنج تھا اسی رنج کی وجہ سے اس نے دیگر نامعلوم افراد کے ساتھ مل کر یہ وقوعہ کیا ہے میرے ساتھ زیادتی ہوئی ہے لہذا ملزمان بالا کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان کو قتل اور واقعی سزا دی جاوے۔

ڈی پی او قصور محمد سلیم نے بتایا کہ پولیس تھانہ صدر قصور نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی اور اس مقدمہ کو ٹریس کرنے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے ڈی ایس پی صدر سرکل قصور سید نذیر عباس کی نگرانی میں ایس ایچ اور تھانہ صدر قصور انسپکٹر میاں منیر اور تفتیشی افسر سب انسپکٹر عمر حیات پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی گئی لیکن پولیس کے پاس سردست اس دوہرے اندھے قتل کا کوئی سراغ نہیں تھا اور جس شخص کو ایف آئی آر میں ملزم نامزد کیا گیا پولیس نے اس کو

انسپکٹر عمر حیات نے بتایا کہ مرکزی ملزم زاہد جس کی عمر بیس بائیس سال تھی وہ شوز تیار کرنے کا کام کرتا ہے وہ ایک بدتماش نوجوان ہے اور چھوٹی موٹی وارداتیں بھی کرتا ہے تھا لیکن تاحال وہ منظر عام اور پولیس ریکارڈ میں نہیں آسکا۔ اس کے ایک لڑکی سے ناجائز تعلقات تھے وہ اپنی پھوپھی مقتولہ نرس ارشاد انجم کی عدم موجودگی میں کئی مرتبہ اس لڑکی کو اس کے گھر رمی لیکر گیا، جب اس کی پھوپھی مقتولہ نرس کو اس بارے میں پتہ چلا تو اس نے اپنے بھتیجے زاہد کی ڈانٹ ڈپٹ کی جس پر ملزم زاہد نے اپنی پھوپھی کی منت سماجت کی کہ اس کے والد یادگیر گھر والوں کو اس کے بارے میں نہ بتائے۔ لیکن مقتولہ نرس نے اپنے بھتیجے کے کرتوتوں کے بارے میں اس کے والدین کو بتا دیا جس پر اس کے والدین نے ملزم زاہد کو گھر سے نکال دیا جس کا رنج ملزم زاہد نے اپنے دل میں رکھا اس کے علاوہ ملزم زاہد کے علم میں آ رہا تھا کہ اس کی پھوپھی نرس کے پاس کافی بڑی رقم آئی ہے اور اس کے پاس زیورات اور جائیداد وغیرہ بھی ہے جس کو وہ ہڑپ کرنا چاہتا تھا۔ ملزم زاہد کے پاس اس کا ایک اٹھارہ سالہ کزن نوید بطور کار ایگر کام کرتا تھا۔ ملزم زاہد نے اپنے ساتھ اپنے کزن نوید کو شامل کیا اور باقاعدہ منصوبہ بندی کر کے وقوعہ کے روز اپنی پھوپھی کے گھر گئے اور کمرے میں اے سی اور ٹی وی چل رہا تھا۔ مقتولہ نرس ارشاد انجم کرسی پر بیٹھ کر ٹی وی دیکھ رہی تھی ملزم زاہد نے کوئی بات چیت کیے بغیر پستول نکال کر اپنی پھوپھی ارشاد انجم کے سر میں گولی مار دی جو اس کے چہرے اور جڑے سے ہوتی ہوئی اس کے

حراست میں لیکر تفتیش کی تو اس کا ملزم ہونا ثابت نہ ہو سکا۔ اس کے بعد معیوں کے کہنے پر زاہد پٹواری نامی شخص کو شامل تفتیش کیا گیا اس کے بارے میں کہا جا رہا تھا کہ اس کے مقتولہ نرس ارشاد انجم سے ناجائز تعلقات تھے۔ دوران تفتیش زاہد پٹواری نے پولیس کو بتایا کہ یہ بات درست ہے کہ اس کے مقتولہ نرس سے تعلقات رہے ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ قبل ان کے درمیان تعلقات ختم ہو گئے تھے۔ اور اب اس نے کبھی بھی مقتولہ نرس سے رابطہ نہیں کیا پولیس تفتیش میں زاہد پٹواری بھی ملزم ثابت نہ ہو سکا۔ اور دوہرے قتل کا یہ مقدمہ دن بدن پیچیدہ ہوتا جا رہا تھا ڈی پی او قصور محمد سلیم نے مزید بتایا کہ اس دوہرے قتل میں کئی اور لوگوں کو بھی شامل تفتیش کیا گیا لیکن پولیس کو کوئی خاطر خواہ نتائج حاصل نہ ہو سکے جب نرس ارشاد انجم اور اس کی والدہ کو قتل کیا گیا تھا تو اس وقت اس کے تین موبائل فون بھی غائب ہوئے تھے جو کہ مسلسل بند جا رہے تھے اس دوہرے قتل کو ٹریس کرنے میں پولیس مایوسی کے قریب پہنچ چکی تھی کہ اچانک مقتولہ نرس کا دوران قتل چھینا گیا ایک موبائل فون آن ہو گیا۔ پولیس نے اس فون سے ہونے والی کالز سے تفتیش کیا تو انہوں نے انکشاف کیا کہ انہوں نے وہ موبائل فون مقتولہ نرس کے حقیقی بھتیجے زاہد سے لیا تھا۔ جب زاہد کو حراست میں لیا گیا تو اس نے انکشاف کیا کہ اس نے اپنے اٹھارہ سالہ کزن نوید کیساتھ مل کر اپنی پھوپھی نرس ارشاد انجم کو گولی مار کر اور اپنی نانی کو گلے میں پھندہ ڈال کر قتل کیا۔ اور اس کے گلے سے طلائی زیورات اور موبائل فون وغیرہ بھی چھین لیے تھے۔ ایس ایچ اور تھانہ صدر قصور انسپکٹر میاں منیر اور تفتیشی آفیسر سب

(باقی صفحہ نمبر 68 پر)

غزلیں احمد فراز کی

میں تو مقتل میں بھی قسمت کا سکندر نکلا
قرعہ فال مرے نام کا اکثر نکلا
تھا جنہیں زعم وہ دریا بھی مجھی میں ڈوبے
میں کہ صحرا نظر آتا تھا سمندر نکلا
میں نے اس جان بہاراں کو بہت یاد کیا
جب کوئی پھول میر شاخ ہنر پر نکلا
شہر والوں کی محبت کا میں قائل ہوں مگر
میں نے جس ہاتھ کو چوما وہی خنجر نکلا
تو یہیں ہار گیا ہے مرے بزدل دشمن
مجھ سے تنہا کے مقابل ترا لشکر نکلا
میں کہ صحرائے محبت کا مسافر تھا فراز
ایک جھونکا تھا کہ خوشبو کے سفر پر نکلا

☆.....○.....☆

وہی عشق جو تھا کبھی جنوں اسے روزگار بنا دیا
کہیں زخم بچ کے آگئے کہیں شعر کوئی سنا دیا
وہی ہم کہ جن کو عزیز تھی در آبرو کی چمک دمک
یہی ہم کہ روز سیاہ میں زر داغ دل بھی لٹا دیا
کبھی یوں بھی تھا کہ ہزار تیر جگر میں تھے تو دکھی نہ تھے
مگر اب یہ ہے کسی مہرباں کے تباہ کرنے بھی رلا دیا
کبھی خود کو لوٹتے پھوٹتے بھی جو دیکھتے تو حزیں نہ تھے
مگر آج خود پہ نظر پڑی تو شکست جاں نے ہلا دیا
کوئی نامہ دلبر شہر کا کہ غزل گری کا بہانہ ہو
وہی حرف دل جسے مدتوں سے ہم اہل دل نے بھلا دیا

☆.....○.....☆

گیسوائے شام میں ایک ستارہ ایک خیال
دل میں لیے پھرتے ہیں تمہارا ایک خیال
بام فلک پر سورج چاند ستارے تھے
ہم نے بیاض دل پر اتارا ایک خیال
یوں بھی ہوا کہ دل کے مقابل دنیا تھی
پھر بھی نہ ہارا پھر بھی نہ ہارا ایک خیال
مجھ پر ضرب پڑی ' تو خلقت نے دیکھا
میری بجائے پارا پارا ایک خیال



لہو لہان تھا میں اور عدل کی میزان
جھکی تھی جانب قاتل کی راج اس کا تھا
تجھے گلہ ہے کہ دنیا نے پھیر لیں آنکھیں
فراز یہ تو سدا سے رواج اس کا تھا

☆.....○.....☆

وہ شکل وہ لالے کی سی کیاری نہیں بھولے
اگور میں جو شام گزاری نہیں بھولے
صورت تھی کہ ہم جیسے صنم ساز بھی گم تھے
مورت تھی کہ ہم جیسے پجاری نہیں بھولے
اب اس کا تغافل بھی گوارا کی ابھی تک
ہم ترک ملاقات کی خواری نہیں بھولے
یاروں کی خطاؤں پہ نظر ہم نے نہ رکھی
اور یار کوئی بھول ہماری نہیں بھولے
خلعت کے لیے حرف کا سودا نہیں کرتے
کچھ لوگ ابھی وضع ہماری نہیں بھولے
دانے کی ہوس لا نہ سکی دام میں مجھ کو
یہ میری خطا میرے شکاری نہیں بھولے
ہم اپنے تئیں لاکھ زخود رفتہ ہوں لیکن
یوں ہے کہ کوئی بات تمہاری نہیں بھولے
اک لعبت ہندی نے فراز اب کے لکھا ہے۔
رادھا کو کبھی کرشن مراری نہیں بھولے

☆.....○.....☆

ایک مسافت ایک اداسی ایک فراز
ایک تمنا، ایک شرار ایک خیال

☆.....○.....☆

رونے سے ملال گھٹ گیا ہے
بادل تھا برس کے چھٹ گیا ہے
اب دوش پہ سر نہیں تو گویا
اک بوجھ سا دل سے ہٹ گیا ہے
یہ خلوت جاں میں کون آیا
ہر چیز الٹ پلٹ گیا ہے
کیا مال غنیم تھا مرا شہر
کیوں لشکریوں میں بٹ گیا ہے
اب دل میں فراز کون آئے گا
دنیا سے یہ شہر کٹ گیا ہے

☆.....○.....☆

گئے دنوں میں محبت مزاج اس کا تھا
مگر کچھ اور ہی انداز آج اس کا تھا
وہ شہر یار جب اقلیم حرف میں آیا
تو میرا دست نگر و تاج اس کا تھا
میں کیا بتاؤں کہ کیوں اس نے بے وفائی یک
مگر یہی کہ کچھ ایسا مزاج اس کا تھا
ہمیں بھی دکھ ہے دل زندہ دل کے مرنے کا
کسی کے پاس مگر کب علاج اس کا تھا

غذا کے بالوں پر اثرات

نبیلہ خان

(بحریہ ٹاؤن راولپنڈی)

کھانا پینا چھوڑ دینے سے وہ
وقتی طور کمزور تو ہو سکتی ہیں
مگر صحت مند اور دہلی
پتلی نہیں ہو سکتیں اس عمل
کے دوران صحت کا تو جو
نقصان ہوتا ہے وہ ایک طرف
مگر بالوں کو جو ناقابل تلافی

نقصان ہوتا ہے اس کا شمار ہی نہیں ہے۔ لہذا براہ کرم
دہلی ہونے کے لئے ڈائٹنگ کے نام پر کھانا پینا نہ چھوڑیں اگر
ڈائٹنگ کے لفظ پر غور کیا جائے تو اس کا مطلب کھانا پینا چھوڑنا
ہرگز نہیں۔

اگر آپ دہلی ہنا چاہتی ہیں تو یا اپنا وزن کم کرنا چاہتی ہیں تو از
خود کوئی فیصلہ کر کے غذا میں کوئی تبدیلی نہ کریں بلکہ کسی ماہر معالج
سے رابطہ کریں وہ آپ کو بتائے گا کہ آپ کے
جسم میں فالتو چربی کس

طرح کم ہو سکتی
ہے اور غذا کو
چربی میں

مناسب اور متوازن غذا آپ کو صحت مند اور تندرست رکھتی
ہے اچھی غذا چہرے کو چمکدار اور آنکھوں کو روشن بناتی ہے بال بھی
اچھی غذا کی وجہ سے ہی گھنے اور لمبے ہو سکتے ہیں ماہرین کا خیال
ہے کہ غذا اور بالوں کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ سر کے بال ایک
سے ڈیڑھ سینٹی میٹر تک بڑھتے ہیں اگر سر پر لاکھوں کی بجائے صرف
ایک ہی بال ہو تو وہ صرف ایک ہی دن میں اسی سے سو میٹر تک بڑھ
سکتا ہے۔ یعنی ہر بال جسم سے اپنی غذا حاصل کرتا ہے۔ یہ غذا
بالوں کے خلیات کو زندہ اور تندرست رکھنے کے کام آتی ہے۔ یہی
وجہ ہے کہ غیر مناسب، غیر متوازن اور کم تر درجے کی غذا کے اثرات
چہرے کے ساتھ ساتھ بالوں پر بھی نظر آتے ہیں۔ جسم میں فولاد کی
کمی کا اثر بھی بالوں کی بے رونقی کی صورت میں واضح ہوتا ہے اس کی
وجہ سے بال کمزور بھی ہو جاتے ہیں جو پھر ٹوٹ جاتے ہیں اسی طرح
گندھک کی کمی بھی صحت کے ساتھ ساتھ بالوں کو بھی متاثر کرتی ہے
ایسی غذائیں جن میں پروٹین کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے
میں گندھک وافر مقدار میں موجود ہوتی ہے مثلاً گوشت، مچھلی، انڈہ
اور دودھ وغیرہ بالوں کی افزائش اور اچھی صحت کے لئے ضروری ہے
کہ آپ اپنی غذا میں مناسب مقدار میں وٹامنز، پروٹینز، معدنیات اور
پانی کی کثیر مقدار شامل کر لیں۔ اعلیٰ کوالٹی کا شیشپو تیار کرنے والی
کمپنیوں کا دعویٰ ہوتا ہے کہ ان کے تیار کردہ شیشپو میں وٹامنز اور
ای کے علاوہ پروٹین یعنی انڈے کی زردی، شہد، دہی وغیرہ شامل
ہیں۔ وہ لوگ اپنی مصنوعات میں یہ اجزاء کس حد تک استعمال کرتے
ہیں ہمارا موضوع نہیں ہے مگر یہ بات ضرور ہے کہ یہ چیزیں بالوں
کے حسن کے لئے بہت مؤثر ہیں اور اگر یہ اشیاء معدے کے ذریعے
اثر کریں تو ان کی تاثیر کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

بعض خواتین سب کچھ ہونے کے باوجود اچھی خوراک نہیں

لیتیں کہ کہیں وہ موٹی نہ ہو جائیں ایسی خواتین کو یہ

بات اچھی طرح جان لینی

چاہیے کہ

ڈھالنے والا عنصر کس طرح ختم ہو سکتا ہے اور آپ کو غذا میں کیا تبدیلی
کرنی چاہیے۔ اس فارمولے پر عمل کریں تو پھر آپ خود دیکھیں گی
کہ آپ کو نہ تو کمزوری ہوتی ہے اور وزن بھی کم ہو گیا۔ یاد رکھئے
صرف کھانا پینا نہ تو وزن بڑھاتا ہے اور نہ ہی اس سے وزن کم ہوتا
ہے اس کے ساتھ اور بھی کئی لوازمات ہوتے ہیں جو اپنا اپنا کردار ادا
کرتے ہیں وزن بڑھاتے اور کم کرتے ہیں مختلف موسم آپ کے
بالوں پر اسی طرح اثر انداز ہوتے ہیں جس طرح یہ آپ کی جلد پر

(باقی صفحہ نمبر 69 پر)



گینٹھیا کے لیے کارآمد جوس

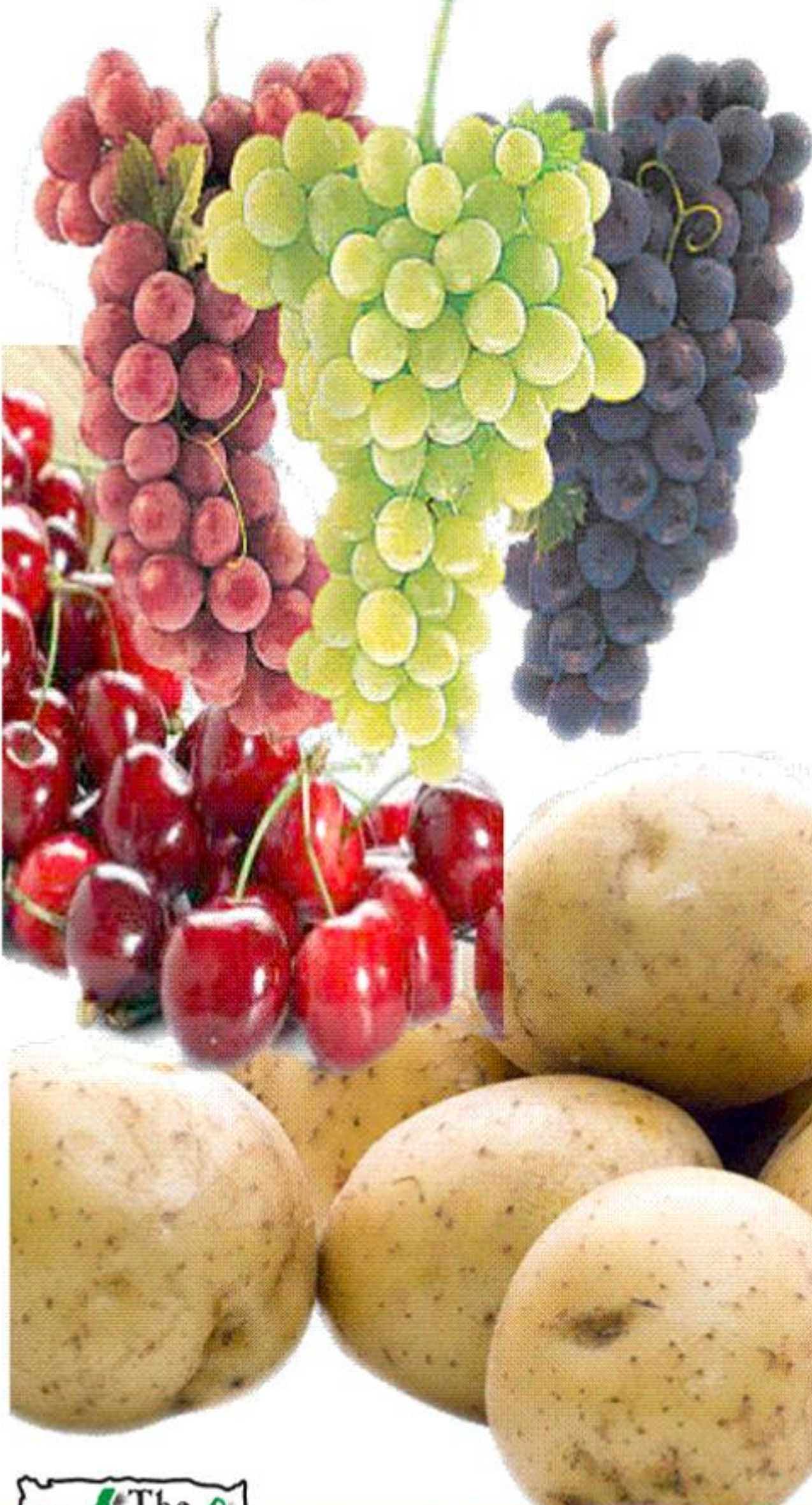


بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح چیری اور کچے آلو کا جوس بھی اس گینٹھیا کے درد کو دور کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے اور جو اور ایلو ویرا کے جوسز بھی اس سلسلے میں نمایاں مقام رکھتے ہیں اسی طرح آپ ادراک کی چائے اور جوس کا استعمال بھی اس درد کی شکایت کے سلسلے میں کر سکتے ہیں یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ تمام پھلوں اور سبزیوں کے جوسز انسانی صحت اور تندرستی کے لئے انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں خاص طور پر یہ انسانی مسلز اور جوائنٹس کے لئے بہت فائدے مند کہلاتے ہیں۔ اپنی خوراک میں زیادہ سے زیادہ سبزیوں کا استعمال آپ کو گینٹھیا کے درد سے نجات دلا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ آپ پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں تاکہ آپ کے جسم میں ہائیڈریشن کا سلسلہ جاری رہے اور آپ کے مسلز اور جوائنٹس کو مناسب مقدار میں پانی کی فراہمی ہوتی رہے بہت سے لوگ ایسے ہیں جنہیں یہ گینٹھیا کا درد عام طور پر ٹھنڈے موسم میں ہوتا ہے اس سلسلے میں آپ کو گرم سبزیوں کے جوسز کی ضرورت پڑے گی جو آپ کے جسم کو مطلوبہ حرارت فراہم کر سکیں گے۔ جوسز کو مطلوبہ حرارت فراہم کر سکیں گے۔ جوسز کا استعمال انسانی جسم کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس سے انسانی جسم کو وہ غذائیت بھی ملتی ہے جس کی اسے ضرورت ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ ان سے گینٹھیا کے درد کے خلاف مدافعت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ گو بھی کے جوس کی افادیت گرین جوسز کا استعمال آپ کو بہت سے مسائل سے نجات دلا سکتا ہے ہر روز ایک گلاس گرین جوس استعمال کرنے سے آپ خود کو تندرست و توانا محسوس کریں گے۔ گو بھی کا جوس بھی انہیں میں سے ایک ہے جس میں بہت سی غذائیت اور صحت بھری ہوتی ہے۔ اس میں آپ کو وٹامنز اے، بی، سی اور ان کی وافر مقدار ملے گی اس

کیا آپ گینٹھیا کے درد سے پریشان ہیں اور اس کے لئے اکثر ”پین کلرز“ کا استعمال کرتے ہیں اس بات سے کوئی انکار نہیں کرے گا کہ یہ پین کلرز کچھ عرصہ کے لئے آپ کو درد سے نجات دلا دیتے ہیں اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اس طرح کی دوائیوں کے کچھ سائیڈ افیکٹس بھی ہوتے ہیں بہر حال قدرتی طریقوں میں جو حفاظت ہے وہ شاید کسی اور میں نہیں۔ آپ اس درد کے لئے تازہ پھلوں اور سبزیوں کے جوس سے بھی کام لے سکتے ہیں جو سبز نہ صرف ذائقہ دار ہوتے ہیں بلکہ یہ صحت کے لئے بھی کارآمد ہوتے ہیں ان کی تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔ آئیے ذرا ان جوسز کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔

اگر آپ کے جوڑوں میں درد ہے تو انناس کا جوس آپ کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوگا اس جوس میں سوزش، سوجن یا ورم کے خلاف مدافعت کرنے کی بیحد صلاحیتیں ہوتی ہیں لہذا سوجن یا ورم کی وجہ سے ہونے والے جوڑوں کے درد میں یہ جوس بہت کارآمد ثابت ہوتا ہے اس انناس میں شامل وٹامنز اور غذائیت گینٹھیا کے درد میں

اگر آپ کے جوڑوں میں درد ہے تو انناس کا جوس آپ کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوگا اس جوس میں سوزش، سوجن یا ورم کے خلاف مدافعت کرنے کی بیحد صلاحیتیں ہوتی ہیں لہذا سوجن یا ورم کی وجہ سے ہونے والے جوڑوں کے درد میں یہ جوس بہت کارآمد ثابت ہوتا ہے اس انناس میں شامل وٹامنز اور غذائیت گینٹھیا کے درد میں





جشن آزادی کے حوالے سے مختلف شعراء کا کلام

بچوں کے لئے

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دُنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے
ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب!
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا
مرے اللہ ہر برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ وہ اس راہ پہ چلانا مجھ کو

میری دھرتی کو سلامت رکھنا

میرے مولاً میری دھرتی کو سلامت رکھنا
لعل و یاقوت سی مٹی کو سلامت رکھنا
میری دھڑکن، میری پہچان، مرا ثبات وجود
میرے خالق! میری ہستی کو سلامت رکھنا
رہیں ناؤ سدا اس کے بدی خواہ سارے
میرے گلشن، میری بستہ کو سلامت رکھنا
تحفہ لالہ سے عشق، عبادت ہے مری
میری اس نسبتِ عہدی کو سلامت رکھنا
نظر طوفان ہوئی اپنی ہی نادانیوں سے
میری اسلاف کی کشتی کو سلامت رکھنا
ہو گا عالم میں کبھی اونچا ہلالی پرچم
میرے ایقان و تسلی کو سلامت رکھنا
بن کے مستانہ سدا گیت وطن کے گاؤں
میرے مے خانہ مستی کو سلامت رکھنا
ساری دُنیا میں رضا ایک ہے جو گھر اپنا
میری اس چار دیواری کو سلامت رکھنا

اے پاک وطن

اے پاک وطن میری پاک زمین
تو ہی میرا درماں تو ہی یقین
تیری آغوش میری اسلاف زمین
تو میرا مکاں میں ہوں تیرا مکین
تیرے چمن میں ہیں ہم گوشہ نشین
میں دلبر تیرا تو میری نازنین
جہاں چمن میں رہے تو گل حسین

اے نگار وطن

اے نگارِ وطن تو سلامت رہے
اے نگارِ وطن تو سلامت رہے
اے نگارِ وطن تو سلامت رہے
مانگ تیری ستاروں سے بھر دیں گے ہم
تو سلامت رہے

تو سلامت رہے

اے نگارِ وطن تو سلامت رہے
ہو سکی تیرے رُخ پر نہ قرباں گر
اور کہیں کام آئے گی یہ زندگی
اپنے خون سے بڑھاتے رہیں گے سدا
تیرے گل رنگ چہرے کی تابندگی
جب تجھے روشنی کی ضرورت پڑی
اپنی محفل کے شمس و قمر دیں گے ہم
تو سلامت رہے

اے نگارِ وطن تو سلامت رہے

سبز پرچم تیرا چاند تارے تیرے
تیری بزم نگاری کے عنوان ہیں
تیری گلیاں، تیرے شہر، تیرے چمن
تیرے ہونٹوں کی جنبش پہ قربان ہیں
جب بھی تیری نظر کا اشارہ ملا
تحفہ نفس جاں پیش کر دیں گے ہم
تو سلامت رہے

ارض وطن

یا رب! مرے چمن کی بہاریں جواں رہیں
نقش اس میں حسن و خیر کے سب جادواں رہیں
ہر سو ہوں خوشیوں کے بسیرے فضاؤں میں
ہر سمت اس میں نور کے چشمتے رواں رہیں
کہسار سربلند ہوں، میدان ارجمند
گل ری و عطر بیز سدا وادیاں رہیں
سب مرد و زن ہوں دیس کی عظمت کے پاسبان
بیٹے وطن کے شاد رہیں کامراں رہیں
اس ارضِ پاک پر کوئی چہرہ نہ ہو اُداس
اہل ہنر کے ہونٹ تبسم فشاں رہیں
کھلتے رہیں دلوں میں خلوص و وفا کے پھول
شاعر مرے وطن کے سدا نغمہ خواں رہیں

حفیظ تائب

میرا وطن

میری ارض وطن زندگی کے نشاں
میری روح رواں، میری روح رواں
تو ہماری امتگوں کی تصویر ہے
امت مسلمہ کی تو تقدیر ہے
تیرے ذرے ستاروں کے ہیں ترجمان
میری ارض وطن زندگی کے نشاں
کتنی قربانیاں دے کر پایا تجھے
ہم نے اپنے لہو سے سجایا تجھے
تو ہمارے مقدر کی ہے پاسباں
میری ارض وطن زندگی کے نشاں
قریب قریب ترا جگمگاتا رہے
گوشہ گوشہ ترا مسکراتا رہے
تو ہمارے فضاؤں کی ہے داستاں
میری ارض وطن زندگی کے نشاں

اکبر کاظمی





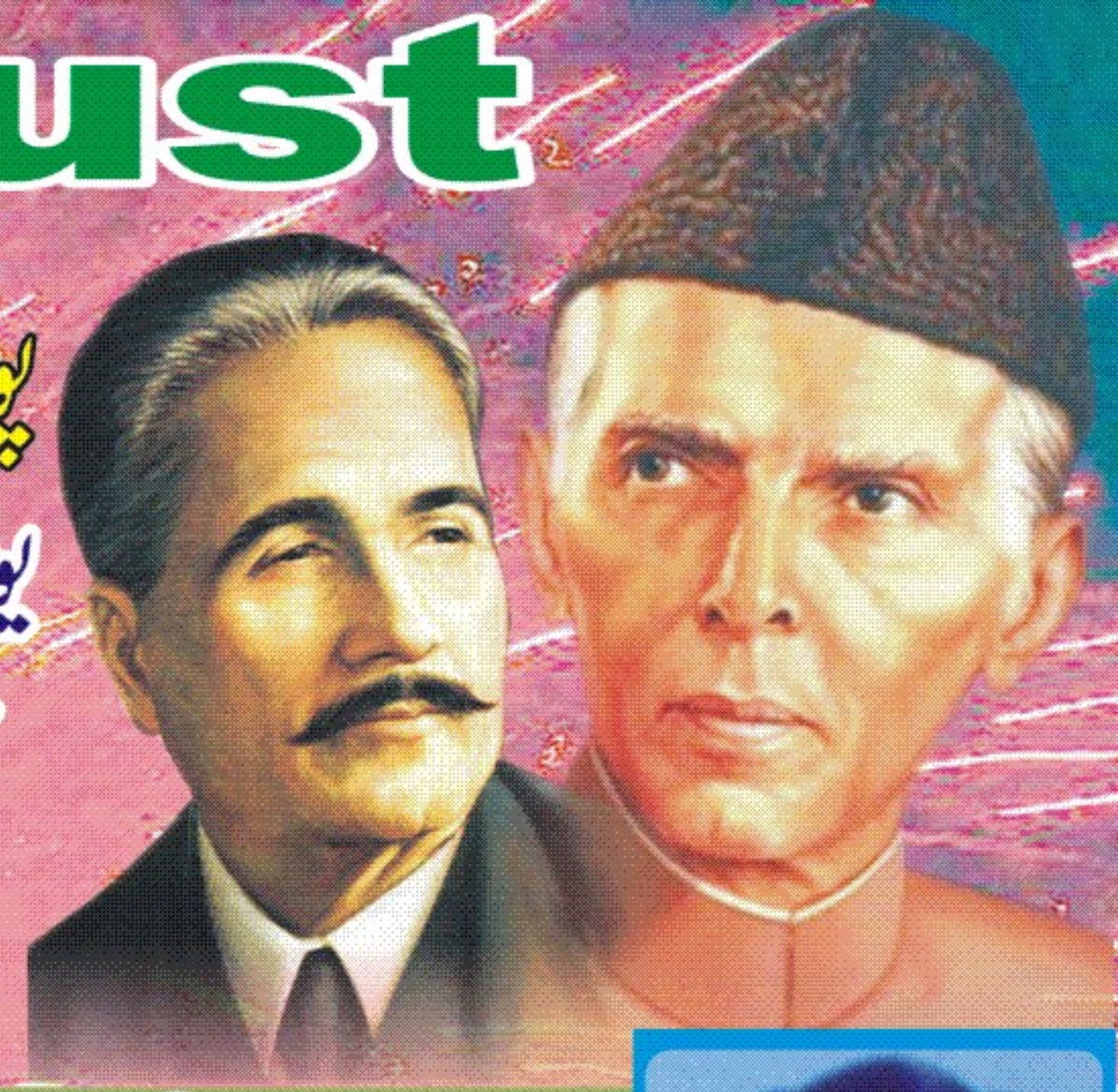
14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان

کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم

بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



Bajwa Enterprises

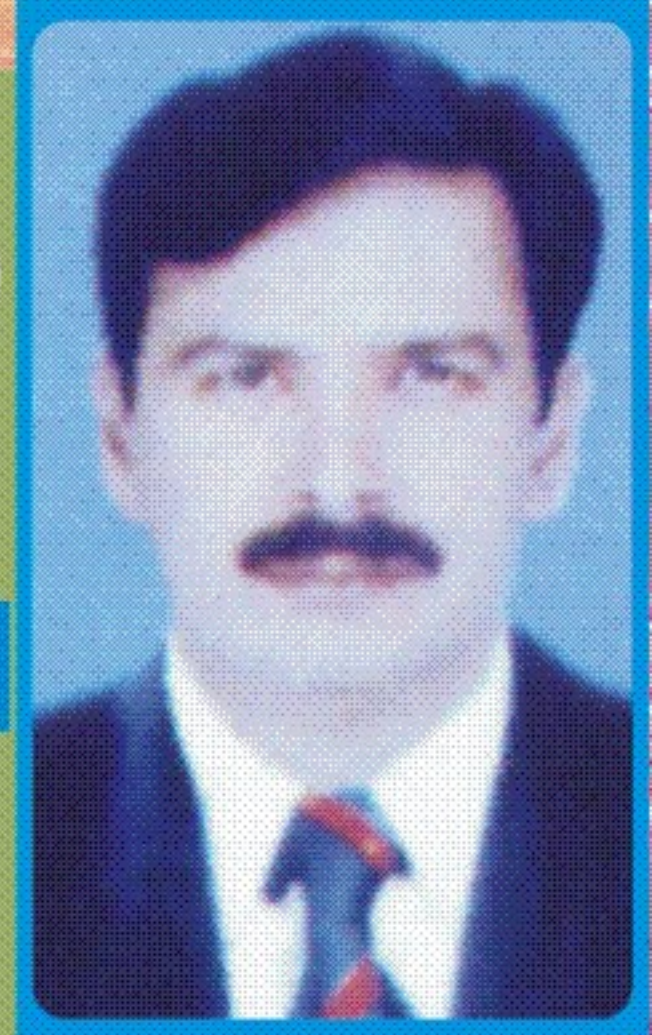
Overseas Employment Promoters

Lic No. MPD/2348/LHR

Office No, 28 First Floor G.D.A Commercial Plaza
Civil Lines Gujranawala Pakistan. Ph:+92-55-3844335

Fax:+92-55-3734371 Mob:0333-8107129

Email:bajwa2348_pk@yahoo.com



Shamshad Ahmed Bajwa
Chief Executive

14 August

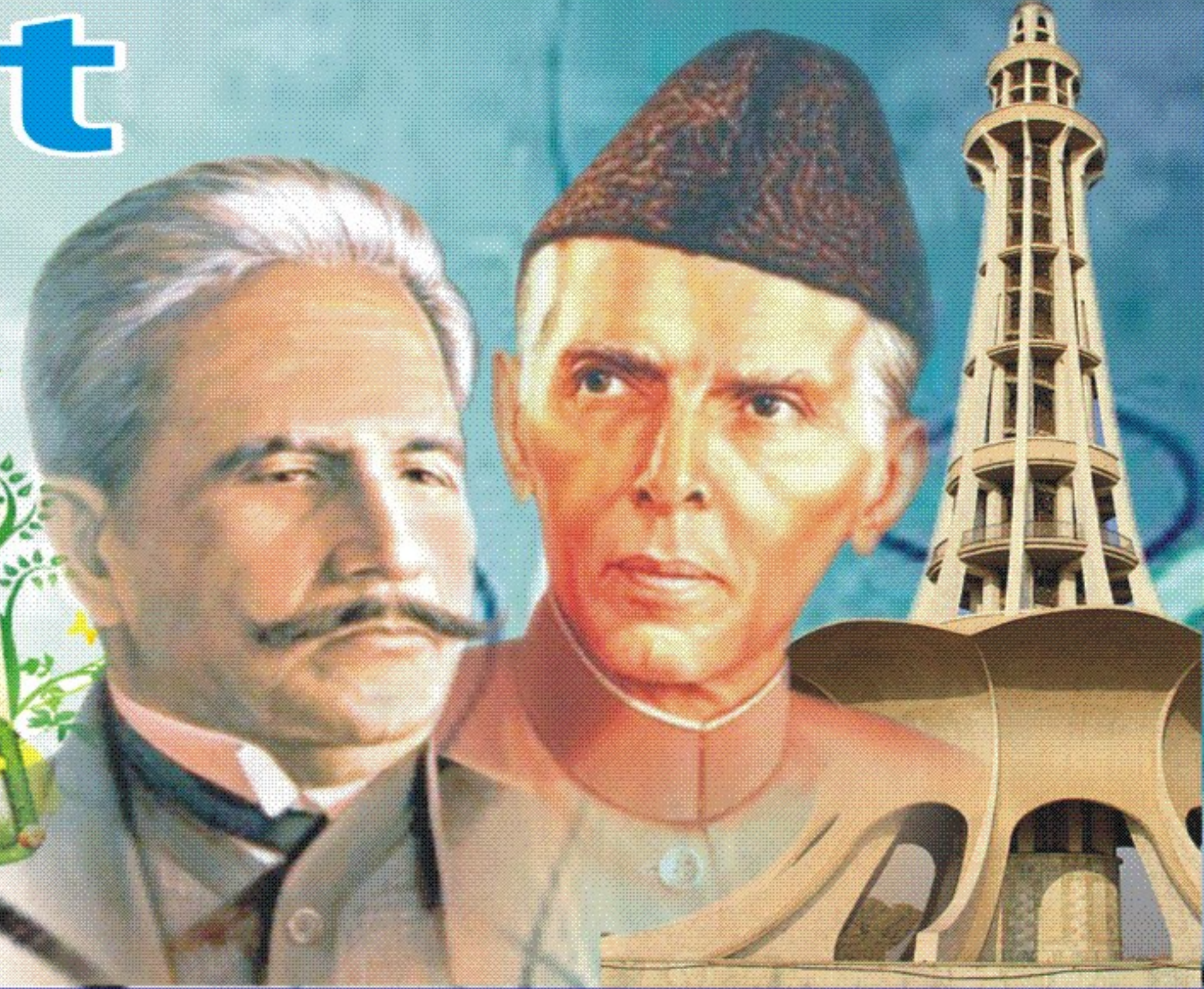
سلا پاکستان

جیو پاکستان

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش

جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے

وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)



DAR RECRUITING AGENCY

Overseas Employment Promoters

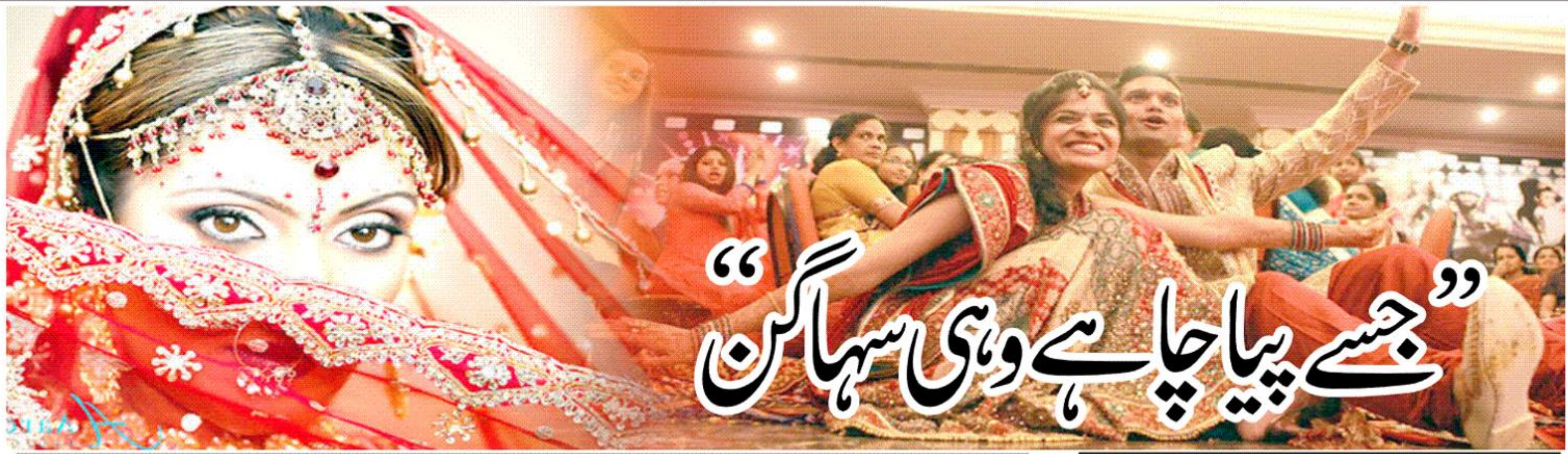
Lic # M.P.D / 1875/ Lhr

Paurur Road, Fareed Town Gujranawala Pakistan

92-55-4244795-455000 Fax: 92-55-4273867



Haji M. Imran Dar
Managing Director



”جسے پیا چاہے وہی سہاگن“

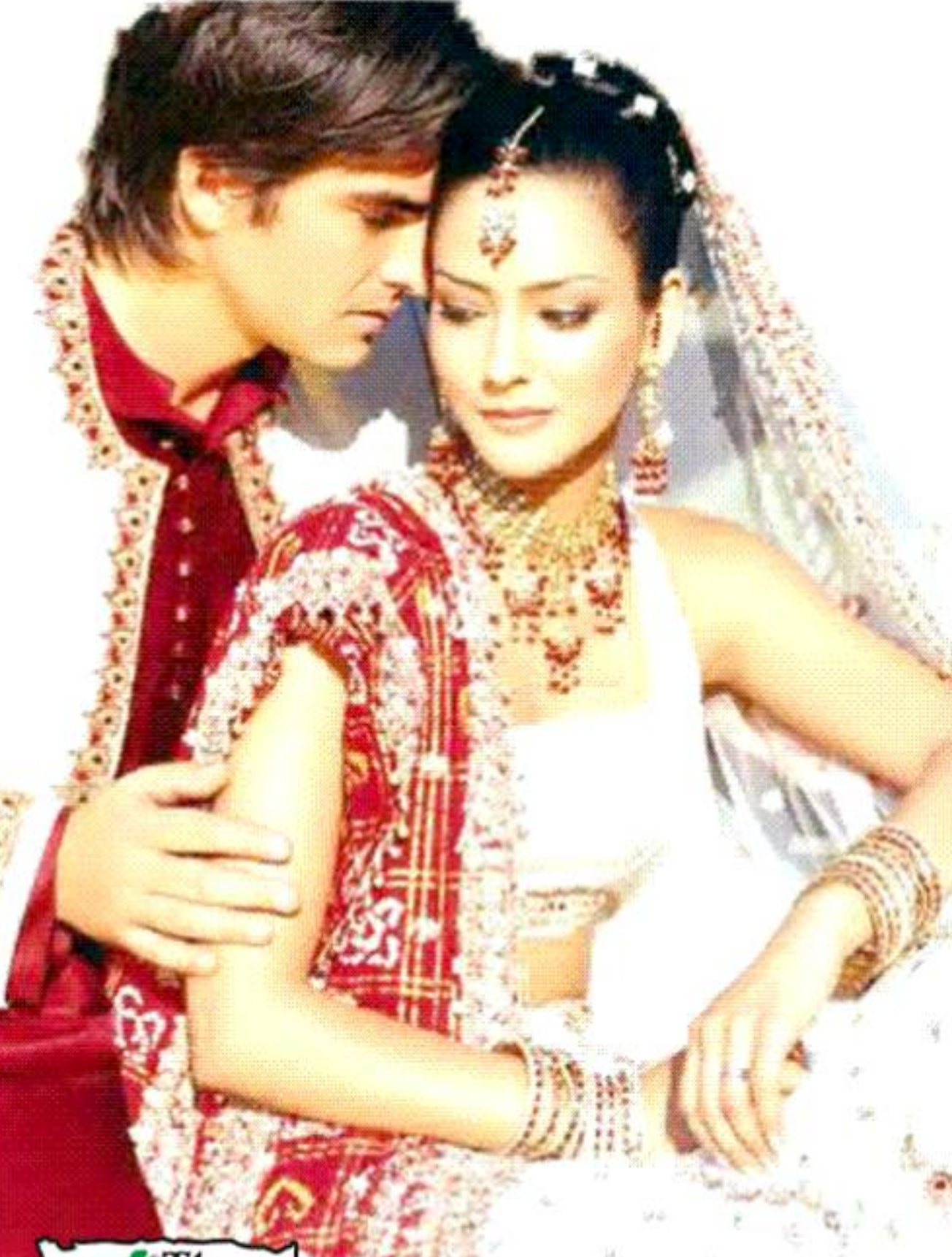
گلزار حسین

خوب رو خوب سیرت خوش مزاج بہو کی تلاش سب کو ہے

کیا نوجوانوں کو اپنا جیون ساتھی خود ڈھونڈنا چاہیے؟

اس خراب صورتحال کے ذمہ دار کسی حد تک والدین بھی ہیں اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے کے باوجود ان کے لیے ”جیون ساتھی کا چناؤ“ بلا شرکت غیرے صرف اپنا ہی استحقاق سمجھتے ہیں جدید دور کا تقاضہ بھی ہے اور والدین کا فرض بھی کہ بیٹے بیٹیوں کو اپنا جیون ساتھی خود تلاش کرنے کا موقع بھی فراہم کریں ان کی حوصلہ افزائی کریں جب سکول کالج اور یونیورسٹی کے خطرناک دور میں آپ کی بیٹی نے شاندار نمبر لیے اعلیٰ تعلیم حاصل کی آپ کو دھوکہ نہیں دیا آپ کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائی تو اس ”معاقلے“ میں اب بھی وہ ایسا ہرگز نہیں کرے گی والدین کو اپنی سوچ بدلنا ہوگی۔ خود ساختہ بے مقصد ”عزت اور غیرت“ کے جان لیوا حصار سے ہمت کر کے باہر نکلتا ہو گا یہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ایک دو ماہ بعد ہی مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ بیٹے کے لیے رشتہ (باقی صفحہ نمبر 69 پر)



پیچھے تشریف فرما تھے چہرہ مخمل پہ سفید داڑھی اسی مناسبت سے سر پر سفید ٹوپی اور کندھوں پر رنگین عربی رومال تھا ان کے رو برو پیش ہو کر میں نے بھی اپنی آمد کا مقصد بیان کیا موصوف نے اپنی کرسی کو پیچھے کھسکایا جس کی پشت پر ایک میلا سا تولیہ بھی لٹک رہا تھا اور اپنی شلواری کی اگلی جیب کی زپ کھول کر ایک چھوٹی سی ڈائری نکالی اور بارعب لہجے میں بولے ”جناب! اپنے بیٹے کے کوائف لکھواؤ“۔

دفتر ہذا کی معرفت میرے بیٹے کے لیے رشتہ تو نہیں مل سکا البتہ ان کے طریقہ واردات، سلیقہ مندی اور کاروباری اسلوب دیکھ کر علاوہ ازیں وہاں آنے جانے والے اور والیوں کے قصے کہانیاں سن کر میرے چودہ طبق روشن ہو گئے۔ بعد ازاں ”just for fun“ میں اس فلاحی تنظیم کے آفس میں کئی ماہ تک باقاعدہ ہفتہ وار حاضری دیتا رہا جہاں بڑے عجیب و غریب انکشافات بھی ہوئے۔

میں نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ بیٹیوں کے والدین خاص طور پر رشتوں کے سلسلے میں زیادہ پریشان ہیں نام نہاد ”کمرشل میرج بیورو“ لارا لپہ اڈی جپہ کے سنہری اصول پر عمل پیرا ہو کر تاخیری حربے استعمال کر کے والدین کو جھوٹی آس و امید کے گرداب میں پھنسائے رکھتے ہیں خوب پیسے بٹورتے ہیں اور والدین کا ناجائز خرچہ بھی کرواتے ہیں۔ غیر مناسب بے جوڑ اور بعض صورتوں میں جعلی رشتے بھی لڑکی والوں کے گھر بھیجتے رہتے ہیں لڑکی والے ہر دفعہ ”مہمانان گرامی“ کے متوقع رشتہ دار بننے کی خوشی میں نمکواٹسٹ فروٹ کیک کھلا کھلا کر جوس اور چائے پلا پلا کر تنگ آ جاتے ہیں اکتا جاتے ہیں بیٹی بذات خود خوبصورت اور تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود Psycho-Case بن جاتی ہے اس کا پھول سا کوئل چہرہ اداسی کی تصویر بن جاتا ہے اور زبان حال میں بیٹی کی بے زبانی پکارتی ہے ”میں پیدا ہی کیوں ہوئی ہوں“۔

2010ء کے آغاز میں مجھے بھی پہلی مرتبہ شادی ڈاٹ کام جیسے زندگی کے اہم شعبہ ”ازدواجیات“ سے دلچسپی پیدا ہوئی جب دوستوں اور پڑوسیوں نے میرے کانوں میں اطلاعی گھنٹیاں بجانا شروع کر دیں کہ بھی آپ کا بڑا بیٹا جوان ہو گیا ہے اس کا کچھ کرو۔

زندگی کے ستائیس سال پاکستان سے باہر گزار دیئے تھے اس دوران بچے کب جوان ہو گئے پتہ ہی نہیں چلا جب آپ پردیس میں ہوتے ہو تو رشتہ داروں سے دوریاں اور فاصلے پیدا ہو جانا ایک لازمی امر ہے کیونکہ دولت مندی میں جو رشتہ دار آپ سے پیچھے رہ جاتے ہیں ان کو آپ لفٹ نہیں کراتے ان سے رشتہ جوڑنا آپ اپنی توہین سمجھتے ہو جو لوگ پہلے سے آپ کی فیملی میں آپ سے زیادہ امیر ہوتے ہیں وہ حسد آپ کو ”گھاس“ نہیں ڈالتے اور برملا کہتے ہیں ہم پرانے رئیس ہیں اسے تو امیر ہوئے ابھی جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے ہیں اس سے رشتہ جوڑیں گے تو دنیا کیا کہے گی۔

ایسی ہی کچھ وجوہات کی بناء پر جب ”پردیسی بابو“ عرصہ دراز کے بعد مستقل اپنے گھر لوٹتا ہے نوجوان بیٹے بیٹیاں اس کا والہانہ استقبال کرتے ہیں تو پاکستان میں عزیز واقارب اور دوستوں کی بھیڑ بھاڑ میں بھی وہ بچوں کے رشتوں کے حوالے سے خود کو بے بس، مجبور اور تنہا محسوس کرتا ہے جب امید کی کوئی کرن نظر نہیں آتی تو پھر نام نہاد میرج بیورو کے گرداب میں پھنس کر خوب چکر کھاتا ہے۔

چنانچہ میں بھی ایک عدد خوب رو خوب سیرت اور خوش مزاج بہو کی تلاش میں ایک نئی سبیل اللہ فلاحی انجمن کے دفتر میں جا پہنچا جو ایک کھنڈر نما پلازے کی دوسری منزل پر واقع تھا دفتر کی عمومی حالت پاکستان کی موجودہ اقتصادی حالت سے زیادہ خراب تھی چند عمر رسیدہ امیدواران داماد یا بہو ایک بوسیدہ سے کمبل میں چھپی ”صوفہ“ جیسی کسی ”شے“ میں دھنس کر پھنسنے بیٹھے تھے مجھے بھی ایک کرسی بیٹھنے کے لیے پیش کی گئی جس پر جھولے بھی لیے جاسکتے تھے کیونکہ کرسی کی چولیس کچھ زیادہ ہی ڈھیلی تھیں شاید یہ بھی پاکستان کے وزیراعظم کی کرسی کے جیسی ہی تھی جس پر آج تک کوئی بھی ٹک کر زیادہ عرصہ تک بیٹھ ہی نہیں سکا مذکورہ فلاحی تنظیم کے کرتا دھرتا ایک بڑی سی میز کے

رشتے ناٹے



بٹی عمر 28 سال تعلیم ایم۔ اے/ ایل ایل بی پریکٹس ہائی کورٹ لاہور
قد "4-5" میٹم لاہور انیس برادری کے لیے کسی بھی معزز فیملی سے
اعلیٰ تعلیم یافتہ سرکاری ملازم یا کاروباری لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔

معرفت پوسٹ بکس 01 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور



لڑکا عمر 29 سال تعلیم بی اے مائجسٹر یو۔ کے میں مقیم زیر تعلیم
بینکنگ کورس جاب بھی کرتا ہے ریڈیڈنس ویزہ ہولڈر قد "8-5"
انصاری برادری یو کے میں مقیم کسی بھی پاکستانی فیملی میں لڑکی کا رشتہ
درکار ہے۔ والدین کالاہور میں ذاتی گھر ہے۔

معرفت پوسٹ بکس 02 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور



بٹی عمر 29 سال تعلیم ایم اے ایجوکیشن/ ایم اے پولیٹیکل سائنس مقیم
پوش ایریالاہور انصاری برادری دو بھائی دینی میں سرکاری ملازم اعلیٰ
تعلیم یافتہ معزز گھرانے سے ہم پلہ رشتہ درکار ہے۔

معرفت پوسٹ بکس 03 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور



22 سالہ کینیڈین نیشنلٹی ہولڈر بیوہ ہمراہ دو بچے ذاتی بزنس ڈیپارٹمنٹ
سٹور شادی کے خواہشمند شہری دیہاتی رنڈوے دوسری شادی والے جو
ساتھ جا سکیں۔

معرفت پوسٹ بکس 04 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور



25 سالہ برٹش نیشنلٹی ہولڈر طلاق شدہ بٹی کے لیے رشتہ کی فوری
ضرورت ہے رابطہ کریں۔

معرفت پوسٹ بکس 05 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور



کینیڈا کی گرین ہولڈر عمر 26 سال بٹی کے لیے رشتہ درکار ہے
میرج بیورد والوں سے معذرت

معرفت پوسٹ بکس 06 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور



بیٹا عمر 26 سال ذاتی کاروبار معقول آمدن کیلئے راجپوت برادری
سے اچھا رشتہ چاہیے۔

معرفت پوسٹ بکس 07 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور



ڈاکٹر کے لیے لیڈی ڈاکٹر کا رشتہ درکار ہے نیز اعلیٰ سرکاری انسر
گریڈ 18 کیلئے لیڈی ڈاکٹر کا رشتہ درکار ہے۔

معرفت پوسٹ بکس 08 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور

والدین اپنے بچوں کیلئے اچھے رشتوں کے نہ صرف خواہشمند ہوتے ہیں بلکہ تلاش میں بھی رہتے ہیں۔ اپنے
قارئین کرام کی اسی خواہش کی تکمیل اور ضرورت کے مد نظر رشتے ناٹے کا کالم اندرون و بیرون ملک ہمارے
قارئین میں بہت پسند کیا جا رہا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کے کوائف ہمیں بھیجیں ادارہ
نیک نیٹی اور رازداری سے آپ کی خدمت کا خواہاں ہے۔ پوتھ انٹرنیشنل بکس کی اجرت 200 روپے فی
بکس ہے۔ آپ کے اشتہارات دیانتداری اور خدمت خلق کے جذبہ سے فری شائع کیے جاتے ہیں کسی بھی
اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کا ادارہ ذمہ دار نہیں۔ اشتہارات صاف اور واضح بڑے صفحہ پر لکھ کر بھیجیں اگر آپ
چاہیں تو اپنا ایڈریس اور موبائل فون بھی شائع کروا سکتے ہیں۔

(ادارہ)

نام فائزہ نورین راجہ والد کا نام راجہ پرویز اختر سستی عمر 25 سال

تعلیم ایم اے/ ایم ایڈ پیشہ/ مشغلہ ٹیچر زبان پنجابی قوم، برادری راجپوت

دفتر کا فون نمبر 051-4841650 موبائل نمبر 0343-8503753

رشتے ناٹے

کالم رشتے ناٹے، معرفت پوتھ انٹرنیشنل میگزین اپر سٹوری 267/A مین راوی روڈ نزد پیر کی لاہور،

انگلینڈ میں مقیم پڑھی لکھی فیملی کو اپنی ڈاکٹر بٹی عمر 24 سال قد 5-7

انگلینڈ میں سیٹل بھی کیا جاسکتا ہے۔ معرفت پوسٹ بکس 10 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور



کیلئے ہم پلہ سید شیعہ سادات سے رشتہ درکار ہے۔ والدین رابطہ کریں۔

معرفت پوسٹ بکس 09 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور



مبانہ گوندل برادری کے ڈبل گریجویٹ پنشنر کیلئے نیک سیرت

شریف زادی یا لیڈی ڈاکٹر نرسنگ پروفیسر عالمہ یا حافظہ/ قاریہ کا

فوری رشتہ درکار

معرفت پوسٹ بکس 11 پوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور



انگلینڈ میں رہائش پذیر 22 سالہ برٹش پاکستانی کنواری 28 سالہ

برٹش پاکستانی بیوہ ذاتی سٹور 33 سالہ برٹش پاکستانی طلاق یافتہ

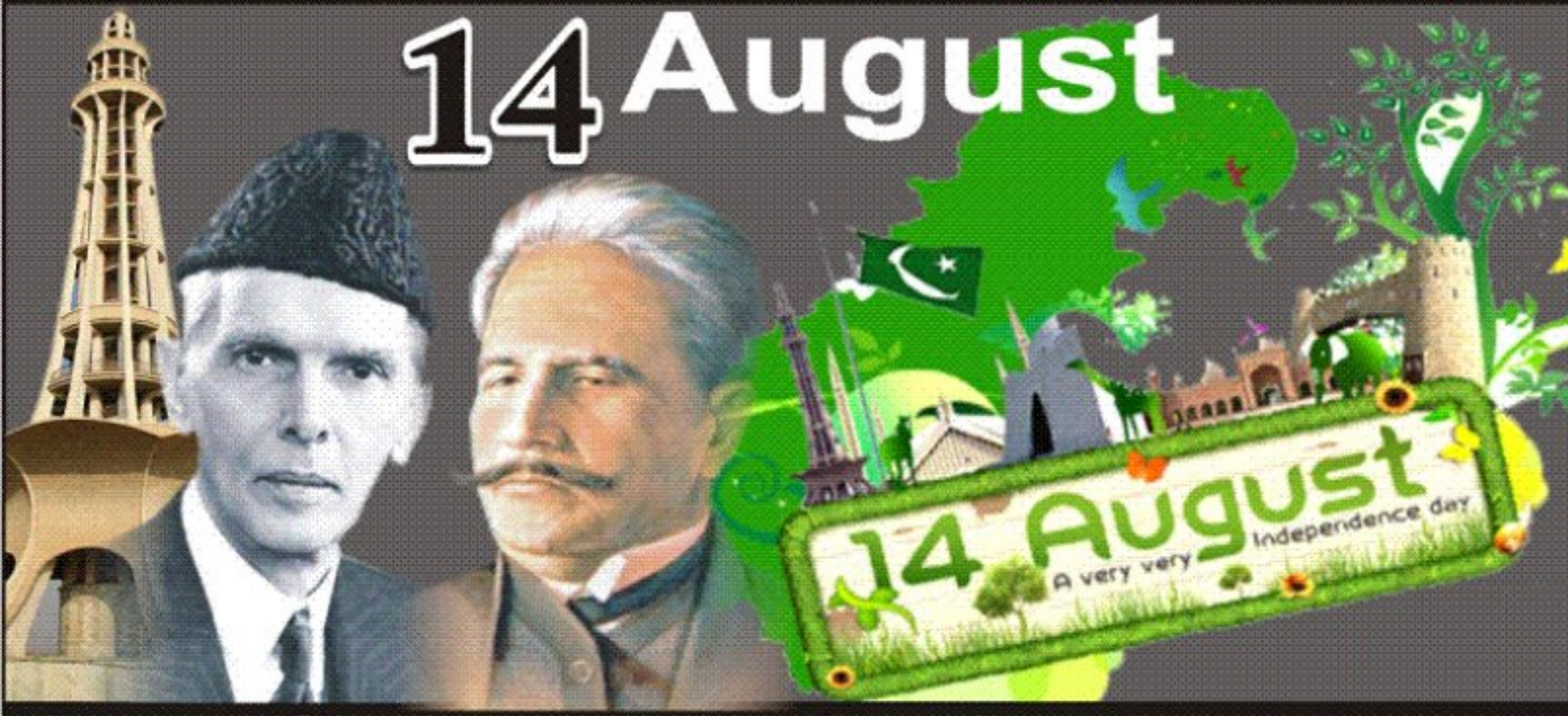
ذاتی بزنس 39 سالہ کنواری برٹش پاکستانی ذاتی بزنس کیلئے

کنوارے طلاق یافتہ رنڈوے دوسری شادی والے گھر داماد قبول

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور ملک کی ترقی، خوشحالی، سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



اچھڑی (پرپرائٹر)

امجد اینڈ برادرز انٹرنیشنل پرائٹرز

لائسنس نمبر 1723 لاہور

اور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز

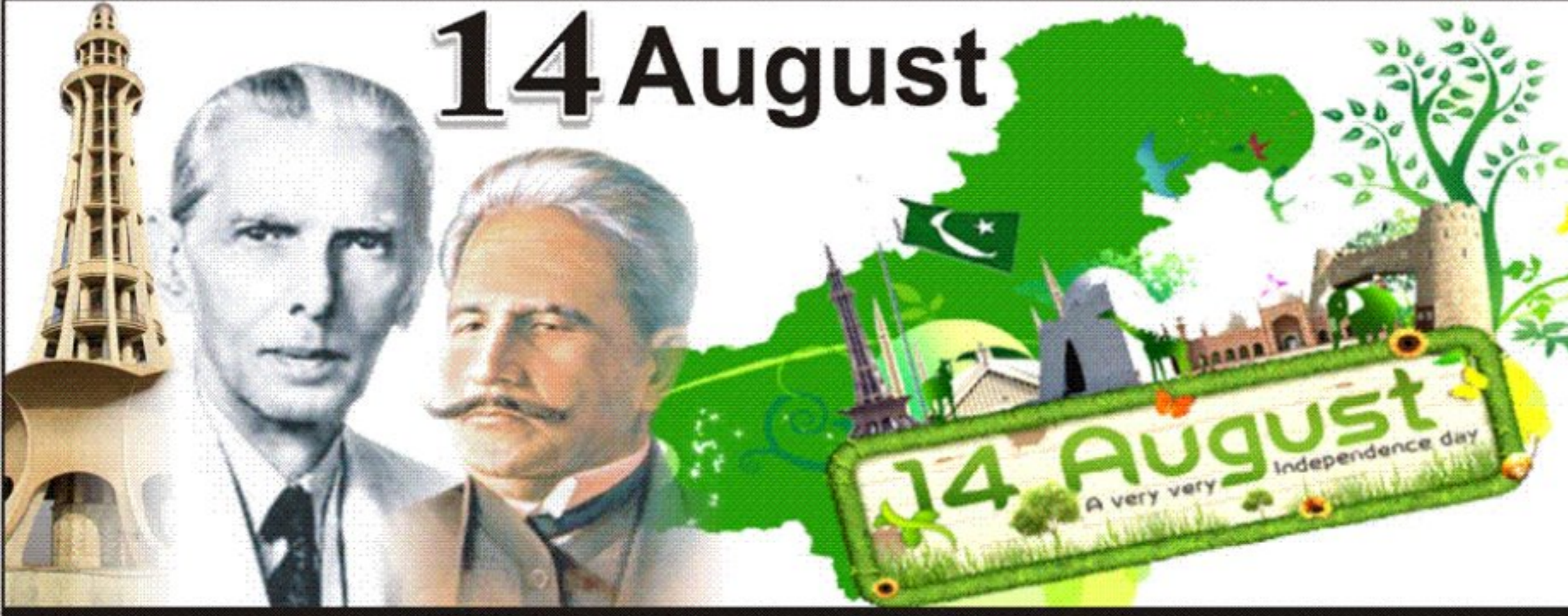
فون نمبر: 36307496-36375222 - 042-36307505 فیکس نمبر: 042-36399394

آفس نمبر G-1 کوئٹہ سنٹر 33 کوئٹہ روڈ لاہور

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)



عبدالواحد چوہان (پرپرائٹر)

چوہان سنٹر اور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز

لائسنس نمبر: 0992 / کراچی

فون نمبر: 021-34313289-90 فیکس نمبر: 021-34559407

موبائل نمبر: 0321-8705813

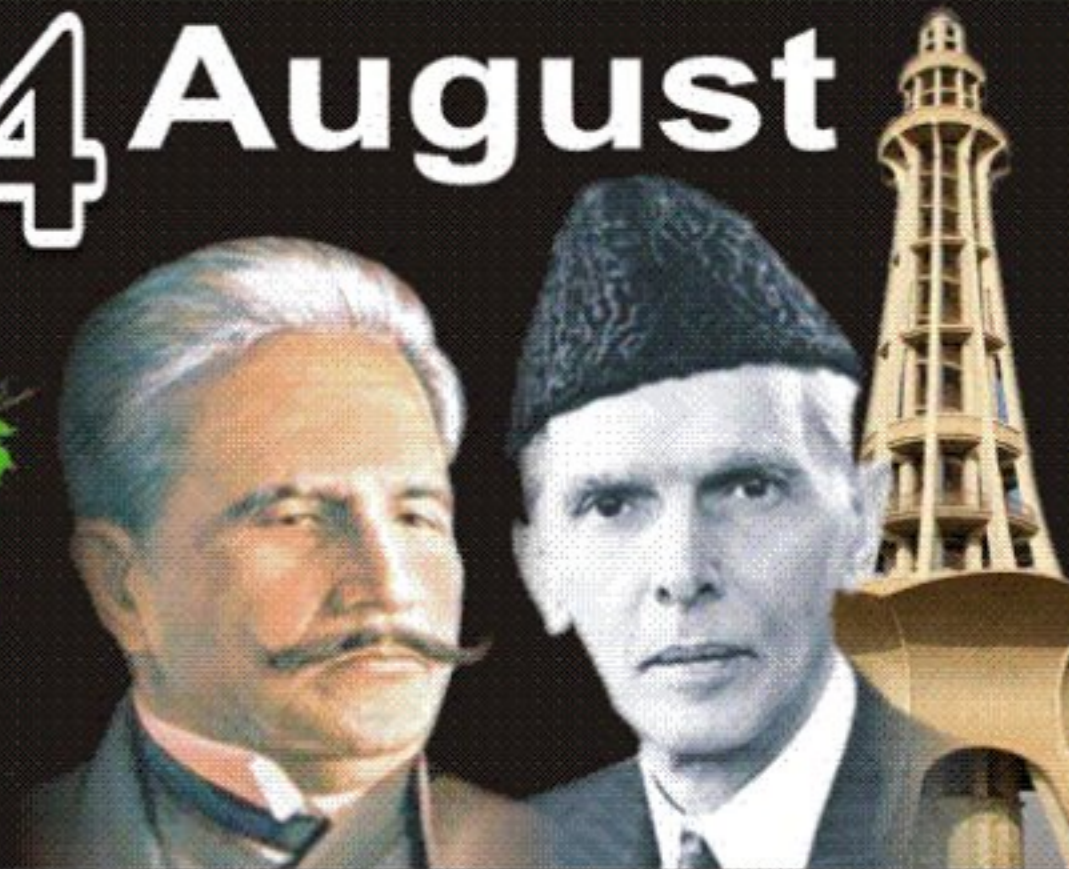
693 سی بلاک نمبر 2 پی ای سی ایچ ایس علامہ اقبال روڈ (سائیڈ)

طارق روڈ نزد مسٹر برگر کراچی

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)

14 August



ارباب انٹرنیشنل پرائٹرز اور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز

لائسنس نمبر: 2330 / کراچی

فون نمبر: 021-35650500

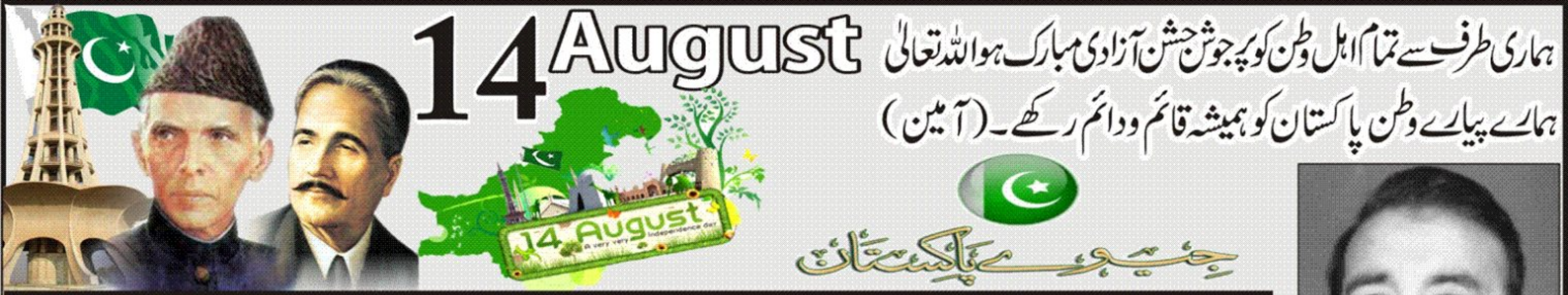
فیکس نمبر: 021-35689058

مہران ریڈیٹسی ڈاکٹر داؤد پوتاروڈ

کینٹ کراچی



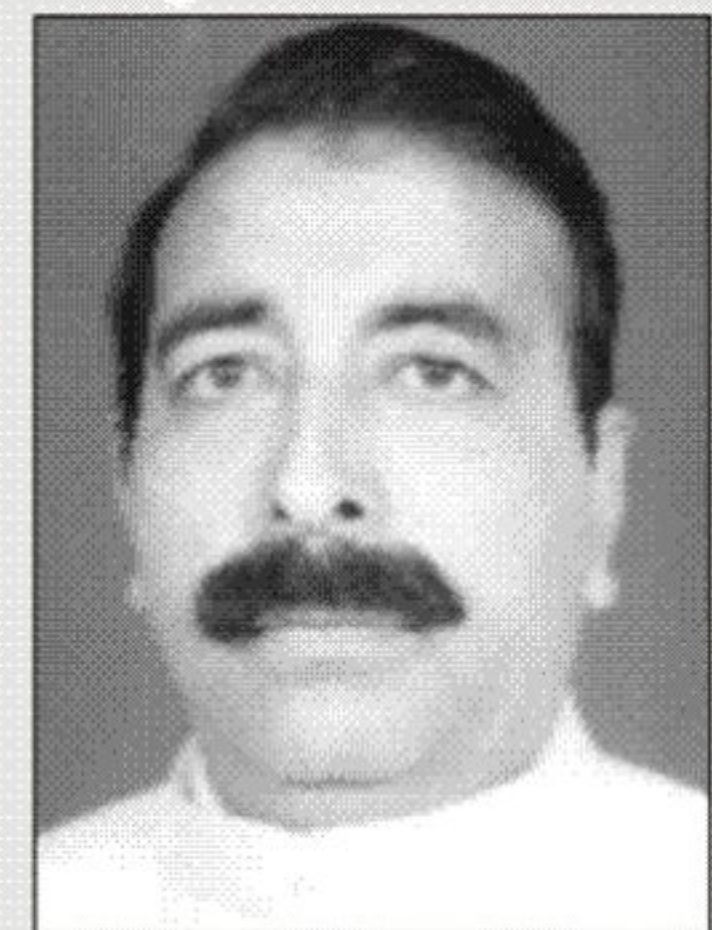
فخر الدین (پرپرائٹر)



14 August

ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پر جوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔ (آمین)

حیوے پاکستان



S.I EMPLOYMENTS AGENCY ایس۔ آئی

O.E.P Lic # MPD/1310/LHR ایمپلائمنٹ ایجنسی

Ugoki Road Shahabpura Opp. Wapda Colony Sialkot-Pakistan

Ph:0092-52-3255990-3555276-3257913-14 Fax:+92-52-3560537

Mob:+92-300-9611802-0300-8610332

Email:info@siemployment.com Web-site:www.siemployment.com

M.Siddique
Proprietor

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک ہو

ہم اس پر مسرت مہوے پر عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائم و دائم رکھیں گے

Lic MPD/2520/Rwp

Zia Hussain
Chairman
Mob: 0333-5102913
0321-5004213

ROYAL TRADERS

Overseas Employment Promoters

Office# 12-F, 2nd Floor, Block # 78-A, Ali Arcade
Opp, Habib Bank 6th Road, Satellite Town.
Rawalpindi, Pakistan Ph: 0092-51-4852211
Fax: 0092-51-4852212

E-mail: royaltraders@yahoo.com / Web: royaltradersoep.com

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک ہو

Muhammad Riaz Ghuman
Managing Director

Sajjan International Services

Overseas Employment Promoters

O.E.P Lic. No: M P D 1858 LHR

1st Floor No: 1, Bara plaza Kashmir Road Chowk General Bus Stand Sialkot- Pakistan.
Ph: 052-4261921-4291450 Fax: 052-4251450 Mob: 0300-9610039- Mob: 0565457517
Email: sajjaninternational@yahoo.com

Muhammad Sharif Ghuman
General Manager

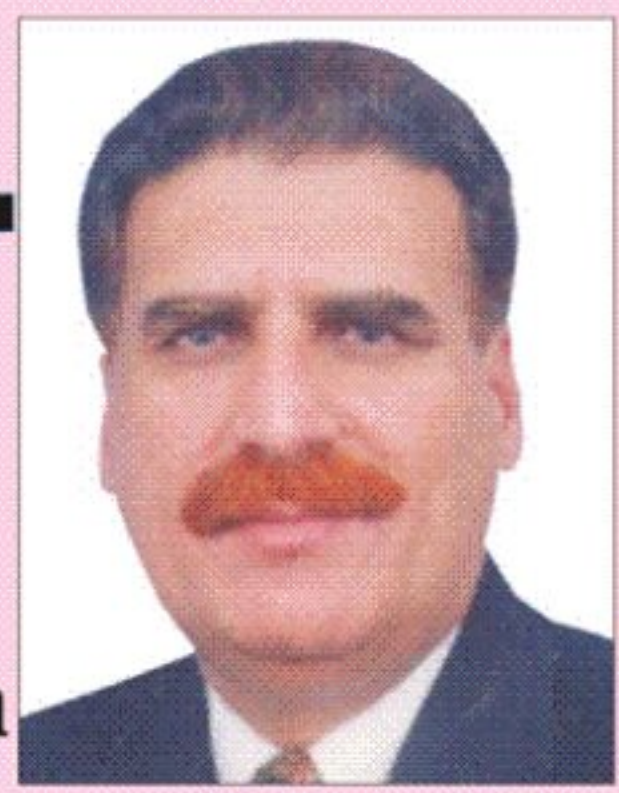


14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک ہو
سلا پاکستان

Chaudhary Associates

O.E.P Lic # 0718/Lhr



Chaudhary center 2-H commercial zone karim block allamd iqbal town
Lahore 5470 Pakistan Tel: 0092-42-35427756-35427757 Direct: 0092-42-35427758
Fax: 0092-42-35427759 Mob: 0333-4411956

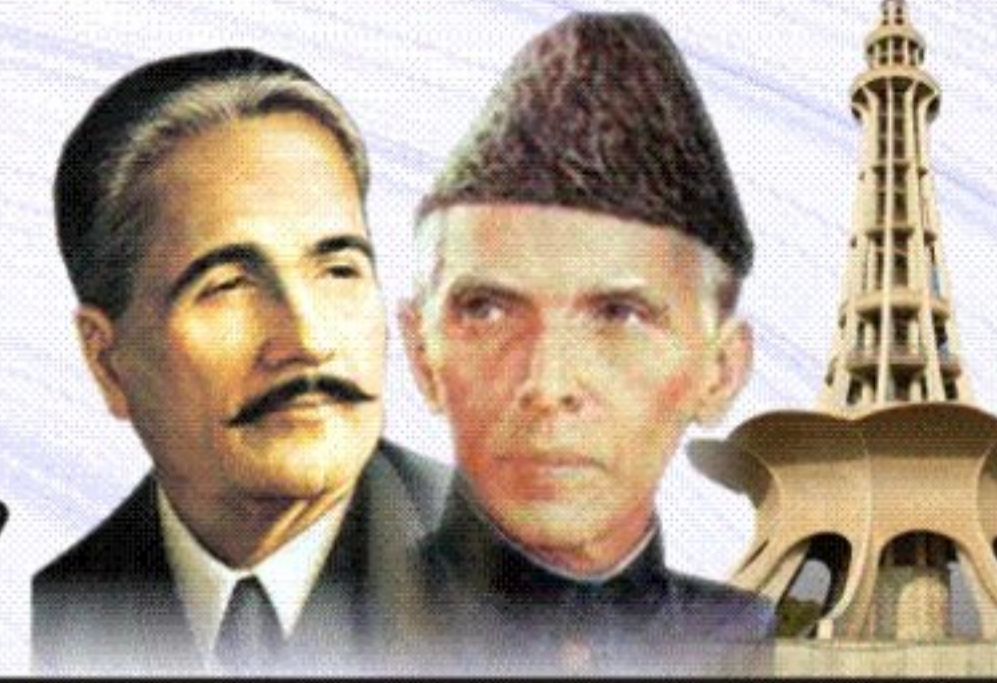
Ghulam Hussain Chaudhary
President

Email: ca718@wol.net.pk chaudharyassociates@yahoo.com www.chardharyassociates.com



14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک ہو
سلا پاکستان

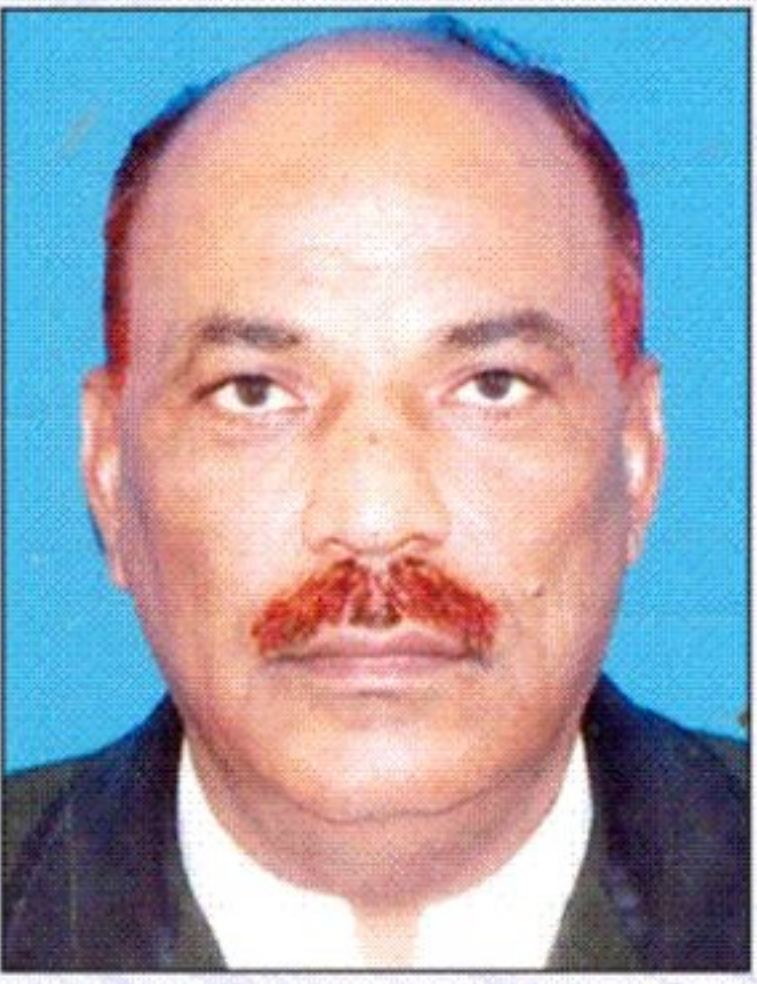


International Trade Test

Overseas & Local Employment Trade Test & Training Centre

Most Popular Technical Training Centre in Pakistan

House # 641 Sector A-1 Haider Ali Road Township Lahore-Pakistan
Tel: 042-35110778 - 35140779 Fax: 0092-42-35140780



Haji Liaqat Ali
Chief Executive
Mob: 0300-8441204



14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک ہو



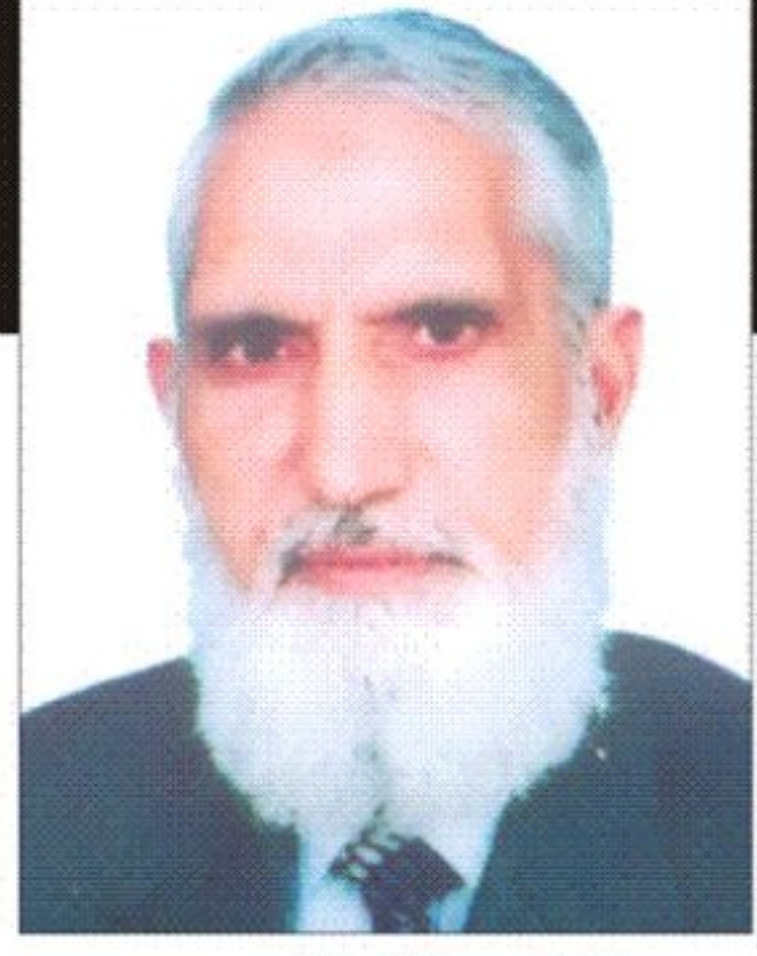
JAWAD SAFDAR ENTERPRISES

O.E.P Lic # MPD 1638 Lhr **Travel Consultants**

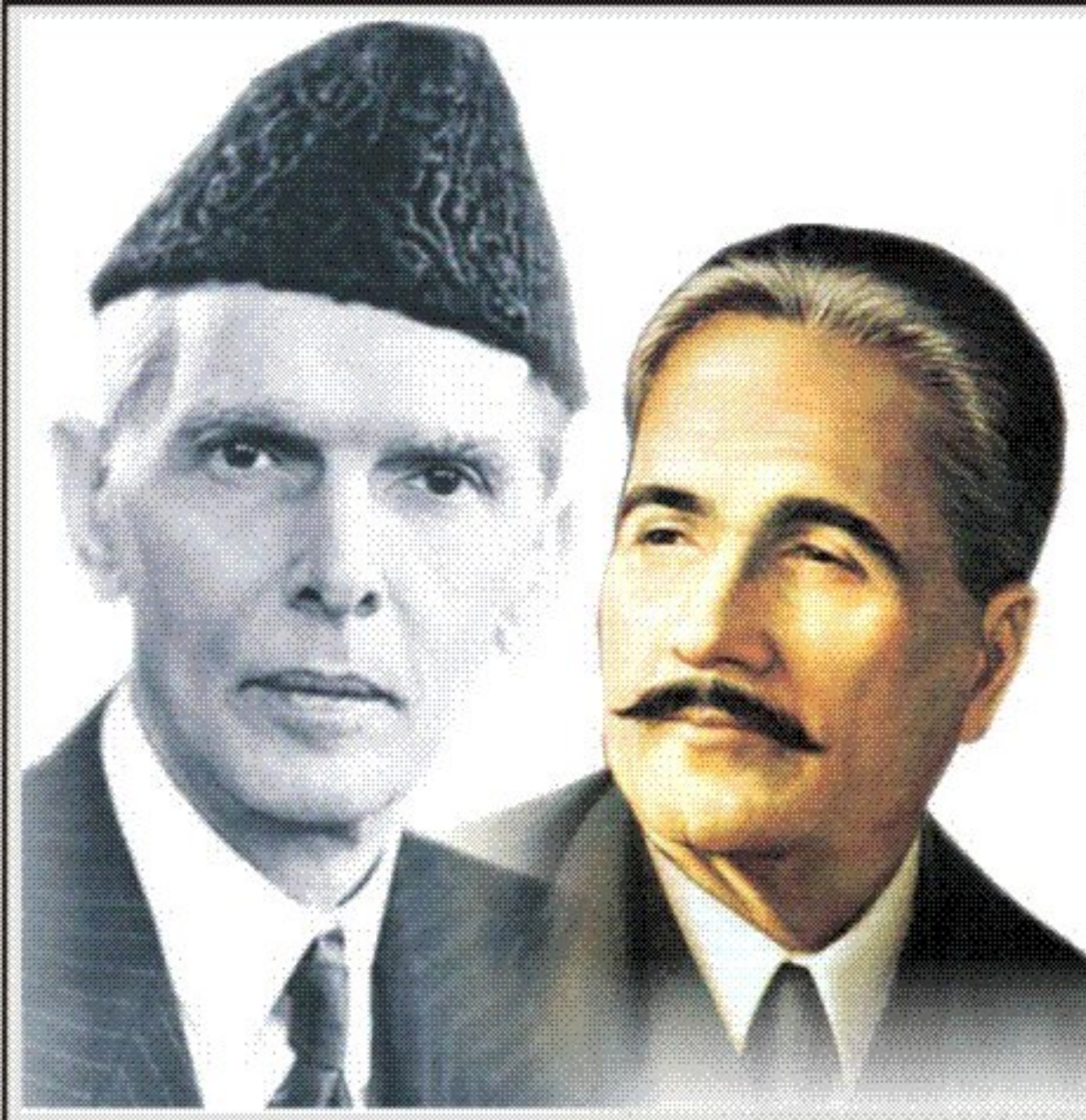
Moon Center Haji Pura Daska Road Sialkot- Pakistan
Ph: 0092-52-3253014 Fax: 0092-52-3253015

Email: info@jawadsafdarent.com

Web-site: www.jawadsafdarent.com

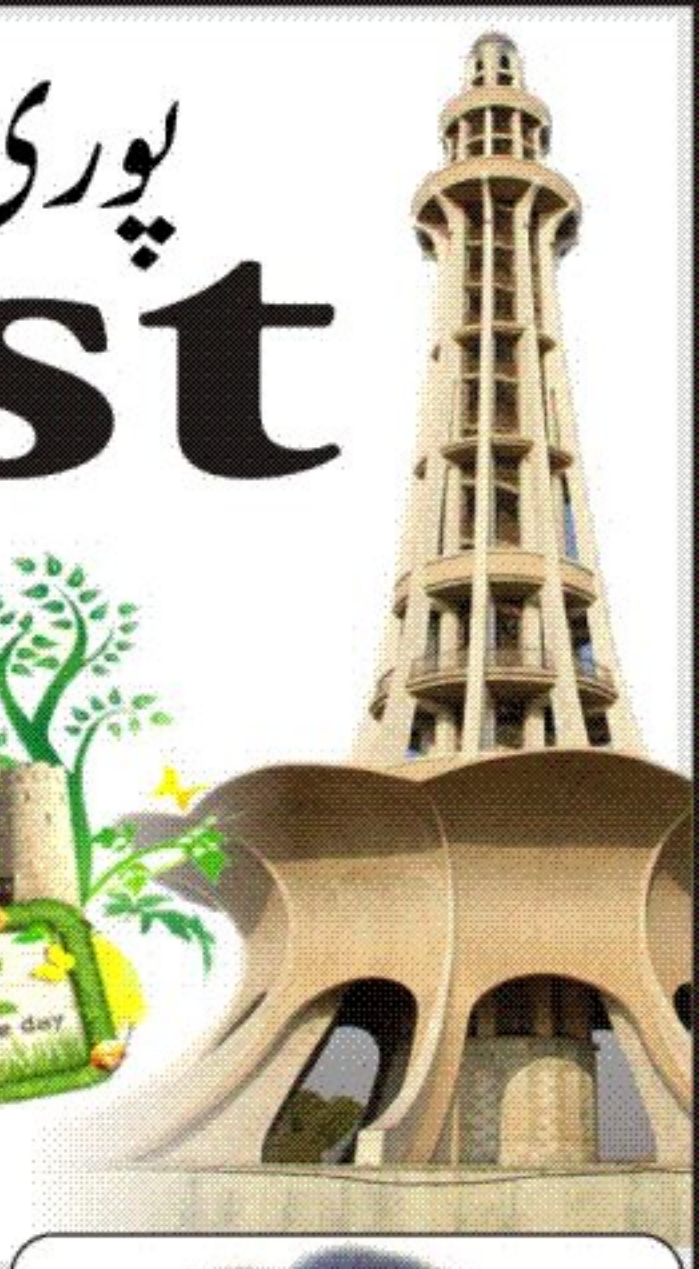


Muhammad Safdar
Chief Executive
Ex. Chairman POEPA Lahore Zone



پوری قوم کو جشن آزادی مبارک 14 August

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے
کہ ہم ملک پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے
دن رات بھر پور جدوجہد کریں گے



MAHAIL



Qaisar Ali
Proprietor
0300-5866833
0333-9286401

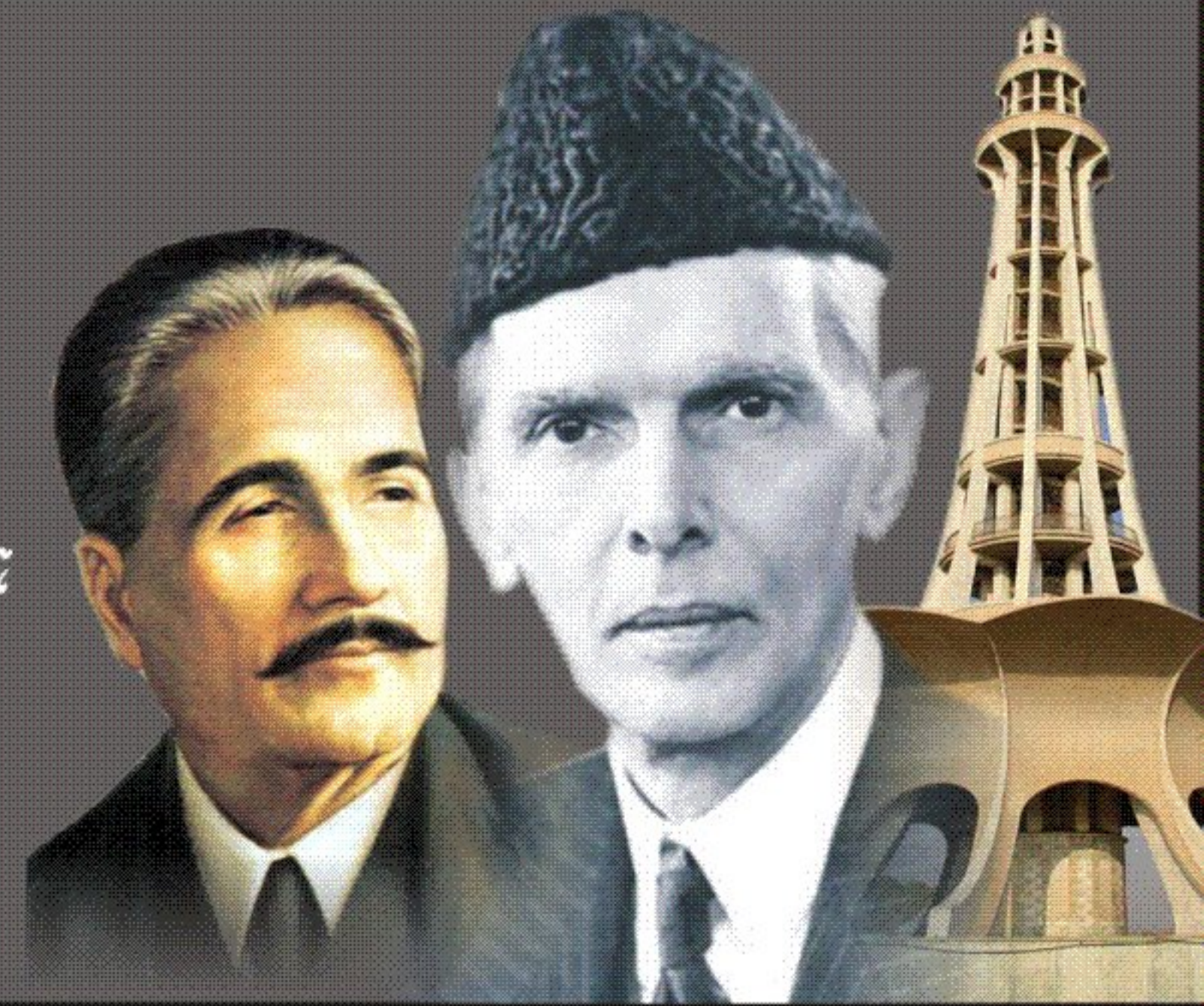
Lic # MPD/2380/PWR Overseas Employment Promoters

Add: 2nd Floor Shan Plaza Near Shawal Hotel
Hashtnagri G.T Road Peshawar-Pakistan

Ph:+92-91-2220136 Fax:+92-91-2220137 Email:qaisar_ali75@yahoo.com
www.mahailoverseas.com

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک 14 August

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے
عظیم تر بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور ملک کی ترقی،
خوشحالی سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



Afridi Enterprises

Lic # MPD/1199/PWR Overseas Employment Promoters

Al-Azam Hotel Ramdas Road Dabgari Garden Peshawar
Tel:091-2220391 , 091-2220243 Fax:91-2217120

Choto Azam: 0300-5992183, 0333-9220516

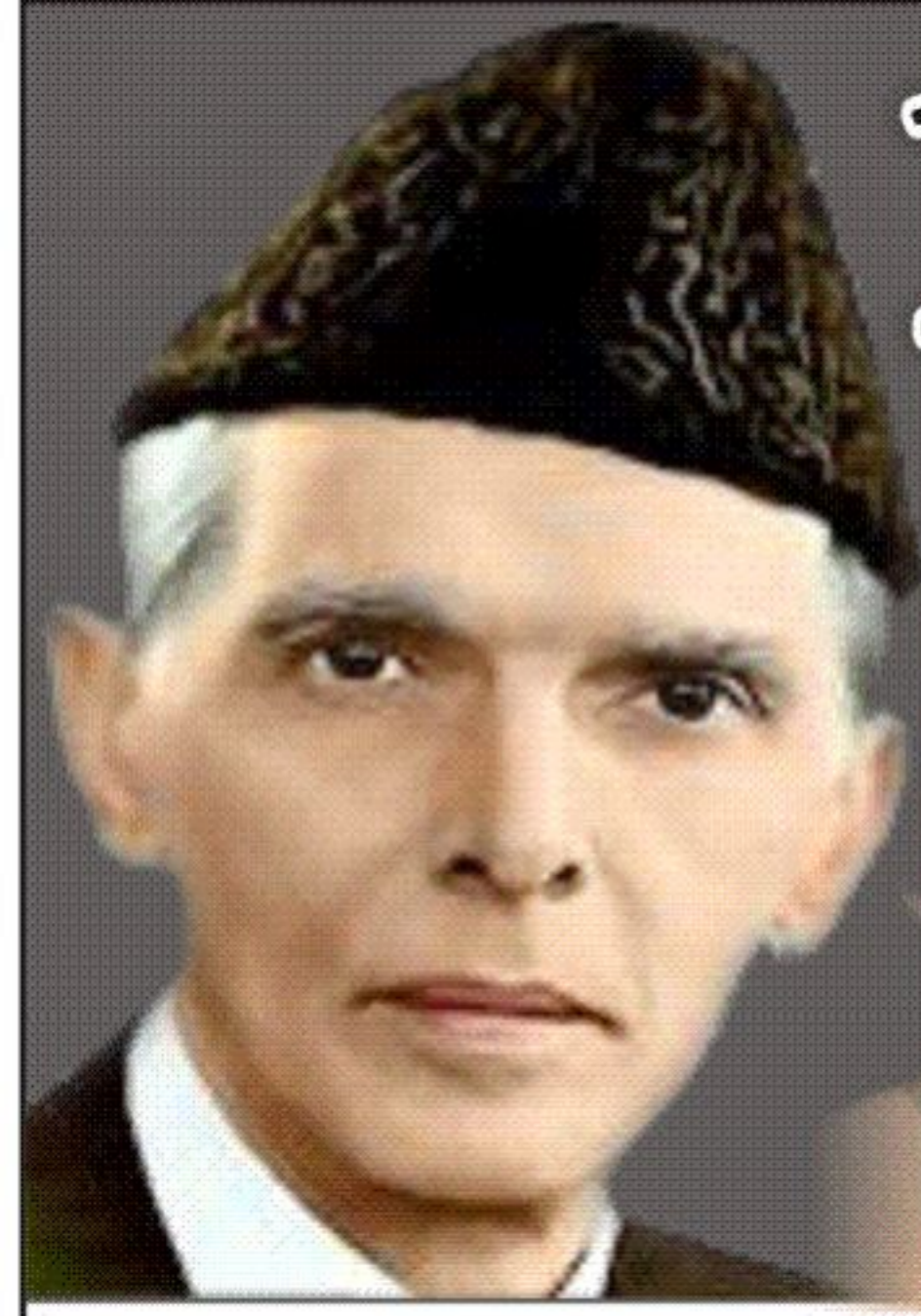
www.afridienterprises.com P.O.Box:113

Email:azam@afridienterprises.com



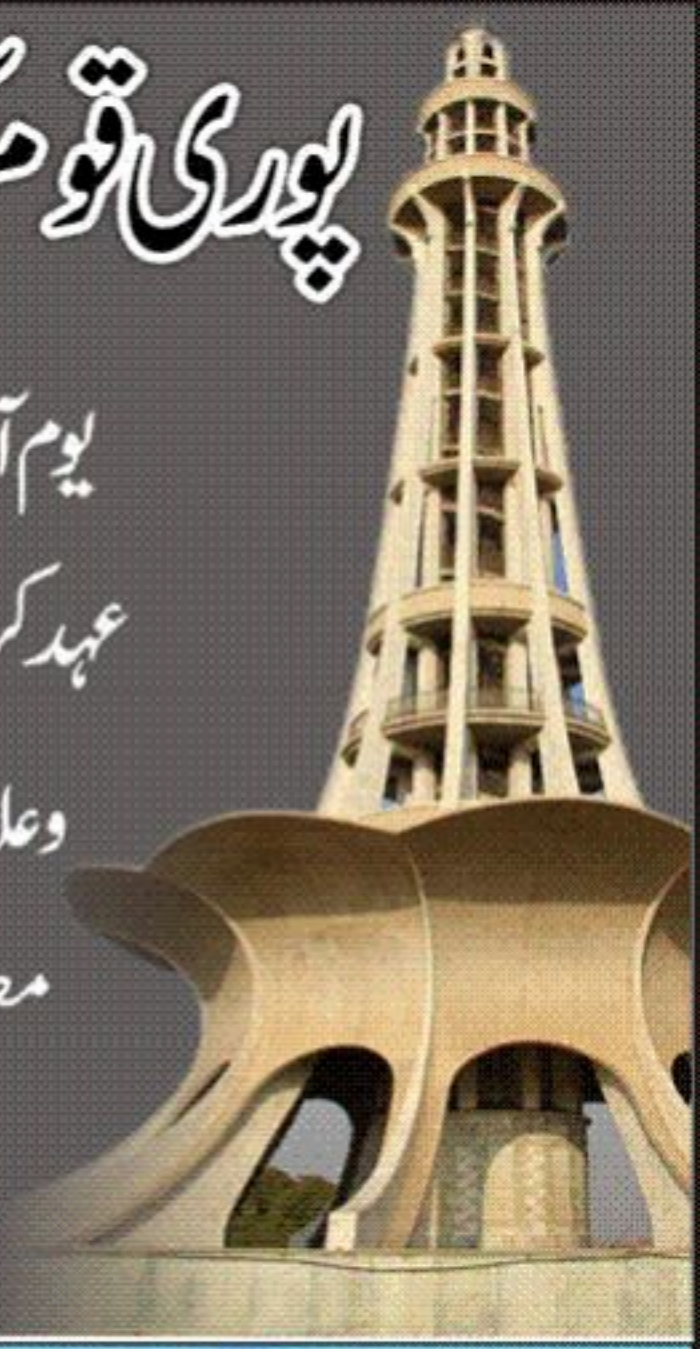
M. Azam Khan Afridi
Managing Director
0346-9173791

14 August پوری قوم کو جشن آزادی مبارک



سلا پاکستان

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم
عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم
و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق
مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ
پاکستان ہی ہم کی پیچھا



RAMADA Overseas Corporation

Overseas Employment Promoters

Lic # MPD/2255/PWR

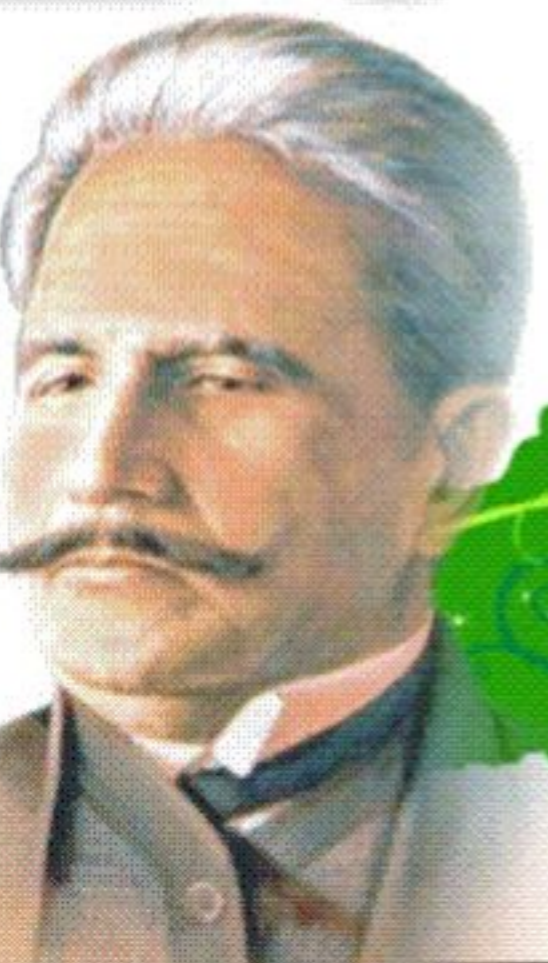
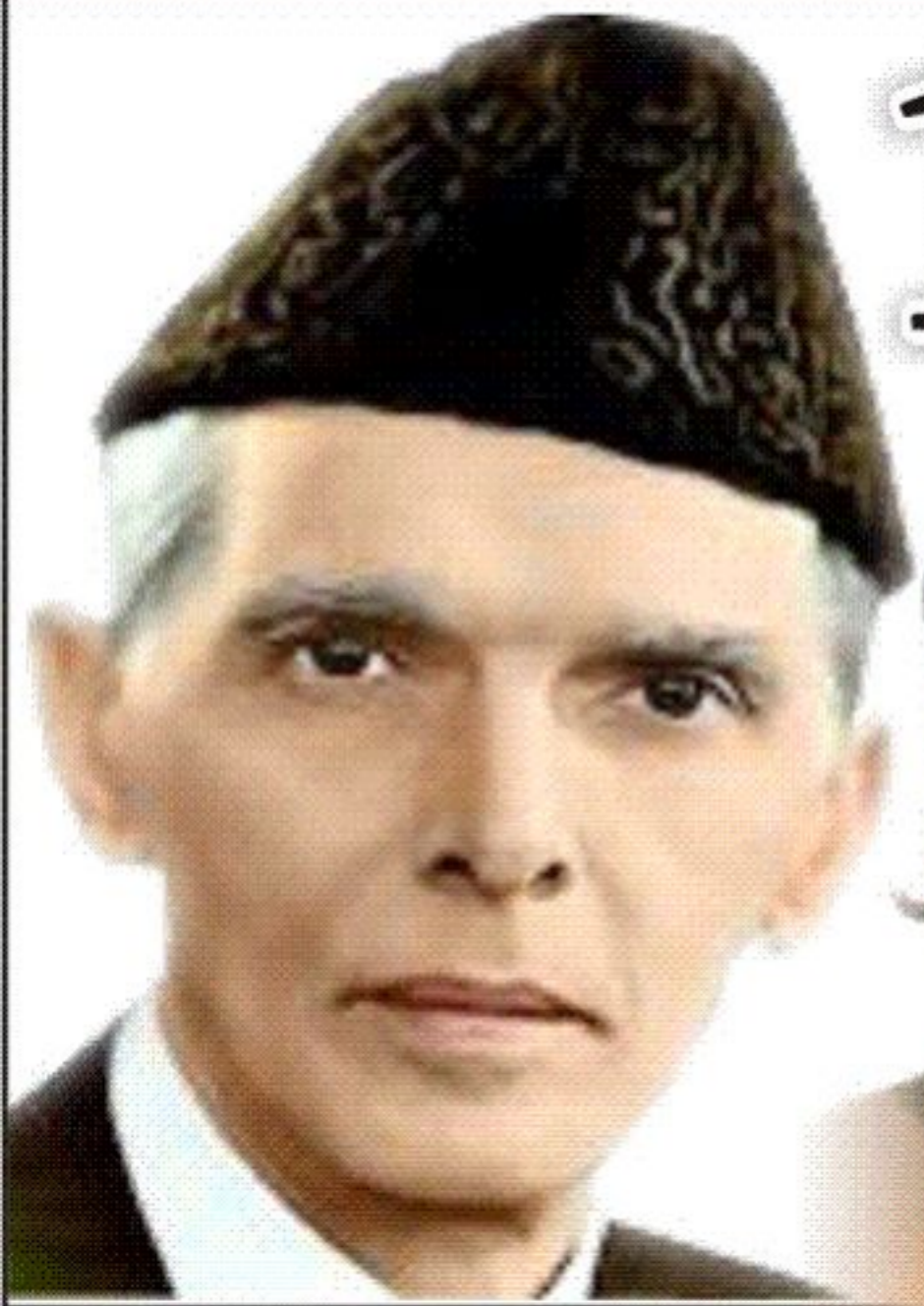
Office # 6, 1st Floor Tasneem Plaza Near
Jan's Bakers, 6-Saddar Road Peshawar Cantt-Pakistan
Tel: 0092-91-5284461 Fax:0092-91-5285569

Email: ramada_farooq786@hotmail.com
Web: www.ramadaoverseas.net

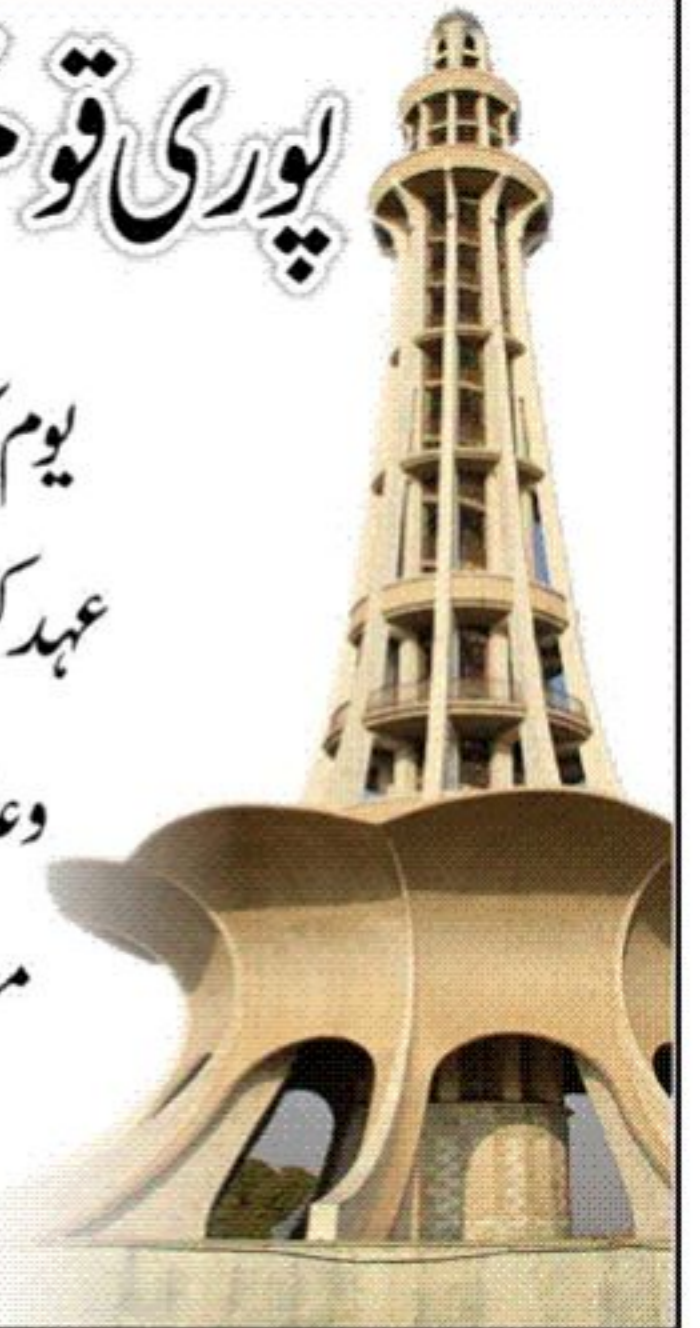


Ghulam Farooq
Managing Director

14 August پوری قوم کو جشن آزادی مبارک



یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم
عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم
و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق
مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ
پاکستان ہی ہم سب کی پیچھا ہے



YAHYA INTERNATIONAL Recruiting Agency

Lic No # MPD/1832/MLK

Head Office:

Swat Plaza Air Port Road Mingora Distt Swat. N.W.F.P
Pakistan, Tel:0946-711398-700875 Fax:0946-712048
Email:yahya_int@yahoo.com



Muhammad Yahya
Proprietor
0300-5740118

Branch
Office

UG-117 Dean Trade Center Peshawar Sadar
Ph:091-5253241-5253242 Fax:091-5253241

نماز کے فضائل

15- آپ نے فرمایا جو وضو کر کے فرض نماز کیلئے گھر سے باہر نکلا اس کا اجر ایسا ہے جیسا حج کرنے والے محرم کا اور جو چاشت کیلئے نکلا اس کا اجر عمرہ کرنے والے کے مثل ہے۔

16- حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جو اللہ تعالیٰ کیلئے ایک سجدہ کرتا ہے اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور ایک گناہ معاف کرتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے۔

17- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ میرا بندہ وقت پر نماز قائم کر لے تو میں اس کے ساتھ عہد کرتا ہوں کہ اسے عذاب نہ دوں اور بلا حساب جنت میں داخل کر دوں۔

18- حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی چیز فرض نہ کی جو توحید و نماز سے بہتر ہو اگر اس سے بہتر کوئی چیز ہوتی وہ ضرور ملائکہ پر فرض کرتا ان میں کوئی رکوع میں ہے کوئی سجدہ میں۔

19- حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندہ نماز پڑھ کر اس جگہ جب تک بیٹھا رہتا ہے فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں اس وقت تک کہ بے وضو ہو جائے یا اٹھ کھڑا ہو ملائکہ کا استغفار اس کے لیے یہ ہے۔

اللھم اغفر لھ اللھم ارحمھم اللھم تب علیہ
اے اللہ تو اس کو بخش دے تو اس پر جم کر اے اللہ تو اس کی توبہ قبول کر۔

نظریاتی بنیادوں پر بننے والا پہلا ملک

کرے کہ اب یہ پٹری پر چڑھا ہے اللہ کرے کہ اب یہ پٹری سے نہ اترے۔ جمہوریت تبھی چل سکتی ہے اگر آپ میں رواداری ہو اگر آپ اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتے تو پھر آپ جمہوریت کے مستحق نہیں ہیں۔

اپنے ان اشعار پر بات ختم کرتا ہوں۔

نشان عظمت آدم ہمارے قائد اعظم

انہی کی کوششوں سے ارض پاک کا نقشہ

نمایاں ہو گیا دنیا کے کیبنوس پر

نمودنو کی صورت میں!

انہی کی سعی پیہم سے

دلوں کی دھڑکنوں میں ڈھل گئی یہ ارض پاکیزہ

وطن سب سے بڑی سچائی بن کر سامنے آیا

انہی کے دم سے

اپنے شاعر مشرق کے خوابوں کو ملی تعبیر!
وطن کا لفظ لوح روح پر ہونے لگا تحریر!

تجدید عہد کا دن

منانا چاہیے۔ سیاسی قوتوں کا اس موقع پر اتحاد و اتفاق ضروری ہے۔ یہ ہمارے لئے وطن عزیز کو عظیم سے عظیم تر اور مضبوط ترین بنانے کیلئے عہد کرنے کا بھی دن ہے۔ ایسا مضبوط کہ کوئی اسکی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرأت نہ کر سکے۔

آج فرقہ واریت کا عفریت ہر طرف پھن پھیلانے ہوئے ہے، ہمیں اس سے بھی نجات حاصل کرن ہوگی۔ اس کیلئے ہمیں بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے اس فرمان کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے جو انہوں نے 1941 کی مردم شماری کے موقع پر جاری کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ

”عوام اپنی ذات اور عقیدہ صرف مسلمان لکھوائیں۔“

قیام پاکستان کے وقت فوج کا کردار

نے شرارتاً نعرہ لگا دیا ”بلوچ آگئے“ منٹوں میں سکھ بچے اور سکھ ٹیچرز سکول سے بھاگ کر کما د میں چھپ گئے۔ بہت سے قافلے بھارت سے پیدل روانہ ہوئے۔ جو چند فوجی کمپنیاں یہاں میسر آئیں انہیں ان قافلوں کی حفاظت پر لگایا گیا۔ انہیں تین بڑے فرائض سونپے گئے۔ اول قافلوں کو بحفاظت بھارت سے پاکستان لانا، دوم جہاں کہیں شہر یا گاؤں میں مسلمان پھنسے ہوں انہیں نکالنا اور سوم جہاں مسلمان خواتین چھڑا لانا۔ یہ تینوں بہت مشکل اور خطرناک کام تھے۔ خواتین چھڑانے یا محصور مسلمانوں کو نکالنے کیلئے باقاعدہ جنگ کرتا پڑتی۔ یہ کام 14 اگست کے بعد اور بھی مشکل ہو گیا کیونکہ بھارت ایک علیحدہ ملک بن چکا تھا اور پاکستانی فوجیوں کی کاروائیاں غیر ملکی کاروائیاں تصور کی جانے لگیں۔ اس سلسلے میں کچھ فوجی اپنی جانوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے اور بہت سے سولجرز کو بھارت نے جیلوں میں ڈال دیا۔

پیدل قافلے جن میں بچے، بوڑھے اور خواتین بھی ہوتیں بعض اوقات تیس یا چالیس میل تک پھیلے ہوئے ہوتے۔ اتنے بڑے قافلوں کی خوراک، پانی، آرام، طبی امداد اور سب سے بڑھ کر مسلح سکھوں کے حملوں سے حفاظت کوئی معمولی کام نہ تھا۔ ایسے قافلوں کے لئے بے پناہ وسائل کے علاوہ کم سے کم ایک ڈویژن فوج چاہیے تھی۔ لیکن یہاں تو زیادہ سے زیادہ ایک کمپنی یا ایک بٹالین میسر آسکتی تھی۔ یاد رہے کہ قافلے صرف ایک ہی سڑک پر نہیں بلکہ بھارت کی طرف سے پاکستان آئیو لے تمام راستوں سے مہاجرین آرہے تھے۔ جن کی حفاظت بہر حال فوج ہی نے سنبھالنی تھی چاہے

وہ چند آدمی ہوں یا کوئی بڑا قافلہ۔ پھر بد قسمتی یہ کہ تازہ دم مزید فوج بھی میسر نہ تھی۔ لہذا یہی لوگ دن رات قافلوں کے ساتھ چلتے۔ کبھی کھانا ملتا بھی تو سامنے بیٹھے ہوئے بھوکے بچوں کی موجودگی میں لقمہ حلق سے نیچے نہ اترتا۔ لہذا جوان اپنا کھانا اٹھا کر بچوں کو دے دیتے۔ معاہدہ کے مطابق اپنے اپنے علاقوں میں راشن کی فراہمی دونوں حکومتوں کی ذمہ داری تھی۔ لیکن بھارتی پنجاب نے یہ گھٹیا حرکت کی کہ آٹے میں شیشہ پسوا دیا۔ ایسے شیشہ ملے آٹے سے تمام قافلے سخت بیمار ہو گئے۔ اس کے بعد آٹا بھی پاکستان سے منگوانا پڑا۔

یہ قربانیوں کے دن ہیں

دیں۔ کوئی شاہراہ ان کے نام کر دیں۔ ہر سال ان کی یاد منائیں۔ نصاب کی کتاب میں ان کا ذکر سنہرے حروف سے کر دیں۔ فتوحات، کامیابیاں، قربانیوں کے قصے جراتوں کی داستائیں، قوموں کی تعمیر و تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ چاہے یہ سب کچھ گھڑنا ہی کیوں نہ پڑے۔ ہم تو خوش قسمت ہیں کہ ہمارے یہ متاع ایثار اور یہ عناصر و عوامل حقیقت میں موجود ہیں۔ صرف لوگوں کو ان کی آگاہی دینی ہے۔ ہیرو کو ہیرو بنا کر پیش کرنا ہے شہدا کی جانثاری کی داستاؤں کو لوگ ورثہ کا حصہ بنانا ہے اس سے نہ صرف شہدا کی قربانیوں امر ہو جائیں گی شہدا کے خاندانوں کا درد معدوم ہو جائے گا بلکہ پولیس فورس کے تمام افسران اور جوان دہشت گردوں کے سامنے سینہ سپر ہو جائیں گے اور جانیں نچھاور کرنے کو باعث افتخار سمجھیں گے۔

مرے سفر میں نہ حائل ہو اے بدن کے حصار
کہ میں تو موج تلاطم ہوں اور تو مٹی!

نوجوانوں کا عالمی دن

میں نوجوانوں نے جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ بھارت میں چند نوجوان سڑکوں پر احتجاج کرتے ہوئے پولیس کی گولیوں کا نشانہ بنے، تو ساحر لدھیانوی نے نظم کہی جس کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیے۔

اے رہبر ملک و قوم ذرا، نظریں تو اٹھا، آنکھیں تو ملا
کچھ ہم بھی سنیں، ہم کو بھی بتا، یہ کس کا لہو ہے، کون مرا
دھرتی کی سلگتی چھاتی کے بے چین شرارے پوچھتے ہیں
سڑکوں کی زبان چلاتی ہے ساگر کے کنارے پوچھتے ہیں
تم لوگ جنہیں اپنا نہ سکے، وہ خون کے دھارے پوچھتے ہیں
شہنشاہ ایران کے دور اقتدار میں ایک بار ایرانی طلبہ نے
احتجاج کیا، تو شہنشاہ ہی پولیس نے ان نوجوانوں کو گولیوں سے
بھون ڈالا۔ اس پر فیض احمد فیض نے بھی ایرانی طلبہ کے نام کے

عنوان سے ایک نظم کہی۔ اس کے چند مصرعے ملاحظہ فرمائیں۔
یہ کون سخی ہیں۔۔۔ جن کے لہو کی۔۔۔ اشرفیاں چھن چھن
چھن چھن۔۔۔ دھرتی

کے پیہم پیاسے۔۔۔ کشکول میں ڈھلتی جاتی ہیں۔۔۔ کشکول کو بھرتی جاتی ہیں۔

یہ کون جواں ہیں ارض عجم۔۔۔ یہ لکھ لٹ۔۔۔ جن کے جسموں کی۔۔۔ بھرپور جوانی کا کندن۔۔۔ یوں خاک میں ریزہ ریزہ ہے۔۔۔ یوں کوچہ کوچہ بکھرا ہے۔۔۔ اے ارض عجم، اے ارض عجم۔۔۔ کیوں نوچ کے ہنس ہنس پھینک دیے۔۔۔ ان آنکھوں نے اپنے نیلم۔۔۔ ان ہونٹوں نے اپنے مرجاں۔۔۔ ان ہاتھوں کی بے کل چاندی۔۔۔ کس کام آئی کس ہاتھ لگی۔

فیض احمد فیض کا انتقال 1984ء میں ہوا یہ وہ زمانہ تھا جب آج کے گنہگار مسائل کے بیچ بوائے جا رہے تھے اور 1982ء میں ہیروئین کا عادی پہلا شخص بلوچستان کے ڈسٹرکٹ چاغی میں دریافت ہوا تھا۔ جب کہ 1988ء تک ملک میں صرف ہیروئن کے عادی افراد کی تعداد 30 لاکھ سے زیادہ ہو گئی تھی، فیض احمد فیض کے بعد احمد ندیم قاسمی تھے جنہوں نے اپنے افسانوں اور شاعری میں پاکستانی نوجوانوں کو موضوع بنایا۔ اس زمانے میں ان کے یہ اشعار بہت مشہور ہوئے۔

تو جنہیں رستم و سہراب کہا کرتا تھا وہ جواں میں نے یہاں خاک بسر دیکھے ہیں میں نے لتھڑے ہوئے کچر میں قمر دیکھے ہیں آج پاکستان میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد 96 لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ جن میں 80 فیصد نوجوان ہیں منشیات کے عادی افراد میں سالانہ 6 لاکھ کا اضافہ ہو رہا ہے جب کہ کل آبادی میں سالانہ 36 لاکھ کا اضافہ ہو رہا ہے۔ آج ملک میں کروڑوں نوجوان ذہنی خلفشار بے چینی، اضطراب اور شدید پریشانیوں کا شکار ہیں۔ مگر نہ تو کوئی رہنما دکھائی دیتا ہے اور نہ ہی اقبال، فیض، ساحر یا احمد ندیم قاسمی ہیں۔ روزانہ کوڑے دانوں اور گندے نالوں کے قریب کیڑوں کی طرح ریگلتے اور نشے میں چور نوجوان نظر آتے ہیں اور روزانہ ہی کئی نوجوانوں بے گور و کفن لاشیں ملتی ہیں۔ جب کہ کئی تو مشکلات و مسائل زندگی سے تنگ آ کر خود بھی اپنی زندگیوں کے چراغ گل کر دیتے ہیں۔ نیز مختلف وجوہ کی بنا پر لاکھوں نوجوان نقل مکانی پر مجبور ہو رہے ہیں اور یہ مسئلہ دن بہ دن شدت اختیار کرتا جا رہا ہے۔

پاکستان کے صدر

وزیر اعظم نواز شریف کی حکومت سے شدید اختلافات کے بعد انہیں

دیئے۔

مہنگائی کا طوفان

کوئی بات نہیں ہے کیوں کہ 342 ارب روپے کے قرضوں کی ادائیگی کی وجہ سے روپے کی قدر میں کمی ضرور ہوئی۔ آئندہ چند ہفتوں میں حکومت کے اقدامات کی وجہ سے روپیہ اپنی کھوئی ہوئی حالت پر لوٹ آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کا ممبر ملک ہے اور ان اداروں سے قرض لینے کو بھیک مانگنے کے مترادف قرار دینے کا کوئی جواز نہیں، ماضی کی حکومت نے جو معیشت کا حال کیا ہے اس کو درست کرنے کے لیے حکومت کو ان اداروں سے قرضے لینے پڑ رہے ہیں قوم اس پر پریشان نہ ہو، بہت جلد ملکی معیشت کو درست کر دیں گے جس کے بعد آئی ایم ایف اور دیگر اداروں سے قرضے لینے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

جولائی کے آخر میں جب یہ خبر آئی کہ یکم اگست پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 5 روپے تک اضافے کا امکان ہے اور اگر اکتوبری 29 جولائی کو منظوری کے لیے وزارت پٹرولیم کو ارسال کرے گی۔ تو حکومتی دعوے ڈھیر ہوتے نظر آئے۔ اور اگر احکام کے مطابق پٹرولیم مصنوعات میں اضافہ عالمی مارکیٹ میں روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے متوقع ہے۔

انسانیت کا درد

Phone: 00971-566083542

(Email: ahdiabetesservices@gmail.com)

Web: www.thediabetescentre.com

قطرہ قطرہ دریا میں شود کے مصداق فنڈ ریزنگ کیلئے کئی پروگراموں کا انعقاد ہو چکا ہے جس میں یو اے ای کے مخیر حضرات دل کھول کر عطیات دے رہے ہیں تاکہ اس نوبل مشن کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ ذیابیطس کے اس مرکز (ٹی ڈی سی) کے قیام میں کسی کی ذاتی منفعت کا سوال نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد انسانیت کی خدمت ہے لہذا دردِ دل رکھنے والے افراد سے اس مرکز کی تعمیر و توسیع کیلئے دست بستہ چندے کی اپیل کی جاتی ہے ان کی اس نیکی کا اجر تو رب ذوالجلال کے ہاں ہی ہوگا لیکن ان کے اس فعل سے انسانیت کا چہرہ تابناک ہو جائے گا اور انسانیت ان پر ہمیشہ نخر کرتی رہے گی اسی لیے تو اقبال نے کہا تھا۔

خدا کے بندے تو ہیں ہزاروں بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے میں تو اس کا بندہ بنوں گا، جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا

پاکستانیوں کی پانچ خوبیاں

تعلیمی ادارے ہوں یا بین الاقوامی فوڈ چیزز فاکٹر جیٹ اڑانا ہو یا بینک یا ہسپتال چلانا ہو پاکستانی خواتین نے اپنی ہمت اور

عہدہ چھوڑنا پڑا۔ اپنے دور صدارت میں فارق لغاری نے اپنی ہی پارٹی (پیپلز پارٹی) کی حکومت کو بھی برطرف کیا۔ لغاری کی جانب سے پیپلز پارٹی کی حکومت کو ختم کرنے اقدام ہر ایک کے لیے انتہائی حیرت ناک تھا، کیوں کہ وہ پیپلز پارٹی کی قائد بینظیر بھٹو کے انتہائی قابل اعتماد سمجھے جاتے تھے۔ لغاری کے استعفیٰ کے بعد ایک بار پھر وسیم سجاد کو عبوری صدر بنایا گیا۔ 2 دسمبر 1997ء سے یکم جنوری 1998ء تک وسیم سجاد دوسری بار ملک کے عبوری صدر بنے۔ (9) یکم جنوری 1998ء کو ن لیگ کی حکومت نے رفیق تارڑ کو پاکستان کا 9 واں صدر بنا دیا گیا۔ انہوں نے 2001ء میں اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اپنے دور صدارت ہی میں انہوں نے اپنی پارٹی ن لیگ کی حکومت کو اس وقت کے آرمی چیف پرویز مشرف کے ہاتھوں ختم ہوتے دیکھا۔

(10) آرمی چیف پرویز مشرف 20 جون 2001ء کو ملک کے 10 ویں صدر بنے، ان کے عہدہ صدارت کی پہلی مدت 16 اکتوبر 2007ء کو ختم ہوئی۔ 2007ء میں ہی وہ دوبارہ صدر منتخب کیے گئے، ان کی دوسری مدت صدارت 18 اگست 2008ء کو پوری ہوئی۔ اکتوبر 1999ء میں نواز شریف کی وزارت عظمیٰ کے دور میں بطور آرمی چیف جمہوری حکومت کو برطرف کر کے اقتدار سنبھالنے والے مشرف کا دور سیاسی اور قومی سطح پر انتہائی ہنگامہ خیز رہا وہ آرمی چیف کے ساتھ ملک کے چیف ایگزیکٹو بھی رہے۔ ان ہی کے دور میں طیارہ سازش کیس میں قید بھگتتے والے شریف خاندان کو جلا وطن ہونا پڑا اور صدارت میں ہی ان پر کئی بار قاتلانہ حملے کیے گئے، جب کہ 2007ء میں چیف جسٹس افتخار چوہدری کو عہدے سے معزول کرنا، افتخار چوہدری کے انکار، ایمر جنسی کے نفاذ، میڈیا پر پابندی اور پھر ججوں کی نظر بندی جیسے واقعات نے دنیا بھر کو ہلا کر رکھ دیا۔ 27 دسمبر 2007ء کو پیپلز پارٹی کی قائد اور عالمی سطح پر پاکستان کی پہچان بننے والی بینظیر بھٹو (انتخابی ریلی کے دوران فائرنگ اور دھماکے کے نتیجے میں جاں بحق ہوئیں)۔ اتفاق کی بات ہے کہ جب پرویز مشرف نے میڈیا پر قوم سے خطاب کے دوران استعفیٰ کا اعلان کیا تو اس وقت ملک میں پیپلز پارٹی ہی کی حکومت تھی۔

پرویز مشرف کے استعفیٰ دینے کے بعد اس وقت کے چیئر مین سینیٹ اور مسلم لیگ ق سے تعلق رکھنے والے محمد میاں سومرو کو قائم مقام صدر بنایا گیا، وہ 18 اگست 2008ء سے 9 ستمبر 2008ء تک صدر رہے۔

(11) پیپلز پارٹی کی لیڈر بینظیر بھٹو کے قتل کے بعد پارٹی کے شریک چیئر مین کی ذمہ داریاں انجام دینے والے آصف علی زرداری 9 ستمبر 2008ء کو ملک کے 11 ویں صدر منتخب ہوئے صدر زرداری کے دور کا اہم آئینی کام 18 ویں ترمیم تھا جس کے ذریعے صدر نے اپنے تمام اختیارات وزیر اعظم کے حوالے کر

لو ہا ہر جگہ منوایا ہے۔ مغربی عورت کے برعکس پاکستانی عورت گھر سے باہر ملازمت کرنے کے باوجود امور خانہ داری سے مستثنیٰ نہیں ٹھہرتی، شوہر، بچوں اور ساس سسر کی ہانڈی روٹی اس کی ذمہ داری رہتی ہے۔ جس ملک کی پچاس فیصد آبادی ایسی باہمت فورس پر مشتمل ہو اس کی خوبیوں کا شمار ممکن نہیں۔

5۔ پاکستانیوں کی اپنے بچوں سے لامحدود محبت ان کی ایسی خوبی ہے جس پر کھل کر فخر کر سکتے ہیں، اپنے بچوں پر ان کے مستقبل پر جس طرح سے ہم خرچ کرتے ہیں دوسری اقوام اس بارے میں صرف رشک ہی کر سکتی ہیں۔ اپنا پیٹ کاٹ کر بچوں کے تعلیمی اخراجات اٹھانا جس میں صرف میٹرک نہیں بلکہ بیرون ملک تعلیم بھی شامل ہے ان کی خواہشات پر اپنی خوشیاں قربان کر دینا اور اپنی زندگی اور لاد کی خاطر وقف کر دینا، ایک ایسی خوبی ہے جس سے پاکستانی قوم کا اپنے بچوں کے لئے بے پایاں محبت کا ثبوت ملتا ہے۔ جس قوم نے اپنے مستقبل میں اس قدر وسیع پیمانے پر انویسٹمنٹ کر رکھی ہو وہ قوم اپنے مستقبل سے کیسے مایوس ہو سکتی ہے۔

سرگنگرام

امداد دے کر اس روٹ کو بحال کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

گنگارام کا شاہکار ”ماڈل ٹاؤن“:

1921ء میں چند لوگوں نے سرگنگرام کی صدارت میں لاہور شہر سے باہر ایک ہزار ایکڑ پر مثالی ہاؤسنگ سکیم کا منصوبہ بنایا جو آج بھی لاہور کی رہائشی اعتبار سے سب سے اچھی آبادی سمجھا جاتا ہے یہ آبادی سرگنگرام کے شاہکاروں میں سے ایک تھی اور اس منصوبے پر انہوں نے اس وقت دیوان کھیم کی بھرپور مدد کی جو اس منصوبے کے خالق تھے۔ ماڈل ٹاؤن کی تعمیر اپنے اندر کئی کہانیاں رکھتی ہے اس کا تفصیلی تذکرہ ہم پھر کبھی کریں گے۔

گنگارام کے اعزازات:

☆ ان کی تعمیراتی خدمات کے اعتراف میں انہیں حکومت ہند

نے رائے بہادر کا خطاب دیا۔

☆ 74 برس کی عمر میں انہیں بطور زرعی سائنس دان ایگریکلچرل کمیشن کی رکنیت کا سب سے بڑا اعزاز ملا۔ آخری پانچ برس ان کی خدمات کے سرکاری اعتراف اور اعزازات سے بھرپور تھے۔

☆ 1922ء میں انہیں سر کا خطاب دیا گیا۔

☆ 1925ء میں انہیں حکومت نے امپریل بینک آف انڈیا کے گورنر کا عہدہ دیا۔

انتقال:

10 جولائی 1927ء کو اپنے گھر میں انتقال کر گئے ان کی راکھ

کو لاہور میں بیوہ گھر اور اپنا حج آشرم کے قریب مقبرے میں رکھ دیا گیا۔ ان کی آخری رسومات میں ان کی خدمات کے اعتراف میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور پھر ان کی راکھ کو راوی میں بہا دیا گیا۔ اس موقع پر ہر مذہب و ملت کے لوگ موجود تھے کیونکہ گنگارام نے مذہب، رنگ، نسل یعنی ہر قسم کے تعصبات سے بالاتر ہو کر صرف انسانی بہبود کے لیے کام کیا تھا۔

ہم اور گنگارام:

لاہور کے اس محسن کو کس طرح فراموش کیا گیا یہ بھی ایک دلخراش کہانی ہے آئیے آخر میں یہ کہانی بھی آپ کو سناتے جائیں۔ سرگنگرام کے آنجنابی ہونے کے بعد ان کی سادھی ان کی وصیت کے مطابق بڑھے راوی کے پاس تعمیر کی گئی تھی لیکن ان کی وفات کے کچھ عرصہ بعد انگریز حکومت نے ان کی خدمات کے اعتراف میں مال روڈ لاہور پر گنگارام کا مجسمہ تعمیر کیا مگر تقسیم کے وقت جب ہندو مسلم فسادات ہوئے تو اس کو بھی نفرت کا نشانہ بنایا گیا۔ مجسمے کو صرف مسما رہی نہیں کیا گیا بلکہ اس کے ساتھ ہر وہ سلوک کیا گیا جس سے انتقام کے شعلے ٹھنڈے ہو سکے تھے۔ انتقام تو شاید مسلمانوں کا ہجوم کسی اور کی زیادتیوں کا لینا چاہتے تھے لیکن اس کا نشانہ بد قسمتی سے گنگارام کا مجسمہ بنا۔

سعادت حسن منٹو نے اس سچے واقعے کو اپنے ایک افسانے ”جو تا“ کا موضوع بھی بنایا ہے منٹو کی افسانوی مہارت کا ذائقہ تو آپ اس کے افسانے کو پڑھ کر ہی چکھ سکیں گے البتہ واقعے کا خلاصہ ہم بیان کیے دیتے ہیں۔

جولائی یا اگست 1947ء میں مسلمانوں کا ایک غصیلہ جلوس مال روڈ پر گنگارام کے مجسمے کو ”شکر“ کے نشان کے طور پر منانے کے لیے حرکت میں تھا۔ مجسمہ کو پہلے اینٹوں اور پتھروں سے توڑنے کی کوشش کی گئی لیکن ناکامی پر اس کے منہ پر تار کول مل دیا گیا لیکن نفرت کا اظہار ابھی مکمل نہیں ہوا تھا تبھی تو وحید کے ایک متوالے نے نادر خیال پیش کیا کہ اس ”بت“ کے گلے میں جوتوں کا ہار پہنایا جائے چنانچہ فوراً اس ایمان افروز کارروائی کو مکمل کیا گیا اور گنگارام کا منہ کالا کرنے کے بعد اس کے گلے میں پرانے جوتوں کا ہار بھی ڈال دیا گیا۔ اس دوران پولیس پہنچ گئی ”ظالم انگریز“ حکمرانوں کے تنخواہ دار ”غدار“ ہندوستانی پولیس والوں نے اپنے آقاؤں کے حکم میں فائرنگ کر دی فائرنگ سے کئی افراد زخمی ہو گئے اس میں وہ شخص بھی شامل تھا جس نے گنگارام کے گلے میں جوتوں کا ہار بھی پہنایا تھا اب یہ مجمع کچھ لاشیں اور درجن بھر زخمی چھوڑ کر منتشر ہو چکا تھا۔ زخمیوں کو جس ہسپتال پہنچایا گیا آپ کو معلوم ہے اس کا نام کیا تھا؟ اس کا نام تھا ”سرگنگرام ہسپتال“ اس وقت قریب ترین وہی ہسپتال تھا اور شاید اب بھی وہی ہو! روایت ہے کہ گنگارام کے مجسمے کو ہار پہنانے

والا بروقت ہسپتال پہنچنے کی وجہ سے بچ گیا تھا!

گنگارام سے ہمارے سلوک کی کہانی ابھی نامکمل ہے اس کی تکمیل باہری مسجد کی شہادت پر ہوئی۔ معلوم ہے کہ باہری مسجد کی شہادت کا غصہ ہم نے خوب نکالا تھا۔ بھلا ہم اپنے آپ کو جنونی ہندوؤں سے کم تر کیوں سمجھتے۔ چنانچہ صرف لاہور شہر میں جہاں جین مندر ہے سے لے کر ہندوؤں کے درجنوں مندر ڈھائے گئے وہیں پر ایک بچہ نے ہجوم نے گنگارام کی سادھی کا کام بھی تمام کر دیا۔ اس سادھی کے آس پاس ایک خوبصورت باغ اور پانی کا تالاب بھی تھا۔ ہجوم نے سب کچھ تباہ و برباد کر دیا یوں گنگارام کا نام و نشان مٹا دیا گیا۔

گنگارام کی کہانی تو مکمل ہو گئی تھی اور اس کی وجہ بھی میری سمجھ میں آ گئی تھی کہ ہم اس کا نام کیوں نہیں بدلتے لیکن میرے ذہن میں ایک نیا سوال جنم لے چکا تھا وہ یہ کہ ہندو ہو یا سکھ، عیسائی ہو یا کسی اور مذہب کا غیر مسلم، اس سے نفرت یا دوستی کے ”اسلامی آداب“ کیا ہو سکتے ہیں؟

پھوپھی اور نانی کا قتل

پیٹ میں داخل ہو گئی جس سے وہ موقع پر ہلاک ہو گئی۔ فارسی آواز سن کر ان کی نانی نواب بی بی جو فالج کی مریض تھی اس کی آنکھ کھل گئی جس کو بھی دونوں ملزمان نے گلے میں پھندا ڈال کر قتل کر دیا۔ اس کے بعد ملزمان نے اپنی پھوپھی نرس ارشاد انجم کے تینوں موبائل فون پکڑ لیے اس کے اور اپنی نانی کے کانوں اور گلے سے طلائی زیورات وغیرہ اتار لیے اور چپکے سے وہاں سے فرار ہو گئے۔ کسی کو ان پر ذرا برابر بھی شک نہ گزرا۔ دونوں ملزمان معمول کے مطابق دیگر رشتہ داروں کے ہمراہ اپنی پھوپھی اور نانی کے نماز جنازہ میں شریک ہوئے اور ان کی موت پر دھاڑیں مار مار کر روتے رہے۔ اور ملزمان کو ٹریس کرنے میں پیش پیش رہے۔ کیونکہ ان کے بارے میں پولیس کو بھی کسی قسم کا شک تک نہیں تھا اس کے علاوہ کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ دونوں ایسا کر سکتے ہیں ہاں البتہ دوران تفتیش ایک ایسی سٹیج ضرور آئی تھی کہ پولیس کو شک پیدا ہو گیا تھا کہ کہیں یہ دونوں قتل مدعی مقدمہ عارف نے نہ کیے ہوں۔ اور پولیس اپنے طور پر مدعی عارف کو ملزم خیال کر کے کئی پہلوؤں سے تفتیش کرتی رہی اور پولیس جب ہر طرف سے ناکام ہو گئی تھی اور اس کے پاس اس دوہرے قتل کا کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا تو وہ شک کی بنیاد پر مدعی مقدمہ عارف جو کہ مقتولہ نرس کا حقیقی بھانجا تھا اس کو حراست میں لینے کے بارے میں سوچ بچار کر رہی تھی کہ اس دوران مقتولہ دوران قتل چھینا گیا ایک موبائل فون آن ہو گیا جس سے پولیس کو ایک ٹھوس سراغ مل گیا جس پر چلتے ہوئے انہوں نے

جسے پیا چاہے وہی سہاگن

تلاش کرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔ عالم شباب میں بھی خوبصورت لڑکیوں کو اتنے غور اور باریکی سے کبھی نہیں دیکھا تھا جتنا میں اب ”سنگھڑ بہو“ کی تلاش میں ہر خوبصورت اور نوجوان لڑکی کو ٹھنکی باندھ کر دیکھتا تھا۔ شادی بیاہ کی تقریبات میں شریک ہوتا، کسی سپر سٹور میں شاپنگ کرتا یا بازاروں میں آوارہ گردی، نظریں نوجوان لڑکیوں پر ہی ہوتی تھیں، دل میں سوچتا تھا ”یہ لڑکی میری بہو بن سکتی ہے، ایسی ہی لڑکی میری بہو ہونی چاہیے“۔ انگریز سچ کہتے ہیں ”اگر کوئی شخص کسی خوبصورت، پیکر حسن و جمال لڑکی کو دیکھ کر دل میں یہ خیال کرے کہ کاش یہ میری بہو ہوتی تو سمجھ لو اس کی جوانی کے دن پورے ہو گئے وہ بوڑھا ہو گیا ہے“۔ فلموں، ڈراموں اور میڈیا نے والدین کے ساتھ ساتھ نوجوان لڑکے، لڑکیوں کی سوچ کے زاویے یکسر بدل دیئے ہیں۔ شرافت، نیکی، وفاداری کی جگہ مادہ پرستی اور نمود و نمائش نے لے لی ہے اگر ایک بیٹی بڑے گھر میں بیاہی جائے تو دوسری بیٹی کو والدین اس انتظار میں ہی بوڑھی کر لیتے ہیں کہ اس کے لیے بھی ویسا ہی گھر ہونا چاہیے ورنہ بیٹی کیا سوچے گی لوگ کیا کہیں گے یہ کتنا غلط نظر یہ ہے ہر بچے کا اپنا نصیب ہوتا ہے۔ ماں باپ جنم دیتے ہیں کرم نہیں۔

میرے دوستو! شادی بیاہ کے زیادہ تر مسائل ہمارے خود پیدا کردہ ہیں دراصل جو خدا کے کرنے والے کام ہیں وہ ہم نے اپنے ذمے لے لیے ہیں جو ہمارے خود کے کرنے والے کام ہیں انہیں خدا پر چھوڑ دیا ہے۔ خوب سے خوب تر کی تلاش میں والدین اپنا اور بچوں کا بہت سارا وقت ضائع کر دیتے ہیں یاد رکھیں! ہر اڑتی چڑیا کو آپ پنجرے میں بند نہیں کر سکتے۔ بڑے بیٹے کے رشتہ کی تلاش کے دوران مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ لوگ اس معاملہ میں کس قدر مسائل پریشانوں اور تکلیفوں کا شکار ہیں۔ لہذا میں نے فیصلہ کیا کہ مجھے پریشان حال والدین کو کمرشل میرج بیورو اور اس قسم کے دیگر فی سبیل اللہ فلاحی اداروں کی ڈرامہ بازیوں اور قلابازیوں سے بچانے کی کوشش کرنی چاہیے چنانچہ میں نے بھی مایوس ہو کر یوتھ انٹرنیشنل کے مقبول ترین کالم رشتے ناطے کے ذریعے پریشان والدین کی خدمت کرنا شروع کی۔ حیرت انگیز بات ہے کہ بڑے بیٹے کی شادی کے علاوہ اور کئی کامیاب شادیاں کروادیں اور یہ سلسلہ تاحال جاری و ساری ہے۔

قارئین! ”یوتھ انٹرنیشنل“ جریدہ کا کالم ”رشتے ناطے“ آپ کے فائدے مدد اور رہنمائی کا ایک قابل اعتماد وسیلہ ہے جس کے ذریعے ہم آپ کی خدمت کے لیے ہمہ وقت حاضر ہیں۔ وقتاً فوقتاً آپ کے ساتھ اپنے تجربات و مشاہدات بھی Share کرتے رہیں گے۔ مشاورت بھی جاری رہے گی اللہ ہم سب کے لیے آسانیاں پیدا کرے۔ (آمین)

زندگی کو خاصا خطرہ ہوتا ہے اس لئے آپ کو چاہیے کہ اپنے بالوں کو کنڈیشنر اور جیل ضرور لگائیں۔

تیز دھوپ اور گرم موسم میں باہر جانا مجبوری ہو تو سر پر چھتری رکھیں یا پھر بڑا ہیٹ لے لیں۔

دوپٹہ اور اسکارف تو اس کا بہترین حل ہیں ہی اس کے علاوہ دھوپ کی تمازت سے بچانے والے کچھ لوشن اور جیل بھی بازار میں دستیاب ہیں۔ آپ وہ بھی استعمال کر سکتیں ہیں ان کے استعمال کا یہ فائدہ ہوگا کہ اگر کسی وجہ سے آپ کے سر سے چھتری، ہیٹ یا اسکارف وغیرہ ہٹ بھی جائے تو آپ کے بال متاثر نہیں ہوں گے بلکہ اگر یہ سب چیزیں ایک لمحے کے لئے بھی آپ کے پاس نہ ہوں تو دھوپ کی تمازت آپ کے بالوں کو متاثر نہیں کر سکے گی۔

وہ بال جو پلچ کئے گئے ہوں یا انہیں رنگ کیا گیا ہو ان کے لئے سورج کی روشنی گرمی ہو یا سردی بہت نقصان دہ ہوتی ہے۔

گینٹھیا کیلئے جوس

حاصل کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس میں کو لیسٹرول کو کم کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور یہ بلڈ پریشر کو بھی کم کرتا ہے۔

اس میں شامل اینٹی آکسیڈنٹ کینسر سے لڑنے کی صلاحیت بھی پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے آپ کینسر کی بہت سی قسموں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ یہ آپ کو جلد کے کینسر سے بھی محفوظ رکھتا ہے جو نقصان دہ UV شعاعوں کی وجہ سے بڑھ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ قدرتی ڈیٹوکسی فانگ ایجنٹ کا کام بھی کرتا ہے اس کے علاوہ یہ جسم میں زہریلے جراثیم کا خاتمہ کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے اس میں Anemia جیسے مرض کے خلاف لڑنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔

گا جراور گاجر کے جوس کا ایک بڑا فائدہ جو لوگوں کو معلوم ہے وہ یہ ہے کہ اس میں بچوں سمیت ہر ایک کی نظریں بہتر کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے اس کے علاوہ بھی صحت کے حوالے سے گاجر کے بہت سے فوائد ہیں جو ہم حاصل کر سکتے ہیں۔

سب سے پہلے تو اس کی قدرتی صلاحیتوں کو ہی دیکھیں کہ اس کے جوس میں وٹامنز اور ای موجود ہوتے ہیں پھر کیلشیم، پوٹاشیم، آئرن اور سلفر کی بھی وافر مقدار پائی جاتی ہے اس کے ساتھ ساتھ گاجر کے جوس کا ایک گلاس روزانہ استعمال کرنے سے آپ عمر کے حساس سے پیدا ہونے والے جسم کے مختلف درد میں بہتری محسوس کر سکتے ہیں اس میں شامل اینٹی آکسیڈنٹ آپ کے جسم کو قوت مدافعت فراہم کرتا ہے یہ بھی یاد رکھیں کہ اس میں آپ کے جسم میں مختلف زہریلے جراثیم کو پھیلنے سے روکنے کی بھرپور صلاحیت ہوتی ہے جس کی وجہ سے آپ بہت سی بیماریوں سے خود محفوظ رہ سکتے ہیں۔

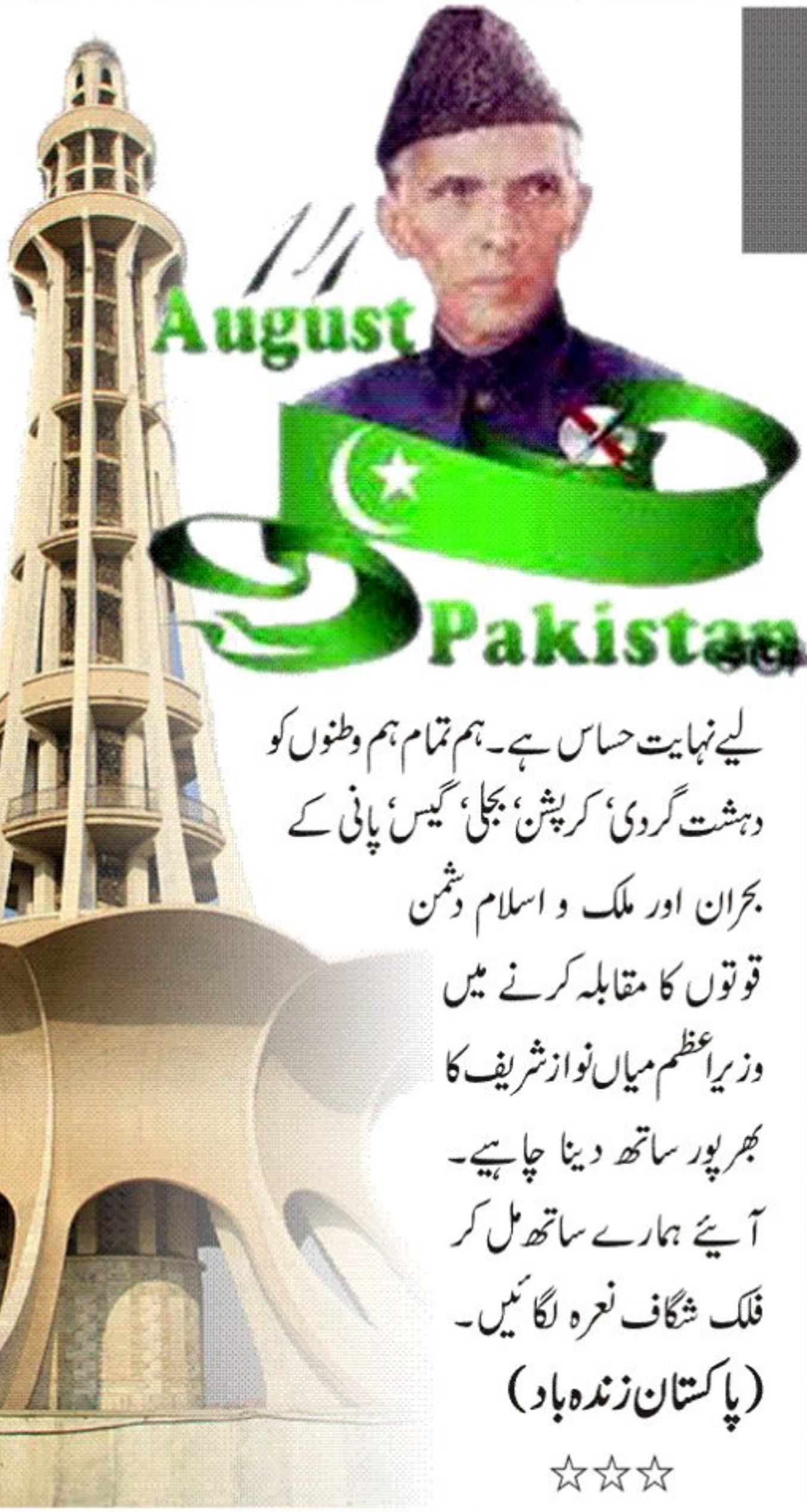
دونوں سفاک اور بے رحم ملزمان کو گرفتار کر لیا لیکن اگر مقتولہ کا موبائل فون آن نہ ہوتا تو شاید پولیس ابھی تک ملزمان کو گرفتار نہ کر سکتی۔ ڈی ایس پی صدر سرکل قصور سید نذر عباس نے بتایا کہ دونوں ملزمان سے آلہ قتل پستول، کاربین چھینے گئے طلائی زیورات اور موبائل فون وغیرہ برآمد کر لیے گئے ہیں اور اس مقدمہ میں ڈیکٹی کا جرم بھی ایزاد کر دیا گیا ہے دونوں ملزمان کو جیل بھجوا دیا گیا۔ چالان مکمل کر کے عدالت میں بھجوا دیا گیا ہے۔ مرکزی ملزم زاہد نے بتایا کہ اس کی پھوپھی مقتولہ نرس ارشاد انجم کا کردار درست نہیں تھا اس کے زاہد پٹواری اور دیگر لوگوں سے ناجائز تعلقات تھے جس کی وجہ سے ان کی بدنامی ہو رہی تھی اور اس بدنامی سے بچنے کے لیے اس نے کئی دفعہ پلاننگ کی کہ اسے قتل کر دوں لیکن کامیاب نہ ہو سکا اس کے علاوہ اسے زاہد پٹواری جس کے اس کی پھوپھی کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے اس نے انہیں کہا تھا کہ اس کی ایک بلیو فلم نرس ارشاد انجم کے پاس ہے وہ مجھے لا دو تو میں اس کے عوض تمہیں معقول رقم دوں گا۔ اور میں نے اپنے کزن نوید کے ساتھ منصوبہ بندی کی اور ہم دونوں اپنی پھوپھی سے وہ فحش فلم حاصل کرنے کے لیے گئے تھے۔ جب ہم دونوں اپنی پھوپھی کے گھر گئے تو میری پھوپھی ٹی وی دیکھ رہی تھی میں نے پستول نکال کر اس کے سر میں فائر مار دیا جس سے وہ موقع پر ہلاک ہو گئی اور ہم دونوں نے اپنی پھوپھی کے دوپٹے سے ہی اپنی نانی کو پھندا دیکر ہلاک کر دیا۔ اور اپنی پھوپھی اور نانی کے گلے اور کانوں سے زیورات اتار لیے اور اس کے موبائل فون بھی پکڑ لیے اور وہاں سے فرار ہو گئے ملزم نوید نے بھی اپنی پھوپھی اور نانی کو قتل کرنے کا اعتراف کیا۔ تاہم اس نے بتایا کہ زاہد نے ہی پھوپھی نرس کو لوگی مار کر اور نانی کے گلے میں پھندا ڈال کر قتل کیا اس نے کسی کو قتل نہیں کیا دونوں ملزمان نے کہا کہ وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہیں اور انہوں نے دونوں قتل زاہد پٹواری کے کہنے پر کیے ہیں۔

غذا کے بالوں پر اثرات

یہی وجہ ہے کہ گرمی اور سردی کے موسم میں بالوں کی ہیئت بدل جاتی ہے۔ سخت گرمی دھوپ اور دھول بالوں کو سخت نقصان پہنچاتے ہیں مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ گرمی کے موسم میں باہر ہی نہ نکلیں دوسری طرف موسم سرما بھی بالوں کے لئے کچھ زیادہ بہتر نہیں ہوتا۔ سرد اور خشک ہوائیں انسانی جلد کے ساتھ ساتھ انسانی بالوں کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ بالوں کو سرد ہواؤں سے بچانے کے لئے گھر سے باہر نکلتے وقت سر کو گرم اسکارف، رومال یا دوپٹے سے ڈھانپ لینا چاہیے۔

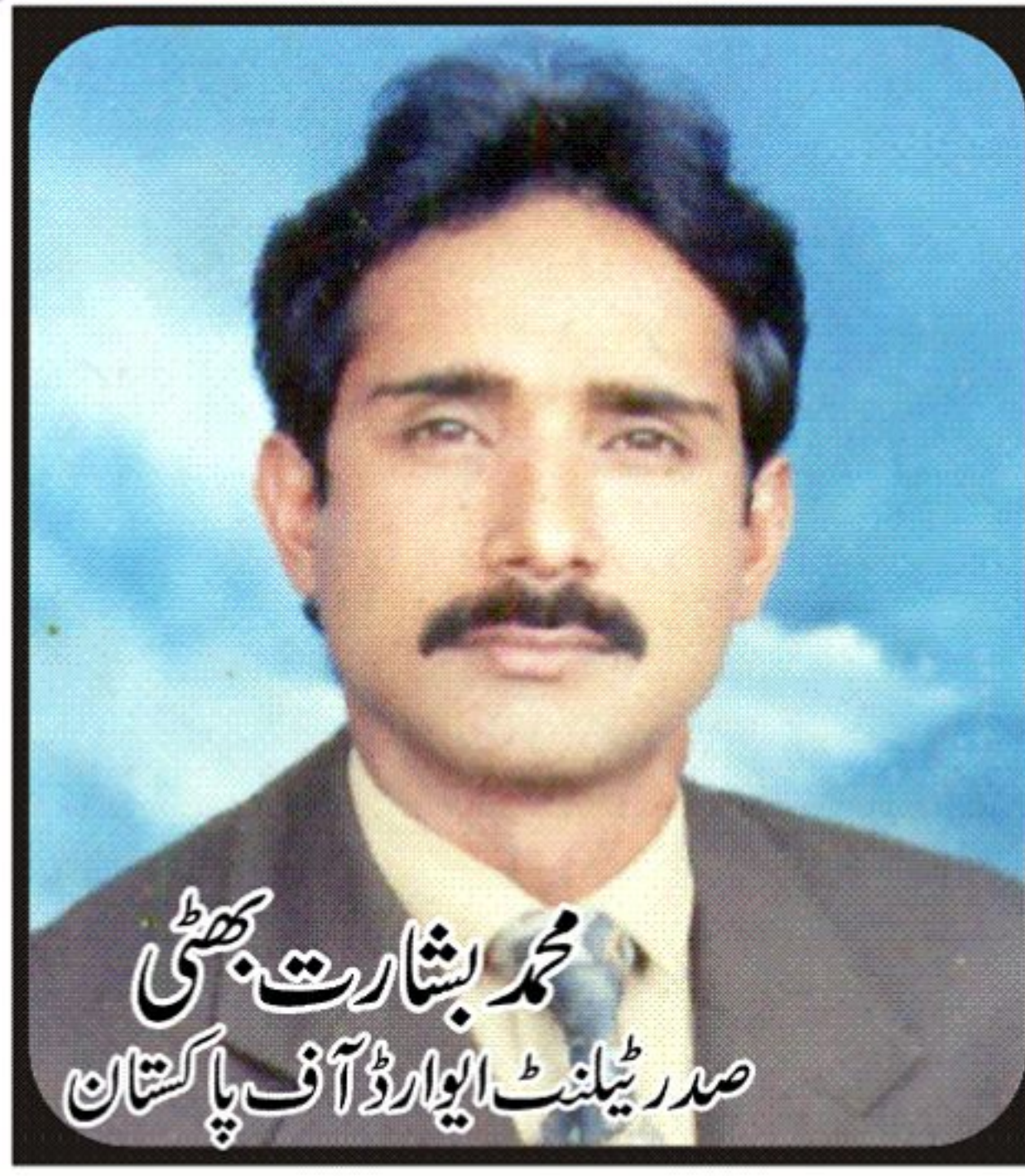
گرم مرطوب آب و ہوا میں رہتے ہوئے آپ کے بالوں کی

گڈ ڈے 1947ء



ملک خداداد کو ملی نعمات (چاند روشن چمکتا ستارہ رہے، سوہنی دھرتی اللہ رکھے) کے ذریعے خراج محبت پیش کرتے رہے اور ساتھ ہی ساتھ فضا قائد اعظم زندہ باد کے نعروں سے گونجتی رہی۔

ریلی کے اختتام پر ملک پرویز ایم این اے 123، ٹی وی ڈائریکٹر مقصود چشتی نے مشترکہ طور پر کہا کہ موجودہ دور ملکی تاریخ کے



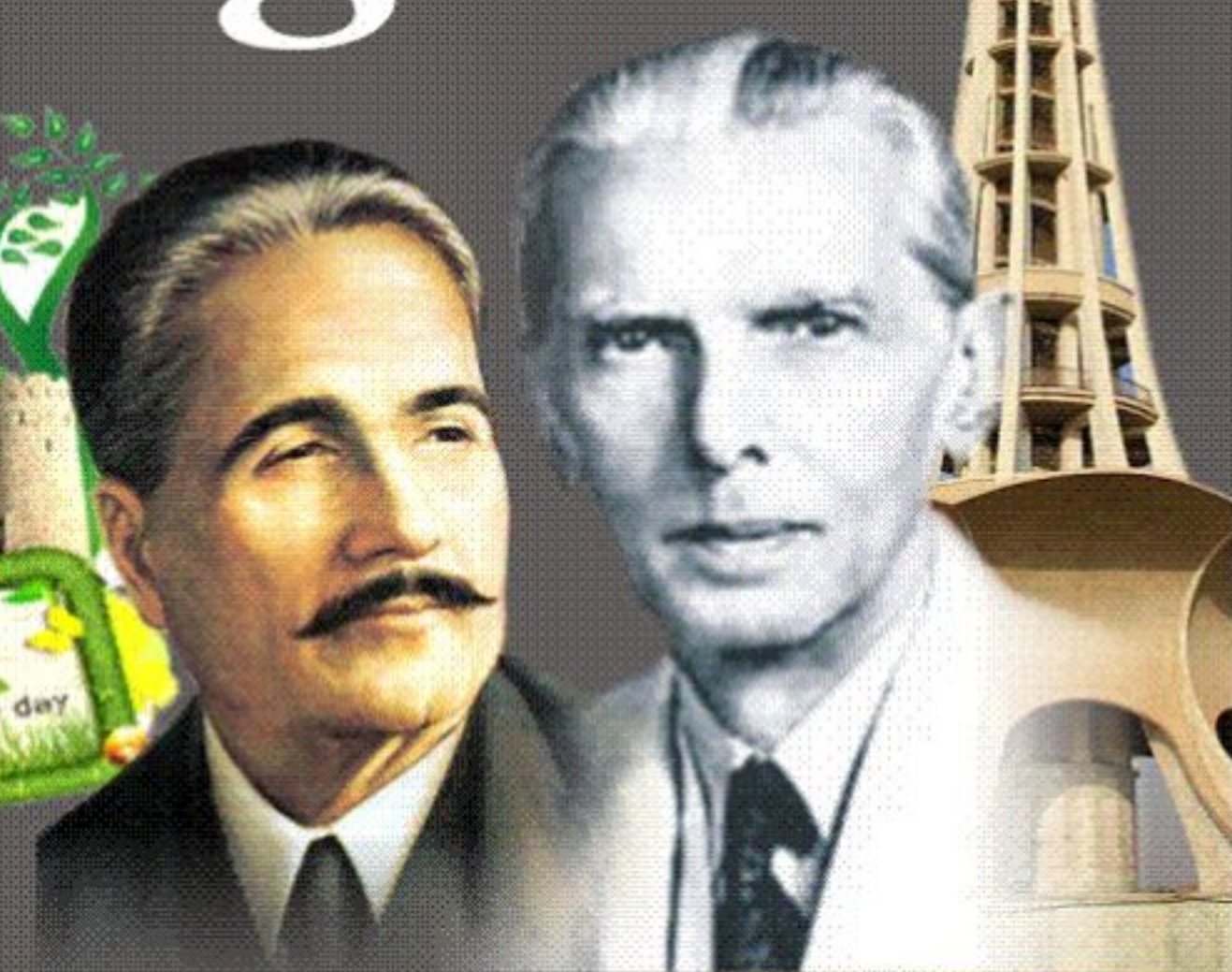
محمد بشارت بھٹی
صدر ٹیلنٹ ایوارڈ آف پاکستان

14 اگست 2013ء کو ٹیلنٹ ایوارڈ آف پاکستان نے ایک خوبصورت ریلی مینار پاکستان سے نظریہ پاکستان فاؤنڈیشن تک نکالی۔ ریلی کے شرکاء نے تحریک پاکستان کے رہنما قائد اعظم محمد علی جناح، علامہ اقبال، چوہدری رحمت علی، فاطمہ جناح وغیرہ کی قد آور پورٹریٹ اٹھا رکھی تھیں۔ ریلی کی قیادت تنظیم (ٹیلنٹ ایوارڈ آف پاکستان) کے صدر محمد بشارت بھٹی کر رہے تھے۔ انہوں نے آزادی چوک میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مقصد لوگوں کے دلوں میں حب الوطنی کو فروغ دینا ہے۔ آج کا دن اس حوالہ سے اہم کڑی ہے کیونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی آزادی کا دن 27 رمضان ہے لیکن ہم یہ قومی دن 14 اگست کو مناتے ہیں تاکہ اقلیت بھی اس میں شامل ہو جائیں کیونکہ وطن عزیز کا ترجمہ ہی یہ ہے کہ اسلام کے اصولوں پر تمام مذاہب کو ساتھ لے کر چلنے والی پاک لوگوں کی سر زمین ریلی میں شریک کشور سندھو، رونی خان، ڈاکٹر آسیہ شہزادی، لہر، چوہدری حمید الدین چشتی، صابر علی کاشمیری، محمد مقصود بھٹی، عزیز الرحمن خان، شرافت علی خان وغیرہ

لیے نہایت حساس ہے۔ ہم تمام ہم وطنوں کو دہشت گردی، کرپشن، بجلی، گیس، پانی کے بحران اور ملک و اسلام دشمن قوتوں کا مقابلہ کرنے میں وزیر اعظم میاں نواز شریف کا بھرپور ساتھ دینا چاہیے۔ آئیے ہمارے ساتھ مل کر فلک شگاف نعرہ لگائیں۔
(پاکستان زندہ باد)
☆☆☆

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک 14 August

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور ملک کی ترقی خوشحالی، سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



اور سیز ایمپلائمنٹ پروموترز
لائسنس نمبر ایم پی ڈی/2902/کراچی

شعیب اینڈ برادرز

فون نمبر: 021-34305786 فیکس نمبر: 021-34305786

موبائل نمبر: 0300-9286919

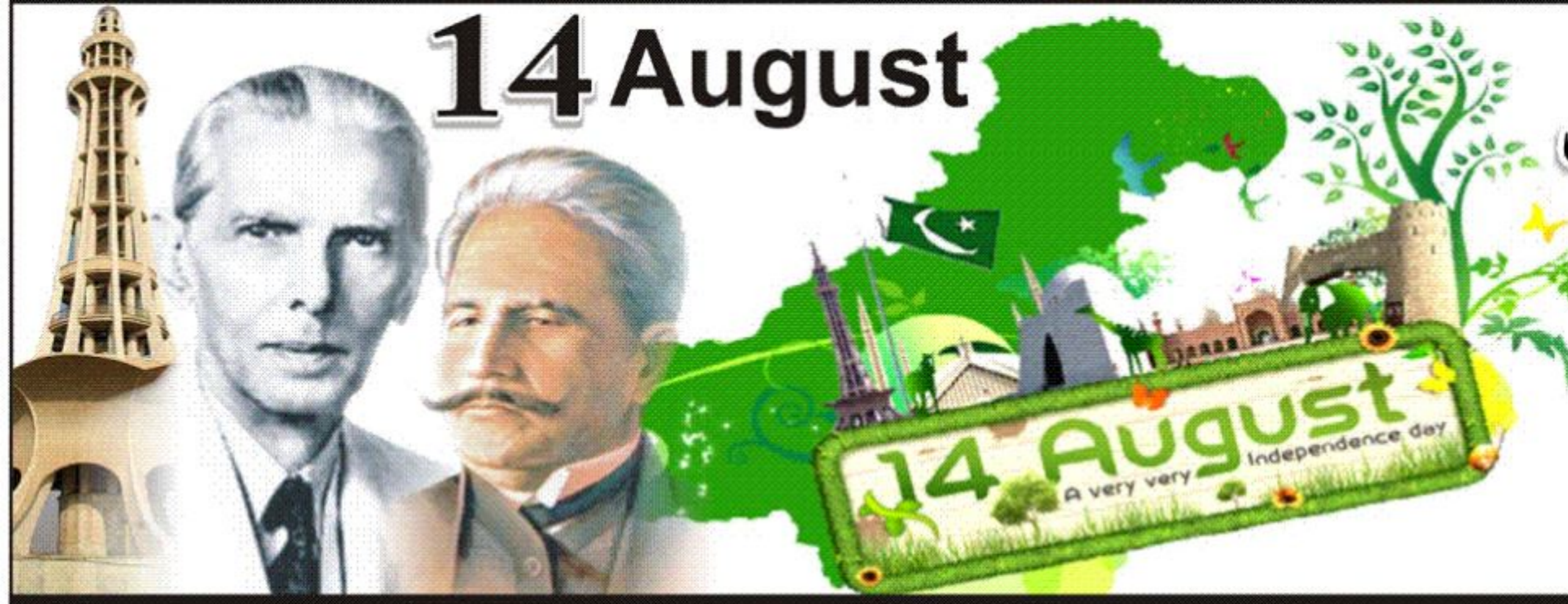
محمد حیات خان (پروپرائٹر)

ہلال چیمبرز ایڈ/5 یونین کمرشل شہیر آباد نزد پرانا شناختی کارڈ آفس بلوچ کالونی کراچی

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



چوہدری محمد رفیق (چیف ایگزیکٹو)
0300-9612018

فوزان ٹریڈرز اور سیز ایمپلائمنٹ پروموترز

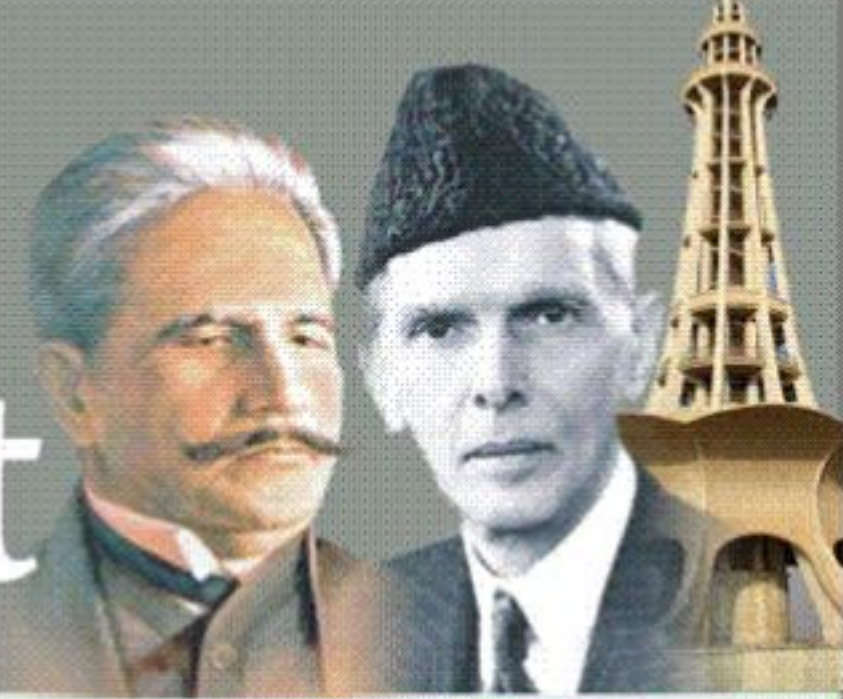
سر گلر روڈ چوک سول ہسپتال نزد گروڈ سٹیشن ڈسکہ



پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے

14 August



DOGAR TRADING CORP

Overseas Employment Promoters

Lic # 1338 / Lhr

Ghalla Mandi Circular Road Daska Sialkot-Pakistan

Tel: 052-6613893-6615393-6610893 Fax: 052-6610893

0300-8740831-0300-8640893-0321-8640893

Maqbool Husain Dogar

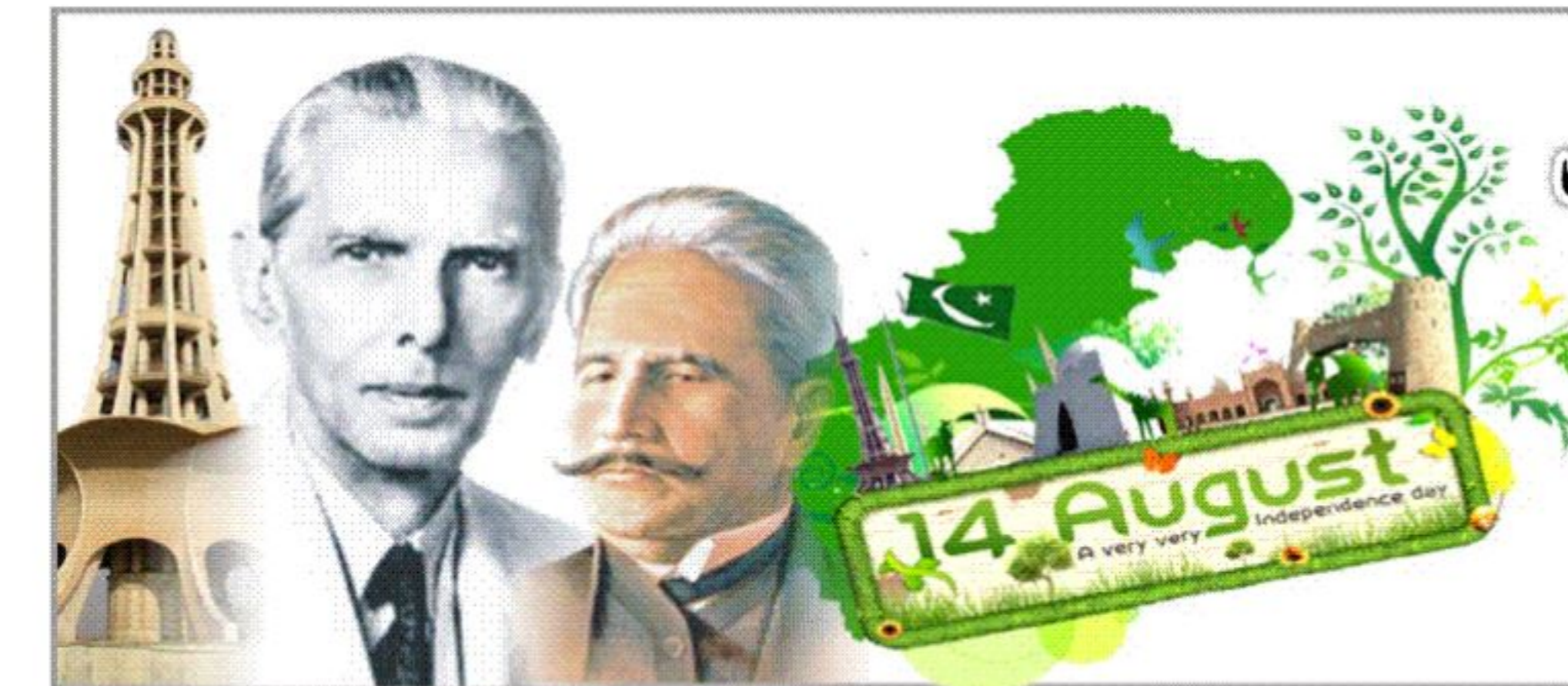
M.D

GHAZANFAR MANZOOR DOGAR

Chief Executive

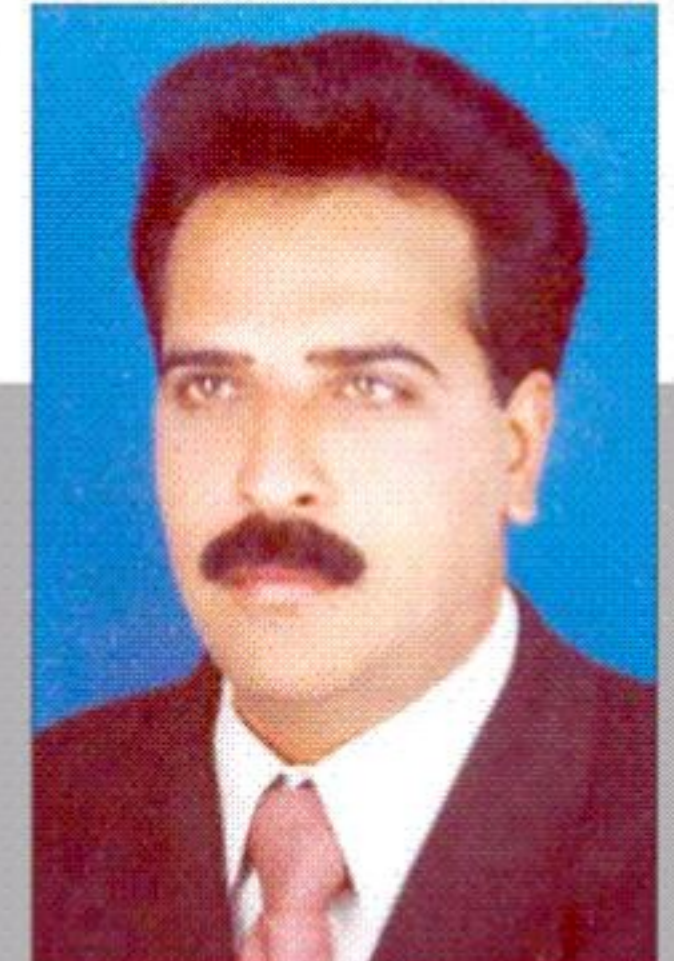
Email: dogar@saudia.com

Web-site: www.dogar.com



پوری قوم کو جشن آزادی مبارک 14 August

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)



AL-AKRAM ENTERPRISES

Head Office:

Manpowes Recruiting Servies

Near Faysal Bank Dska Distret Sialkot Ph: 0092-52-6612955-6912401

Fax: 0092-52-6615599- Cell: 0092-300-8642955

Muhammad Akram

Chief Executive

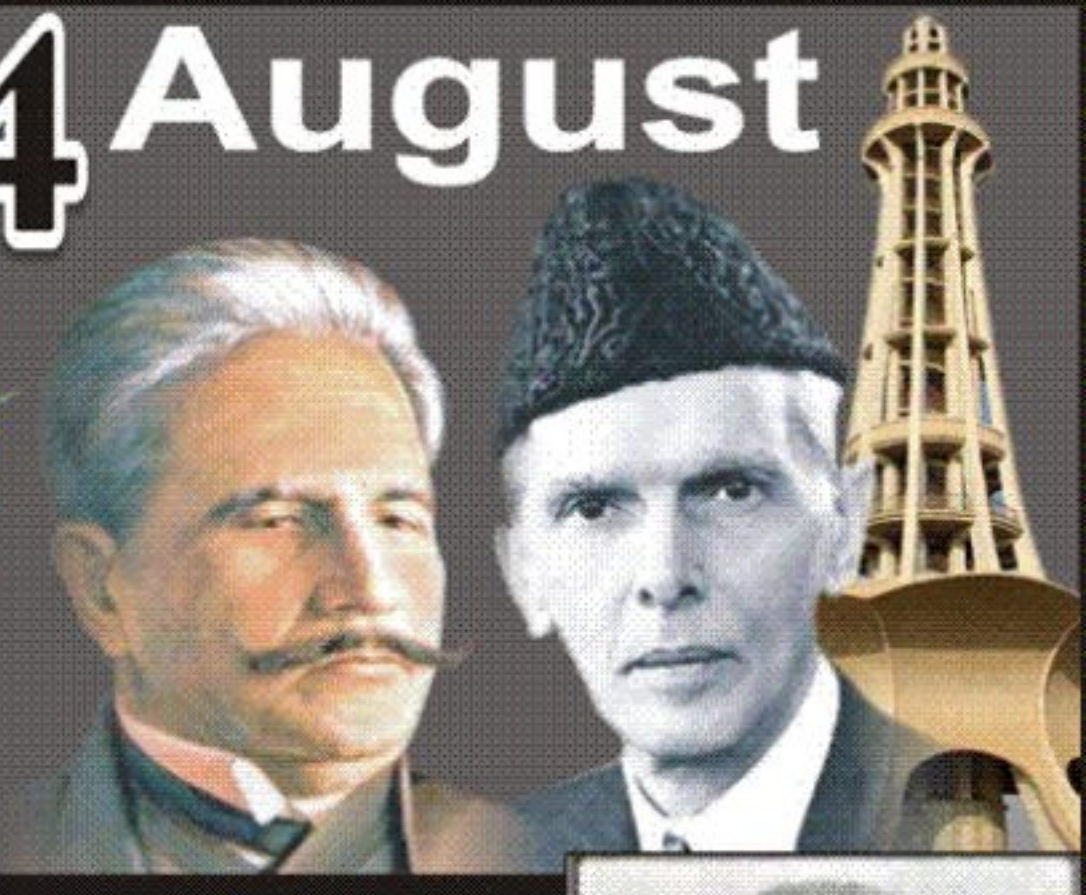
E-mail: visa@alakrament.com

www.alakrament.com

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش
جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے
وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)



ناصر انٹرنیشنل
اور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز

لائسنس نمبر ایم پی ڈی / 0701 / کراچی

فون نمبر: 021-32410795-32410719 فیکس نمبر: 021-32432356

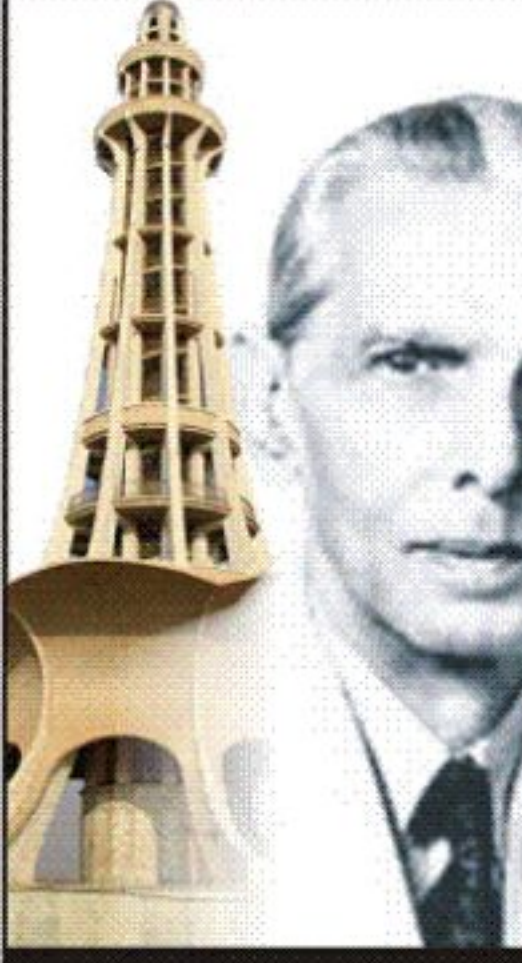


محمد ناصر (نیجریڈس)
0300-2136972

اوٹی 2/36 میزائن فلور بالمقابل ایرانیاں ہال، نواب مہابت خان جی ٹی روڈ کراچی

محمد صدیقی (پروپرائزر)
0300-2293242

14 August



پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان
کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم
بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے

کراچی ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر



فون: 021-34301379 فیکس: 021-34301377 موبائل: 0300-2563743

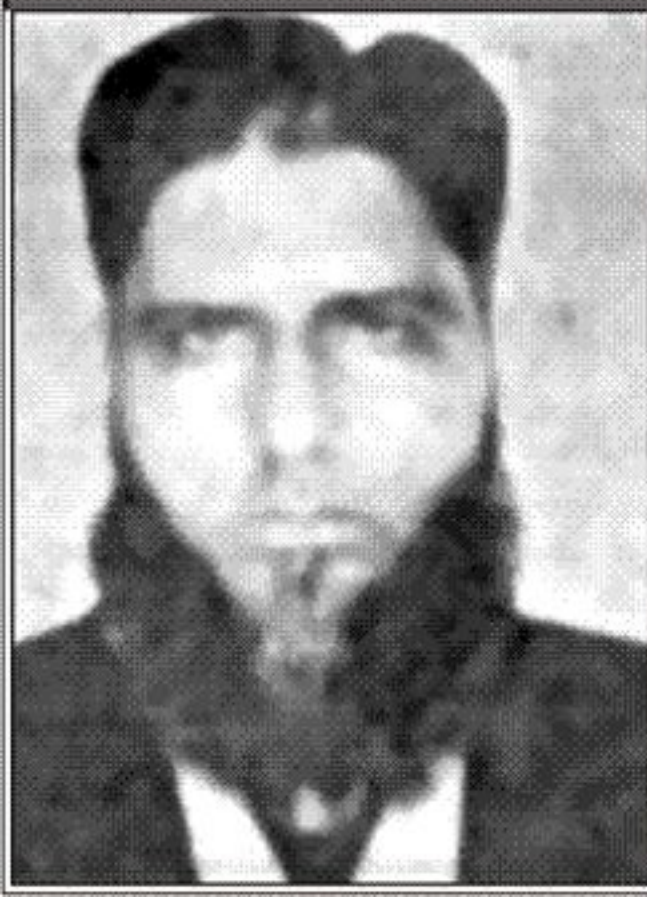
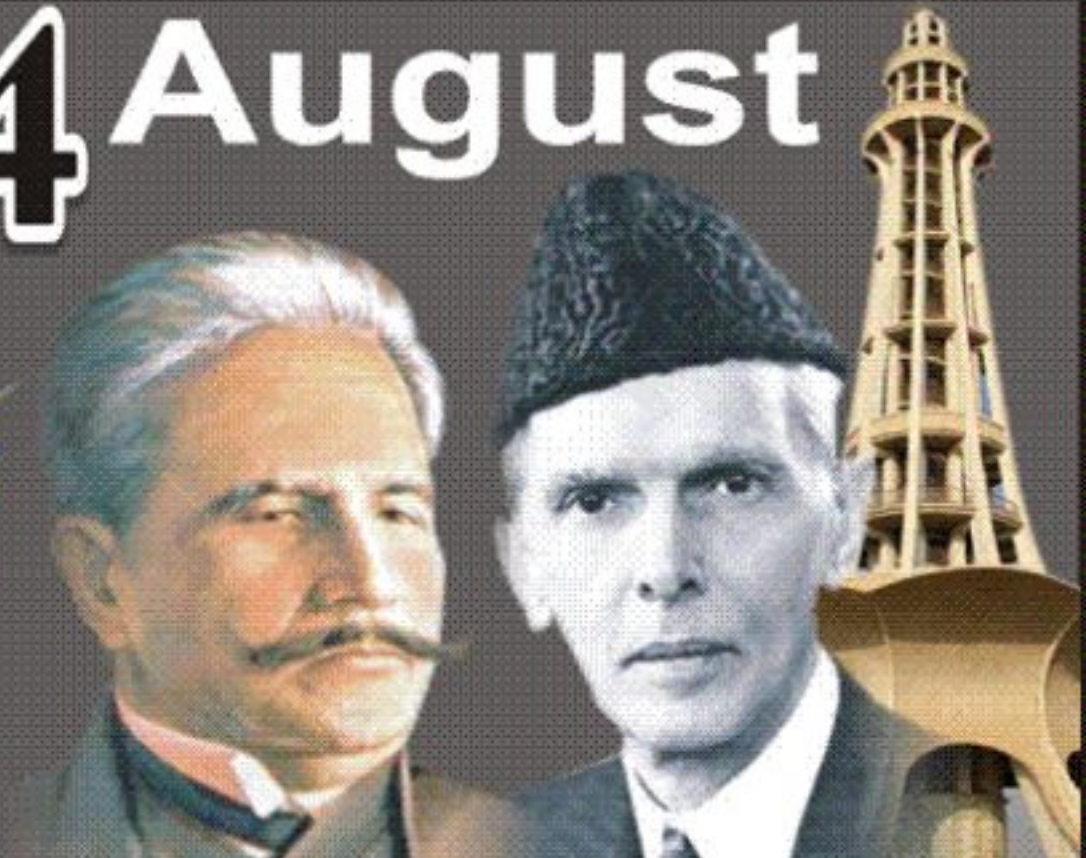
رئیس اے صدیقی (چیرمین)

بنگلہ 170-171 بلاک اے ایس ایم سی ایچ سوسائٹی شاہراہ قائدین عقب سکیورٹی 2000 اللہ والی چورنگی طارق روڈ کراچی

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش
جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے
وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)



ٹیکنیکل ٹریننگ اینڈ ٹریڈ ٹیسٹ سنٹر

دور دراز کے طالب علموں کے لیے
ہاسٹل کافری انتظام

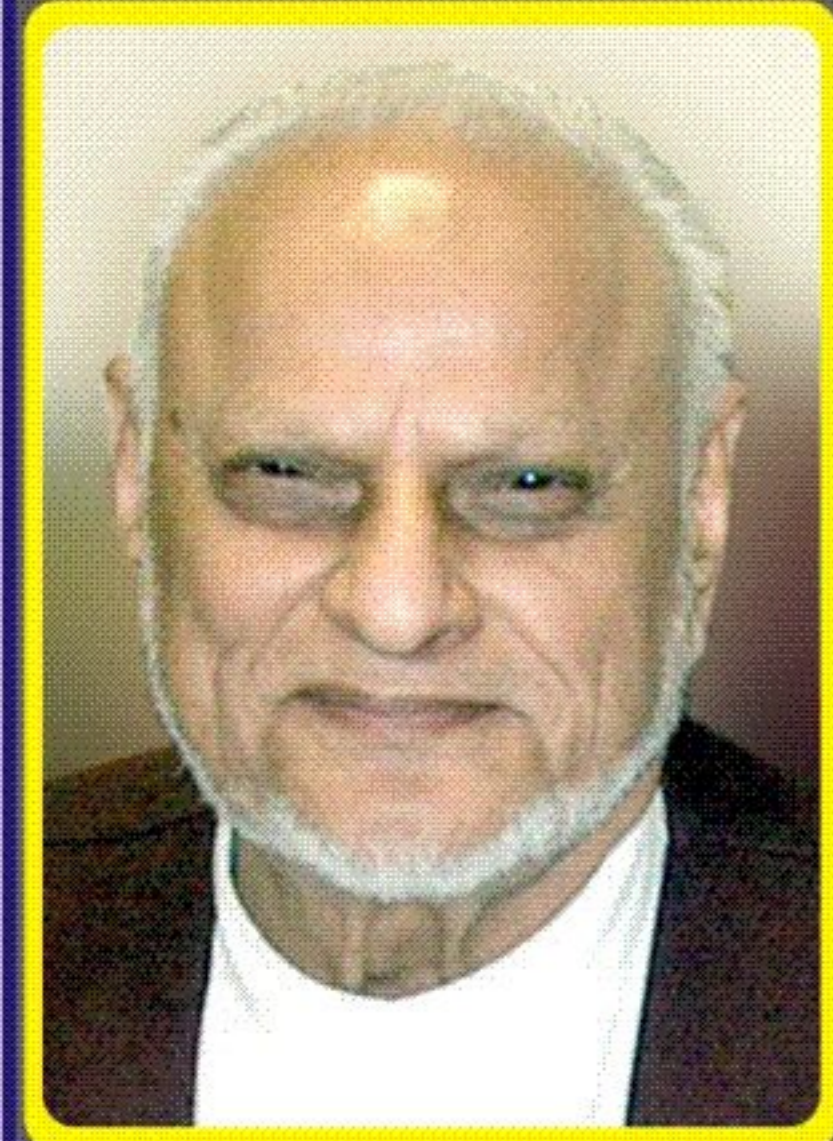
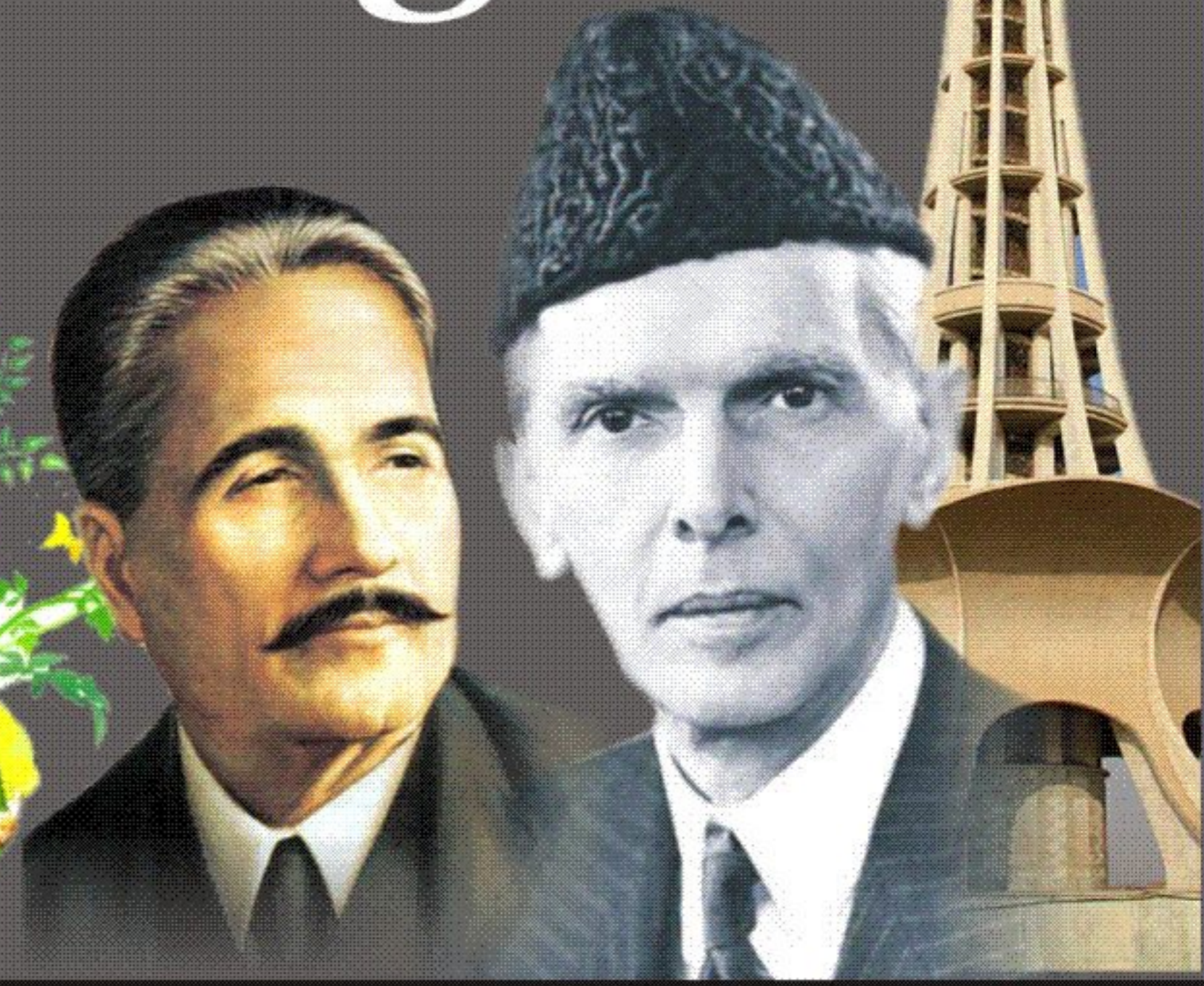
ریاض المدینہ

قاری محمد فیاض نقشبندی سیفی (چیف ایگزیکٹو)
0333-8407899 - 0300-6295283

جناب سپر مارکیٹ شاپ نمبر 34 نزد پیس سنٹر موڑ گجرات 053-3534662

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک 14 August

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



Ch. Elahi Baksh
Chief Executive
0321-2424290

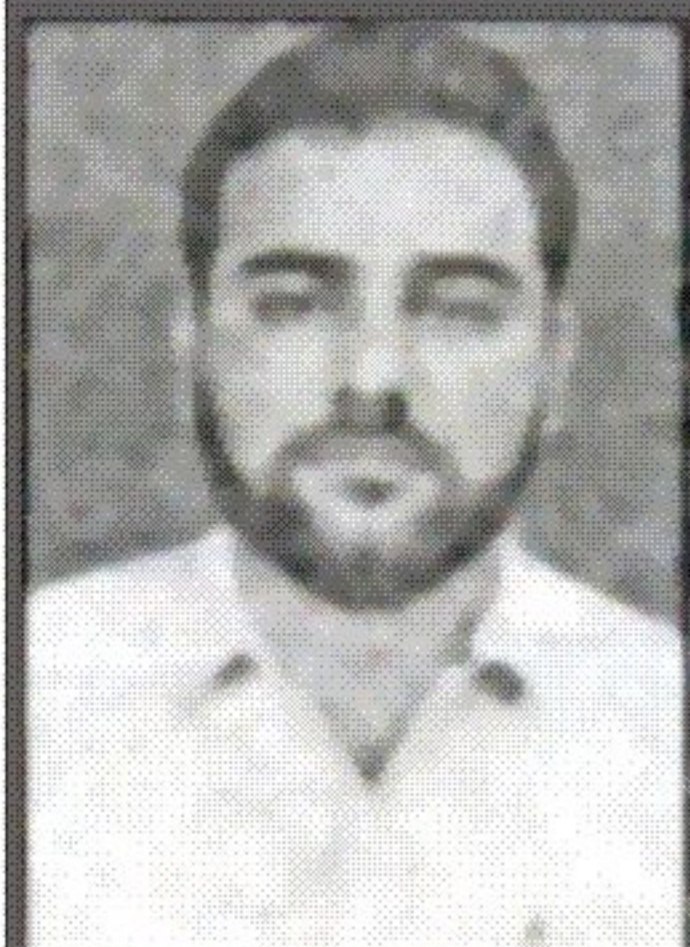
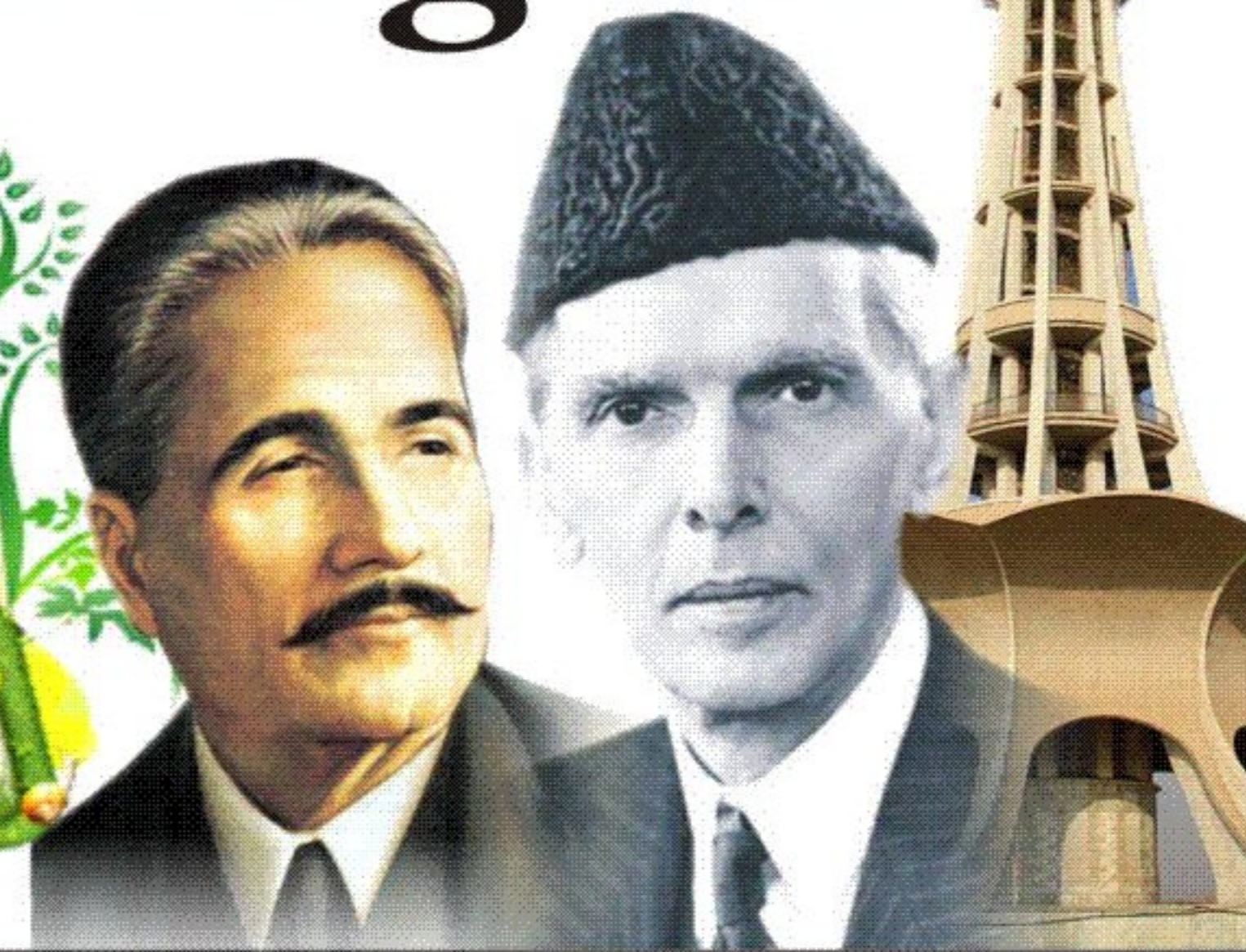
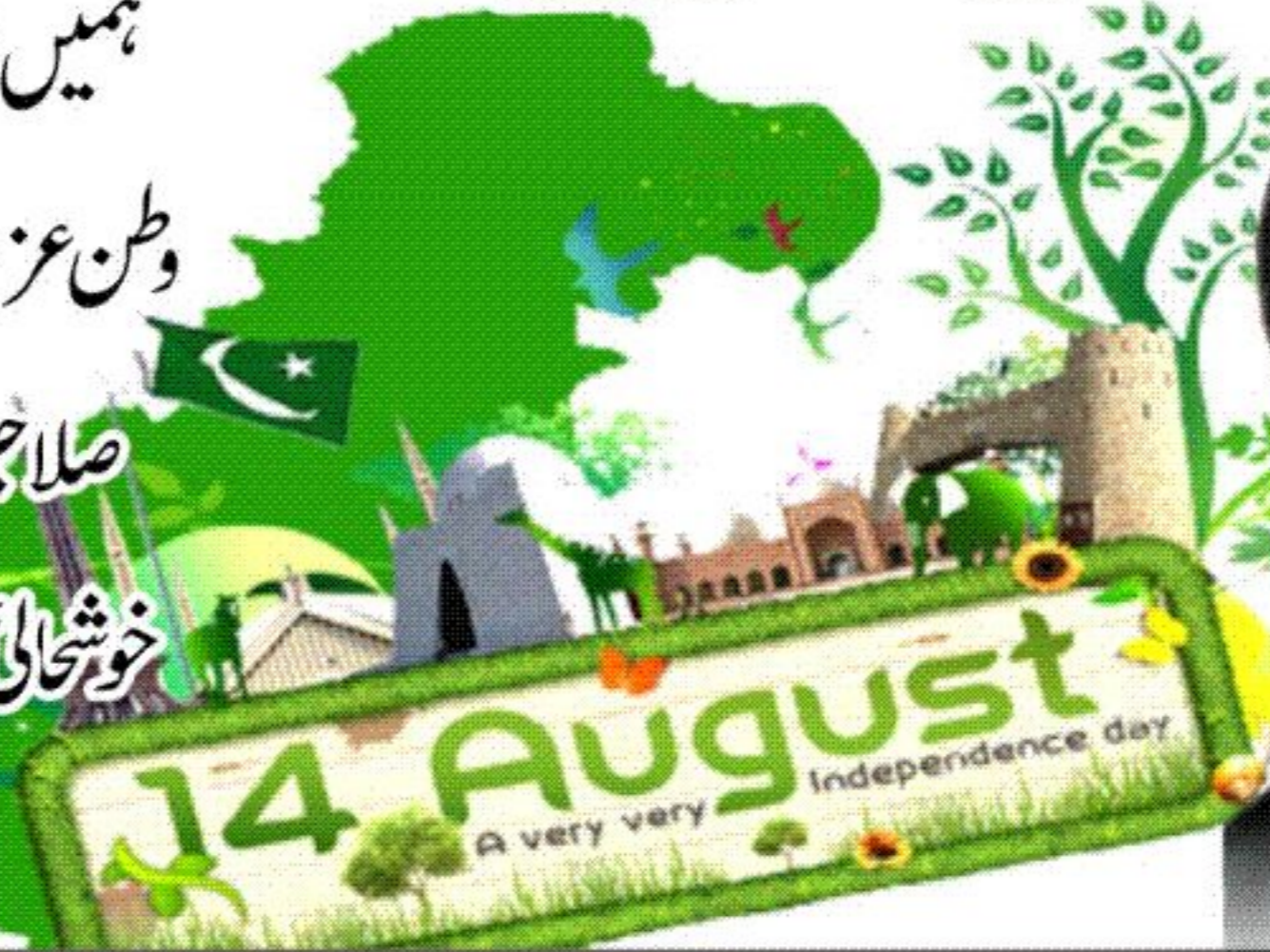
PERSONNEL SERVICES BUREAU

Overseas Employment Promoters Lic # 0345/KAR

136/B Ch. Rehmat Ali Road Sindhi Muslim Housing
Society Karachi-Pakistan. Tel: 021-34549650, 345496052
Fax: 021-34548748 Email: psbkar@hotmail.com
psbkar@gmail.com Web: www.psbpakistan.com

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک 14 August

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور ملک کی ترقی، خوشحالی، سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



Majid Mehboob
General Manager

Mehtech Services International

Overseas Employment Promoters

Lic # MPD/1891/KAR

708 Park Avenue 24-A Block-6 P.E.C.H.S Lal Kothi Main Shahrah-e-Faisal
Karachi-75400, Pakistan. Tel: +92-21-34547804 Fax: +92-21-34532619

Res: +92-34532527, 34542365 Mob: +92-300-2284025

Email: mehtech@yahoo.com www.mehtech.net

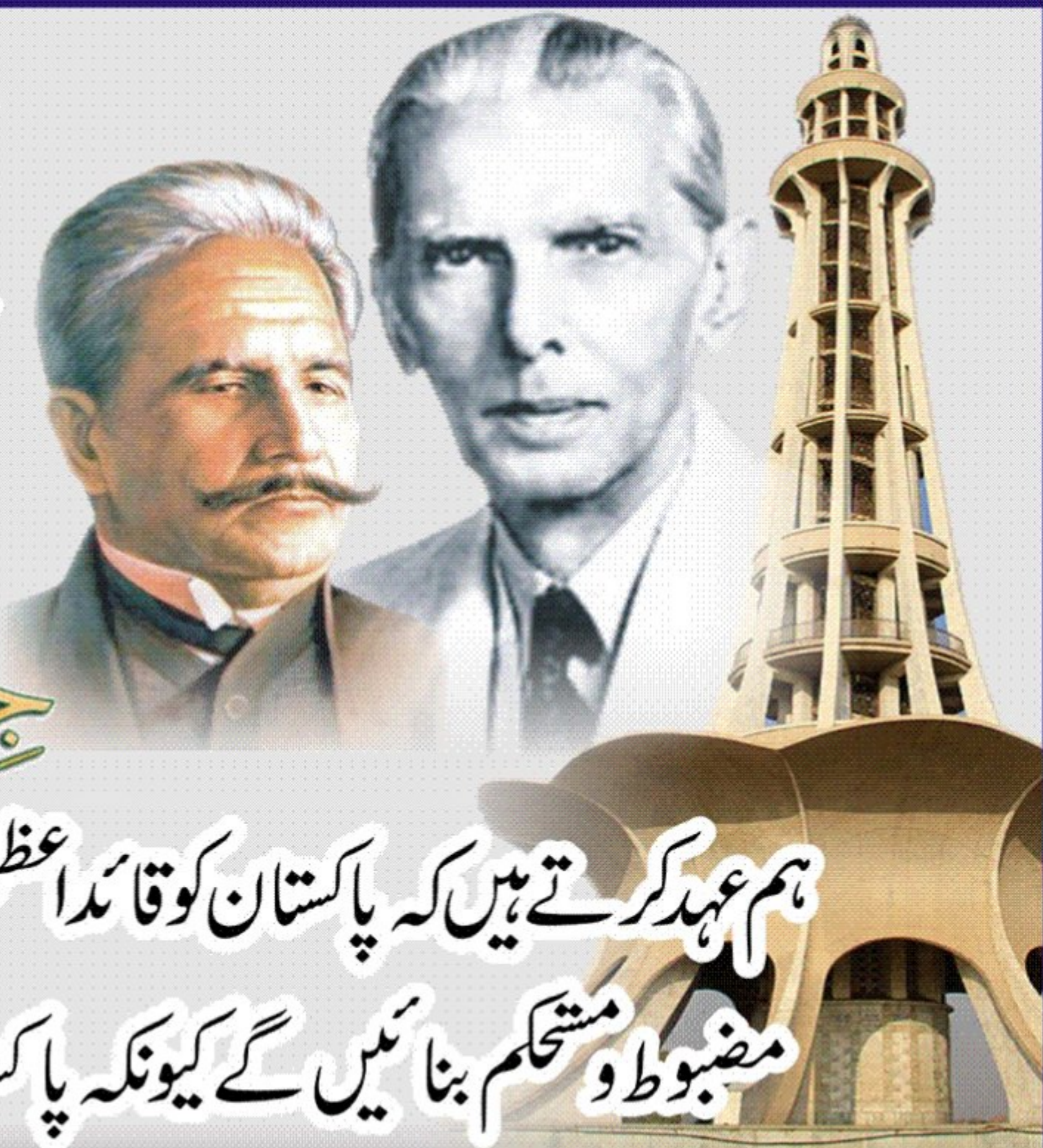


Mehboob-ur-Rehman
President

14

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک ہو

August



جیہڑے پاکستان

ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق
مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے

M. ISHAQ JANJUA
Managing Director

UNIQUE MANPOWER SERVICES

Overseas Employment Promoters

LIC. No MPD 1271/RWP

Flat # 8, 2nd Floor, statelite shopping Centre, 6th Road Satellite Town Rawalpindi-Pakistan.
Ph: 0092-51-4426666-4429677 Fax: 0092-51-4456611, Dir: 051-4852321

E-mail: unique_manpower@yahoo.co.uk
Web: www.uniquemanpowerservices.com

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی کی سلاپکستان ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے
ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے
تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے
کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے

صبح 8:30 بجے تا رات 9:30 تک

ISO
9002
Certified

ایڈوائس میڈیکل ڈائگناسٹک سنٹر

ملائیشیا کیلئے
منظور شدہ

اسٹیشن سے بس نمبر 43، ویگن نمبر 33، ٹھوکر سے
ویگن نمبر 77، لوہاری گیٹ سے ویگن نمبر 27

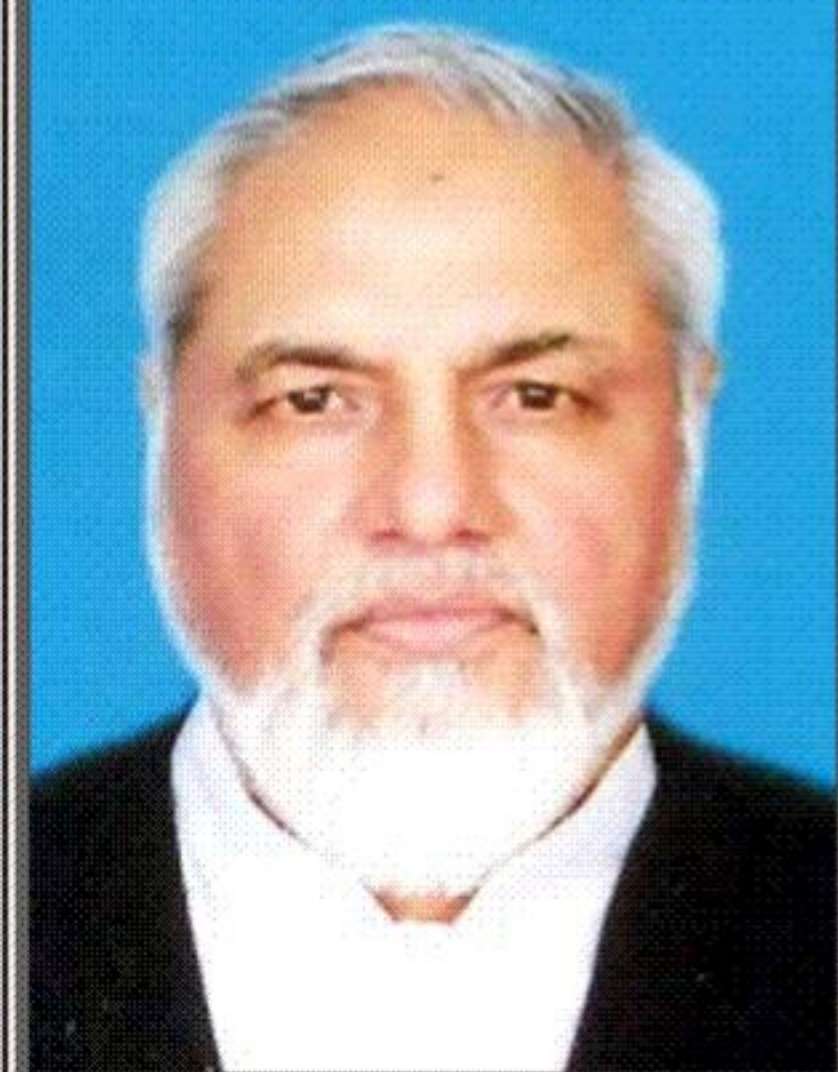
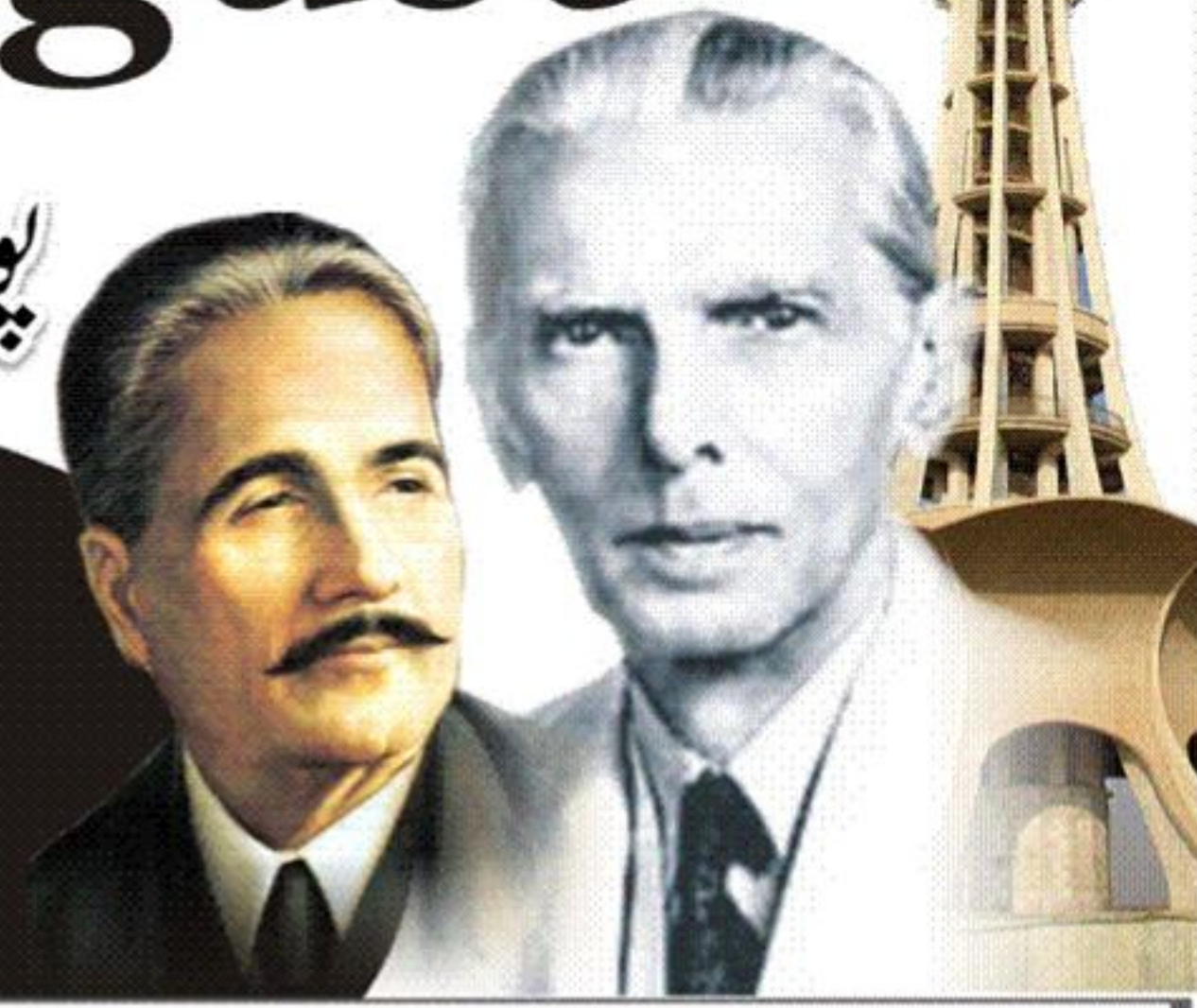
86-شادمان نمبر 1 (بینک الفلاح کی چھلی گلی میں) لاہور۔ فون نمبر: 37554259 فیکس نمبر: 37554260

پاکستان

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہمیں اس پر مسرت موق پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور ملک کی ترقی، خوشحالی، سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



From Sectory General Hop Lahore Zone Haji Maqbool Ahmad

TAWAF

Travel & Tours (Pvt) Ltd. للخدمات السياحية والسفر

Pioneers in : Hajj & Umrah Services

H. Off: F-16/17 Hill View Arcade, Phase II Shimla Hill 5-Davis

Road Lahore Ph:0092-42-36315418-36292823-24 Fax:36271315 Mob: 0300-8483410

Email:tawafpk@hotmail.com

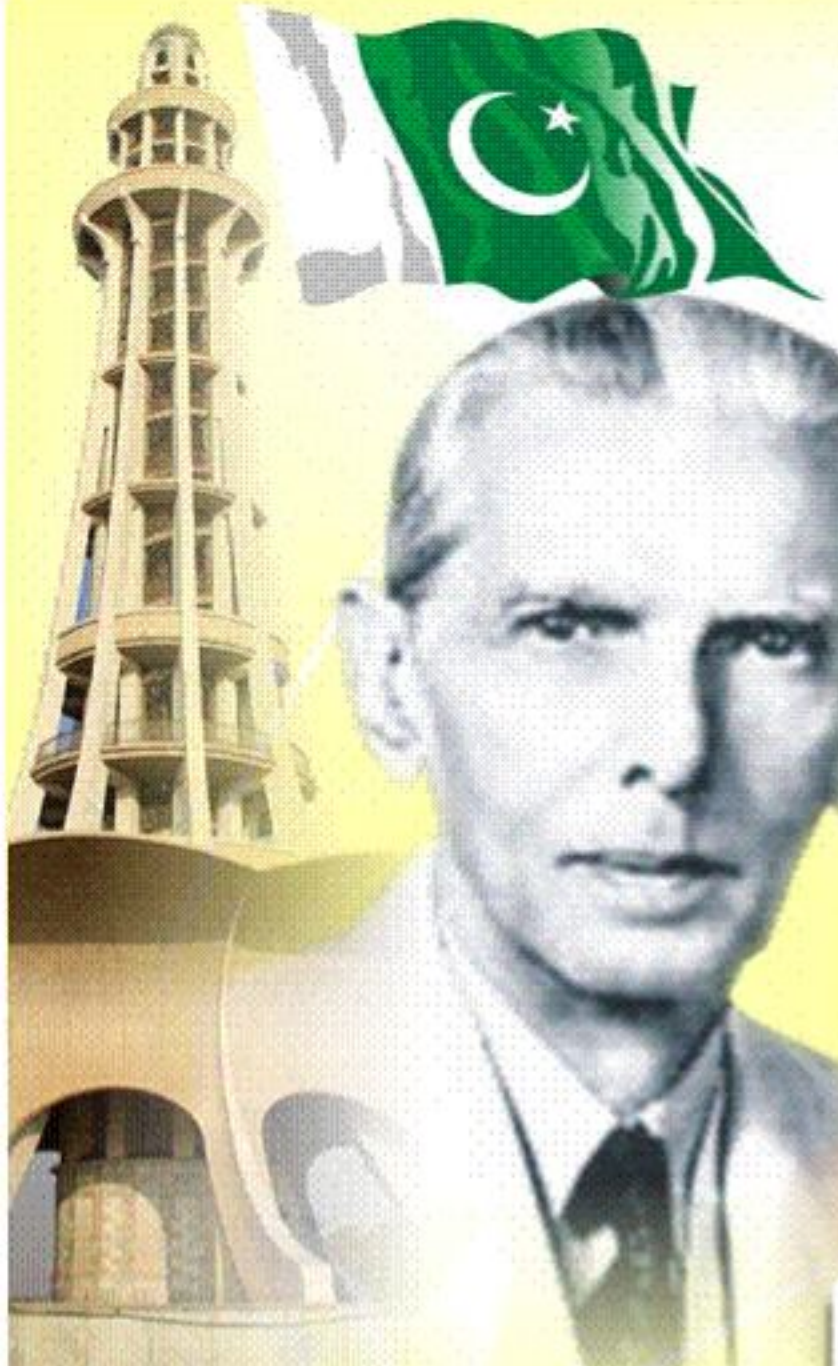
Enrolment No:3108

Saudi Munazzam No:3187

WWW.tawafgroup.com

Senior Vice Chairman: Pakistan Hajj Organizers Association Punjab

Haji Maqbool Ahmad
Chief Executive



14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے

Lic # MPD/2617/RWP/2008

TAREEN

International Services

Overseas Employment Promoters

Office: 4, 1st Floor, Al-Bilal Plaza

Chandni Chowk Rawalpindi-Pakistan

Fax:0092-51-4851020

Email:tareenintservices@hotmail.com

Website:www.tareenint.com



M. Pervez Tareen

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

14 August

ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط اور مستحکم بنانے میں اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے، قائد پی پی پی آصف علی زرداری اور چیئر مین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں مضبوط اور خوشحال پاکستان کا سفر جاری رکھیں گے



Sayed Safdar Husain Shah

Senior Leader PPP
Libya



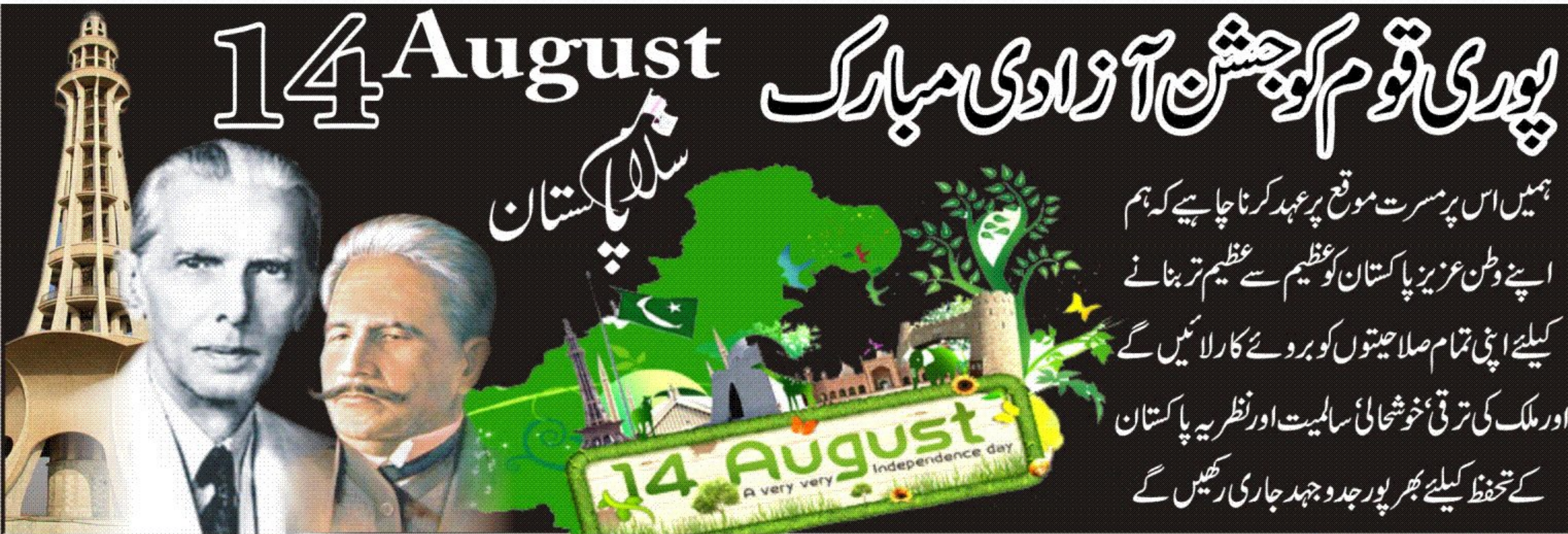
MOB:00218-913709351 MOB PAK:0092-302-6259277

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

14 August

سلا پاکستان

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور ملک کی ترقی، خوشحالی، سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



Rahnuma Enterprises

Overseas Employment Promoters

Lic # 1502/RWP

Flat No. 5-6 Adil Plaza Near Khanna
Pull (Western) Islamabad
Tel:051-4479660-4479742
Fax:051-4479736

Email:rahnuma1@isb.comsats.net.pk

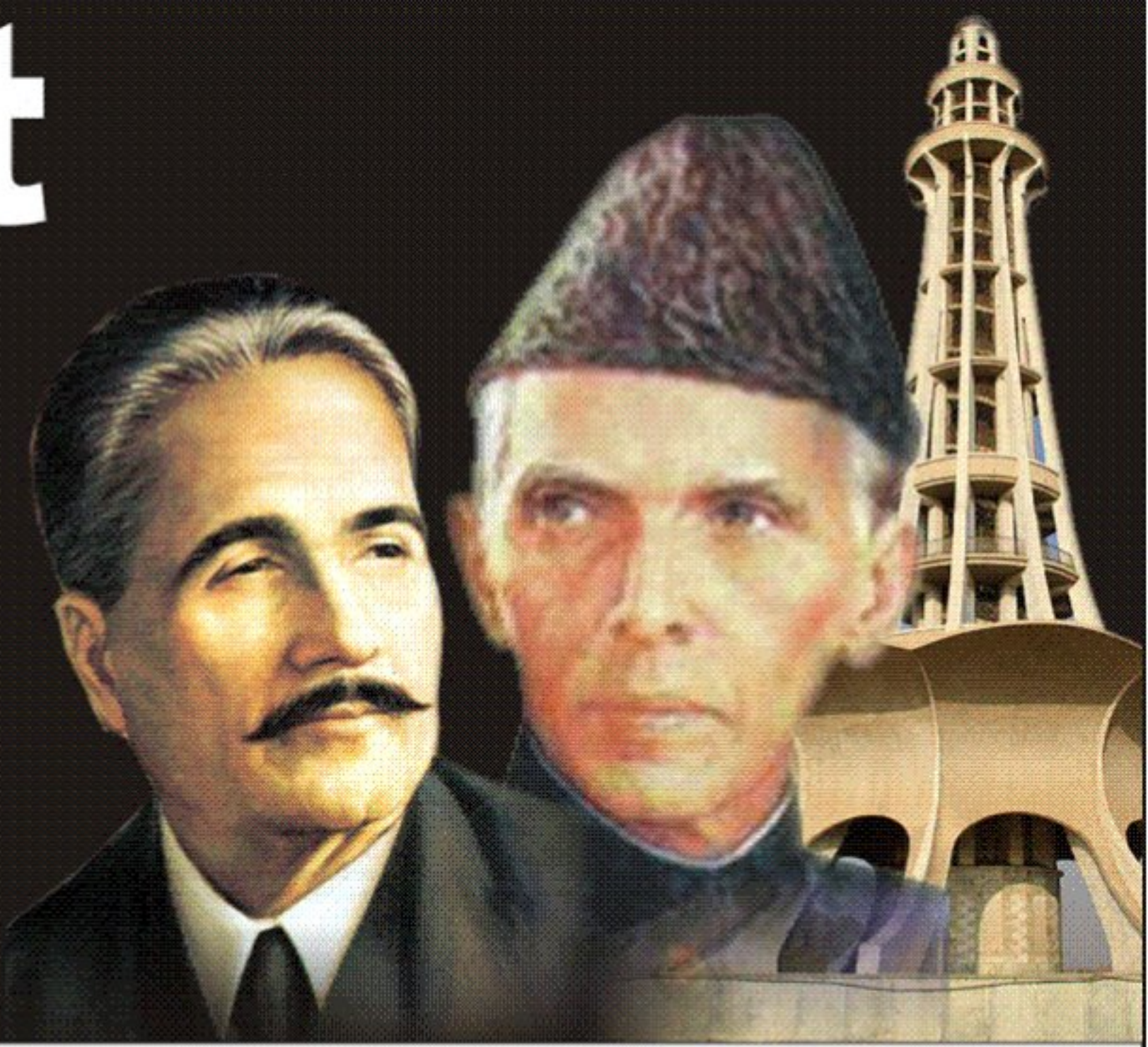


Ch.
M. Yousaf Ghuman
0333-5112329
0302-5112329

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے

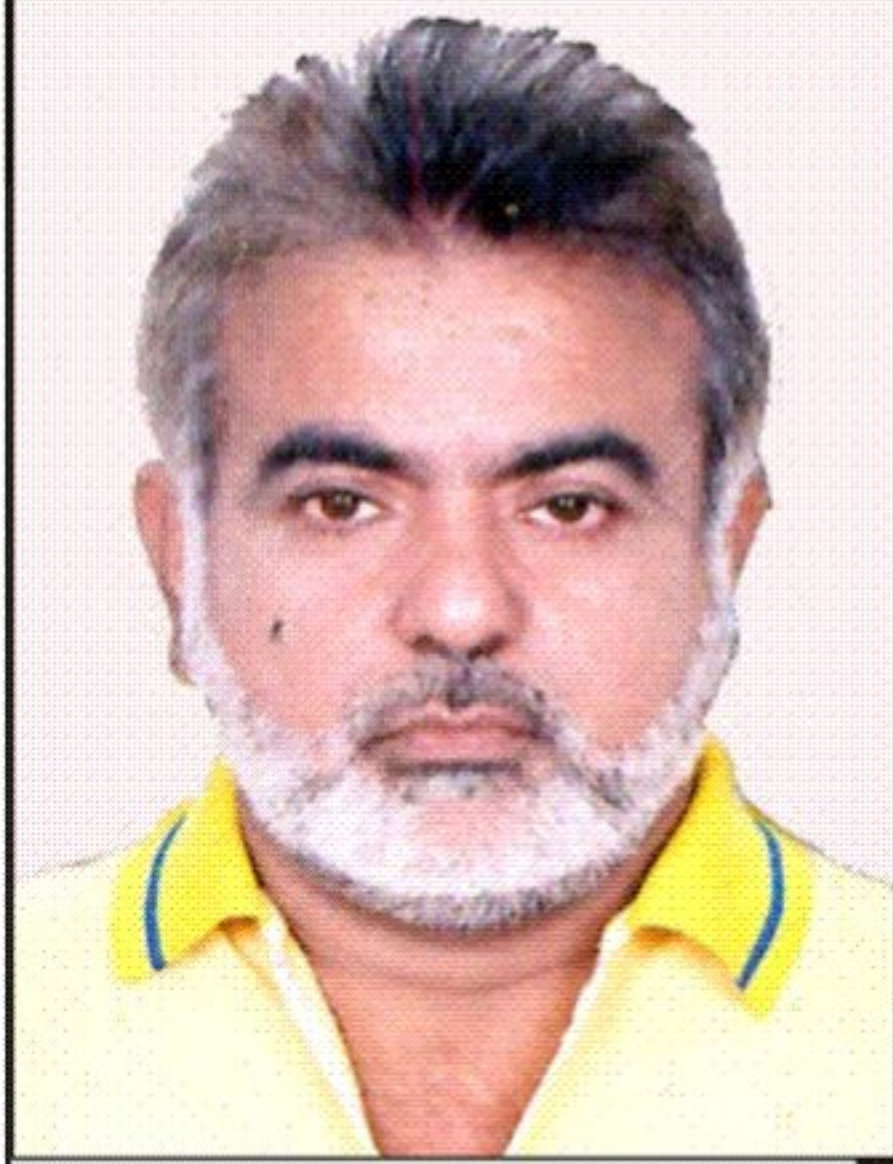


R.S. International

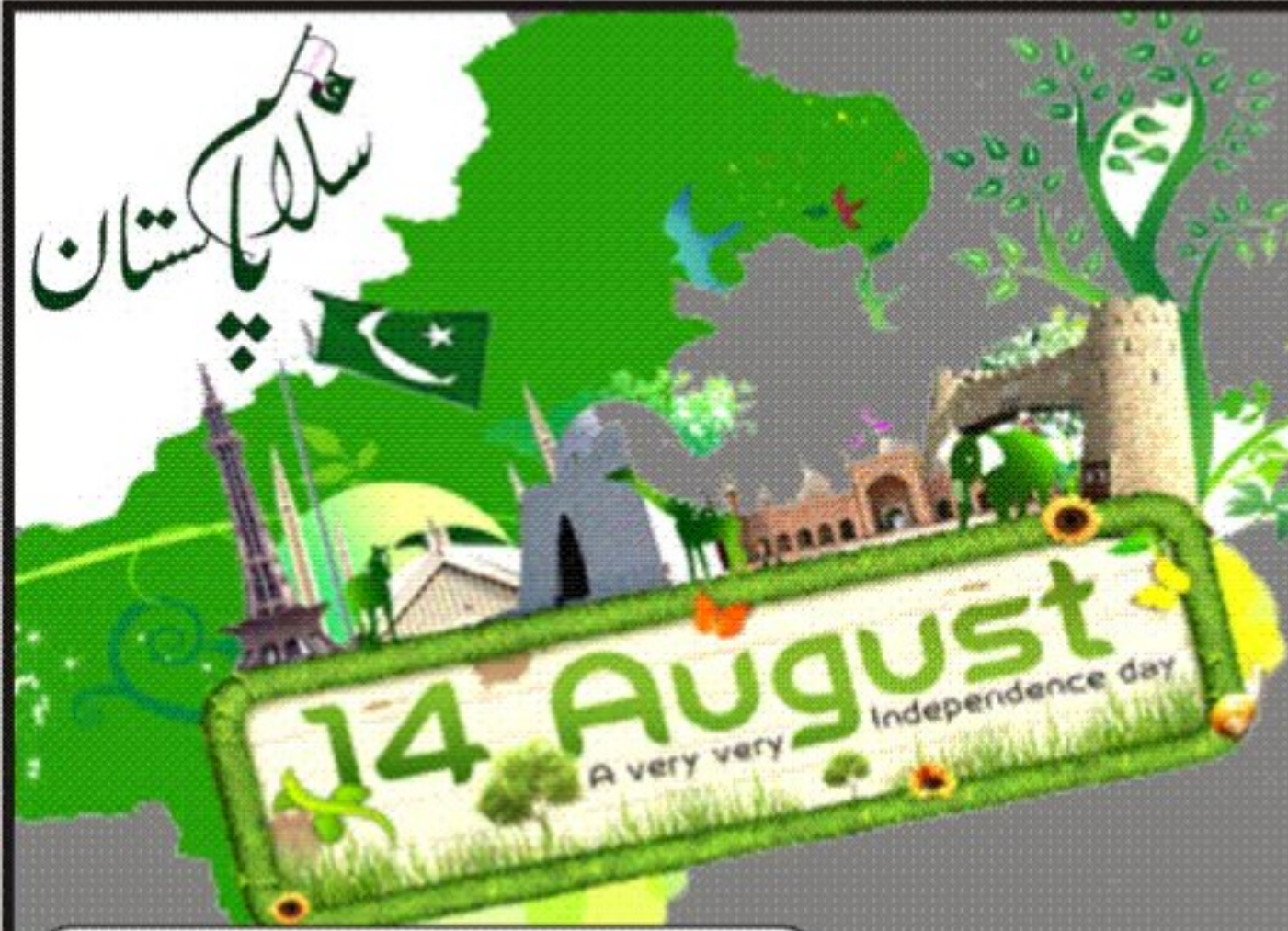
Manpower Consultant

Lic No # 2292/KAR

Office: Suit # 305, 3rd Floor Business Avenue, Block-6, P.E.C.H.S, Main Shahrah-e-Faisal, Karachi Tel:0092-21-34528687,34312104-5 Fax:0092-21-34312106 Mob:0333-2159329, Email:naseer@cbie.pk, Web:www.rsi.com.pk

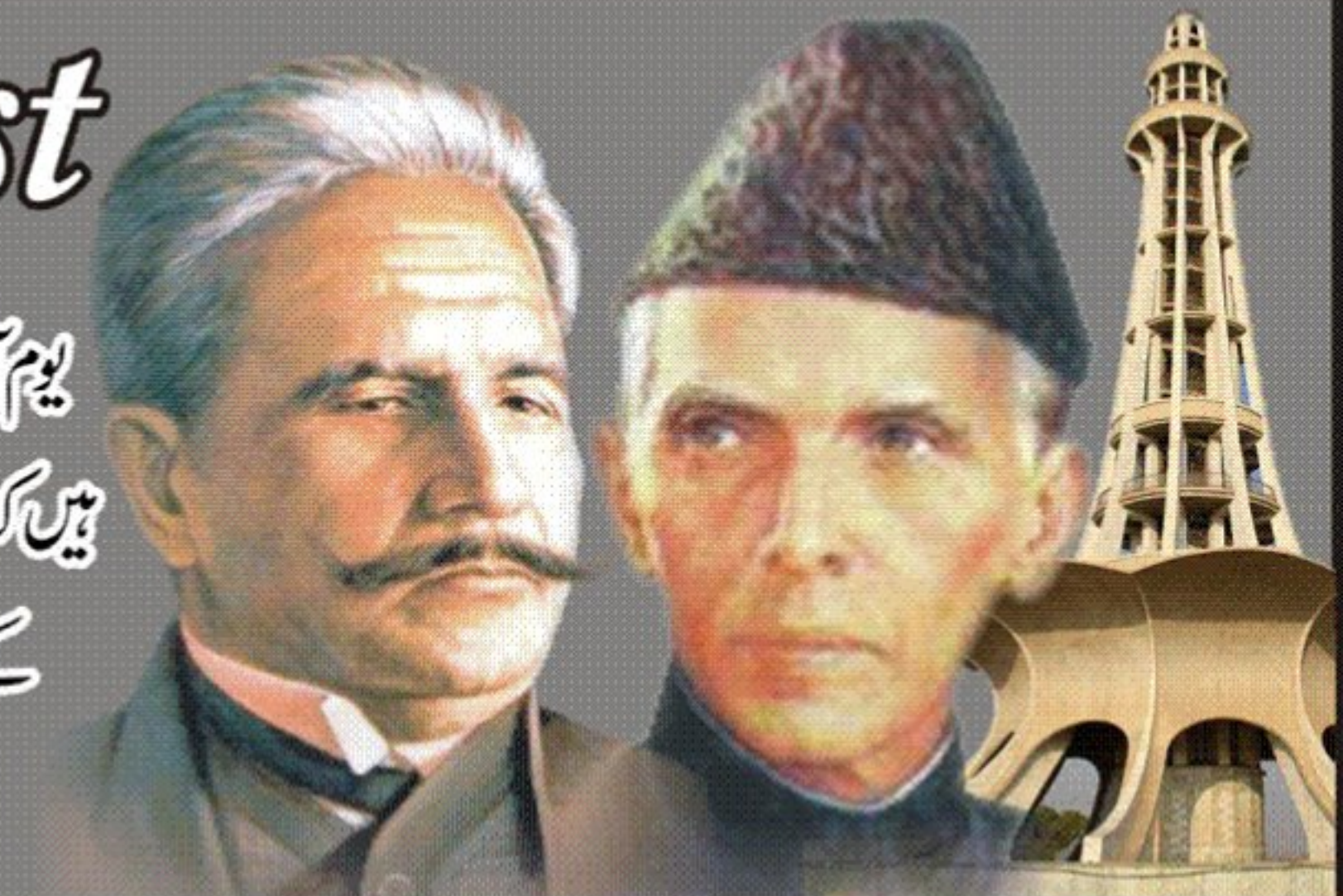


Naseer Ahmed
Proprietor



14 August

یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



RAIPUR INTERNATIONAL

Overseas Employment Promoters

Lic No:MPD/2780/LHR

Saeed Plaza Railway Road Sialkot-Pakistan
Tel:052-4582288 Fax:052-4582299

B-3 Ground Floor, Shah Plaza Murree Road
Jewellery Market RWP

Tel:051-5761026 Fax:051-5776141

raipurinternational@gmail.com www.raipurinternational.com

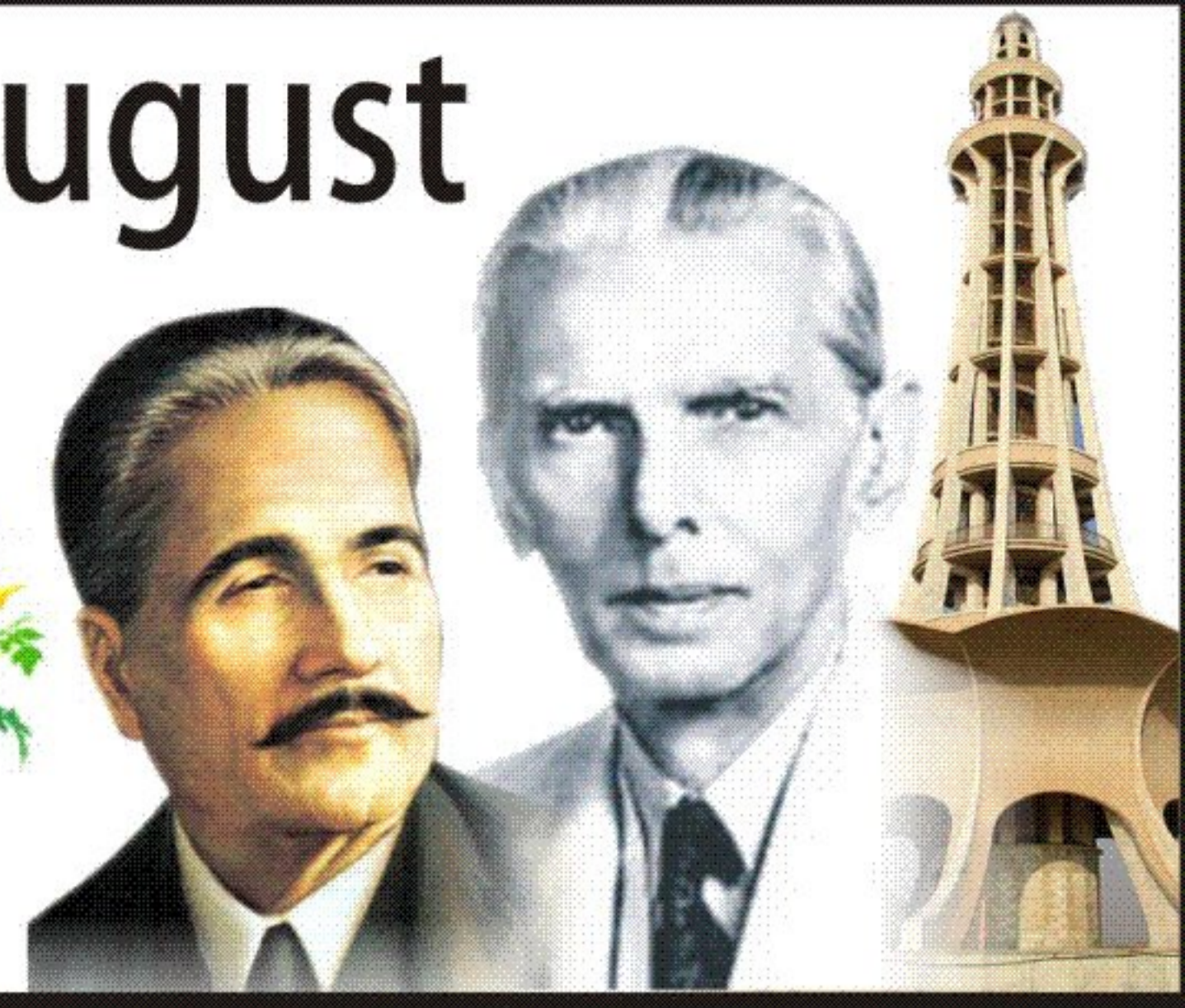


Muhammad Saleem Awan
Chief Executive
0321-5154671

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

14 August

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش
جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے
وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)



Dhoria International

Overseas Employment Promoters

پلاٹ 181 اورنگزیب بلاک
نیوگارڈن ٹاؤن لاہور
Ph:042-5833892

برانچ

دھوریہ انٹرنیشنل جاب سنٹر کھاریاں (ڈنگہ روڈ)
دھوریہ نزد دھوریہ ہائی سکول
0573-520761
521096

ہیڈ آفس

محمد زمان چوہدری
مینیجنگ ڈائریکٹر

UAE: M.E. P.O. Box 2288 Dubai, UAE Mob: 00971-50-4552073
Tel: 009714-397-2251 Fax: 009714-397-3017 Res: 00971-50-4234725
Email: dhoriachowdharyjobcenter@hotmail.com

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش
جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے
وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)

14 August

FAHAD MUNIR

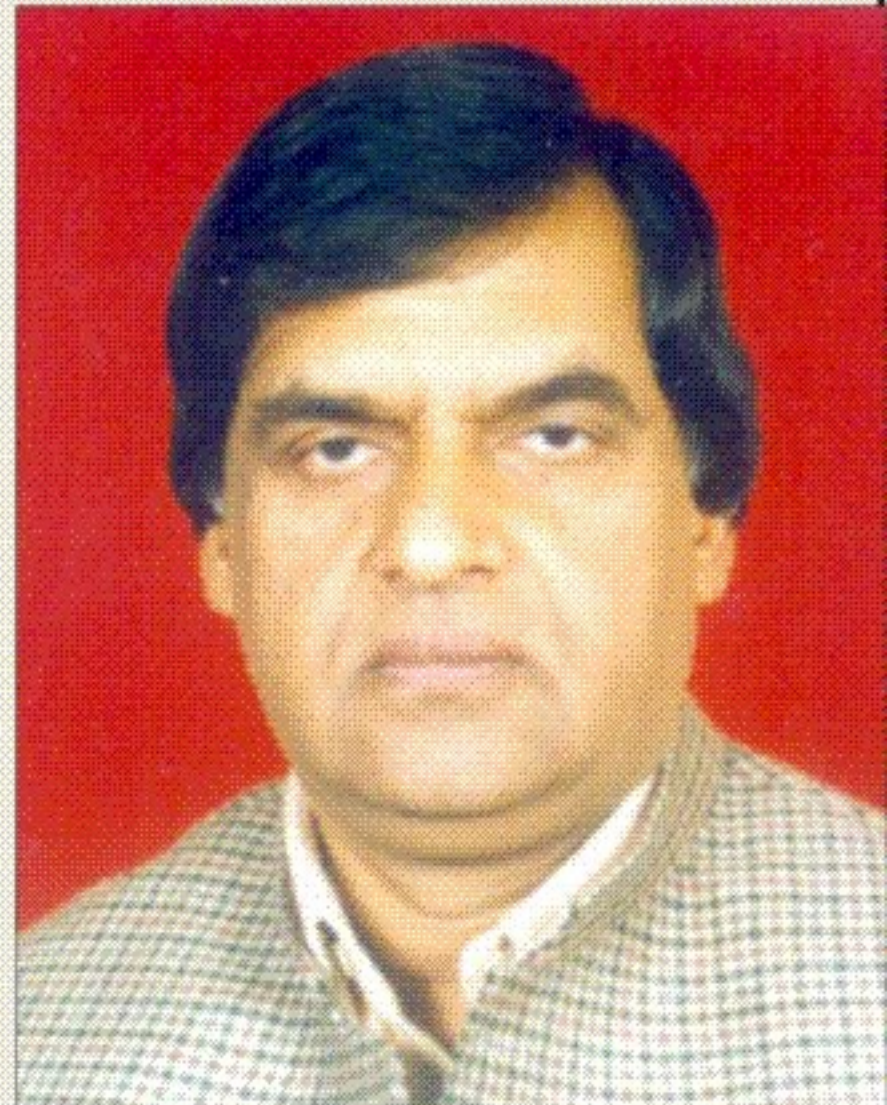
O.E.P Lic#1307/LHR ENTERPRISES

P.O Box 2804 Daska Road Near Pull Aik
Anwar Khawaja Chowk Fateh Garh Sialkot
Tel: 052-3256484, 3554747, 3558484
Fax: 052-3553484 Mob: 0300-8613484

Email: info@fmepromoters.com

fahadm@gjr.paknet.com.pk

Web: www.fmepromoters.com



**Murid Hussain
Munir**
Chairman

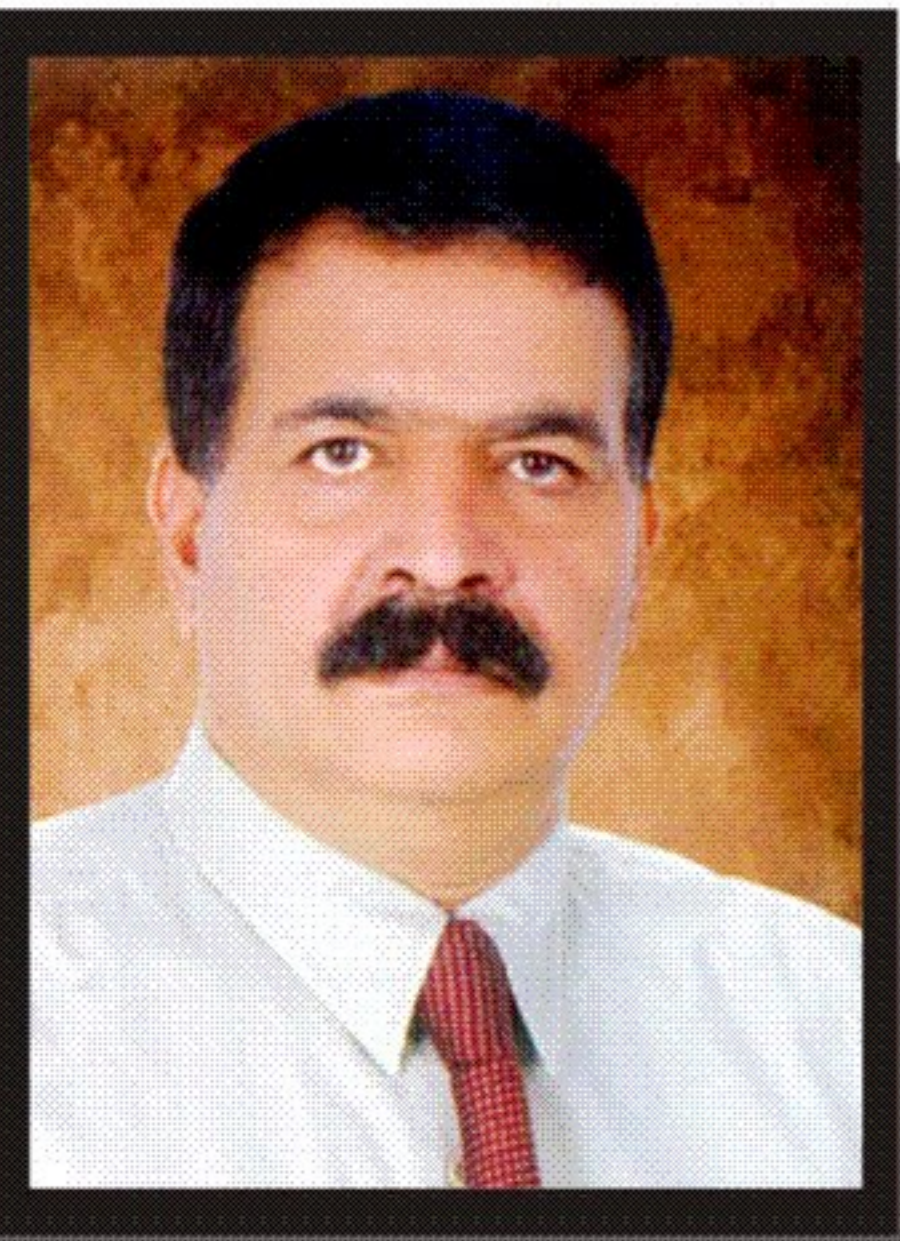
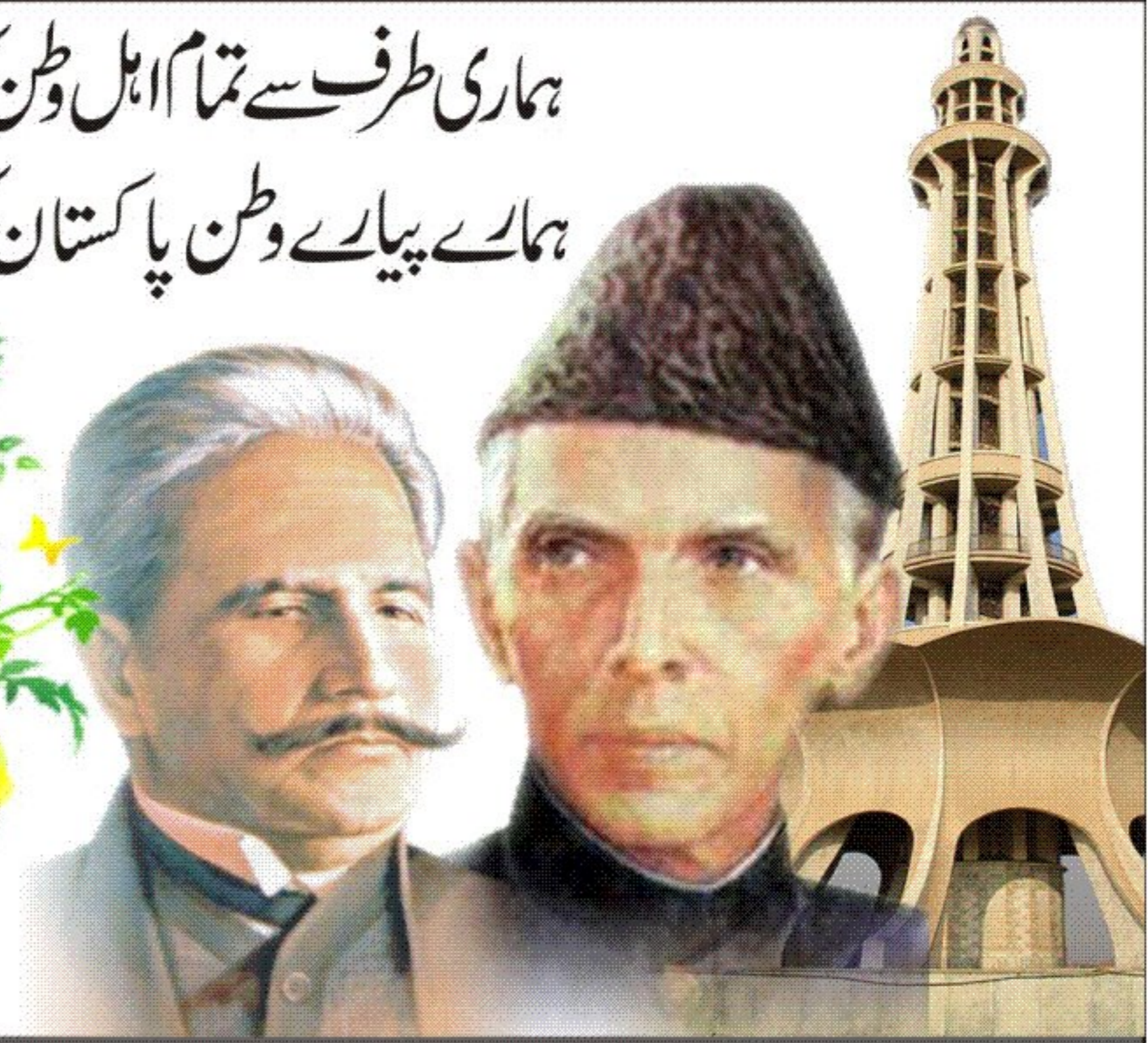


**Ch.
Jamil Hussain**
M.D

14 August

ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پر جوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔ (آمین)

سلا پاکستان



Ch. Muhammad Iqbal Yousaf
Chairman POEPA Karachi
Quetta Zone

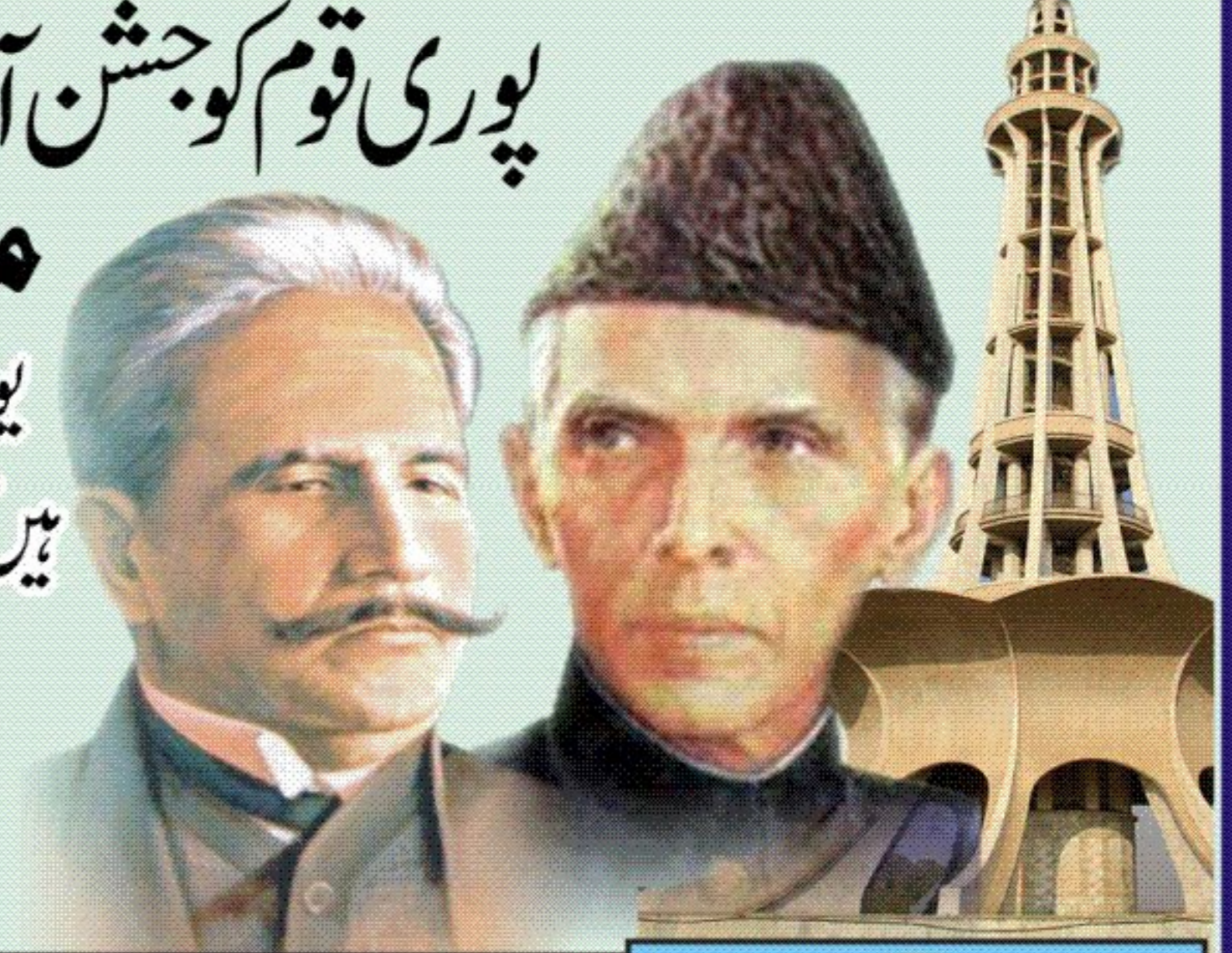
Mob: +92-300-2010874

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی
مبارک ہو



یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے
ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبالؒ کے تصور
کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ
پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



BISMILLAH

INTERNATIONAL

بِسْمِ اللّٰهِ
انٹرنیشنل

Overseas Employment Promoters اور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز

Flat # 18, Aftab Plaza Said Pur Road, Near Holy Family Hospital

Bus Stop, Rawalpindi-Pakistan. Ph: 0092-51-4843330

Fax: 0092-51-4422470

Mob: 0092-345-5124196, 0300-9102835, 0344-5083330

E-mail: bismillahint_0990@hotmail.com Website: www.bismillah990.com



Al-Hajj

Abdul Hameed Ch.

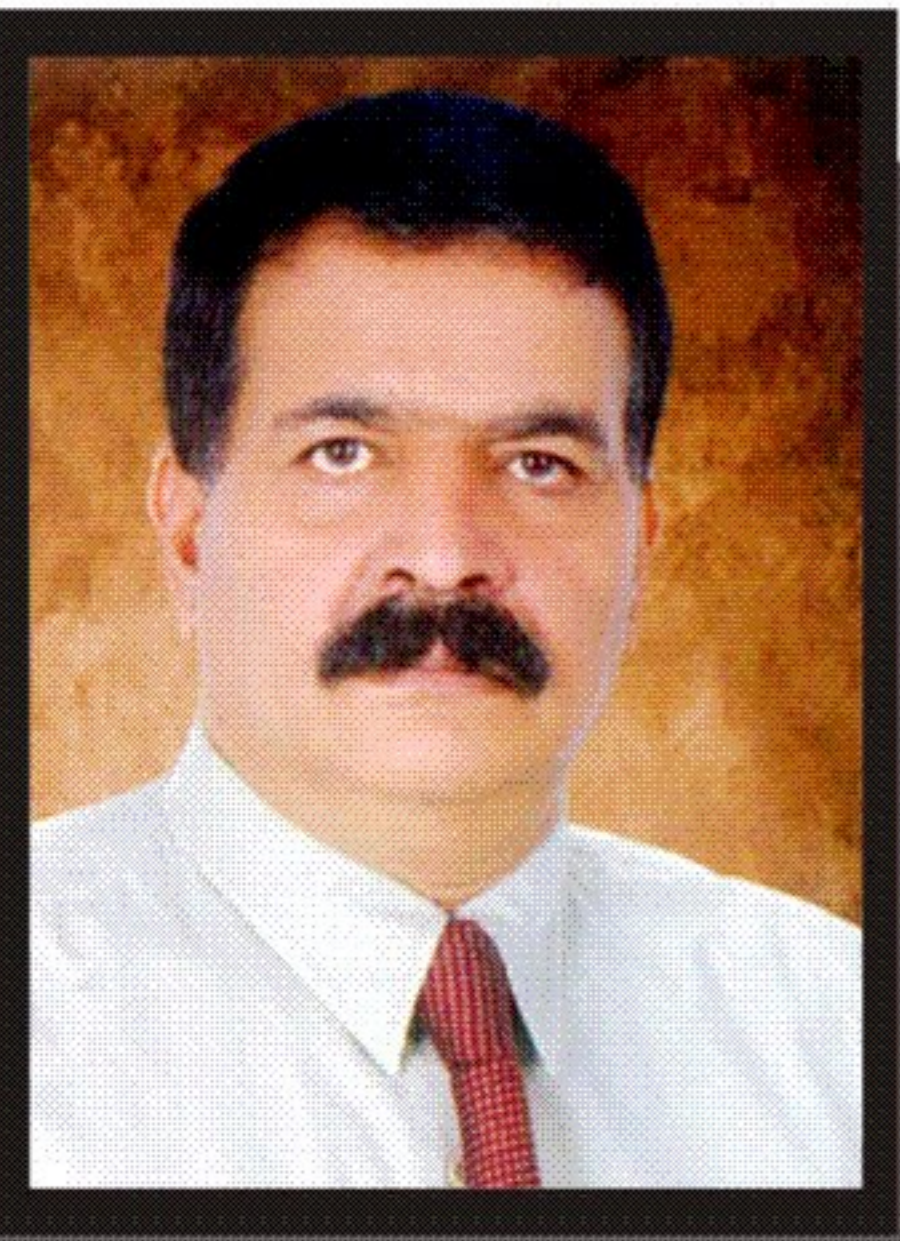
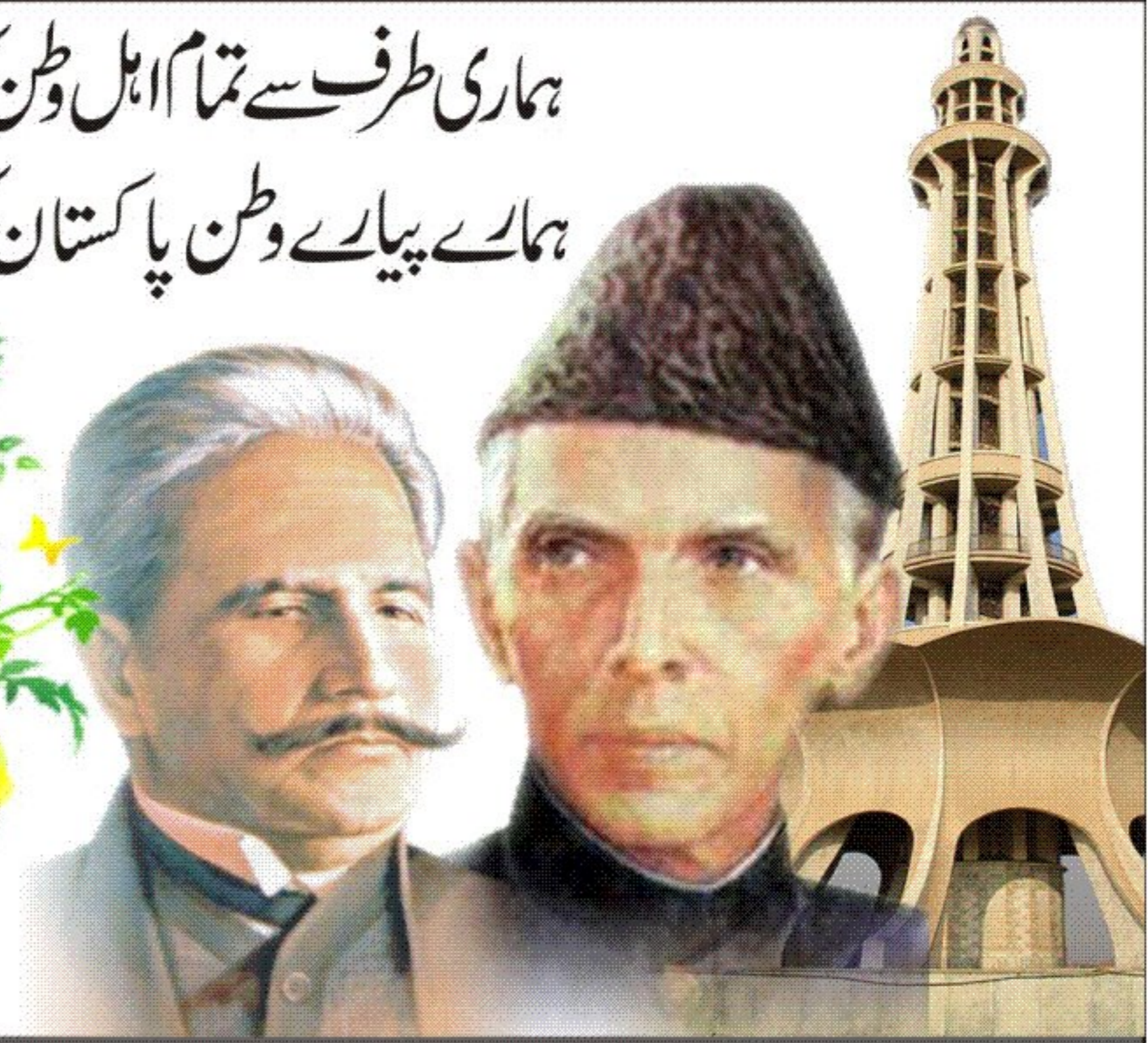
Chief executive

Lic # 0990/Rwp

14 August

ہماری طرف سے تمام اہل وطن کو پر جوش جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ
ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔ (آمین)

سلا پاکستان



Ch. Muhammad Iqbal Yousaf
Chairman POEPA Karachi
Quetta Zone

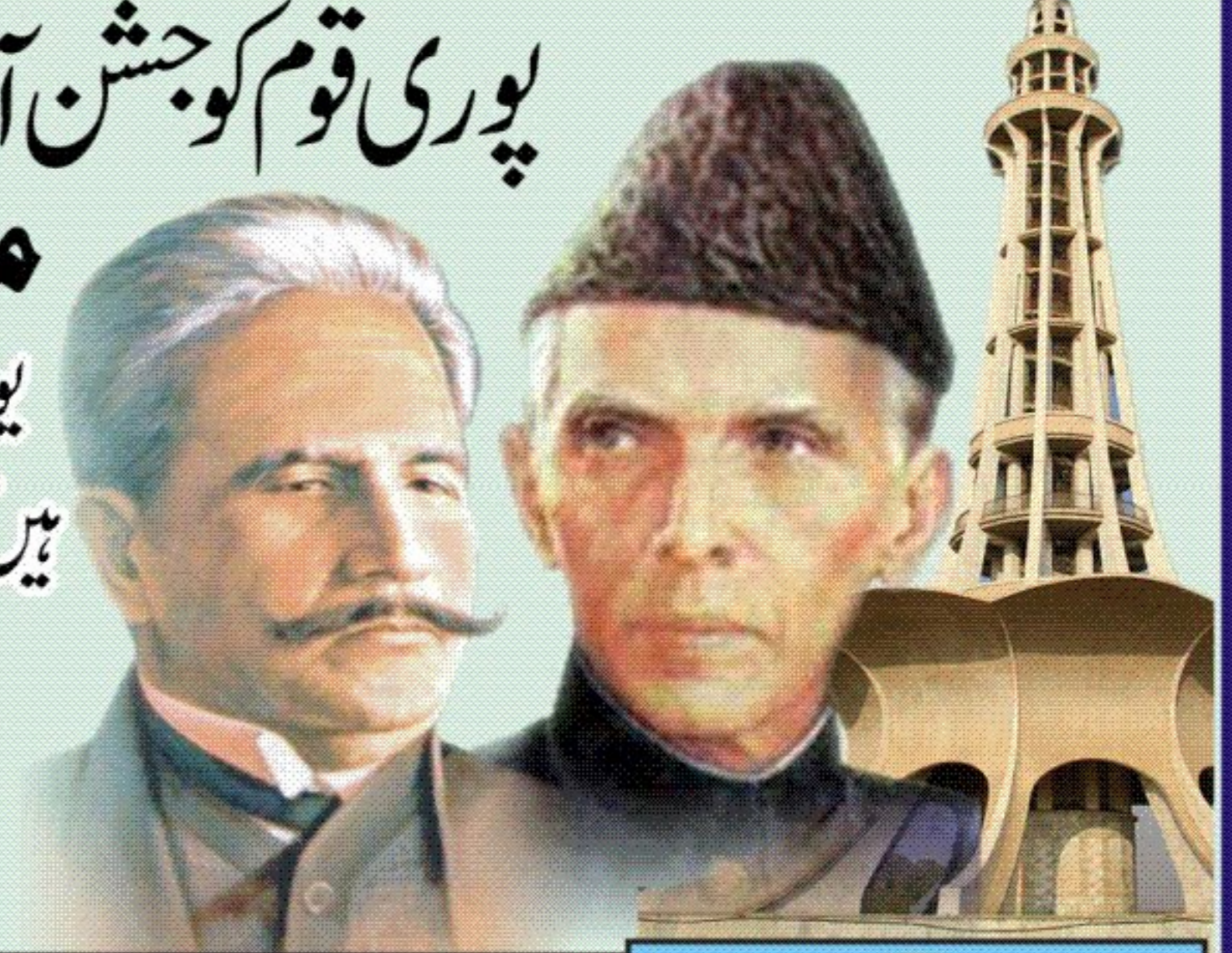
Mob: +92-300-2010874

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی
مبارک ہو



یوم آزادی کے پر مسرت موقع پر ہم عہد کرتے
ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبالؒ کے تصور
کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے کیونکہ
پاکستان ہی ہم سب کی پہچان ہے



BISMILLAH

INTERNATIONAL

بِسْمِ اللّٰهِ
انٹرنیشنل

Overseas Employment Promoters اور سیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز

Flat # 18, Aftab Plaza Said Pur Road, Near Holy Family Hospital

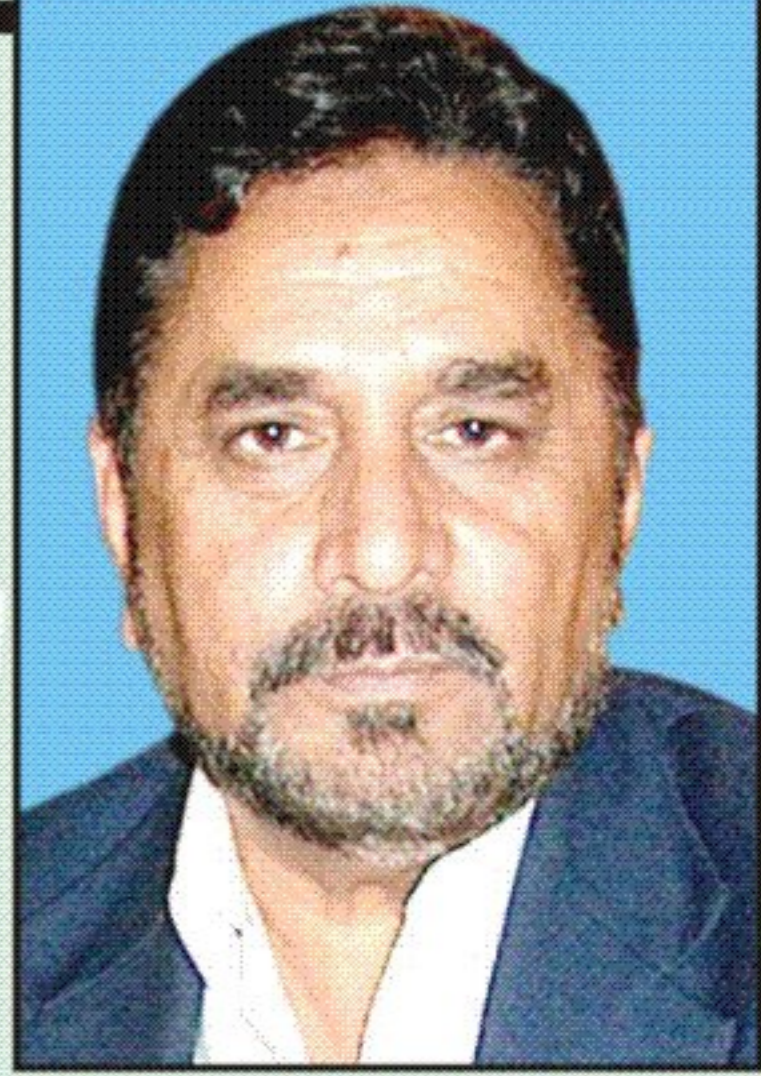
Bus Stop, Rawalpindi-Pakistan. Ph: 0092-51-4843330

Fax: 0092-51-4422470

Mob: 0092-345-5124196, 0300-9102835, 0344-5083330

E-mail: bismillahint_0990@hotmail.com Website: www.bismillah990.com

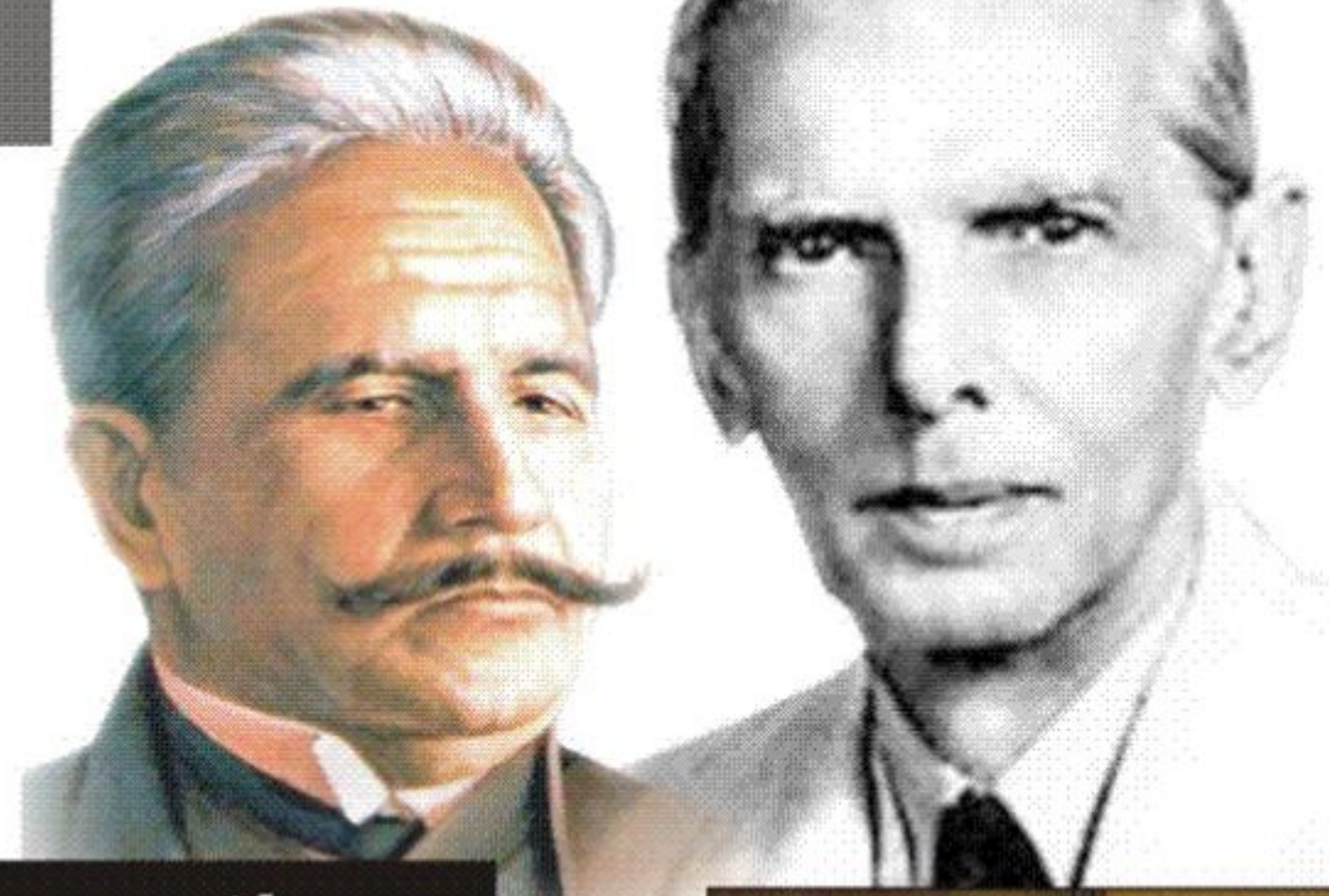
Lic # 0990/Rwp



Al-Hajj
Abdul Hameed Ch.
Chief executive

14 August

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش
جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے
وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)



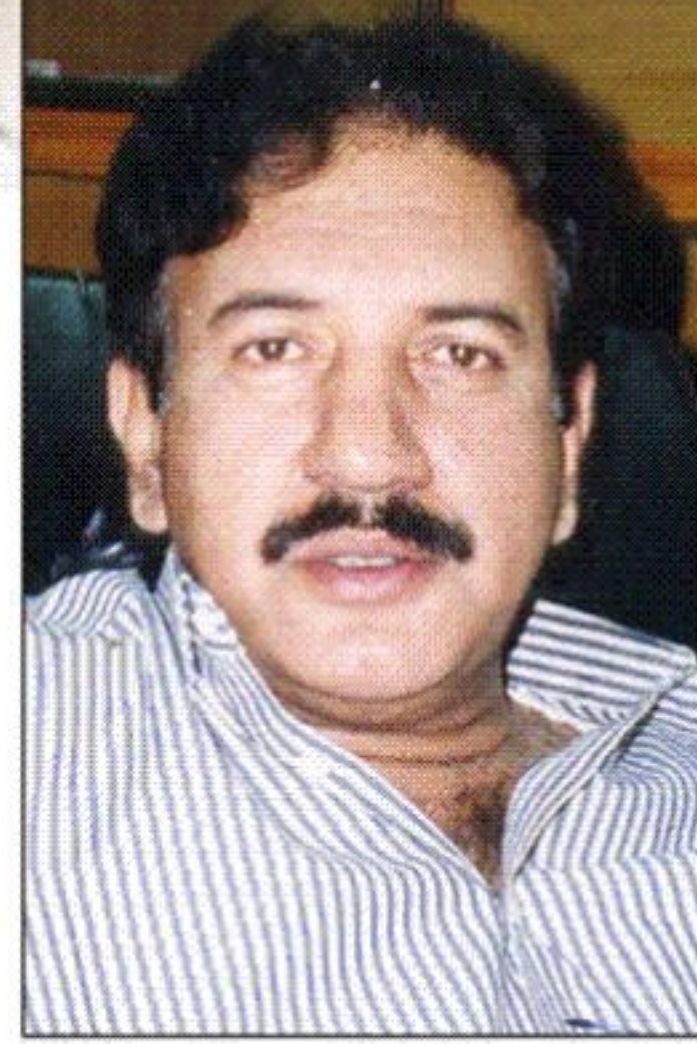
Skynet (pvt) Ltd
Skynet Broadband

Chief Executive
AHC & Co

Head Office: 9-M Majeed Plaza Bank Road
Rawalpindi cant. Tel: 051-5700471, Fax: 051-5513250
Mob: 0333-5108899, 0300-5000499
Email: ahc@sky.net.pk http://www.ahc-co.com

Branch Office:

2121, I-10/1, I.J. Principal Road Islamabad
Tel: 051-4448396 Fax: 051-4448387



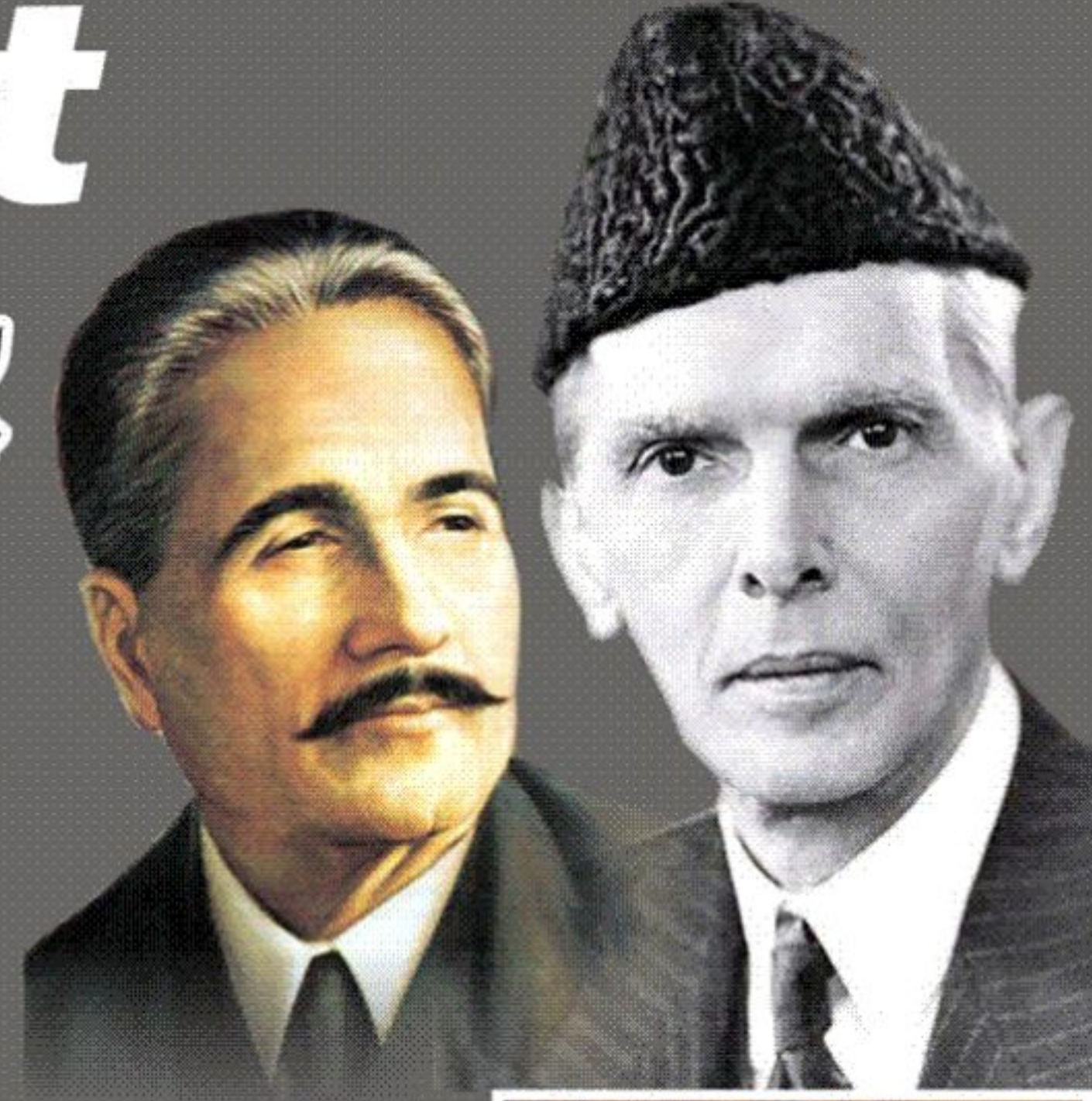
عبدالحفیظ چوہدری

چیرمین آل پاکستان کنٹریکٹریسوسی ایشن

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

ہماری طرف سے تمام اہل وطن پاکستان کو پر جوش
جشن آزادی مبارک ہو اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے
وطن پاکستان کو ہمیشہ قائد و دائم رکھے (آمین)



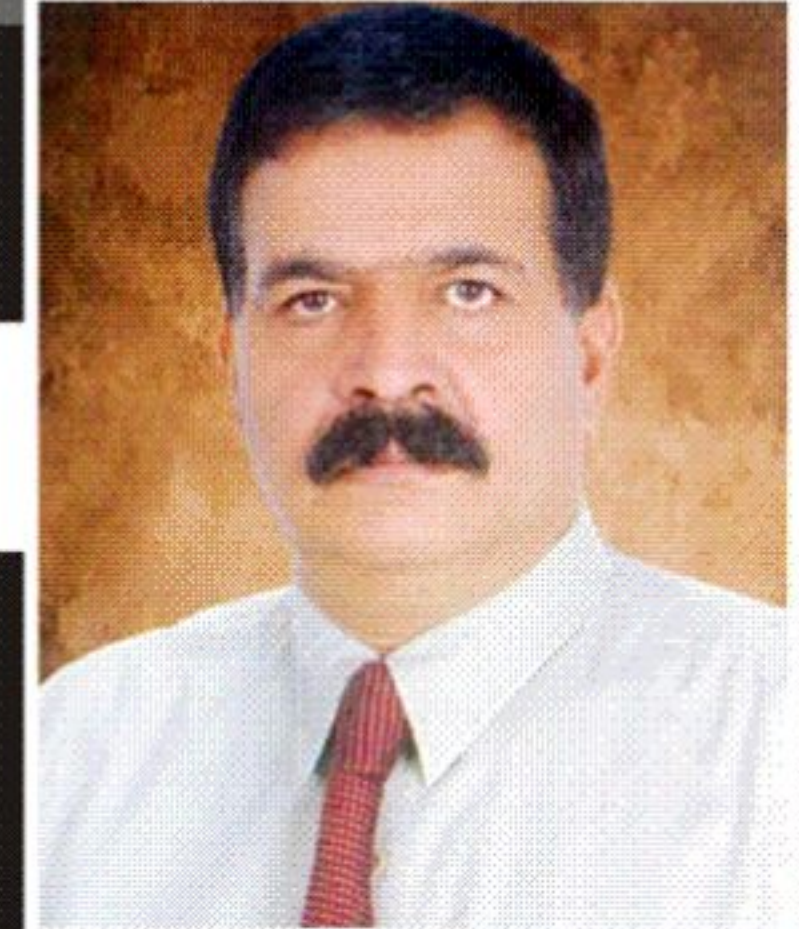
BILAL ENTERPRISES

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

O.E.P. Lic # 2161/KAR

680.681, 1st Floor Food Building, Allama Iqbal Road, Off Tariq Road, Karachi.
680.681, 1st Floor, C.C Area, Chips Fast Food Building, Allama Iqbal Road, Off Tariq
Road, P.E.C.H.S, Block-2, Karachi-Pakistan.

Tel: +92-21-34528799, 34388570, 34553147 Fax: +92-21-34314156



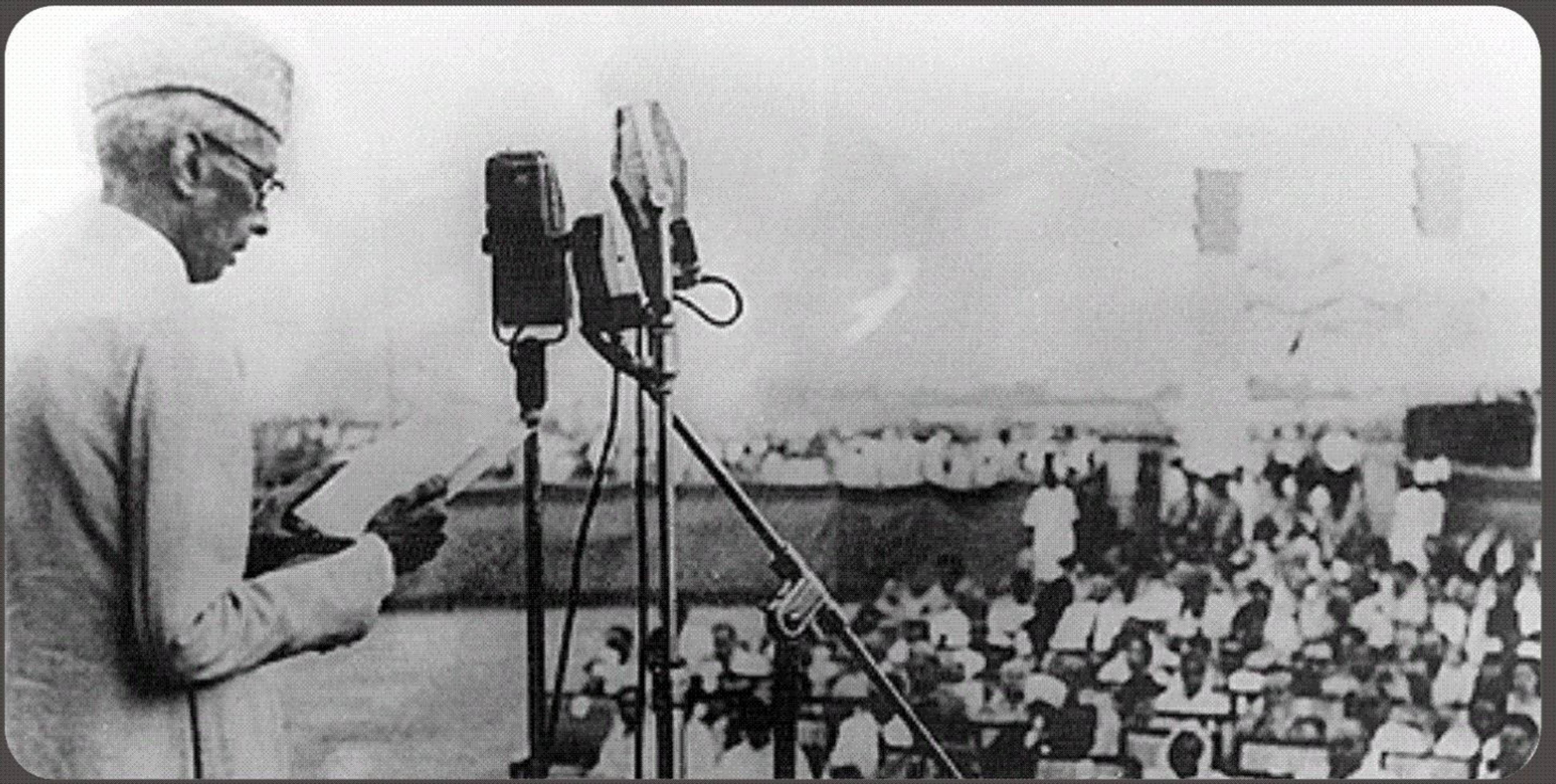
Ch. M. Iqbal Yousaf

Managing Director

Mob: +92-300-2010874

Naya Pakistan: what should it stand for

By Sharif Al Mujahid



ABURGEONING Slogan for "Naya Pakistan" seems to be clouding the Pakistani political horizon for some time now. This began with Imran Khan and was used by his vociferous supporter, and later by Nawaz Sharif (PMLN) as well, though in a muted tone. But none of them have so far substantially defined what it stands for, how different it is going to be either from the present day Pakistan or Pakistan of yesteryear. But the slogan itself is extremely catchy and those who are raising it, I suspect, do not really know what it really means.

Slogans sans substance have over the decades been extremely popular in Pakistan, usually cashing in the general gullibility of the ignorant and the semi-literate, which the exploitative political elites usually resort to, in order to keep themselves in business and their shops running. This general observation is, however, not meant to cast any sort of aspersion on down-to-honest Imran Khan and

other slogan raisers, but only to explain how slogans can become exploitative tools in the hands of clever and scheming politicians. Bhutto's "New Pakistan"

However, the slogan Naya Pakistan is neither really new nor original. It was first used in its English version, "New Pakistan" by Zulfikar Ali Bhutto when he assumed power on December 20, 1971 in what was till then West Pakistan. In that tragic year Pakistan had somehow managed to get itself dismembered, with the majority in East Pakistan opting to hoist Bangladesh as a new nation state on the world's map.

Because of the physical transformation Pakistan had undergone, with the erstwhile West Pakistan becoming the whole of Pakistan, Bhutto's Slogan of a "New Pakistan" was not altogether unjustified.

Against that traumatic background, Bhutto proved himself to

be the man of the moment. Bold, energetic, pragmatic and visionary, he was a born leader, endowed with great qualities of head and heart. Patiently, indeed very patiently and methodically, he sought to pick up the pieces and tried to build up a 'New Pakistan'. He took a series of measures to put the house in order internally and address the problems and pressures externally. And all the while, he was engaged in morale-boosting, facilitating and inducing Pakistanis to shed their slough of defeat and despondency, rise above the day-to-day rough and tumble to acquire a new pride, dream a new destiny and make a new future.

The crafting of a new constitution by consensus in 1973 seemed to ensure the strengthening and streamlining of the extant polity with a democratic structure, appurtenances and ethos. And all this was the handiwork of one man-Zulfikar Ali Bhutto. That's why I regard Bhutto as the man of the hour at that moment—

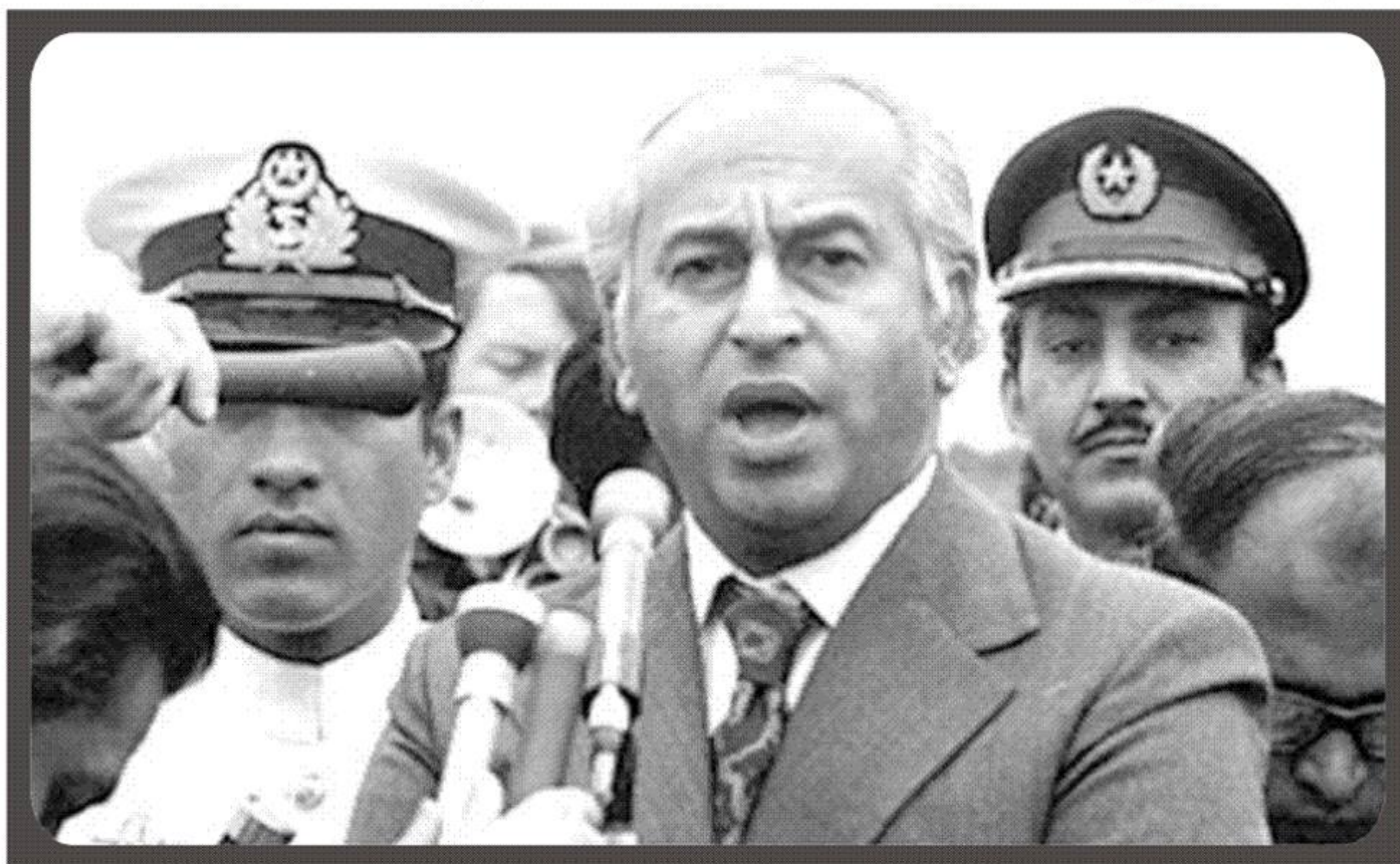
the man who saved (West) Pakistan in that traumatic hour. But for him, with Wali Khan, Ghaus Bux Bizenjo and G. M. Syed sniping all the time from their havens in the three smaller provinces and the success of the Bangladesh revolt serving as an incentive and inspiration, the still nebulous campaign for four Pakistanis in the West would surely have gathered force and momentum, with none in a position to forecast the denouement. It's high time that Bhutto's singular contribution in saving Pakistan be recognized. After years and years of research, scanning the relevant documents, I have come to the definite conclusion that Bhutto had no part in the dismemberment of Pakistan for which the military rulers and Sheikh Mujibur Rahman were alone responsible. Hence it is also high time that the myth of Bhutto's involvement, which somehow has persisted for some four decades be also finally laid to rest.

Despite all his achievements, Bhutto could not avoid coming to a sad end. That, in the ultimate analysis, should be put down to his own penchant for a dominating role. Despite his rhetoric, despite tall claims despite the crafting of the 1973 constitution, Bhutto was not inherently democracy oriented. His claims and the constitution proved to be a mere trapping, a façade without any solid democratic structure behind it except for the 1973 constitution, which Bhutto used to build himself up adroitly as an absolute ruler, the master of black and white. Otherwise, he would not have created the FASSF as a private army owing allegiance to him alone imposed minority PPP governments in the NAP-UJI dominated NWFP and Balochistan, initiated military action in the latter, banned the NAP and instituted the Hyderabad trial of the NAP leaders, downgraded, margin-alized and persecuted the opposition groups and suppressed opposition newspapers and journals off and on, imposed emergency and Section 144 throughout his rule, rigged almost every by election during the period and rigged massively the March 1997 general elections which proved itself as the last straw on the camel's back.

Why Bhutto's "New Pakistan" failed

Thus, despite Bhutto's singular role in saving what remained as Pakistan from further break-up, his Bonapartism, though in democratic garb, indicated that his "New Pakistan" was merely a catchy slogan sans substance so far as Pakistan's Polity, democratic norms and institutions, civic rights, fundamental freedoms and civil society were concerned. This was brazenly demonstrated during the five-month long, burgeoning PNA movement enveloping the entire length and breadth of Pakistan. No won dear, his "New Pakistan" project, initiated with such fanfare, ultimately ended in smoke with Bhutto himself tragically coming to an end, whether legally justified or not. It was indeed a tragedy for Pakistan itself-for having lost a bold

"change", and everyone from top to bottom yearned for change, and for moving ahead and away from the Zardari model. That leaves "Jinnah's Pakistan" as the only option. And in view of a movement in favour of a return to "Jinnah's Pakistan" spear-headed by the vibrant Jinnah Society under Liaquat Merchan, and popularized by several respected and renowned columnists like Ardeshir Cowasjee, there exists widespread support for this concept throughout Pakistan. The sell-out of the OUP's second edition of 2000 copies of the The Jinnah Anthology (2010) within two months of its launch indexes a burgeoning yearning for such a return. Indeed, Jinnah is Still the role model for the new generation, the



visionary and dynamic leader. In the ultimate analysis, however, all this occurred if only because Bhutto failed to provide substance at the domestic level in terms of a democratic, stable, self-sustaining and vibrant polity to his "New Pakistan" slogan or project. This Bhutto episode has some cardinal lesions to the Naya Pakistan advocates unless they wish to repeat history without learning from it all said and done, we have only two models in our legacy which we are familiar with. One is "Jinnah's Pakistan" and the other "Zardari's Pakistan", as Pakistan has been shaped and governed during the past five years under Zardari and Gilani. Everyone knows what a ghoulish and grisly experience Zardari's "People's Government /Pakistan" has been. Hence the May 11 electoral verdict was in favour of

youth bulge constitution about one half of Pakistan's 180 million population, as a recent British Council survey has revealed, and the youth all dedicated to working for change, as the recent British Council publication Next Generation Goes to the Ballot Box (March 2013), indicates. Hence if this Naya Pakistan concept is to be meaningful, productive, result-yielding and relevant in the Pakistani context, it should draw its core subsistence and substance from the basic determinants of "Jinnah's Pakistan". The core all-encompassing high point of Jinnah's Pakistan is the concept of an indivisible Pakistani nationhood—a nationhood with all those inhabiting Pakistan as full citizens with equal rights, equal privileges and equal obligations. This dictum Jinnah had formally laid down in

his August 11, 1947 address to the Pakistan Constituent Assembly. Therein, he had pronounced a paradigmatic shift from the two-nation theory to a two nation-states theory, with the two nations being India and Pakistan, not Hindus and Muslims. Six months later, in February 1948, he told the people of the United States that he was "sure" that the Pakistan constitution would be of "a democratic type, embodying the essential principles of Islam". In the same breath, he had also warned that "Pakistan is not going to be a theocratic state-to be ruled by priests with a divine mission".

In all his pronouncements he had emphasized the humanistic values of Islam such as freedom, solidarity, democracy, equality, brother-hood, social justice, tolerance, etc. And in all this, the architect of Pakistan was on the same pages as the ideologue.

And in the context of rampant discrimination against the minorities in present day Pakistan such as Gojra (2009) and Badami Bagh (2013) mayhem in the Punjab, the searing Hindu saga of kidnappings and forced conversions and marriages (2012) in interior Singh, and the Election Commission of Pakistan's inexplicable notification to prepare a separate list of Ahmedi voters even under a joint electorate system in the 2013 elections – which inevitably led to the Ahmedis' boycott of the elections – this twin equal-citizen-ship and anti-theocratic dictum needs to be emphasized and

needs to be emphasized and acted upon religiously and routinely. In fact, to call them minorities tantamounts to preparing the ground for marginalizing them. Remember, again, what Jinnah had said on August 11 "everyone of you no matter to what community he belongs, no matter what relations he had with you in the past, no matter what is his colour, caste or creed, is first, second and last a citizen of this state with equal rights, privileges and obligations".

Indeed, the immediate task is to forget the past and help eradicate the past and help eradicate the angularities of the majority and minority communities. After all, the latter are an integral component of a united Pakistani nation and are entitled to security of life and property and the pursuit of happiness, as in any civilized society and under any sort of democratic dispensation worth the name. And, for one, Pakistan was conceived as a civilized society and as a democracy.

This brings us to Jinnah's deep commitment to democracy, democratic ideals and democratic ethos – a strand that was ever dominant throughout his public life. He had put a high premium on democratic institutions and mechanisms such as political parties and programmers, assemblies, fair and free elections and the sanctity of the ballot box, and independent judiciary, and a free press. He stood for constitutionalism, for the supremacy of

the constitution, and for a system of checks and balances; he stood for the rule of law and respect for law. He stood for the sanctity of civic rights, and all through his life he had opposed every measure designed to curb or curtail those rights. He also believed that controversies should be resolved through discussion and debate in the assemblies, and debate in the assemblies, and not in the streets through sheer muscle power. He believed in democracy alone. Jinnah stood for clean politics. For accountability of one and all, and for a code of public morality. He stood for and end to corruption of all sorts, to jobbery, nepotism and favoritism he stood for social development of all classes of people, for human resource development, for full women participation in all spheres of life and for women's empowerment.

These principles and attributes among others are the hallmark of a welfare state, and Jinnah stood for one. And if the Naya Pakistan advocates stand for – as they should – for a modern, progressive, forward looking, democratic, egalitarian, Islamic oriented and vibrant Pakistan – a state dedicated to the social welfare of the people as a sole – they should incorporate these values from "Jinnah's Pakistan" as the core substance of their Naya Pakistan project.



Genesis of the Two Nation theory

What Pakistan was really meant for?

By Malik Muhammad Ashraf

The Muslims came to India as conquerors and traders. They ruled India for centuries. This co-existence for centuries however failed to bring about cultural integration. Hindus and Muslims throughout remained two separate cultural and political entities. So the concept of Two Nation theory always existed ever since the first Muslim came to India. However its contours became clear and more pronounced with the passage of time, nurtured by the course of political events and the conduct of the Hindus when the opportunity to cast off the colonial yoke became an achievable possibility.

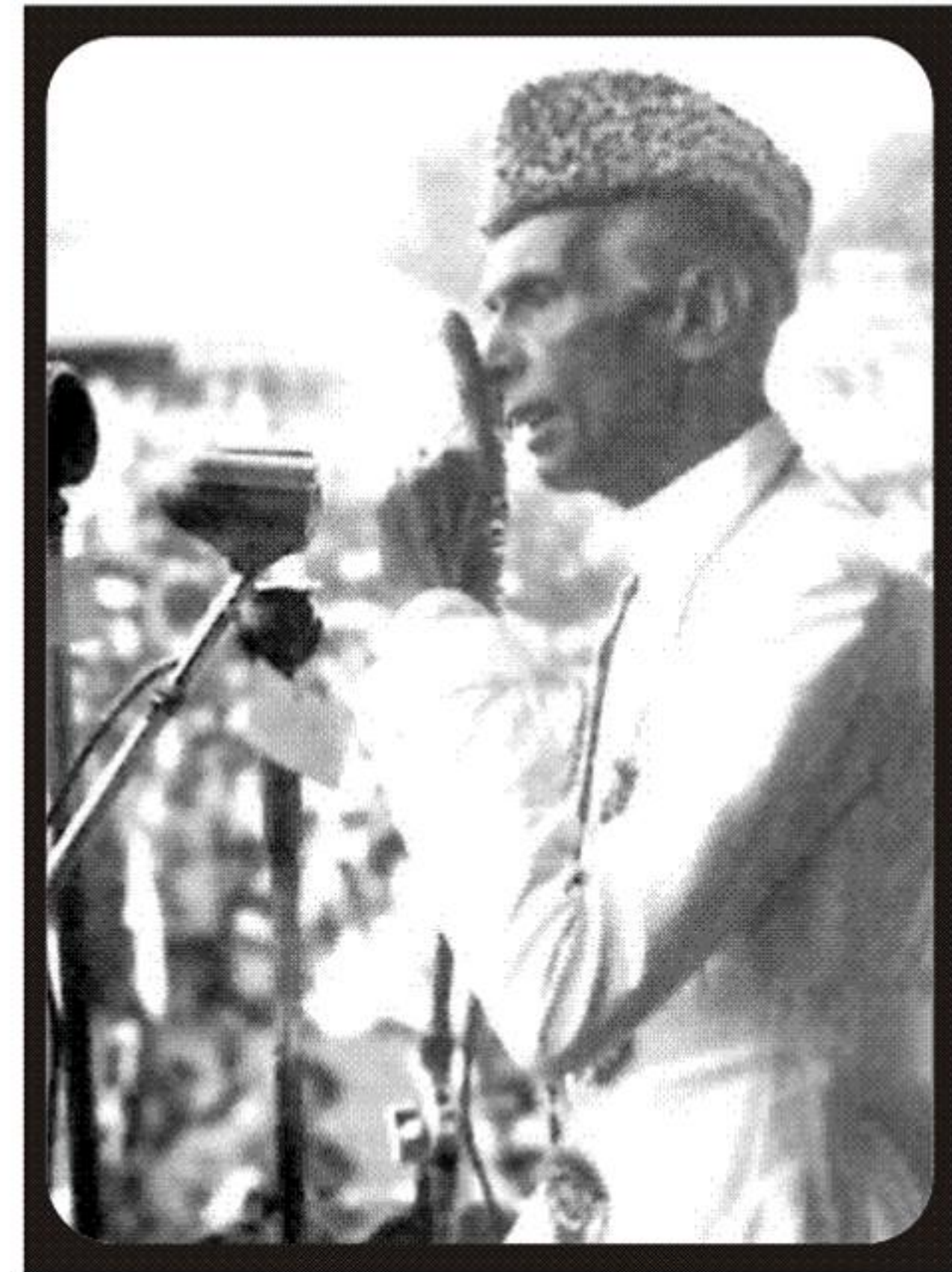
The re-awakening of the Muslims and their emergence as a potent and separate political entity and eventual partition of the Indian sub-continent into two independent states of India and Pakistan depended entirely on the intellectual and political leadership of Sir Syed Ahmed Khan, Maulana Muhammad Ali Jauhar, Allama Iqbal and Muhammad Ali Jinnah. All these leaders, to begin with, were staunch supporters of Indian nationalism and Hindu-Muslim co-existence in a single state. But they had to change their perceptions of co-existence due to certain political developments and the attitude of the Hindu leadership.

Sir Syed initially advised the Muslims to concentrate on education

and economic emancipation and advised them not to indulge in political activities by joining Congress. He believed in co-existence and amity between the two communities however his faith in United India was shaken due to Hindi Urdu controversy and he had perforce to pronounce "those who live after me would see that these two nations, Hindus and Muslims would not live together".

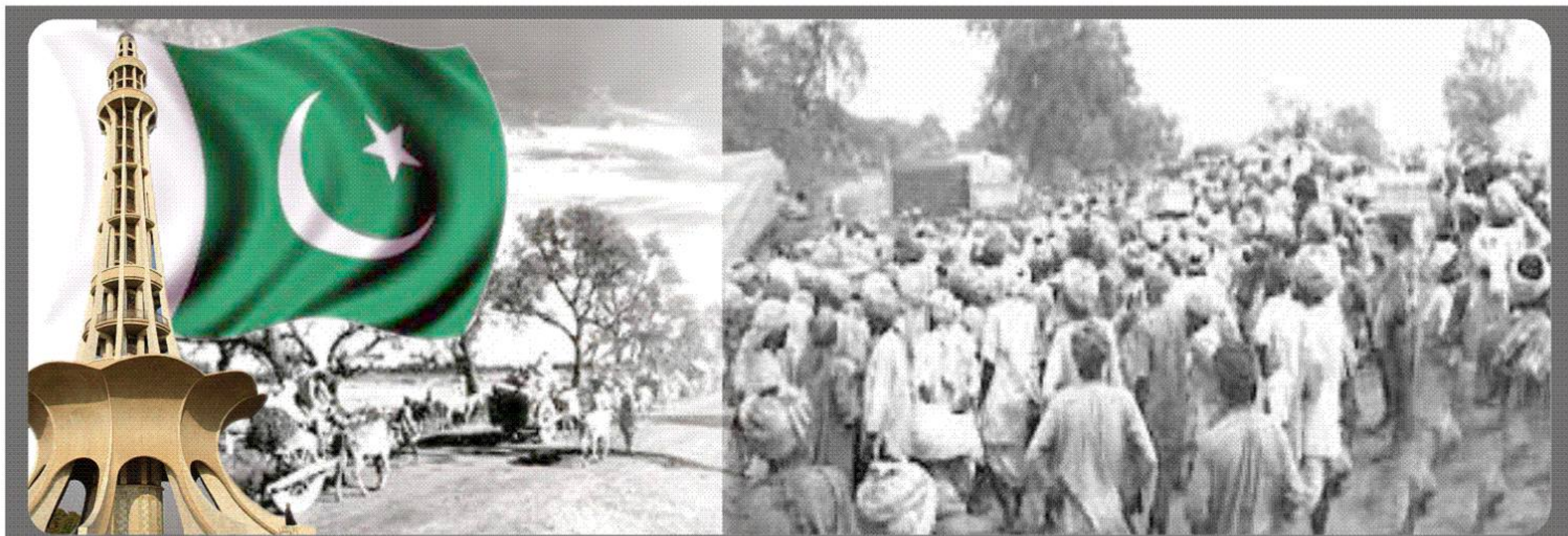
Maulana Muhammad Ali Jauhar who made his political debut as a nationalist leader and sided with Gandhi during the khilafat and Non-Cooperation Movement became disillusioned with the Hindu leadership and finally had to declare in unequivocal terms that Gandhi's politics and movement was not a movement for the complete independence of India but for making the 70 million Indian Muslims dependent on the Hindu Mahasabha.

Jinnah's politics from the Congress platform during 1904-20 centred on advocating Congress cause and envisioning a truly nationalist destiny for India. Although frustrated by the Congress machinations, he left the party and joined Muslim League; he still continued working for a nationalist destiny. He made relentless efforts for Hindu-Muslim unity and joined hands with Congress and its leaders to realize those objectives. His Fourteen Points and several constitutional formulas



devised by him to achieve those objectives represent and irrefutable testimony to his sincerity for the cause of Indian nationalism.

He, however, was greatly jolted and frustrated when at the Congress-sponsored National Convention at Calcutta in December 1928, convened to consider Nehru Report in regards to framing of the future Indian constitution, the demands and proposals made by him were struck down one by one. The Hindu leaders had shown their true colors. They practiced politics of "Hindu Unilateralism" as opposed to the



"Muslim Federalism"/ The Hindu mindset of Unilateralism was further confirmed and reflected during the formation of ministries in the Hindu and Muslim Majority provinces in 1937. While the Muslim majority provinces opted for coalition governments, the Hindu provinces decided for one party government. The tow forces formula propounded by Nehru in September 1936 cleared any remaining haze about the designs of the congress leaders. According to his formula, there were only tow forces in India-the Congress representing the will for freedom of the nation and the British Government. That represented a denial of Muslim entity as a separate political force. This indeed was a sequel to the dichotomy between Hindu Unilateralism and the Muslim Federalism. It was a very frustrating and agonizing situation that turned the Muslims to think for separation. They felt that their Islamic way of life could not be preserved in an All- India setup and needed protection.

The political environment in the 1920s had also forced Allama Iqbal, the poet of the East, to abandon his nationalistic attitude and envision a separate homeland for the Muslims during his presidential address in the annual session of Muslim League in 1930. Spelling out his vision he advocated preservation of the life of Islam as a cultural force in a specified territory where the Muslims could develop to the fullest and live their spiritual, cultural, economic and social life according to their own genius.

Jinnah who had become disillusioned with the myopic approaches of the Hindu leaders and the ethnocentrism of Congress politics, in complete disregard to the ground realities of the sub-continent, also got inspired by Allaama Iqbal's vision. Saying goodbye to his earlier political creed of co-existence he declared in 1937, "India is not a national state. India is not a country but a sub-continent composed of nationalities, the two major nations being Hindus and Muslims whose culture and civilizations, language and literature, art and architecture, names and nomenclature, sense of value and proportion, laws and jurisprudence, social moral codes, customs and calendar, history and traditions, aptitudes and ambitions, outlook on life and of life are fundamentally different. By all canons of international law we are a nation."

The vision given by Allama Iqbal and the transformed leadership of Muhammad Ali Jinnah spurred the desire of the Muslims of the sub-continent to assert their separate identity and the yearning to have a homeland for themselves. That was the beginning of the parting of ways. The movement caught the fancy of the downtrodden Muslims of the sub-continent who rallied around Muhammad Ali Jinnah (Quaid-i-Azam) to see their dreams come true. The dream finally found expression in the Pakistan resolution adopted at the historic gathering of the Muslim League which clearly chartered the course for a separate homeland for the Muslims of the sub-continent. That signified the final parting of ways between the Hindus and Muslims.

The Hindus and even the British did not want partition of the sub-continent and made several overt and covert moves to thwart the Muslim claims to statehood. But the indomitable leadership of the Quaid-i-Azam Muhammad Ali Jinnah, his faith in the destiny of the Muslims and his unswerving commitment to their cause created a Tidal wave which swept away all obstacles in the way. Within seven years of the adoption of the Pakistan Resolution, the British government had to succumb to the demand of the Muslims of the sub-continent and divide India into two independent dominions, India and Pakistan.

Jinnah also had a vision about the course that he contemplated Pakistan to follow to consolidate the gains of independence. He wanted Pakistan to tread the path of democracy, deriving inspiration from the lofty principles of Islam and not an entity where a culture of religious intolerance was practiced with impunity and rights of the minorities were trampled against the teachings of Quran and the Holy Prophet (PBUH).

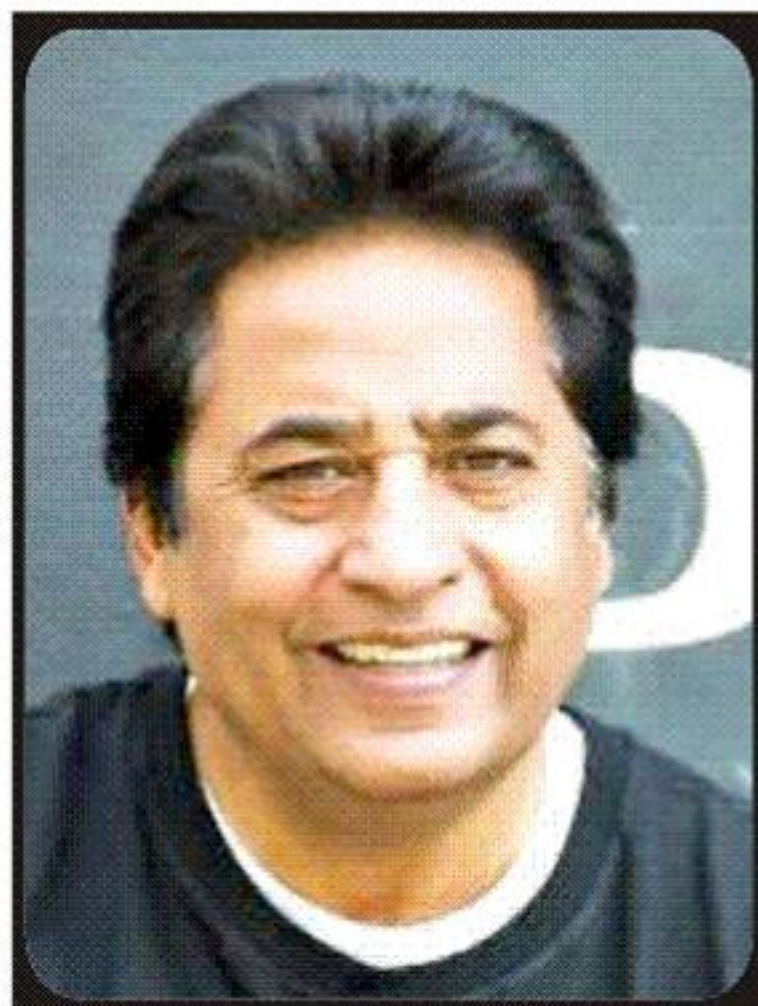
The celebration of the Independence Day provides an opportunity to reflect on our past and evaluate it in terms of the objectives of independence and the vision of the Quaid, ponder over the causes of our failures and also to celebrate achievements that represent positive and encouraging portents. If we reflect on our history there is hardly anything to rejoice and take inspiration from. It is a history of betrayal of the objectives of the creation Pakistan; a history of

flouting and undermining the vision of the founder of Pakistan; a history of pummeling the constitution and governing through extra-constitutional steps; a history of generals presiding over the dismemberment of the country and derailing the democratic process and destroying state institution ; a history of generals indulging in arm-twisting of the civilian governments even when they were not in power; a history of politics of graft and entitlement; a history of feudal lords and elites of the civil and military bureaucracy making common cause against the masses; a history of sectarianism formented under official patronage making mockery of Quaid's slogan of Unity, Faith and Discipline; a history of bartering away the sovereignty of the country and pushing it into the crucible of terrorism and religious extremism that pose existentialist threat to the country.

Pakistan is at the crossroads today mainly because of the failure of the leadership. If Pakistan has survived all the tribulations and jolts, it is because of the people who still have an unflinching faith in the vision of its founding father and are prepared to offer sacrifices to safeguard its independence. I am myself an optimist and feel that all is not lost yet. While observing Independence Day this year, all those who have brought this country to where it stands now need to make solemn pledges to discard their unenviable apolitical creed and to atone for their past follies; to reiterate their allegiance to the objectives of the independence and the vision of the Quaid and express their unflinching resolve to work for the national unity and harmony.

One redeeming and encouraging factor this year of course is that the country has for the first time seen transition of power through ballot which has rekindled the hope of democracy taking roots in this country, provided those who have been given the mandate to rule the roost prove their democratic in the country through systemic reforms and changing the feudal character of our politics which has been the root cause of all our miseries and failures so far. I have no cause to doubt their sincerity and commitment to winch the country out of the quick-sand that it finds itself embedded at the moment. Their success in establishing a productive connectivity with the people will provide a guarantee against future hiccups and put the country back on the right track.

Comments on Independence Day



Jassi Singh

God has given me great fame and I have fans all over the world. I am son of the soil and all this fame has come as I am the only Sikh singing sensation from Pakistan. I love Pakistan as it has given me recognition all over the world. The country is facing difficult times due to terrorism and rise of extremism. I pray for prosperity and socio-religious harmony in the country. May God unite us as a nation.

Syed Noor

Independence is a great gift of God. Regardless of the problems we are facing in today's time, I still feel I am a proud Pakistani and celebrate this day with high spirits and pride. Pakistan is our identity and we shall thank God for this precious gift. If we were not independent we would have still remained under the shadow of Hindus and could not excel and prosper. For a citizen of Pakistan, it is truly an honour.

Asghar Nadeem Syed

Naturally independence is a big thing and an achievement for us. If we look back we see how our ancestors have strived hard and struggled to achieve this for us. But if we see 66 year long journey we have not lead ourselves to success. We are a great nation; I do not know why we are heading in the wrong direction? We need to find that where we went wrong and why are we still on the wrong path. On this day I think about the reasons that led to the creation of East Pakistan, or what are the reasons that have not let us progress.

Ali Zafar

Everyday means independence to me since we are breathing in an independent state which is precious for



all of us. Pakistani is our identity and we are known because of this. Independence is a great gift that I cherish. I feel proud to represent the country all over the world and despite the problems it is facing, I still have great hope for its future.

Shiraz Uppal

Independence Day for me is my true identity, my freedom, my sovereignty and my pride I am proud to be a Pakistani, a nation that can face all challenges and can fight all odds. We do have many problems like terrorism, faulting economy but regardless of all this we should be optimist about our country. I am very much hopeful about the prosperous future of Pakistan.

Rafiqat Ali Khan

I am proud to be a Pakistani Independence is a blessing and definitely a pride for every citizen. But we do need to struggle hard so that we make this country excel in every field. I believe that circumstances will change soon. The unfortunate things which we are observing these days around us will end. May Allah guide us towards right path help us in these tough time.

Jehangir Khan

I celebrate independence proudly

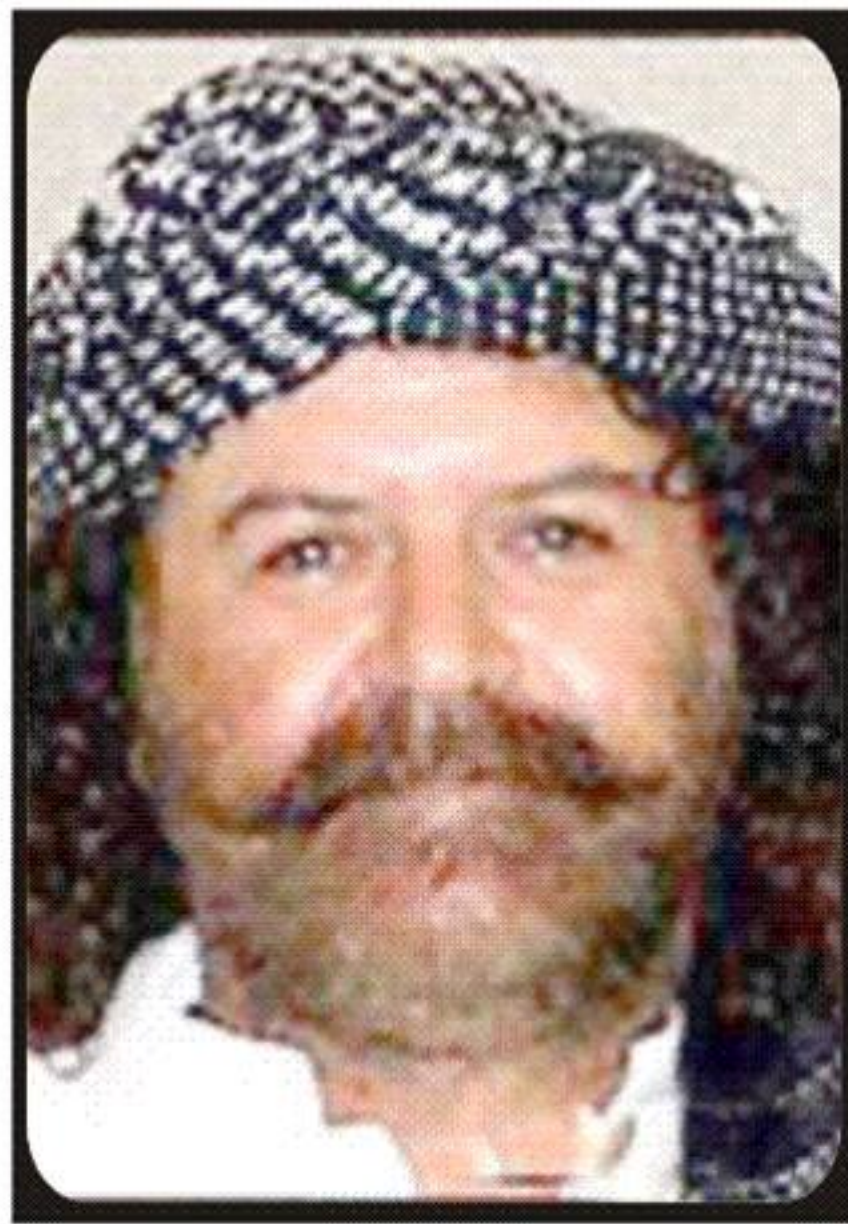
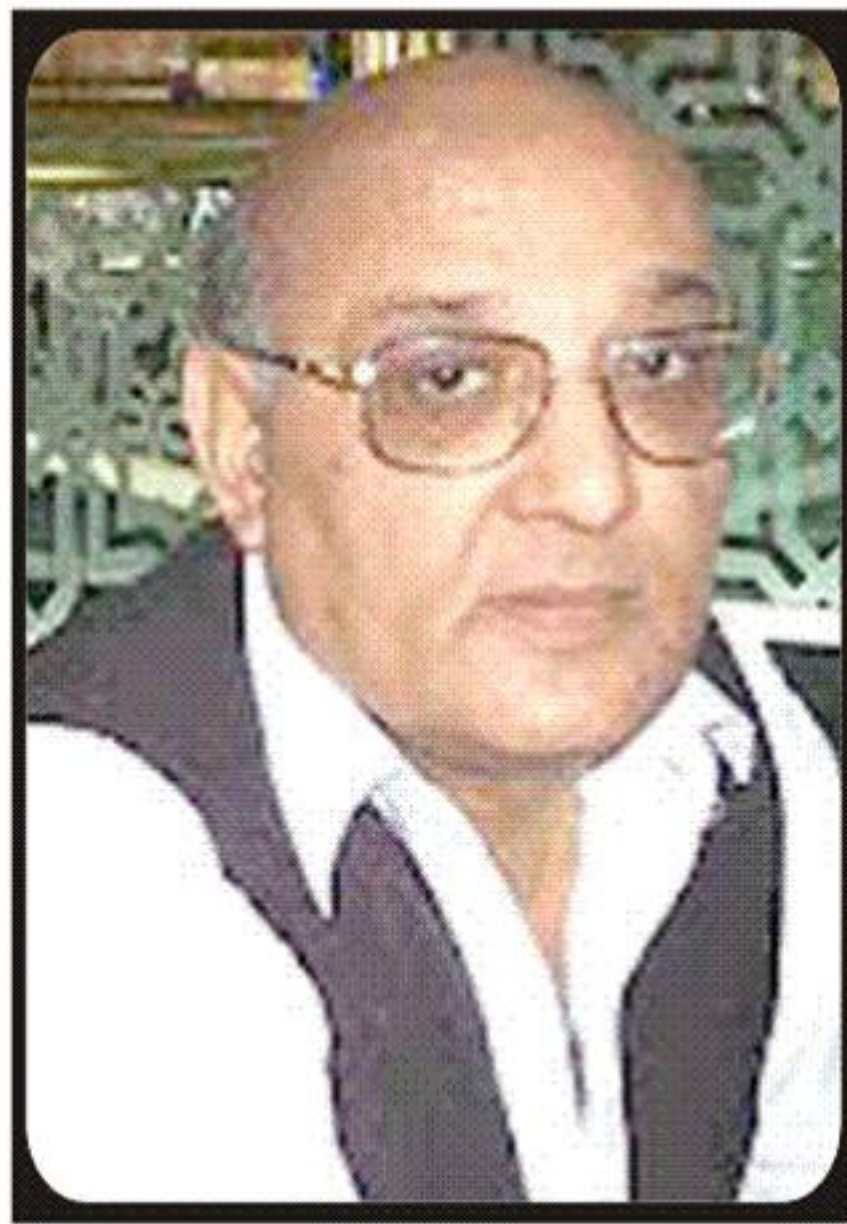
every year; it is a great achievement and surely a precious gift. Our ancestors strived hard selflessly for this and we should not take this for granted. However we are lacking in many fields like sports there was a time when we used to excel in all kinds of sports but now we are standing last in all the sports. This is done because of mishandling and mismanagement. There is a lot of talent in Pakistani but professional management is required so that we can succeed

A. Nayer

I am proud to be a Pakistani and really appreciate the respect and honour given to me by this country. Whatever I am today is because of Pakistan, it is my identity. I would never want to shift to other countries for fame; I enjoy the honour given to me by my country. I see Pakistani's future as bright and enlightened and I have all the good hopes for this country. After every night there is a day so this night will too pass soon. We should not lose hope.

Dr. Ijaz Anwer

Independence is a sacred day for every citizen. It is time to act responsible and so something good for the country. The present situation is not what we had



and cultural norms. We are an independent nation like all other independent nations in the world. But it is unfortunate that the country is not governed as it had to be. We are lacking behind as a nation so we need to take right steps. We are not destined to lack behind. We have potential, skills sources and everything which is essential for making progress.

Ayub Khoso

We are fortunate that we got an independent homeland on 14th August 1947. Every year this day demands us to think that either we are fulfilling our responsibilities and duties that we owe to this great country, These days we are witnessing some unfortunate happenings around us. Our enemy is trying to divide us into different groups of cast, creed and religion. They are trying to break us through terrorist activities in which they will fail (InshaAllah).

Revd Shahid Mehraj

14 August 2013, Independence day of Pakistan is a day of Thanks Giving to God Almighty for our independent and sovereign state of Pakistan. In highest esteem and regard, we pay tributes to all those, who have rendered great sacrifices of their lives and waged untiring struggle towards the accomplishment of an independent homeland for all without discrimination on the basis of gender, caste, creed and colour.

created this country for. This country was achieved through life long struggles to achieve independence. We have a lot of talent here and people have worked hard for Pakistan. People from various waldks of life have done great contributions and also excelled on world level. On this precious day we should celebrate the achievements of our elders.

Jamal Shah

Well independence is being ab le to take possible decision for youself, if I am independent I can be a good Pakistani. InshaAllah the future of Pakistan is bright because I believe that the youth has learned a lot from its elders mistakes and it will not repeat those mistakes again.

We should break the boundaries of sect, religion and language come under one identity which is Pakistani.

We need to propagate this message for the betterment of our country.

Dr.Zaif-u-Nisa

Well independence is a fact and we are happy to be independent. Freedom for me is not only political but also personal freedom. It is our duty to understand the indications of the system, how this nation came into being, how much perseverance and how much lives wre lost. Quaid-e-Azam was our leader and he had a great vision. On 14th August we not only celebrate the spirit of independence but also the hard works of our great leaders. As a Muslim I am proud to practice my religion freely.

Amjad Islam Amjad

Our forefathers took a right decision of taking a separate homeland where we would be free in performing our religious duties, fulfilling our social



پوری قوم کو جشن آزادی مبارک

14 August

ہم عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کو قائد اعظم و علامہ اقبال کے تصور کے مطابق مضبوط و مستحکم بنائیں گے، قائد پی پی پی آصف علی زرداری اور چیئر مین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں مضبوط اور خوشحال پاکستان کا سفر جاری رکھیں گے

SKY KINGS TRAVEL (PVT) LTD.

O.E.P Lic # 0938/LHR

Paris Road Sialkot-Pakistan Tel:+92-52-4587741,4588716
4604749,4604750 Fax:+92-52-4597164, 4591229
Res:+92-52-4261516, Mob:+92-333-8617741

skykingstravels@gmail.com www.skykings.8m.com, skykingstravel.com



Syed Riaz Hussain Zafar
Chief Executive
+92-300-8617741

سابق ناظم کھروٹہ سیدان

US eyes Kashmir issue and extremism differently

Washington: Special Correspondent



Islamabad: UN Secretary General Ban Ki-Moon, National Assembly Speaker Sardar Ayaz Sadiq, Senate Chairman Nayer Bokhari, Leader of the Opposition in National Assembly Syed khursheed Shah and Dr Fehmida Mirza cut a Cake to Celebrate 67th Independence Day of Pakistan at Parliament House.

The United States has expressed concern over the continuing violence along the Line of Control (LoC) in the disputed Jammu and Kashmir territory and has said the Kashmir dispute and the issue of broader extremism are two separate issues.

US State Department Deputy Spokesperson Marie Harf, answering questions after the incidents of firing along the LoC and Sialkot and Indian politicians' aggressive anti-Pakistan statement, said Washington would make clear

its concerns over any violence.

"I want to make a distinction between the Kashmir issue and the broader issue of our concern about extremism in that region. These are two separate issues and our views on both are well known," she said. The spokesperson's remarks came in response to a question by an Indian journalist who was trying to jumble up the UN-acknowledged Kashmir dispute and extremism in the region Harf said Washington's views on Kashmir had not changed.

"We are concerned about any violence along the LoC. We continue to press India and Pakistan to continue the steps they have recently taken to improve bilateral relations," she said. However, she further said, "We believe the pace, scope and character of India and Pakistan's dialogue on Kashmir is for the two countries to determine because these discussions should be between the two countries, among their own governments."



KEEP YOUR HOPES INDEPENDENT

GOVT TO ELIMINATE TERRORISM, HUNGER, UNEMPLOYMENT, INFLATION, ENSURE SECURITY OF BORDERS: PM

The government is committed to eliminate extremism and terrorism from the country and ensure the security of our borders said Prime Minister Nawaz Sharif in a statement on the eve of the country's 67th Independence Day.

"I extend my felicitations to all the countrymen and overseas Pakistanis and offer my gratitude to Allah for giving us Pakistan," he said. The PM said Pakistan is our identity and we have earned it through great sacrifices. Countless people gave their blood to kindle the light of freedom and millions had to migrate for this purpose, he added.

He said a "new era of hope and optimism" had begun in the country with the election of Pakistan Muslim League-Nawaz (PML-N), the founding party of the country, as the leading political force.

Nawaz said the PML-N believed the well-being and security of the country depended on the continuation of the democratic process and respect for the peoples' rights.

"Our government is putting in a lot of efforts to eliminate extremism, hunger, unemployment and inflation so that there is development and prosperity in the country," he said.

Nawaz said on Independence Day, he wanted



to devise a future plan for the country. "If we fail to correct our mistakes today, fail to choose the right path and continue to serve our personal interests

instead of the national objectives, the future generations will never pardon us,".



MARIANNE MULLER AWARD

Noor-Ul-Huda to Compete In Slovenia 2013

Introduction:

Noor-ul-huda daughter of Mr. Shahid Rafique, he is Judge of Court. his (Noor) mother Mrs Rubina Shahid Principal of a private schools in Lahore & Most senior spotter PML(N). She (noor) done O-A Levels & also done a diploma In Makeup artistry from International Fashion Academy Pakistan (IFAP) Currently Noor, a student of Graduate Diploma In Hospitality and Tourism Management at the College of Tourism and Hotel management (Cothm Lahore Pakistan) has been selected amongst nine students from 150 hotels schools to compete in the Marianne Muller Award 2013. Which will be held in July In slovenia. The Marianne Muller Award gives students a chance to enjoy a multi cultural experience outside the training or Internship context, the Opportunity to rapidly Integrate with a multinational team and to find his/her right place within the group and the opportunity to practice their oral skills when presenting their project at annual conference. A Panel of experts has selected the nine finalists on the basis of motivation letters. One first and two second pries will be awarded to the teams. As an Innovative and creative student, Noor is Interested to do something that makes her identification. She wants to be recognized by her talent and not by the name of her family. Noor had done O Levels In Business studies and after that moved to Malaysia to do a certification In hotel management which is equivalent to A-levels in Pakistan. Noor feels honour for her selection and now hope that she will return with another success from Europe.

"Noor-ul-huda' I am So Proud Of You.

Tanveer Al-Qadri: Q..

Noor Ul-Huda Please Telling us about yourself and academic professional qualification?

Noor-ul-Huda: A..

my name is noor-ul-huda shahid rafique i am 18 year's of age,i have done o-levels from pakistan and continued my studies in malaysia where i did an equivalence of a-level. I have also done a diploma in makeup artistry from an institute named {international fashion academy pakistan}currently im a student at cothm the leading hospitality school in pakistan.

T: What are your goals?

hard in this industry but I learned to do so have and I want to improve the overall image of hospitality in peoples eyes.

T: What do you do during your free time?

N:In my free time I enjoy painting, drawing, reading and watching mystery series.

T: Who are some of your favorite designers?

N: My favorite designer is maria.b and coco channel.

T: What does fashion mean to you?

N: Fashion to me is my passion and super important it not only specifies who you are as a person but also how you want others to portray you.

T: What does Art mean to you?

N: art is the essence of oneself,it defines who we are and a little bit of art

goes a long way so for me its life.

T: Who is one of your favorite local models/ Teachers/writer's?

N: i take inspiration from everywhere i find i dont have a favorite because you should be looking up to yourself, fashion wise my favorite is mehreen and ayyan.i appreciate all my teachers but my favourite teacher who i still idolize

is one from school named miss shumaila.

My favorite writer is paulo coleo.

T: Noor Can you tell me one thing that you are proud of yourself?

N: I am proud of acheivements i received like the marriane muller award and various art managed to get



Noor-ul-huda have Recorded lot of medals Awards Pantings and Educational Diplomas In age of 18 year's

N: goals in my life is to make my parents proud by doing everything accordingly to the requirement and achieve success within the boundaries of Islam ,in the most professional way possible.

T: What is hotel management?

N:hospitality is a very varied industry it includes all sorts of sectors raging from front to back office.my interest in it developed as i loved to communicate with people and felt like i could make a difference in this industry as a female containing yourself us also very



Mr. Tanveer take Interview from noor-ul-huda for "Youth International Magazine"

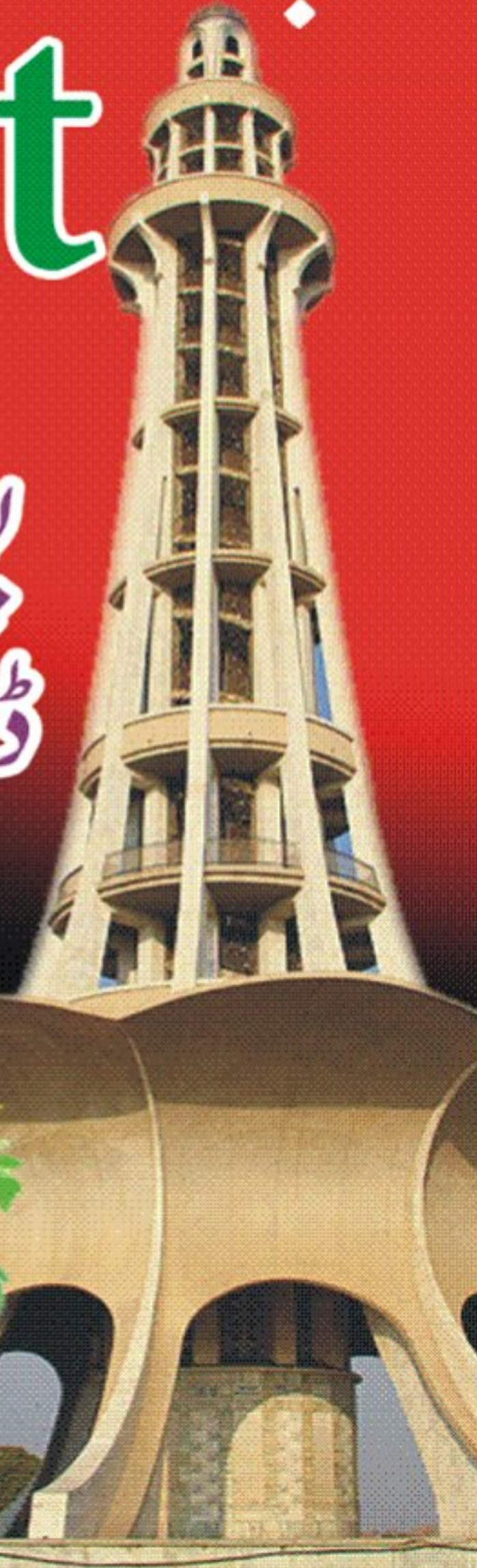
an A with only one year of study in art.

سلا پاکستان

14 August

پوری قوم کو جشن آزادی کی
ڈھیروں خوشیاں مبارک ہوں

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم
اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے
کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے
اور ملک کی ترقی خوشحالی، سالمیت اور نظریہ پاکستان
کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



POLANI Group of Companies 

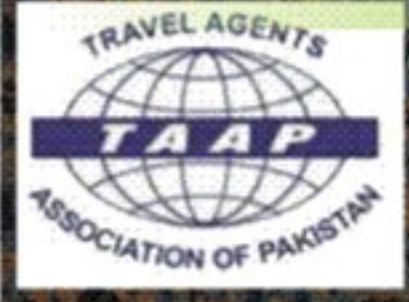
Polani's (PVT) LTD. Travel Agent & Tour Operator
Govt Licence No # 1061

WORLD EXPRESS EXCHANGE COMPANY-B (PVT) LTD.

Polani's International (Pvt) Ltd.

Polifly Travels (Pvt) Ltd. **Polani's Holidays**

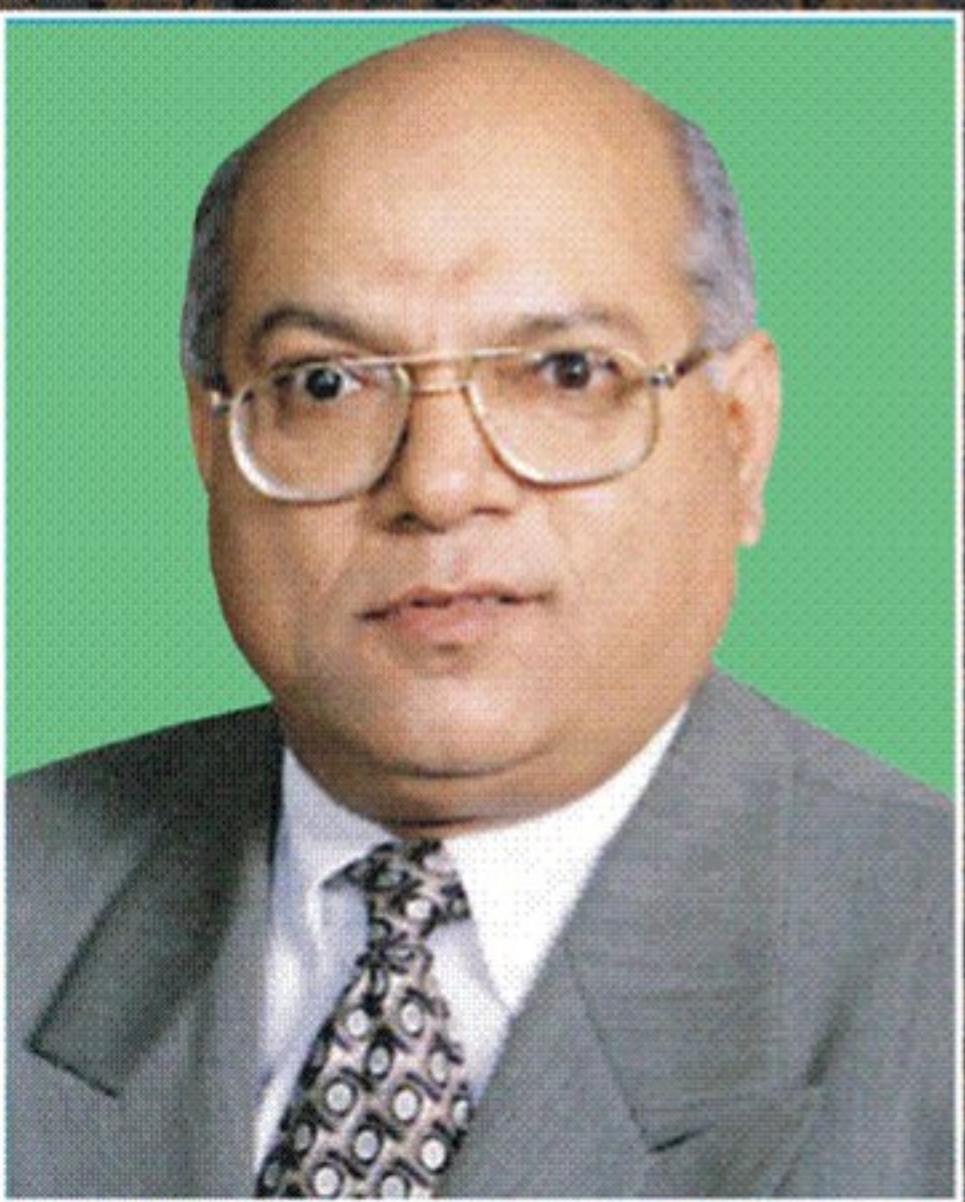
Polani (overseas) Agencies



Polani's Aviation Private Ltd.

Worldsapn

Member National Commodity Exchange Ltd



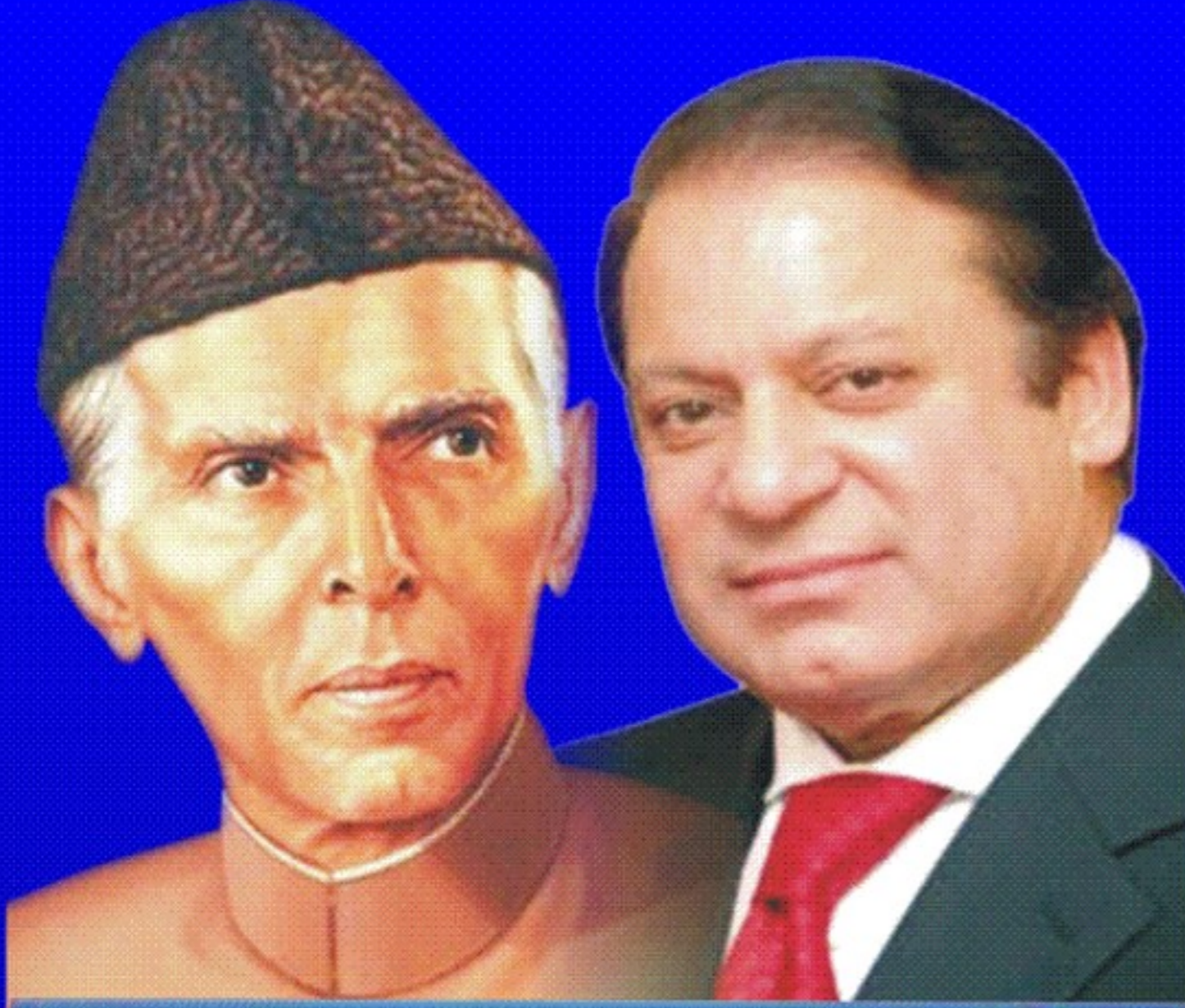
Muhammad Yahya Polani
Managing Director

49-53 Sindh Madressah-tul-Islam Hasrat Mohani Road
Karachi-Pakistan Ph:+92-21-32462000-19 (20 Lines)
Faxes: +92-21-32462244, 32419737 Dir: +92-21-32462222/2233
Cell:0333-2292777, 0300-8235777
Email:info@polanisgroup.com, yahyapolani@hotmail.com
Website: www.polanisgroup.com

M.SIDDIQUE AL-QADRI
 EDITOR IN-CHIEF

- Leading URDU & ENGLISH MONTHLY MAGAZINE
- 25TH YEAR'S of CONTINUE Publishing IN WORLD Wide Sirculation
- THE MAGAZINE BUILDS UP PAKISTAN'S RELATIONSHIP WITH OTHER COUNTRIES.

ABC
 CERTIFIED



پوری قوم کو جشن آزادی مبارک ہو

ہمیں اس پر مسرت موقع پر عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کو عظیم سے عظیم تر بنانے کیلئے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور قائد پاکستان میاں محمد نواز شریف کی جرأت مندانہ قیادت میں ملک کی ترقی خوشحالی سالمیت اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کیلئے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے



نورالمستقبل

جنرل کنٹریکٹنگ ایل-ایل-سی

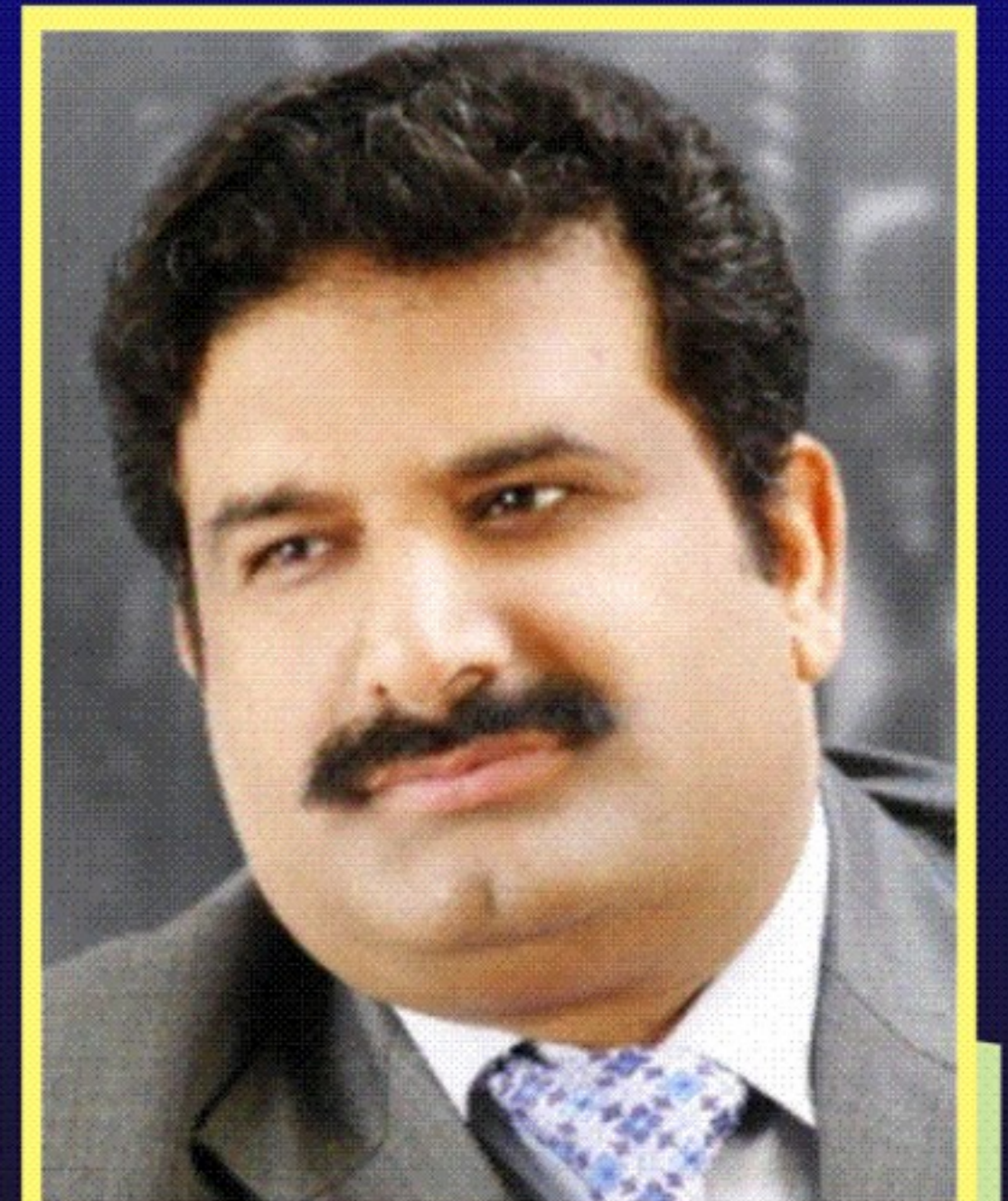
Telefax: +971-2-5822033

P.O.Box: 74476, Abu Dhab, U.A.E

Email: nooralmustaqbal@yahoo.com

نور المازم لتاجیر المعدات الثقيلة
Noor AM Heavy Equipment Rental L.L.C.

- Earth Moving Equipment
- Motor Grager
- Cranes
- Excavator
- Backhoe
- Wheel Loader
- Dump Trucks
- Roller
- Skid Steer loaders



چیرمین

چیف ایگزیکٹو

چوہدری نور الحسن تنویر

Telefax: 04-2673669 Mobile: 0504598178
 P.O.Box 231264. Dubai, UAE
 Abu Dhabi-Telefax: +971-2-5822033
 P.O.Box: 74476, Abu Dhabi-UAE
 Website: www.noorequipment.com
 Email: nooralmazam@gmail.com